

URDU NOVEL BANK

دھڑکنوں کا رقص

از قلم اربہ امجد

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کر دیں۔

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com

WhatsApp : [92 306 1756508](https://www.whatsapp.com/channel/0029va231111111111111111)

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شام کے پانچ بج رہے تھے حفصہ باہر لان میں بیٹھی کتاب میں مشغول تھی۔۔۔
یہ رہی آپ کی چائے۔۔۔

مومنہ نے چائے ٹیبل پر رکھی اور لان میں یہاں وہاں پودوں کو دیکھنے لگی۔۔۔
مومنہ نے اپنے پورے لان کو طرح طرح کے پھولوں سے سجا رکھا تھا اور اسے اپنے
لان سے بہت پیار تھا۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

امی کو بھی بلا لائو باہر ہی۔۔۔ دیکھو کتنی اچھی ہوا چل رہی ہے دل کو سکون مل رہا
ہے۔۔۔

حفصہ نے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے کہا
امی الماری میں کپڑے لگا رہی ہیں میں انہیں وہاں پر ہی دے آئی ہوں چائے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اچانک گیٹ پر بیل بجی۔۔

اُففف اللہ میں تو سکون سے بیٹھ بھی نہیں سکتی ہوں پتہ نہیں کون آگیا ہے
اب۔۔

مومنہ منہ بناتے ہوئے اٹھ کر گیٹ کی طرف چلی گئی۔۔

حفصہ نے نگاہیں کتاب پر سے ہٹائیں اور مسکرا کر لگی۔۔

بیچاری کالج سے آکر آرام بھی نہیں کر پاتی ہے۔۔

مومنہ نے گیٹ کھولا تو اس کے تایا عباس اور ان کا بیٹا فیضان باہر کھڑے
تھے۔۔

جی تایا جی آجائیں اندر۔۔

مومنہ نے دھیمے لہجے میں کہا

انہوں نے مومنہ کو پیچھے کیا اور اندر گھس گئے۔۔

URDU NOVEL BANK

کہاں ہے تیری ماں؟؟

عباس خان نے چیختے ہوئے کہا تو حفصہ بھاگتی ہوئی گیٹ کی طرف گئی۔۔

مومنہ وہاں کھڑی کانپ رہی تھی۔۔

اسے دیکھ کر حفصہ اس کی طرف بھاگی ہوئی آئی اور اسے اپنے ساتھ لگالیا۔۔

تایا جی یہ کونسا طریقہ ہے گھر میں داخل ہونے کا؟؟

حفصہ نے اپنے تایا کو گھورتے ہوئے کہا

visit for more novels:

اپنے گھر میں ہمیشہ رعب سے ہی آتے ہیں یہ بتاؤ ماں کہاں ہے تمہاری؟؟

فیضان نے سر دلچے میں کہا

فیضان تمیز بھول گئے ہو کیا تم بات کرنے کی؟؟

یہ کون سا طریقہ ہے ہاں؟؟

کون ہے حفصہ؟؟

URDU NOVEL BANK

حفصہ کی امی خالدہ بیگم نے باہر آتے ہوئے کہا

امی تایا جی اور فیضان آئے ہیں۔۔

حفصہ نے کہا

آئیں بھائی صاحب اندر آئیں۔۔

خالدہ بیگم نے کہا

تم لوگ اس گھر سے نکلو گے تو ہم اندر آئیں گے نہ ہم بس یہی کہنے آئے ہیں
کل شام تک خالی کرو یہ گھر ورنہ تم لوگوں کا سارا سامان سڑک پر ہوگا سمجھی۔۔

عباس خان نے تلخ لہجے میں کہا

کس خوشی میں ہم یہ گھر خالی کریں؟؟

یہ گھر ہمارا ہے میرے ابو نے دن رات محنت کر کے ہم سے دُور رہ کر یہ گھر
بنایا ہے ہمارے لیے ہم کیوں نکلے اس گھر سے۔۔

URDU NOVEL BANK

شروع دن سے ہی تم باپ بیٹے اور تائیں جی کی نظر اس گھر پر ہے۔۔
حفصہ چیختی۔۔

اے لڑکی تو بہت زیادہ بول رہی ہے زبان کو لگام دے اور جو کچھ کہا ہے اس پر
عمل کر۔۔

عباس خان نے کہا،

نکلو یہاں سے ورنہ بہت بُرا حال کروں گی۔۔

حفصہ چُپ ہو جاؤ بس کرو بڑے ہیں وہ تم سے کیسے بات کر رہی ہو؟؟
www.urdu-novel-bank.com

حفصہ کی امی نے اسے گھورتے ہوئے کہا

میں جانتی ہوں یہ بڑے ہیں مجھ سے مگر آپ یہ دیکھیں وہ کہہ کیا رہے ہیں۔۔

بھائیں صاحب دیکھیں آپ کو جو کچھ بھی چاہیے ہے آپ انور سے بات کریں ایسے
بار بار آکر گھر سے نکالنے کی دھمکی کیوں دیتے ہیں ہمیں۔۔

URDU NOVEL BANK

بچوں والا گھر ہے ایسے تماشا نہ لگائیں مہربانی کر کے۔۔

، خالہ بیگم نے بڑے آرام سے کہا

چچی سارا کیا دھرا ہی آپ کا ہے صرف آپ کی وجہ سے ہم کرائے کے مکان میں رہ رہے ہیں آپ ہی انور چاچو کو منع کرتی ہو ہمیں پیسے دینے سے ہم سے بات نہ کرنے سے۔۔

، فیضان نے خالہ بیگم کو گھورتے ہوئے کہا

میں کون ہوتی ہوں انہیں منع کرنے والی بھئی تمہارے چاچو ہیں تم جتنے چاہو اُن سے پیسے لو ہمارے تو ویسے بھی زیادہ خرچے نہیں ہے حفصہ کی تنخواہ ہی ہمارے لیے کافی ہوتی ہے۔۔

امی آپ ان لوگوں کو کیوں یہاں پر دلیل دے رہی ہیں چلیں اندر۔۔

حفصہ اپنی امی اور مومنہ کو اندر لے گئی اور دروازہ بند کر دیا۔۔

URDU NOVEL BANK

خود چلے جائیں گے جب ان کا دل کرے گا اب باہر کوئی نہیں جائے گا۔۔
آپی گیٹ بھی نہیں بند کر کے جائیں گے وہ لوگ اگر کوئی اندر گھس گیا تو؟؟
، مومنہ نے ڈرتے ہوئے لہجے میں کہا

میری پیاری بہن کسی کو بھی اندر گھسنے کی ضرورت نہیں یہ اپنے ہی ہوتے ہیں
جو وار کرتے ہیں ورنہ غیروں کو کیا ضرورت پڑی ہے ہمارے گھر میں گھسنے
کی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ابھی تو ہم جارہے ہیں مگر تم کو بتاتے چلیں خالدہ بیگم کل شام تک گھر خالی نہ
ہوا تو بہت بُرا پیش آؤں گا۔۔

، جاتے ہوئے عباس خان نے کہا

اگر یہ لوگ کل شام کو آگئے گھر خالی کروانے تو ہم کیا کریں گے حفصہ؟؟

URDU NOVEL BANK

خالدہ بیگم پریشان بیٹھی تھی۔۔

یہ لوگ کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں امی اور آپ فکر نہ کریں میں ابو کو فون کر کے بتاتی ہوں ساری بات اور اُن سے کہتی ہوں جلد واپس آنے کی کوشش کریں۔۔

حفصہ نے اپنی امی کو حوصلہ دیا۔۔

امی کب جائیں گی آپ خالدہ کی طرف رشتے کی بات کرنے؟ میں اتنے دنوں سے کہہ رہا ہوں آپ سے۔۔

زُبیر نے کہا جو حفصہ کی خالدہ شائستہ کا بیٹا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں نے ایک دو بار فون پر بات کرنے کی کوشش کی ہے خالدہ سے مگر وہ بات کو گھما پھرا کر کہیں اور لے جاتی ہے۔۔ مجھے نہیں لگتا ہے وہ ہمارے ہاں رشتہ کرے گی۔۔ دو ہی تو بیٹیاں ہیں اُن کی کیا کمی ہے ان کے گھر میں خالدہ اور انور ان کا رشتہ سی امیر گھر میں ہی کریں گے۔۔

نہیں امی خالہ ایسا نہیں کر سکتی ہیں کیا کمی ہے ہمارے گھر میں؟؟ بات رہی میری نوکری کی تو وہ میں تلاش کر ہی رہا ہوں جل مل جائے گی مجھے اچھی نوکری اور آپ کل ہی جاؤ خالہ کے پاس اور رشتے کی بات کرو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر تمہارا رشتہ ہو گیا نہ تو دیکھنا ہمارا گھر بھر جائے گا سامان سے۔۔ چاہتی تو میں بھی یہی ہوں کہ میری ایک بھانجی میرے گھر میں آ جائے مجھے بھی سکھ مل جائے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

، شائستہ بیگم نے تمسخرانہ انداز میں کہا

امی مجھے نہیں ہے کسی بھی سامان سے غرض مجھے صرف اور صرف حفصہ چاہیے
ہے۔۔

، وہ اُس کے خیالوں میں کھوتا ہوا بولا

دعا کرو مان جائے تمہاری خالہ ورنہ بہت اکڑ ہے اُس میں۔۔۔ وہ سمجھتی ہے بس
سب کچھ اُسی کے پاس ہے اور صرف اُسی کی بیٹیاں ہی حسین ہیں۔۔

، شائستہ بیگم نے منہ بناتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

حارث کلاس میں بیٹھا لیکچر لے رہا تھا۔۔ اچانک اس کا فون بجنے لگا۔۔ ہر کسی کی نظریں بس حارث پر اٹک گئیں تھیں۔۔

مائرہ کی کال؟؟

اس نے فوراً کال اٹینڈ کی۔۔

حارث جلدی سے گھر آ جاؤ پھپھو کی طبیعت بہت زیادہ بگڑ گئی ہے تم جہاں کہیں بھی ہو جلدی گھر پہنچو۔۔

مائرہ بہت زیادہ پریشان تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

م۔۔ میں بس پہنچ رہا ہوں دس منٹ تک تم امی کے پاس ہی رہو ان کو دوا پلاؤ
میں بس آ رہا ہوں۔۔

حارث نے مائرہ سے کہا اور کال بند کر کے کلاس سے فوراً باہر چلا گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ کیا بدتمیزی ہے حارث کو بالکل بھی مینرز نہیں ہیں کلاس میں کیسے بیٹھنا ہے
کیا کرنا ہے کیا نہیں کرنا۔۔

، کلاس ٹیچر نے سخت لہجے میں کہا

حارث کے سب دوست ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے۔۔

انہوں نے ایک دوسرے کو کلاس سے باہر جانے کا اشارہ کیا اور بیگ پکڑ کر
چپ چاپ کلاس سے نکل گئے۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

سوری سر۔۔

کلاس سے دروازے کے پاس جا کر دونوں نے کان پکڑ کر سر کی طرف دیکھتے ہوئے
کہا

گیٹ آؤٹ۔۔

، سر نے انہیں غصے سے کہا

URDU NOVEL BANK

امیر باپ کے بیٹے تھے اپنی مرضی سے کالج میں آتے تھے اپنی مرضی سے جاتے تھے یونیورسٹی میں کوئی ٹیچر انہیں کچھ کہہ بھی دیتا تو اپنے اپنے باپ کا ریفرنس دے کر انہیں خاموش کر دیتے تھے۔۔

سب سے پہلے نمبر ملا حارث کا اور پوچھ کیا بات ہے کوئی سیریس بات تو نہیں ہے نہ؟؟

، علی نے اسجد سے کہا

مجھے لگتا ہے آنٹی کی طبیعت خراب ہے میں نے اُسے یہی کہتے ہوئے سنا تھا کہ امی کو دوا پلاؤ میں جلدی سے آ رہا ہوں۔۔

، اسجد نے کہا

اس سے پوچھو کہاں ہے وہ ہاسپٹل گیا ہے یا گھر؟؟

اسجد نے حارث کا نمبر ملایا۔۔

URDU NOVEL BANK

بیل تو جا رہی ہے۔۔ اٹھالے کال حارث۔۔

یار تو ایسا کر اس کے گھر کی طرف گاڑی موڑ کیونکہ وہ سیدھا گھر ہی گیا ہوگا۔۔

وہ دونوں اس کے گھر پہنچے تو گیٹ پر کھڑے گارڈ نے بتایا کہ حارث صاحب اور ماٹہ بیگم ابھی ابھی بڑی بیگم صاحبہ کو لے کر ہاسپٹل کے لیے نکلے ہیں۔۔

یہ سنتے ہی وہ دونوں جھٹ سے گاڑی میں بیٹھے اور ہاسپٹل کے لیے نکل گئے۔۔

جس ہاسپٹل میں وہ پہلے آنٹی کو لے کر جاتا ہے وہاں ہی گیا ہوگا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

علی نے گاڑی ہاسپٹل کی طرف دوڑائی۔۔

جب وہ لوگ وہاں پہنچے تو حارث ریسپشن پر دوائیاں لے رہا تھا۔۔

وہ دونوں اس کی طرف بڑھے۔۔

حارث یار کیا ہوا آنٹی کو؟؟

یار کم از کم بتا کر تو آتا ہمیں تو تو ایسے انجان بن کر کلاس سے فرار ہو گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

، اسجد نے سر دلجے میں کہا

اس وقت میری سمجھ میں کچھ بھی نہیں آ رہا تھا۔۔

مائرہ نے مجھے کال کی امی کی طبعیت بگڑ گئی ہے بہت زیادہ تو میں فوراً چلا آیا۔۔

اب کیسی طبعیت ہے آنٹی کی؟؟

، علی بولا

آئی سی یو میں ہیں امی دعا کرو جلد ٹھیک ہو جائیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com وہ تینوں آئی سی یو کی طرف چلنے لگے۔۔

صرف ایک شخص کو آئی سی یو میں جانے کی اجازت تھی مائرہ اپنی پھپھو کے پاس ہی تھی۔۔

مائرہ بہت چھوٹی تھی جب اس کے امی ابو کا انتقال ہو گیا تھا اُن کی موت کی وجہ کار ایکسیڈنٹ تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ماءُہ چھ سال کی تھی جب اُس کی پھپھو عالیہ بیگم اُسے اپنے گھر لے آئی تھی۔۔
حارث اور ماءُہ کا بچپن ایک ساتھ گزرا ہے ماءُہ اپنی پھپھو کو سگی ماں سے بھی
زیادہ محبت کرتی تھی۔۔

تم لوگ یہاں بیٹھو میں یہ دوائیاں دے کر آتا ہوں نرس کو۔۔
حارث نے نرس کو دوائیاں دی اور کہا کہ اندر سے ماءُہ نام کی لڑکی کو بٹلا دیں مجھے
اُس سے ضروری بات کرنی ہے۔۔

نرس آئی سی یو روم میں گئی۔۔
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ماءُہ کون ہے؟؟

جی میں ہوں ماءُہ کیا ہوا؟؟

ماءُہ نے دھیمی آواز میں کہا

آپ کو باہر بٹلا رہے ہیں جا کر بات سُن لیں۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ اُٹھی اور آئی سی یو سے باہر گئی تو حارث کھڑا تھا۔۔

حارث؟؟

مائرہ نے اس کا نام لیا تو اس نے مڑ کر مائرہ کی طرف دیکھا۔۔

کیا ہوا کیا بات ہے اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہو؟؟

مائرہ نے اُس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

،وہ مائرہ کی جانب بڑھا اور بولا

visit for more novels:

امی کی ایسے اچانک طبعیت بگڑنے کی وجہ کیا تھی؟؟

www.urdu-novel-bank.com

مائرہ دیکھو مجھے صرف سچ سننا ہے میں جھوٹ سننے کے بالکل بھی مُوڈ میں نہیں

ہوں اس وقت۔۔

،حارث نے سر دلچے میں کہا

مائرہ نے نظریں جھکالی۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا وجہ ہو سکتی ہے حادثہ؟؟

،مائرہ نے کہا

کیا پھر سے وہ گھر آیا تھا؟؟

کیا پھر سے اُس نے میری کو تکلیف پہنچائی؟؟

بولو مائرہ جواب دو میں تم سے کچھ پوچھ رہا ہوں۔۔

،حادثہ نے سخت لہجے میں کہا

visit for more novels:

مائرہ کی خاموشی سے وہ سمجھ گیا تھا اس کے باپ شوکت خان کی وجہ سے ہی

اُس کی ماں کی حالت خراب ہوئی ہے۔۔

حادثہ پلیز غصے میں آ کر کچھ بھی غلط مت کرنا صبر کرلو بس پھپھو کے ٹھیک

ہونے کا انتظار کرلو اس کے بعد کو مرضی کر لینا میں تمہیں نہیں روکوں گی۔۔

،مائرہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

مائرہ تم سب کچھ جانتی ہو سب کچھ پھر کیوں مجھے روکتی ہو ہر بار۔۔

اس بے شرم آدمی کو سزا ملنی چاہیے اب ورنہ وہ روز روز میری کا کو دکھ دیتا رہے گا۔۔

،حارث نے سرد لہجے میں کہا

جاؤ اپنے دوستوں کے پاس جا کر بیٹھو میں پھپھو کے پاس اندر جا رہی ہوں اور تم کچھ بھی غلط نہیں کرو گے۔۔

،مائرہ نے آئی سی یو میں جاتے ہوئے کہا
visit for more novels: www.urdu-novel-bank.com

حارث خان کا باپ شوکت خان جس سے حارث کو بے حد نفرت تھی۔۔

شوکت خان مشہور زمانہ بدنام تھا جس کا دن شراب میں اور راتیں شباب میں گزرتی تھیں۔۔

URDU NOVEL BANK

ہر ایک کو وہ جوتی کی نوک پر رکھتا تھا خاص کر کے اپنی بیوی کو جسے اس نے کبھی کچھ سمجھا ہی نہیں کبھی کبھار بس دل بہلانے کے لیے اپنی بیوی کے پاس چلا جایا کرتا تھا۔۔

زیادہ تر اُس کا وقت رنگین تتلیوں میں گزرتا تھا۔۔

یہی وجہ تھی کہ حادثے نے بچپن سے اب تک اپنے باپ سے صرف نفرت ہی کی تھی۔۔

شوکت خان کا بہت بڑا بزنس تھا جو اب تھوڑا بہت حادثے نے سنبھال لیا تھا۔۔
ساتھ ساتھ وہ اپنی پڑھائی بھی مکمل کر رہا تھا اور بزنس بھی دیکھ رہا تھا۔۔

اس کا باپ صرف آفس میں پیسے لینے جاتا تھا اسکے علاوہ اس کا سارا دن رنگ برنگی تتلیوں میں گزرتا تھا اور اپنا سارا پیسہ وہ ایسے ہی غلط کاموں میں اڑاتا تھا۔۔

حفصہ ڈیوٹی پر جانے کے لیے تیار ہوئی اور کچن میں اپنی امی کے پاس گئی۔۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

امی میں جارہی ہوں مومنہ بھی آج گھر پر ہی اس کی چھٹی ہے آپ کو بالکل بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

تایا جان اور فیضان ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے ہیں۔۔ آپ بس گیٹ مت کھولنا کوئی بھی آئے آپ دونوں میں سے کسی کو بھی باہر جانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

حفصہ تم بھی دھیان سے جانا مجھے تمہاری ہی فکر لگی رہے گی جب تک تم ہاسپٹل سے واپس نہیں آؤ گی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،خالدہ بیگم نے پریشان انداز میں کہا

امی آپ میری فکر نہ کریں مجھے ان ظالموں سے اچھے نمٹنا آتا ہے بس آپ گیٹ مت کھولیے گا۔۔

حفصہ جس کے لمبے گھنے بال بڑی بڑی آنکھیں چھوٹا ساناک اور سفید رنگ تھا۔۔

ڈیوٹی پر وہ ہمیشہ وہ حجاب میں رہتی تھی اور منہ ماسک لگا کر رکھتی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

حفصہ جس شہر میں رہتی تھی وہ اُس شہر کے سب سے بڑے ہسپتال میں
سینئر نرس تھی۔۔

حفصہ کو نوکری کرتے ہوئے یہ تیسرا سال تھا وہ اپنی ڈیوٹی بہت ایمانداری سے
کرتی تھی ہاسپٹل کے سارے ڈاکٹرز اور پُرانے مریض حفصہ پر بہت اعتبار کرتے
تھے۔۔

حفصہ کام تھوڑی آہستہ کرتی تھی مگر تسلی سے ایک دم پرفیکٹ کام کرتی تھی۔۔
حفصہ ہاسپٹل گئی اور اپنے سٹاف سے ملی کیونکہ آج وہ دو چھٹیوں کے بعد آئی
تھی۔۔

آج پورا دن اُس کی ڈیوٹی آئی سی یو میں تھی۔۔

سب سے ملنے کے بعد وہ آئی سی یو میں چلی گئی۔۔

حفصہ مریضوں کی دیکھ بھال دل سے کرتی تھی اس کے دل میں کبھی بھی کسی
مریض کے لیے کراہت نہیں آتی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے سب مریضوں کا حال پوچھا اور اپنی کُرسی پر جا کر بیٹھ گئیں۔۔

ماثرہ کو واش روم جانا تھا مگر عالیہ بیگم کو اکیلی چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی۔۔

وہ حفصہ کے پاس گئیں اور اس سے کہا کہ پلیز آپ دو منٹ میری ماں جی کے پاس بیٹھ جاؤ مجھے واش روم جانا ہے۔۔

آپ بے فکر ہو کر واش روم جاؤ میں آپ کی ماں جی کے پاس ہی ہوں۔۔

حفصہ عالیہ بیگم کے پاس جا کر بیٹھ گئیں۔۔

اچانک عالیہ بیگم کی آنکھ کھلی تو وہ یہاں وہاں دیکھنے لگی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

فکر نہ کریں آپ کی بیٹی واش روم میں گئیں ہے ابھی آ جاتی ہے۔۔

، حفصہ نے کہا

میرا بیٹا کہاں ہے اُسے بلاؤ میں اُس سے ملنا چاہتی ہوں۔۔

، عالیہ بیگم دھیمے لہجے میں بولی

URDU NOVEL BANK

کیا نام ہے آپ کے بیٹے کا مجھے بتائیں میں باہر دیکھتی ہوں ہو سکتا ہے وہ ویٹنگ روم میں بیٹھا ہو۔۔

حارث۔۔

حارث نام ہے اُس کا۔۔

حفصہ آئی سی یو روم سے نکل کر باہر گئی تو وہاں ہر کافی لوگ بیٹھے تھے۔۔

حارث؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہاں پر کوئی حارث نام کا لڑکا موجود ہے؟؟

، حفصہ نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا

حارث خان مزے سے صوفے پر بیٹھے ہوئے سو رہے تھے۔۔

کیا ہوا حفصہ کسے ڈھونڈ رہی ہو؟؟

، ریسپشن پر بیٹھی نرس نے کہا

URDU NOVEL BANK

اندر ایک ماں جی اپنے بیٹے کو بلا رہی ہیں جس کا نام حارث ہے۔۔
سب خاموشی سے بیٹھے تھے کسی نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔
مجھے لگتا ہے یہاں پر کوئی بھی نہیں ہے حارث نام کا لڑکا۔۔
، حفصہ نے کہا

اس لڑکے کو اٹھاؤ مجھے لگتا ہے یہ ہوگا حارث کیونکہ یہ کل سے یہاں پر ہی ہے
اس کی شاید امی ایڈمٹ ہیں آئی سی یو میں۔۔
حارث جس کا گندمی رنگ تھا کالے سیاہ بال ہونٹوں کے پاس ایک تل تھا جس
کی وجہ سے وہ ہر لڑکی کو بہت اٹریکٹ کرتا تھا۔۔
م۔۔ میں کیسے اٹھاؤں اسے؟؟

، حفصہ جھٹ سے بولی
ارے کچھ نہیں ہوتا ذرا سا ہاتھ لگا کر ہی ہلاؤ اُٹھ جائے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں کب سے اس کے پاس کھڑی بول رہی ہوں مگر اس کی نیند میں کوئی ذرا سی بھی بیزاری نہیں آئی۔۔

حفصہ نے ہاتھ میں پنسل پکڑی ہوئی تھی۔۔

اُس نے حارث کے بازو پر زور سے وہ پنسل چُھو ڈالی۔۔
سسسس۔۔۔

کیا مسئلہ ہے لڑکی؟ اتنی زور سے تم نے مجھے یہ پنسل چُھوئی ہے۔۔

حارث کی فوراً آنکھیں کھل گئی اور وہ اپنی بازو مسلنے لگا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

گھوڑے بیچ کر سو رہے تھے کیا؟

کب سے میں یہاں کھڑی پوچھ رہی ہوں حارث کون ہے حارث کون ہے مجال
ہے تمہارے کانوں تک میری آواز گئی ہو۔۔

، حفصہ سرد لہجے میں بولی

URDU NOVEL BANK

اللہ کتنی پاگل ہے یہ لڑکی۔۔ میں تو سو رہا تھا بھلا میرے کانوں تک تمہاری آواز کیسے پہنچتی۔۔

بے وقوف اتنی زور سے پنسل کا سکہ چٹھایا ہے۔۔

وہ اپنے شرٹ کی بازو اوپر چڑھا کر دیکھنے لگا کہ کہیں خون تو نہیں نکل رہا ہے۔۔

اس نے مجھے بے وقوف بولا اس کی اتنی ہمت اسے تو میں بعد میں بتاتی ہوں پہلے اسے اس کی امی سے تو ملو دوں۔۔

تمہاری امی کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہیں تم سے ملنا چاہتی ہیں بات کرنا چاہتی ہیں چلو اندر میرے ساتھ۔۔

حفصہ اُسے اندر لے گئی وہ فوراً اپنی سے لیٹ گیا۔۔

حفصہ اپنی کرسی پر جا کر بیٹھ گئی اور دونوں ماں بیٹے کو دیکھنے لگی۔۔

کیسی ہیں اب آپ؟؟

URDU NOVEL BANK

میں اتنا پریشان ہوں آپ کے لیے ایسا کیا ہوا تھا جو اتنی حالت بگڑ گئی تھی آپ کی؟؟

بس ویسے ہی بیٹھے بیٹھے چکر آگئے تھے پریشان نہ ہوا کرو۔۔

،حادث کی امی نے اُسے چومتے ہوئے کہا

میں جانتا ہوں وہ گندہ انسان آیا تھا گھر پر میری غیر موجودگی میں اور اُسی نے کچھ غلط بولا ہوگا جس کی وجہ سے آپ کی طبیعت بگڑ گئی تھی۔۔

میں آپ کو بتا رہا ہوں میں چھوڑوں گا نہیں اُسے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

حادث تم کچھ بھی ایسا نہیں کرو گے تم نہیں جانتے اپنے باپ کو وہ بہت زہریلا انسان ہے میں تمہیں کسی تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتی ہوں۔۔

اتنے میں ماٹھ بھی آگئی۔۔

حادث تم یہاں؟؟

URDU NOVEL BANK

، مائرہ نے حیرانگی سے کہا

تم کہاں تھی؟؟

، حارث نے کہا

میں واش روم گئی تھی وہ سامنے بیٹھی لڑکی کو بول کر گئی تھی کہ ماں جی کے پاس بیٹھ جاؤ میں بس ابھی آئی۔۔

ہاں وہی مجھے بلانے آئی تھی باہر۔۔

حارث اسے گھورتا ہوا بولا مگر حفصہ اپنے کام میں مصروف تھی۔۔

کچھ دیر کے بعد حفصہ نے دیکھا کہ وہ لڑکی بھی واش روم سے آگئی ہے اور یہ لڑکا حارث بھی ابھی تک یہاں پر ہی ہے وہ جلدی سے اُٹھی اور ان کی جانب بڑھی۔۔

چلو اب باہر چلے جاؤ ایک وقت میں ایک ہی بندہ رُک سکتا ہے پشمنٹ کے

پاس۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے حارث کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

حارث بیٹا مائثرہ اور تم گھر چلے جاؤ آرام کرلو گھر جا کر میں اب ٹھیک ہوں مائثرہ نے پوری رات بیٹھ کر گزاری ہے یہاں۔۔

نہیں پھپھو میں نہیں جاؤں گی تب تک جب تک آپ ٹھیک نہیں ہو جائیں گی۔۔

مائثرہ بولی

آپ جا سکتی ہیں میں آپ کی ماں جی کا خیال رکھ لوں گی۔ اگر آپ آرام نہیں کریں گی تو آپ بھی بیمار پڑ جائیں گی پھر خیال کیسے رکھیں گی ان کا۔۔

مائثرہ حفصہ کو دیکھ کر مسکرانے لگی۔۔

چلیں ٹھیک ہے پھر میں ایک گھنٹے کے لیے گھر ہو آتی ہوں۔۔

حارث نیند میں کھڑا سر کھجا رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

چلو حارث تم بھی فریش ہو جانا میں ماں جی کے لیے اچھا سا کھانا بھی بنا کر لے
آؤں گی۔۔

میری ماں جی کا خیال رکھنا۔۔

، حارث نے حفصہ کو دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا
اسے ابھی تک غصہ تھا جو حفصہ نے اسے پینسل جو اُسے بُری طرح پینسل چُجھائو
تھی۔۔

حفصہ اُسے گھورتی ہوئی مسکرائی۔۔
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بالکل خیال رکھوں گی۔۔

وہ دونوں جب گھر پہنچے تو مائہ گاڑی سے اتر کر فوراً اندر چلی گئی۔۔

حارث گاڑی گیراج میں کھڑی کر رہا تھا کہ اچانک اس کا فن بجنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

کس کا فون ہے؟؟

اُس نے گاڑی سے اترتے ہوئے جیب سے موبائل نکالا تو علی کی کال تھی۔۔
ہاں علی۔۔

یار یونیورسٹی کیوں نہیں آیا؟؟

آنٹی کی طبیعت تو ٹھیک ہے نہ؟؟

، علی نے کہا

visit for more novels:

ہاں امی پہلے سے بہت بہتر ہیں مگر ابھی ہاسپٹل میں ہی ہیں۔۔ ابھی ابھی میں
اور مائثرہ گھر آئے ہیں کچھ دیر کے لیے پوری رات سو نہیں سکا بہت حالت خراب
ہے۔۔

چل یار پریشان نہ ہو ریسٹ کر میں اور اسجد لگاتے ہیں چکر ہاسپٹل میں تھوڑی دیر
تک۔۔ کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو بتا دینا تیرے یار حاضر ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں ٹھیک ہے آجانا۔۔

حادث بات کرتا ہوا جب ٹی وہ لالوچ میں داخل ہوا تو عجیب عجیب آوازیں پورے گھر میں گونج رہی تھیں۔۔

مادر ایک کونے میں سہمی کھڑی تھی۔۔

مادر کیا ہوا یہ آوازیں کیسی ہیں کون اتنی اونچی اونچی بول رہا ہے؟؟

مادر بھاگتی ہوئی حادث کے پاس آئی اور اس کے سینے سے لگ گئی۔۔

حادث مجھے لگتا ہے اندر شوکت انکل ہیں اور اُن کے س۔۔ ساتھ ک۔۔ کوئی اور بھی ہے۔۔

،مادر نے گھبراتے ہوئے کہا

تم یہاں بیٹھو آرام سے میں دیکھتا ہوں اس گھٹیا انسان کو۔۔ آج تو میں اس کا کام تمام کر کے ہی رہوں گا۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث کمرے کے پاس جا کر رُک گیا اور دروازے کو کان لگا کر آوازیں سننے لگا۔۔

وہ اپنے باپ کی گندی آوازیں سُن کر غصے سے پاگل ہو گیا تھا۔۔ اس نے ذرا سا دروازہ کھول کر دیکھا تو اُس کا باپ ایک عورت سے کے ساتھ بیڈ پر نازیبہ حالت میں پڑا تھا۔۔ اُس عورت نے حارث کو دیکھ لیا تھا مگر وہ اپنے کام میں لگی رہی۔۔

اُس نے دروازے کو لات ماری اور کمرے میں گھستے ہی اپنے باپ کو گلے سے پکڑ لیا۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بے غیرت انسان کچھ تو شرم کر تیری وجہ سے میری ماں وہاں ہسپتال میں پڑی ہے اور تو دوسری عورتوں سے مزہ لیتا پھر رہا ہے۔۔

اس نے اپنے باپ کو بیڈ سے اٹھا کر دیوار کی طرف دھکا دیا۔۔

شوکت خان اس وقت فل نشے میں تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ عورت مزے سے بیڈ پر بیٹھی یہ سب تماشا دیکھ رہی تھی۔۔

اونے لڑکے تجھے شرم نہیں آتی وہ نشے میں دھت پڑا ہے اور تو اُسے مار رہا ہے وہ کچھ غلط تو نہیں کر رہا تھا بس اپنی پیاس ہی تو بجھا رہا تھا میرے ساتھ۔۔

سامنے پڑا ٹیبل پر گلاس حارث نے اٹھا کر اُسے عورت کے سر میں دے مارا۔۔

تم جیسی عورتیں ہوتی ہیں جو مردوں کو خراب کرتی ہیں۔۔

اُس عورت نے کمرے سے بھاگنے کی بہت کوشش کی مگر وہ حارث کے ہاتھوں سے بچ نہ سکی۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

یہ شور شرابا سُن کر مائہ ہمت کر کے کمرے کی طرف دوڑی ہوئی آئی۔۔

حارث مت کرو باہر آ جاؤ کمرے سے پلیز حارث چھوڑ دو انہیں ان کے حال پر۔۔

مائہ روتی ہوئی چیختی۔۔

نہیں مائہ آج نہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

آج میں اس آدمی کی جان لے کر رہوں گا اس نے ہمارے سارے گھر کا ماحول خراب کر کے رکھا ہے۔۔

اس نے اپنے باپ کو پکڑا اور کمرے سے باہر لے آیا۔۔

حارث چھوڑ دو خُدا کا واسطہ ہے چھوڑ دو انہیں حارث۔۔

مائرہ حارث کو پکڑ کر زبردستی اُس کے کمرے میں لے گئی۔۔

پانی پیو یہ پانی پیو تم۔۔

اس نے حارث کو پانی کا گلاس پکڑ لیا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

حارث نے ایک گھونٹ پانی کا پیا اور پھر سے اُٹھ کر باہر چلا گیا۔۔

مائرہ اُس کے پیچھے بھاگتی ہوئی گئی۔۔

عاطف۔۔

عاطف۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے گارڈ کو آوازیں دی۔۔

وہ حارث کی آواز سن کر بھاگتا ہوا اندر آیا۔۔

جی صاحب۔۔

وہ بولا،

اس کو تم نے اندر کیسے آنے دیا؟؟

تمہیں میں نے کیا سمجھایا تھا کہ یہ شخص گھر میں داخل نہیں ہونا چاہیے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حارث چیخا۔۔

شوکت خان نشے میں پتا نہیں کیا کیا بول رہا تھا اور وہ عورت بھی حارث کو
بددعاؤں دیے جا رہی تھی۔۔

اُس عورت کے سر سے کافی خون بہہ چکا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

صاحب میں نے انہیں بہت منع کیا تھا مگر انہوں نے میری ایک نہ سنی اور اندر آگئے۔۔

وہ ڈرتا ہوا بولا

اسے ابھی کے ابھی یہاں سے لے جاؤ اور اس عورت کو بھی دھکے مار کر اس گھر سے باہر نکالو۔۔

اس جیسی عورتوں کا یہی علاج ہے نا یہ اپنا گھر بساتی ہیں اور نہ ہی دوسروں کا گھر بسنے دیتی ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ کہہ کر حارث اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

مائرہ بھی روتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی اور جا کر اپنے کمرے کا دروازہ لاک کر لیا۔۔

کیوں گئے آپ دونوں مجھے چھوڑ کر۔۔ کیوں آخر کیوں؟؟

URDU NOVEL BANK

پھپھو میں حارث اتنی مشکل میں ہیں۔۔ پھپھو وہاں بیمار ہیں اور انکل جو ہر روز نئی لڑکی گھر لے آتے ہیں پھپھو کو پریشان کرتے ہیں حارث کو پریشان کرتے ہیں ہم سب کی زندگی مشکل ہوگئی ہے ماما بابا۔۔

وہ زور زور سے رونے لگی اور اپنے ماما بابا کی فوٹو کو سینے سے لگا کر بیٹھ گئی۔۔

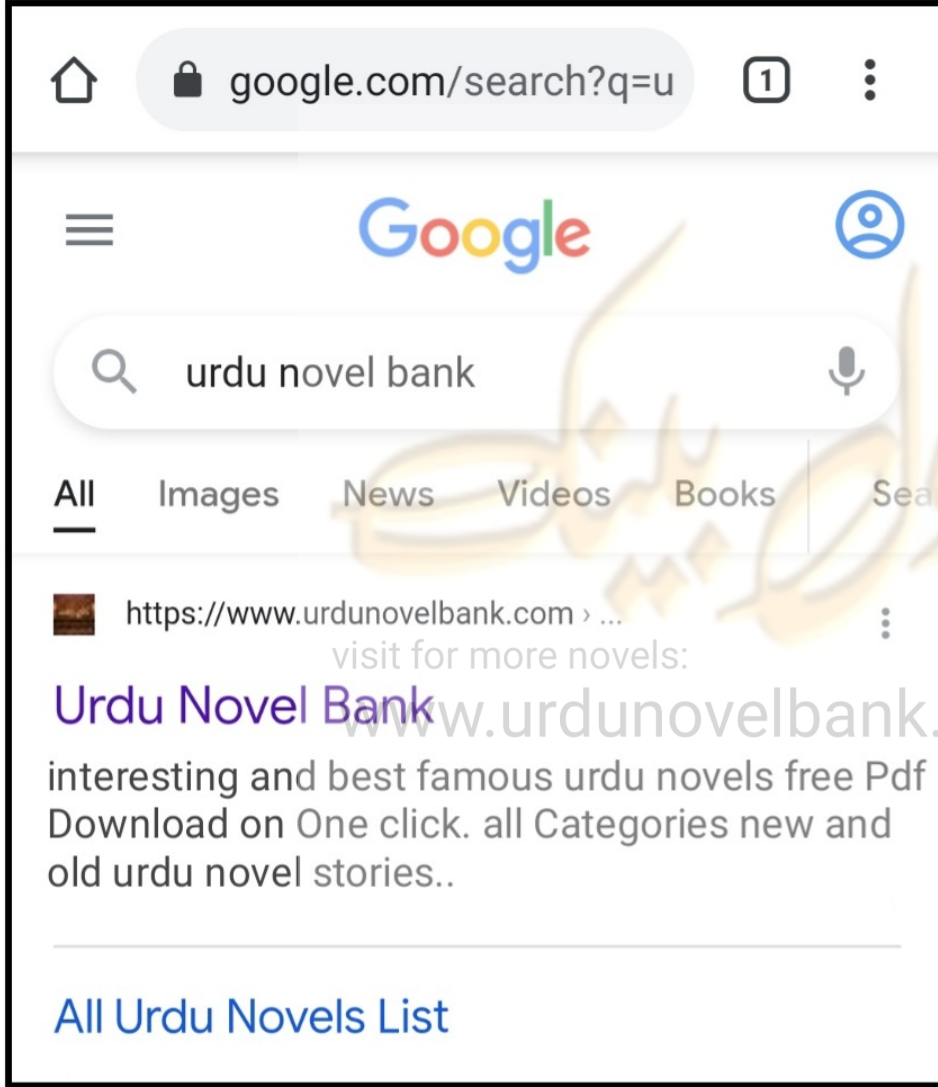
visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

ن۔۔۔ نہیں امی دروازہ نہیں کھولنا پلیز امی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مومنہ کانپتے ہوئے اپنی امی کو دروازہ کھولنے سے روک رہی تھی۔۔

مومنہ ایسے تو یہ تماشا لگا دیں گے بیٹا محلے میں۔۔ مجھے بس ایک بار دروازہ کھول کر پوچھنے دو آخر انہیں مسئلہ کیا ہے؟؟

،خالدہ بیگم نے کہا

امی مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پلیز ایسا مت کریں اگر انہوں نے ہمیں گھر سے نکال دیا تو؟؟

امی پلیز دروازہ مت کھولے گا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وہ روئیں جا رہی تھی۔۔

مومنہ اپنے کمرے میں چلی جاؤ ایک منٹ سے پہلے۔۔

خالدہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا تو مومنہ بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی اور ایک کونے میں جا کر چھپ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

مومنہ گیارہویں جماعت میں تھی وہ گھر میں سب سے چھوٹی تھی لاڈپیار میں پلی تھی اس کا دل بہت چھوٹا تھا وہ بہت جلدی ڈرتی تھی سم جاتی تھی۔۔

خالدہ بیگم باہر گئی۔۔ گیٹ کھولا تو بہت سے آدمی حفصہ کے تایا جان اور فیضان کھڑے تھے۔۔

کیا چاہتے ہیں آپ لوگ کیوں میرے گھر کے باہر کھڑے ہو کر تماشا کر رہے ہو؟؟

خالدہ بیگم چیخی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا بولا تھا میں نے تجھے کہ یہ گھر میں خالی کروا کر رہوں گا تجھ سے۔۔

چل شاباش اپنی بیٹیوں کو لے اور نکل یہاں سے۔۔

عباس خان نے خالدہ کے ہو کر اُس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

تم میرے اور میری بچیوں کے سر سے چھت چھیننا چاہتے ہو نہ تو یہ مت بھولو
کہ تمہارے گھر میں بھی ایک بیٹی اور تمہاری بیوی ہے۔۔

خالدہ بیگم نے تلخ لہجے میں کہا تو عباس خان اونچی اونچی ہنسنے لگا۔۔

یہ گھر میں اپنی بیٹی کے نام کروں گا اور اس جہیز میں دوں گا سمجھی۔۔

چلو اندر جاؤ اور اس کا سارا سامان باہر نکال کر پھینک دو۔۔

فیضان نے اونچی آواز میں اپنے ساتھیوں سے کہا

خالدہ بیگم بھاگتی ہوئی اندر گئی۔۔
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

اس نے ذہن میں اچانک مومنہ کا خیال آیا۔۔

مومنہ۔۔

وہ فوراً اس کے کمرے میں گئی تو دیکھا وہ ایک کونے میں بیٹھی رو رہی تھی۔۔

اس نے جھٹ سے اُسے اپنے سینے سے لگالیا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں نے آپ سے کہا تھا نہ امی مت کھولے گا دروازہ۔۔

مومنہ آج نہیں تو کل ان ظالم لوگوں نے ہمارے ساتھ یہ کرنا ہی کرنا تھا۔۔

خالدہ بیگم نے مومنہ کا ہاتھ پکڑا اور اُسے لے کر کمرے سے جب باہر آئی تو اپنے گھر کی چار دیواری کو دیکھ کر اس کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔

چل چل نکل یہاں سے بہت رہ لیا تم لوگوں نے اس گھر میں اب یہاں میری بیٹی اور داماد رہیں گے۔۔

یہ کہہ کر عباس خان اونچی اونچی ہنسنے لگا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یہ گھر میرے شوہر نے دن رات محنت کر کے بنایا ہے ہمارے لیے حلال کی کمائی سے۔۔ تمہاری بیٹی کو کبھی بھی اس گھر میں رہنا نصیب نہیں ہوگا عباس خان۔۔

خالدہ بیگم نے چیختے ہوئے یہ کہا اور مومنہ کو لے کر وہاں سے چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

حادث اور مائثر دونوں كے چہرے بہت مڑجھائے ہوئے تھے۔۔

حادث آئیں سی یو كے باہر بیٹھا ہوا تھا اور مائثر اندر اپنی پھپھو كو كھانا كھلا رہی تھی۔۔

حفصہ ایک پیشنٹ كو چيك كرنے میں مصروف تھی۔۔

جب تم لوگ چلے گئے تھے نہ تو حفصہ نے میرا بہت خیال ركھا تھا اس نے كافی دیر تك میرے ہاتھ دبائے مجھ سے باتیں كرتی رہی۔۔

،عالیہ بیگم نے حفصہ كی طرف ديكھتے ہوئے مائثر سے كہا
www.urdu-novel-bank.com
مائثر مسكرانے لگی۔۔

ارے یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔ بہت شكریہ حفصہ تمہارا۔۔

،مائثر بولی

كیا ہوا؟؟

URDU NOVEL BANK

کس بات پر شکریہ؟؟

حفصہ نے حیرانگی سے کہا

تم نے میری پیاری ماں جی کا خیال کو رکھا اس لیے شکریہ بول رہی ہوں۔۔

،مائرہ نے کہا

ارے شکریہ کی کیا بات ہے اس میں۔۔

یہ تو میرا فرض ہے اور ویسے بھی بہت اچھی ہیں تمہاری ماں جی۔۔

حفصہ اور مائرہ یہ باتیں کر رہی تھی کہ اچانک حفصہ کے موبائل پر بیل بجنے لگی۔۔

ایک منٹ۔۔

یہ کہہ کر حفصہ اپنے ٹیبل کے پاس گئی اور موبائل پکڑا۔۔

خالہ کی کال؟؟

ہیلو؟؟

URDU NOVEL BANK

جی خالہ؟؟

ح۔۔ حفصہ بیٹا میں اور مومنہ تمہاری خالہ کی طرف ہیں جلدی سے وہاں آ جاؤ۔۔

خالہ بیگم بس روئیں جا رہی تھی۔۔

امی کیا ہوا آپ رو کیوں رہی ہیں؟؟

حفصہ اپنی امی کو روتی ہوئی دیکھ کر پریشان ہو گئی۔۔

امی کچھ بولیں بتائیں مجھے کیا ہوا ہے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا ہے ایسے خاموش کیوں کھڑی ہو کچھ تو بولو؟؟

مائرہ نے حفصہ کو بازو سے پکڑ کر ہلاتے ہوئے کہا جو بالکل خاموش کھڑی تھی ایسے لگ رہا تھا جیسے حفصہ کال سننے کے بعد گہرے صدمے میں چلی گئی ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

و۔۔ وہ مجھے گ۔۔ گھر جانا ہے اور ابھی جانا ہے۔۔

وہ ایک دم بولی

کیا ہوا ہے بیٹا؟؟

ارے کچھ تو بتاؤ کس کی کال تھی؟؟

کیا ہوا ہے؟؟

کیا بات ہے؟؟

وہاں پر موجود سب لوگ اُس سے پوچھنے لگے مگر وہ انجان بنی سب کو بس دیکھے جا رہی تھی کسی کی بات کا کوئی جواب نہیں دے رہی تھی۔۔

وہ آئی سی یو روم سے نکلی اور سیدھا باہر کی طرف بھاگ گئی۔۔

سب لوگ حفسہ کو دیکھ رہے تھے کہ اسے اچانک کیا ہو گیا ہے؟؟

وہ باہر گئی تو تیز بارش ہو رہی تھی اور دُر دُور تک کوئی رکشہ نظر نہیں آ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اس کا دل چاہ رہا تھا وہ کسی گاڑی کے نیچے آکر مر جائے۔۔

وہ یہ لمحات نہ جانے کیسے گزار رہی تھی اس کا بس نہیں چل رہا تھا کہ اُڑ کر اپنی ماں اور بہن کے پاس چلی جائے۔۔

یا اللہ میری مدد کر۔۔

حفصہ نے آسمان کی طرف دیکھا آنکھیں بند کی اور لمبا سانس لیا۔۔

مجھے حوصلہ دے مجھے ہمت دے میرے مولا۔۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

اتنی تیز بارش اوپر سے کوئی رکشہ بھی نہیں آ رہا میں کہاں جاؤں؟؟
وہ یہاں وہاں دیکھتی ہوئی بولی

دور دور تک اسے کوئی رکشہ ہاسپٹل کی جانب آتا ہوا نظر نہیں آ رہا تھا۔۔

اُس نے آنکھیں بند کی اور ہمت کر کے پانی میں اپنے دونوں پیر رکھے۔۔

URDU NOVEL BANK

اتنے میں ہارن بجا تو حفصہ کی نظر فوراً گاڑی والے پر پڑی۔۔

حفصہ نے غور سے اسے گاڑی سے اترتے ہوئے دیکھا۔۔

یہ تو وہی لڑکا ہے میں اس وقت اس کے مسخ نہیں لگنا چاہتی ہوں بالکل بھی۔۔

وہ بڑبڑائیں۔۔

یہ تو وہی لڑکی جس نے مجھے پنسل چبھوئی تھی۔۔

کہاں جا رہی ہو اتنی بارش میں؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com ، حارث نے کہا

حفصہ نے اُسے اگنور کیا۔۔

وہ بھی مسخ بنا کر اندر کی طرف بڑھا۔۔

نہیں تو نہ سہی۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ دو قدم آگے کو چلی تو اُسے محسوس ہوا جیسے پانی میں کوئی نرم سی چیز اس کے پیر کو چھوئی ہو۔۔

اُس نے زور سے چیخ ماری اور واپس اُسی جگہ پر جا کر کھڑی ہو گئی۔۔
حادث اُس کی چیخ سن کر ڈر گیا اور واپس مڑا۔۔

تم پاگل ہو کیا؟؟

کتنی عجیب حرکتیں کرتی ہو تم۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حادث سرد لہجے میں بولا

تمہیں مسئلہ کیا ہے آخر؟؟

میں نے تم سے کچھ کہا ہے کیا؟؟

پہلے ہی میں اتنی پریشان ہوں یہاں پر تم ہو کہ مجھے باتیں سنانے لگ گئے ہو۔۔

، حفصہ سرد لہجے میں بولی

URDU NOVEL BANK

کیوں پریشان ہو؟؟

پھر سے کسی کو پنسل چبھوئیں ہے کیا تم نے؟؟

ہر کوئی حادثہ نہیں ہوتا جو برداشت کر لے سمجھی۔۔

حادثہ نے اپنے سینے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا تو حفصہ کی ہنسی نکل گئی۔۔

کیا ہے ہنس کیوں رہی ہو میں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہوں۔۔

ابھی تو تم کہہ رہی تھی میں پریشان ہوں اور اب تمہارے دانت نکل رہے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com اُس کی باتوں سے جیسے حفصہ سب کچھ بھول گئی ہو۔۔

م۔۔ میں واقع ہی بہت پریشان ہوں۔۔

یہ کہہ کر وہ پھر سے آگے بڑھ کر رکشہ کو ویٹ کرنے لگی۔۔

وہ پیچھے کھڑا حفصہ کو دیکھ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث بالکل بھی کھڑوس یا اکڑو نہیں تھا یہی وجہ تھی سب لوگ اُسے بہت پسند کرتے تھے۔۔

اس وقت تمہیں کوئی رکشہ نہیں ملے گا میڈم۔۔

کہاں جانا ہے میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔

، حارث پیچھے سے بولا

اُمید اچھی ہونی چاہیے سب کچھ مل جاتا ہے اور مجھے پورا یقین ہے رکشہ ضرور آئے

گا اور دو منٹ کے اندر اندر آئے گا۔۔

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

چلو بھئی جہاں اتنا برداشت کیا وہاں دو منٹ اور سہی۔۔

حارث اپنی گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کی۔۔

میڈم آجائو۔۔

URDU NOVEL BANK

آج نہ ہی یہ بارش رُکے گی اور نہ ہی یہاں کوئی رکشہ آئے گا جہاں جانا ہے میں
چھوڑ آتا ہوں۔۔

وہ اُسے وہاں کھڑی کھڑی گھورنے لگی۔۔

بیچھے ہی پڑ گیا ہے میرے۔۔

حفصہ اُسے گھور رہی تھی اور وہ حفصہ کو گاڑی میں بیٹھنے کے لیے اشارہ کر رہا
تھا۔۔

آ جاؤ جلدی سے اس کے علاوہ تمہارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں ہے۔۔
www.urdu-novel-bank.com
ایک دم بجلی کرچی تو حفصہ بھاگتی ہوئی آئی اور گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔

حارث ہنسنے لگا۔۔

اب بھی تو آئی ہو نہ پہلے آ جاتی کب سے بٹا رہا ہوں۔۔

یہ بتاؤ کہاں جانا ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

حفصہ اس کا منہ دیکھنے لگی۔۔

یہ سب میں کیا کر رہی ہوں؟؟

میں کیوں بیٹھی ہوں اس کی گاڑی میں؟؟

یہ مجھے کیا ہو گیا ہے؟؟

ہیلو؟؟

کہاں جانا ہے تم سے بات کر رہا ہوں میں؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

و۔۔ وہ مجھے اپنی خالہ کے گھر جانا ہے یہاں سے لیفٹ لے لو آگے میں بتا دوں گی۔۔

ایک دم سے اتنی پریشان کیوں ہو گئی ہو بے فکر رہو تمہیں سہی سلامت پہنچاؤں گا تمہاری خالہ کے گھر۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے اُس کی طرف دیکھا اور پھر سامنے دیکھنے لگی۔۔

وہ بالکل خاموش بیٹھی تھی۔۔

وہ تم کہہ رہی تھی کہ تم پریشان ہو کیا ہوا ہے؟؟

اگر چاہو تو بتا سکتی ہو۔۔

،حارث نے اُس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

حفصہ کا موبائل پھر سے بجنے لگا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ایک منٹ میری امی کی کال ہے۔۔

یہ کہتے ہوئے حفصہ نے کال اٹینڈ کی۔۔

امی میں بس آرہی ہوں بارش بہت تیز ہو رہی ہے کوئی رکشہ بھی نہیں مل رہا تھا

اسی لیے لیٹ ہوگئی ہوں۔۔

حفصہ باجی جلدی سے آجائیں میرا دم گھٹ رہا ہے یہاں پر جلدی سے آجائیں۔۔

URDU NOVEL BANK

مومنہ رو نہیں پلینز میں بس آرہی ہوں راستے میں ہوں۔۔

حفصہ نے پریشان لہجے میں کہا

پلینز گاڑی تیز چلاؤ۔۔

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟

حادث جھٹ سے بولا

کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے کچھ بھی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ کہتے ہوئے حفصہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔

بتاؤ مجھے ہو سکتا ہے میں تمہاری پریشانی کو حل کرنے کی کوشش کر سکوں۔۔

اعتبار رکھو مجھ پر۔۔

URDU NOVEL BANK

میرے تایا جان ہم سے ہمارا گھر چھین کر اپنی بیٹی کو دینا چاہتے تھے بہت عرصے سے اور آج انہوں نے یہ کام کر ہی دیا میری امی اور چھوٹی بہن کو گھر سے نکال دیا ہے۔۔

میرا جی چاہ رہا ہے اپنے تایا کو نوچ لوں جان سے مار دوں انہیں۔۔

، حفصہ سخت لہجے میں روتی ہوئی بولی

یہ تو بہت غلط کیا تمہارے تایا نے۔۔

امی اور بہن کہاں پر ہیں اس وقت؟؟
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

ابو کہاں ہوتے ہیں تمہارے؟؟

اور بھائی؟؟

بھائی نہیں ہے میرا۔۔

URDU NOVEL BANK

میرے ابو دُبئی میں ہوتے ہیں انہوں نے ہمارے لیے اپنے بھائی بہن کے لیے ساری زندگی باہر ہی گزار دی ہے وہ صرف ہم سب کی خوشیوں کے بارے میں سوچتے ہیں مگر پھر بھی اُن کے بھائی ہمیں جینے نہیں دیتے ہیں۔۔

رو نہیں چُپ ہو جاؤ میں مدد کروں گا تمہاری۔۔

تمہیں بالکل بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے یہاں پاس میں ہی ایک ٹاؤن ہے وہاں پر ہمارا ایک گھر ہے تم لوگ وہاں رہ سکتے ہو۔۔

نہیں میری امی اور بہن خالہ کی طرف ہیں میری خالہ بہت اچھی ہیں ابھی انہی کی طرف جا رہی ہوں میں۔۔

تمہیں کسی بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے بلا جھجھک کہہ سکتی ہو۔۔

مانا کہ ہم اجنبی ہیں ایک دوسرے کو جانتے تک نہیں ہیں یہاں تک کہ نام بھی نہیں جانتے ہیں۔۔

حفصہ اُس کی طرف دیکھنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نام ہے تمہارا۔۔

مجھے جاب کرتے ہوئے دو ڈھائی سال ہو گئے ہیں آج تک کسی مرد کے ساتھ اس طرح بات نہیں کی میں نے جس طرح تمہیں سب بتا دیا۔۔

آج تک کسی کے ساتھ اس طرح گاڑی میں بیٹھ نگھر نہیں گئی جس طرح آج تمہارے ساتھ بیٹھ کر آئی ہوں۔۔

وہ اس کی طرف دیکھ کر مسکرائے لگا۔۔

میں تمہاری مدد کروں گا تمہارا گھر واپس دلوانے میں۔۔ مجھ پر بھروسہ رکھو۔۔

تمہارا بہر شکریہ اتنی تیز بارش میں تم مجھے یہاں تک چھوڑنے آئے۔۔

یہ کہہ کر حفصہ گاڑی سے اُتری اور گھر اندر چلی گئی۔۔

حارث بھی واپس ہاسپٹل چلا گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

آج کی پوری رات میں تمہارے ساتھ رہوں گا جیسا تم کہو گی میں بالکل ویسا ہی کروں گا۔۔

تم مجھے خوش رکھو دل نشین میں تمہیں خوش رکھوں گا۔۔

پیسوں کے لالچ میں بہت سی عورتیں اُس کے ساتھ رہنے کو تیار تھیں۔۔

شوکت خان آج ایک اٹھائیس سال کی لڑکی کو اپنے ساتھ لیے گھوم رہا تھا جس سے پہلے بھی وہ تین چار بار مل چکا تھا۔۔

اپنی پیاس بجھانے کے لیے وہ کسی بھی حد تک جا سکتا تھا۔۔
www.urdu-novel-bank.com
وہ اُس لڑکی کے ساتھ آج کی رات گزارنے والا تھا۔۔

رات کے گیارہ بج رہے تھے۔۔

شوکت خان اور وہ لڑکی مہرین ایک فارم ہاؤس میں موجود تھے۔۔

شوکت خان باہر لان میں بیٹھا موسم انجوائے کر رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

یہاں آؤ پاس بیٹھو میرے۔۔

اُس کے ہاتھ میں شراب کا گلاس تھا اور وہ کافی حد تک نشے میں دُوب گیا تھا۔۔

لال رنگ کا جوڑا پہنے لال رنگ کی لپسٹک لگائے وہ اُس کے پیچھے جا کر کھڑی ہو گئی اور اس کے سینے پر ہاتھ پھیرنے لگی۔۔

میری جان ایک بات تو بتا دو آج مجھے۔۔

جی جی میری دل نشین دو چار پانچ پوچھو نہ سب بتاؤں گا۔
www.urdu-novel-bank.com
تمہاری کمپنی تمہاری بے حد کی جائیداد آخر کس کے نام ہے؟؟

کہیں تمہارے بیٹے کے نام تو نہیں؟؟

میرا سب کچھ میرے نام ہے سب کچھ۔۔

URDU NOVEL BANK

سب کچھ میرا ہے میں کسی کو کچھ نہیں دوں گا۔۔ نہیں دوں میں کسی کو بھی کچھ۔۔

وہ نشے میں بولا

مہرین بس یہی سننا چاہتی تھی اُس کے منہ سے۔۔

یہ سُن کر اس کا دل خوش ہو گیا۔۔

اس سے کسی بھی طرح اب بس ہر چیز مجھے اپنے نام کروانی ہے۔۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی اس کی بانہوں میں آ کر بیٹھ گئی اور اس کے سینے پر اپنا سر رکھ لیا۔۔

شوکت خان مجھے یوں لگتا ہے جیسے اب میں تمہارے بنا نہیں رہ سکتی ہوں۔۔

وہ تمسخرانہ انداز میں اُس کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

اس نے ایک گھونٹ شراب کا پیا اور مہرین کے ہونٹوں کو چومنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں بھی نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر۔۔ تم میرے پاس ہی رہو نہ مہرین۔۔

، وہ اس کی زلفوں میں کھوتا ہوا بولا

میں تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔

میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں اور جانتے ہو مجھے تم سے کسی قسم کا کوئی
لاچ نہیں ہے۔۔

کیا تم مجھ سے شادی کرو گے ؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، وہ اُس کے قریب ہوتی ہوئی بولی

شادی بھی کر لیں گے اتنی بھی کیا جلدی سے دل نشین۔۔

، شوکت خان اُسے اپنی بانہوں میں دبوچتے ہوا بولا

اسجد اور پاکیزہ ہاسپٹل حارث کی امی کی طبیعت کا پوچھنے آئے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسجد اور پاکیزہ بہت اچھے دوست تھے حارث کے یہ لوگ ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھتے تھے۔۔

کال کرو حارث کرو آیا کہاں رہ گیا ہے وہ بدتمیز؟؟
پاکیزہ نے کہا

کر تو رہا ہوں اسے کال نمبر ہی بند جا رہا ہے اس کا۔۔
آنے دو ذرا اسے دیکھنا کیسے ماروں گی پکڑ کر ہر جگہ یہ بند ہمیں انتظار کرواتا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پاکیزہ کافی صحت مند تھی۔۔

اسجد علی اور حارث کے ساتھ ہر مشکل میں ساتھ کھڑی رہتی تھی۔۔
ان تینوں کو بہت بار پاکیزہ نے یونیورسٹی سے سسپینڈ ہوتے ہوئے بچایا ہے۔۔
علی کو کال کرو ہو سکتا ہے حارث اُس کے ساتھ ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

علی لاہور گیا ہے کام سے۔۔

تمہیں جلدی کس بات کی ہے صبر نہیں ہوتا کیا تم سے؟؟

، اسجد نے سر دلچے میں کہا

مجھے بھوک لگی ہے موسم دیکھو کتنا پیارا ہے ہمیں باہر جا کر کچھ اچھا سا کھانا
چاہیے مگر ہم یہاں مسٹر حارث خان کا انتظار کر رہے ہیں پچھلے چالیس منٹ
سے۔۔

اُف فف فف ابھی تو تم نے اور بیج جوں پیا تھا راستے میں یہاں آتے ہوئے اتنی جلدی
تمہیں بھوک بھی لگ گئی ہے؟؟

، اسجد نے اپنے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

اگر پانچ منٹ تک وہ نہ آیا میں یہاں سے نکل کر چلی جاؤں گی۔۔

وہ منہ بنا کر ایک طرف جا کر بیٹھ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ جاتے ہی اپنی امی کے سینے سے لپک گئی۔۔

مومنہ کا رو رو کر بُرا حال تھا۔۔

حفصہ اُن دونوں کو حوصلہ دے رہی تھی۔۔

امی آپ فکر نہ کریں انہوں نے ہمارے سر سے چھت چھین لی ہے نہ ان کی بھی بیٹی ہے اور ایک ہی ہے۔۔ اللہ سب دیکھ رہا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، حفصہ نے سر دلچے میں کہا

حفصہ باجی ابو کو کال کریں نہ انہیں سب کچھ بتائیں اور انہیں کہیں کہ جلدی سے ہمارے پاس آجائیں۔۔

مومنہ اب تم نے رونا نہیں ہے بالکل بھی ایسے تو تمہاری نظر پر اثر پڑے گا میری جان بہت زیادہ۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ کی خالہ جو اپنے بیٹے زُوبیر کا رشتہ حفصہ کے ساتھ کرنا چاہتی تھی۔۔ زُوبیر بھی حفصہ کو بہت چاہتا تھا مگر حفصہ کے دل میں ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔۔

حفصہ کی خالہ شائستہ صرف پیسے اور جائیداد کے لیے حفصہ کو اپنی بہو بنانا چاہتی تھی مگر آج وہ پریشان تھی کہ ان کے پاس تو اب گھر بھی نہیں رہا یہ کیا خاک دیں گے اب اپنی بیٹی کو جہیز میں۔۔

شائستہ بیگم کا پورا دن بس یہی سوچنے میں گزر گیا تھا۔۔
آ جاؤ سب کھانا کھا لو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، شائستہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

امی آپ لوگ کھائیں کھانا مجھے بالکل بھی بھوک نہیں ہے میں ابو کو کال کر کے آتی ہوں۔۔

حفصہ اپنا موبائل لے کر چھت پر چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے اپنے ابو کو کال ملائی۔۔

حال پوچھنے کے بعد حفصہ نے اپنے ابو کو ساری بات بتائی اور کہا کہ بس آپ جلدی سے واپس آ جائیں ہمارے پاس اب رہنے کے لیے چھت بھی نہیں ہے اور کب تک ہم خالہ کے گھر رہیں گے۔۔

حفصہ کے ابو یہ سب سُن کر بہت زیادہ پریشان ہو گئے تھے۔۔

حفصہ کو اچھا نہیں لگ رہا تھا کہ اُس کے ابو وہاں اکیلے ان لوگوں کی وجہ سے پریشان ہو گئے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حفصہ نیچے گئی اور مومنہ کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔

مومنہ نڈھال بیڈ پر پڑی تھی۔۔

حفصہ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا تو وہ بخار میں تپ رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

مومنہ تمہیں تو بہت زیادہ بُخار ہے۔۔ کیوں اتنا پریشان ہو رہی ہو کیوں ان سب باتوں کو دل پر لے کر بیٹھ گئی ہو۔۔

اتنے میں زُوبر بھی باہر سے آگیا۔۔

خالہ آپ لوگ کب آئے؟؟

حفصہ کو دیکھ کر اُس کا تو من خوش ہو گیا تھا۔۔

کیسی ہو حفصہ؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں ٹھیک ہوں۔۔

تم کیسے ہو؟؟

میں بھی بالکل ٹھیک۔۔

تمہاری خالہ کو گھر سے نکال دیا ہے عباس اور اس کے بیٹے نے اسی لیے یہ لوگ یہاں آگئے ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

، شائستہ بیگم نے کہا

ارے یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ امی؟؟

کیا واقع ہی خالہ؟؟

، اُس نے حیرانگی سے کہا

خالہ بیگم تو ایک طرف خاموش بیٹھی تھی۔۔

جی بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں تمہاری امی۔۔ گھر سے نکال دیا ہے تایا نے ہمیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حفصہ بولی

بہت ہی بے حیا لوگ ہیں بھئی شرم نہیں آئی انہیں ایسا کرتے ہوئے۔۔

آپ لوگ بالکل بھی فکر نہ کریں خالہ بے فکر ہو کر رہیں یہاں آپ ہی کا گھر

ہے۔۔

، زُوبیر نے سرد لہجے میں کہا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

زوبیر کیا تم مجھے دوائی لا دو گے مومنہ کو بہت زیادہ بخار ہو گیا ہے ٹائم بھی بہت ہو گیا ہے ورنہ میں اسے ہاسپٹل لے جاتی۔۔

ہاں ہاں میں لے آتا ہوں بتاؤ کون سی دوا لانی ہے؟؟

،وہ جھٹ سے بولا

حفصہ نے زوبیر کو دوا لکھ کر دی۔۔

بس یہ لا دو جلدی سے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کوئی شرم ہے تمہارے اندر؟؟

ہم یہاں گھنٹے سے بیٹھے تمہارا ویٹ کر رہے ہیں اور تم ہو کہ نمبر بند کر کے نہ جانے کہاں گھوم رہے ہو۔۔

حارث ابھی آیا ہی تھا پاکیزہ اُسے باتیں سنانے لگ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

اے موٹی کیا ہو گیا ہے تجھے ہر وقت غصہ کرتی رہتی ہے صبر بھی کر لیا کر۔۔

،حادث اس کی طرف دیکھتا ہوا بولا

موٹی ہوگی تیری بیوی۔۔

کہاں چلا گیا تھا تو میں اور اسجد کب سے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں ہمیں تو یہ بھی نہیں پتا آنٹی کس روم میں ہیں ورنہ ہم جا کر ان سے ہی مل لیتے۔۔

امی کو روم میں شفٹ کر دیا ہے اور صبح چھٹی بھی مل جائے گی۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

،حادث نے کہا

میں تو سمجھا تھا شاید آنٹی ابھی تک آئی سی یو میں ہیں اسی لیے ہم دونوں وہاں چلے گئے تھے مگر وہاں کوئی بھی نہیں تھا میں نے اسے کہا کہ ویٹ کر لیتے ہیں

حادث کا۔۔

،اسجد نے کہا

URDU NOVEL BANK

چل آموٹی تجھے امی سے ملواؤں۔۔

وہ تینوں روم میں گئے اور پاکیزہ حارث کی امی اور مائثرہ سے ملی۔۔

آئی یہ آپ کا بیٹا ہے نا ہمیں بہت تنگ کرتا ہے۔۔

اتنا ویٹ کرواتا ہے یہ ہمیں۔۔ ہم پچھلے ایک گھنٹے سے نیچے بیٹھے ہوئے تھے کہ کب یہ آئے گا ہم اس سے ملیں گے اور یہ ہمیں آپ سے ملوائے گا۔۔

پاکیزہ نے مسخ بناتے ہوئے کہا

حارث کی امی پاکیزہ کی باتیں سن کر ہنس رہی تھیں۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

دیکھ لیں امی ویٹ کر کر کے اس کا ویٹ کتنا زیادہ بڑھ گیا ہے۔۔

یہ کہہ کر حارث ہنسنے لگا اور پھر اسجد کی بھی ہنسی نکل گئی۔۔

پاکیزہ نے اسجد کو مکہ مارا۔۔

سس۔۔ ارے میں نے کیا کیا ہے حارث کو مارو۔۔

URDU NOVEL BANK

، وہ سرد لہجے میں بولا

نہ تنگ کرو حارث اتنی پیاری بچی ہے۔۔

، حارث کی امی پاکیزہ کی طرف دیکھ کر مُسکراتی ہوئی بولی

دیکھ لیں آنٹی یہ سب مجھے کتنا تنگ کرتے ہیں میرا کتنا مزاق بناتے ہیں۔۔

، پاکیزہ معصوم سا منہ بنا کر بولی

مزاق کر رہا ہوں میری بہت پیاری دوست ہے پاکیزہ۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

پاکیزہ اور اسجد کے جانے کے بعد حارث رُوم سے باہر جا کر بیٹھ گیا۔۔

اُس کے ذہن سے حفصہ کا خیال نہیں جا رہا تھا۔۔

وہ ایک دم اُٹھا اور سامنے ریسپشن پر گیا۔۔

کیا مجھے حفصہ کا نمبر مل سکتا ہے مجھے اُن سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

نرس حارث کو حیرانگی سے دیکھنے لگی۔۔

ایسے کسی کو بھی نمبر دینا الو نہیں ہے۔۔

نرس نے کہا،

پلیز دے دیں مجھے ان سے ضروری کام ہے میں نے وہ اپنی امی کی دوا کے بارے میں پوچھنا ہے۔۔

اوہ آپ مجھ سے پوچھ لیں کیا پوچھنا ہے میں بتا دیتی ہوں آپ کو۔۔

نہیں پلیز میں نے انہی سے پوچھنا ہے آپ مجھے نمبر دے دیں۔۔

نرس نے حارث کو حفصہ کا نمبر لکھ کر دے دیا۔۔

کل کو اگر حفصہ نے کچھ کہا مجھ سے تو میں آپ کو ہی سامنے کروں گی اُن کے۔۔

کوئی مسئلہ نہیں ہوگا آپ بے فکر رہیں سسر۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے نمبر لیا اور سیدھا ہاسپٹل کی پارکنگ میں جا کر بیٹھ گیا۔۔

دل پتہ نہیں کیوں اتنا بے چین ہے ایک بار اُسے کال کر کے پوچھتا ہوں سب ٹھیک تو ہے نہ اس کے گھر میں۔۔

حارث نے حفصہ کا نمبر ڈائل کیا۔۔ اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔
حفصہ مومنہ کو دوا پلا رہی تھی۔۔

حفصہ باجی پہلے فون سُن لیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، مومنہ بولی

پہلے تم دوائی پیو میں بعد میں سُن لوں گی فون۔۔

زوبیر بھی پاس ہی بیٹھا حفصہ کو دیکھ رہا تھا۔۔

اب آرام کرو ٹھیک ہے کسی بھی قسم کی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں ہے
تمہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے اپنا موبائل پکڑا اور کمرے سے نکل کر باہر چلی گئی۔۔
پتہ نہیں کس کی کال آرہی تھی۔۔

یہ کہتے ہوئے حفصہ نے موبائل ابھی آن کیا اور کال بیک کی۔۔
حفصہ کی کال دیکھ کر حارث کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔
اس نے لمبا سانس لیا اور کال اٹینڈ کی۔۔

ہیلو؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کون؟؟

،وہ کچھ سیکنڈ خاموش رہا اور پھر جھٹ سے بولا

امم۔۔ میں حارث۔۔

وہ میں یہ پوچھ رہا تھا کہ امی کو دوائی کس کس ٹائم دینی ہے تم بتا کر بھی نہیں
گئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

سلیپ پر میں نے لکھا ہوا ہے دھیان سے پڑھو اُس کو۔۔

، حفصہ نے کہا

اوہ سوری میں نے دھیان نہیں دیا۔۔

، حارث نے کہا

ہمممم۔۔

کچھ اور پوچھنا ہے کیا؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حفصہ بولی

ن۔۔ نہیں۔۔

اچھا چلو ٹھیک ہے اللہ حافظ۔۔

و۔۔ وہ سُنو بات سُنو سب ٹھیک تو ہے نہ تمہارے گھر؟؟

کوئی مسئلہ تو نہیں ہے نہ؟؟

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

امی اور بہن کیسی ہیں تمہاری؟؟

،حارث نے لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں کہا

جن کے سر سے چھت چھین لی جائے جنہیں بلاوجہ گھر سے نکال دیا جائے وہ
بھلا کیسے ٹھیک ہوں گے؟؟

امی اور بہن بہت پریشان ہیں۔۔

سمجھ میں نہیں آ رہا کیا کروں کیا نہ کروں۔۔

اور تمہارا بہت شکریہ تم مجھے یہاں چھوڑ کر گئے اور اب کال کر کے بھی پوچھا۔۔

تم فکر نہ کرو میں تمہاری مدد کروں گا تمہارا گھر دلوانے میں تمہیں۔۔

نمبر کہاں سے ملا تمہیں میرا؟؟

،حفصہ نے حیرانگی سے کہا

URDU NOVEL BANK

وہ میں نے ہاسپٹل سے ہی لیا ہے تمہارا نمبر بہت مشکل سے ملا ہے بہت ترلے کیے بھٹو نمبر لینے کے لیے۔۔

حفصہ ذرا سا مُسکرائی۔۔

ویسے تم کیوں میرا اور میرے گھر والوں کا بار بار پوچھ رہے ہو؟؟

ہم تو ایک دوسرے کو جانتے بھی نہیں پھر کیوں ہم بات کر رہے ہیں اور کیوں میں تمہیں سب کچھ بتا رہی ہوں اپنے گھر کے بارے میں اپنی پریشانی کے بارے میں؟؟

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

، حفصہ نے کہا

میں خود بھی نہیں جانتا اس بارے میں۔۔

جب سے تمہیں چھوڑا ہے تب سے دل میں ایک عجیب سی بے چینی تھی کہ تم سے پوچھوں تمہارا حال تمہارے گھر والوں کا حال۔۔

URDU NOVEL BANK

اتنے میں زوبیر حفصہ کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔۔

چلو ٹھیک ہے کافی رات ہوگئی ہے میں سونے لگی ہوں پھر بات ہوگی۔۔

یہ کہہ کر حفصہ نے کال بند کردی۔۔

حادث نے مُسکراتے ہوئے اپنے موبائل کی طرف دیکھا۔۔

حفصہ۔۔

اس نے حفصہ کا نام لیتے ہوئے اُس کا نمبر اپنے موبائل میں سیو کر لیا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کس سے بات کر رہی تھی؟؟

،زوبیر نے کہا

وہ ہاسپٹل سے کال تھی دوائی کے بارے میں پوچھ رہے تھے بس وہی بتا رہی تھی۔۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے کہا

پریشان ہو؟؟

وہ اس کی طرف دیکھتا ہوا بولا

ظاہر ہے پریشان نہیں ہوں گی تو کیا خوش ہوں گی۔۔

حفصہ نے سر دلچے میں جواب دیا۔۔

میں تو اتنے دنوں سے امی کو کہہ رہا تھا خالہ کی طرف جائیں رشتے کی بات کوئیں
مگر اب تم لوگ تو گھر سے بے گھر ہی ہو گئے ہو اب کیسے ہوگا ہمارا رشتہ؟؟
حفصہ اُسے گھورنے لگی۔۔

یہاں میری ماں مر رہی ہے میری بہن کا رو کر بُرا حال ہے میں پریشانی میں
پاگل ہو رہی ہوں اور تمہیں یہ سب باتیں سوچھ رہی ہیں؟؟
اور کیا ہوا اگر ہم گھر سے بے گھر ہو گئے ہیں تو؟؟

URDU NOVEL BANK

اللہ ہے نہ سارے معاملات سمنجھال لے گا اور فکر نہ کرو ہم جلد ہی چلے جائیں گے یہاں سے۔۔

حفصہ آرام سے بات کرو اتنا غصہ کس بات کا ہے؟؟

میں بس تمہارے اور اپنے رشتے کی فکر کر رہا ہوں کچھ غلط تو نہیں کہا ہے میں نے۔۔

تم لوگ جب تک چاہو یہاں رہو ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے میری جان۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، زوبیر نے کہا

مجھے ابھی شادی نہیں کرنی ہے زوبیر اس لیے بہتر یہی ہے تم اس بارے میں

سوچنا چھوڑ دو۔۔

، حفصہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

کمرے میں فل اندھیرا تھا اور مومنہ دوا کھا کر گہری نیند سو رہی تھی۔۔

ساتھ بیڈ پر مومنہ کی امی بھی موجود تھیں مگر حفصہ نے انہیں نیند کی گولی دی تھی جس کی وجہ سے وہ بھی بہت نیند کے گہرے میں نشے میں تھی۔۔

فرقان کمرے میں آیا اور خاموشی سے مومنہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔

اُس نے مومنہ پر سے چادر ہٹائی اور اس کے چہرے پر آہستہ آہستہ اپنا ہاتھ پھیرنے لگا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ک۔۔ کون ہے؟؟

وہ ایک دم اُٹھ کر بیٹھ گئی۔۔

شششش۔۔۔

اُس نے مومنہ کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔۔

خاموش ہو جاؤ ایک لفظ بھی منہ سے مت نکالنا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا

مومنہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔

اس نے مومنہ کو اٹھا کر اپنی بانہوں میں دبوچ لیا۔۔

بڑے وقت سے مجھے اس دن کا انتظار تھا۔۔

مومنہ کا دم گھٹ رہا تھا وہ چیخنا چاہ رہی تھی مگر چیخ نہیں پا رہی تھی۔۔ جیسے وہ بولنا ہی بھول گئی ہو۔۔

یہاں دیکھو میری طرف۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اس نے مومنہ کا چہرہ اپنی طرف کیا جو آنسوؤں سے تر تھا۔۔

مومنہ اگر تم نے اس بارے میں کسی سے بھی کوئی بھی بات کی تو یاد رکھنا میں وہ سب کچھ کر گزروں گا تمہارے ساتھ تم ساری زندگی صرف پچھتاؤ گی۔۔

مومنہ کا جسم کانپ رہا تھا وہ اس کے ہاتھوں میں ہی رہ گئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

فرقان کو ایسا محسوس ہوا جیسے مومنہ بے ہوش ہو گئی ہے۔۔

کہیں مرور تو نہیں گئی یہ؟؟

اُس نے اسے ہلایا جُلایا مگر مومنہ کی چوٹی کی آواز بھی نہ آئی۔۔

وہ ڈر گیا اور فوراً اُسے وہاں لیٹا کر دھیرے سے کمرے سے باہر بھاگ گیا۔۔

شوکت خان اپنی دل نشین مہرین کو شاپنگ کروانے لے کر آیا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com بے بی یہ دیکھو کیسا لگ رہا ہے؟؟

اچھا ہے نہ؟؟

مہرین اپنے ساتھ کپڑے لگا لگا کر دیکھ رہی تھی۔۔

شوکت خان مزے سے سگریٹ کے کش لگاتا اُسے سرپاؤں تک بس دیکھے جا رہا

تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ کپڑے لو جن کو پہن کر تم میرے دل کی دھڑکن کی رفتار کو روک دو۔۔

وہ کش لگاتا ہوا تمسخرانہ انداز میں بولا

تم فکر مت کرو ڈارلنگ یہ سب شاپنگ میں تمہارے لیے ہی تو کر رہی ہوں تاکہ تمہیں خوش کر سکوں۔۔

وہ اُسے آنکھ مارتی ہوئی بولی

شوکت خان کے موبائل پر بیل بجنے لگی۔۔

اس موبائل کو بند کر کے مجھے دے دو۔۔ تمہارا سارا کا سارا وقت صرف اور صرف مہرین کے لیے ہے سمجھے تم۔۔

ارے رُکو تو سہی ایک بار بس مجھے سُن لینے دو کال۔۔

وہ یہ کہہ کر ایک سائڈ پر ہو گیا۔۔

ہیلو ڈارلنگ ؟؟

URDU NOVEL BANK

، شوکت خان نے کہا

ہیلو شوکت خان کب سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں میں تمہارے فارم ہاؤس میں
کہاں ہو تم؟؟

، شمیم جان نے کہا

میں ذرا کام سے باہر آیا ہوں ایسا کرو تم مجھے کہیں باہر ہی کیونکہ اس وقت میں
فارم ہاؤس میں نہیں آسکتا۔

شوکت خان نے دھیمے لہجے میں کہا کہ کہیں مہرین نہ سُن لے۔۔
www.urdu-novel-bank.com
ٹھیک ہے جیسا تم کہو۔۔

بتاؤ کہاں ملنا ہے میں وہاں پر ہی پہنچ جاتی ہوں۔۔

، شمیم جان نے کہا

میں تمہیں لوکیشن سینڈ کرنے لگا ہوں وہاں پہنچ کر مجھے کال کر دینا۔۔

URDU NOVEL BANK

شوکت خان نے شمیم جان کو کسی اور ہوٹل میں بلا لیا تھا کیونکہ وہ مہرین جیسی خوبصورت نوجوان کو ابھی کسی بھی قیمت پر ناراض کرنا نہیں چاہتا تھا۔۔

وہ چینجنگ روم میں مہرین کے پاس گیا۔۔

مہرین شیشے کے سامنے کھڑی تھی۔۔

وہڈریس پہن کر چیک کر رہی تھی۔۔

ڈارلنگ بہت خوبصورت لگ رہی ہو تم اس جوڑے میں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ مہرین کو جا کر چیک گیا۔۔

ارے میری جان بہت شکریہ تم میری تعریف کر کے میری خوبصورتی میں مزید اضافہ کر دیتے ہو۔۔

،وہ اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

تم ہو ہی اتنی دل نشین کہ تعریف کیے بنا مجھ سے رہا ہی نہیں جاتا۔۔ وہ مجھے ایک بزنس کال آئی ہے مجھے وہاں پر کچھ دیر کے لیے جانا ہوگا تم ایسا کرنا شاپنگ کر کے سیدھا میرے فارم ہاؤس چلی جانا میں کچھ دیر بعد وہاں ہی آ جاؤں گا تمہارے پاس۔۔

ڈارلنگ تم مجھے چھوڑ کر ایسے نہیں جا سکتے۔۔

،وہ مسخ بنا کر بولی

ڈارلنگ مجبوری ہے جانا پڑے گا مگر تم فکر نہ کرو میں جلد ہی آ جاؤں گا تمہارے پاس۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

،وہ اسکے قریب ہوتا ہوا بولا

چلو ٹھیک ہے مگر زیادہ دیر مت کرنا آنے میں۔۔

اُس نے شوکت خان کے لبوں کو چوما اور پھر سے شیشے میں اپنا ڈریس دیکھنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

امی آپ خالہ جان سے بات کیوں نہیں کرتی ہیں میرے اور حفصہ کے رشتے کے بارے میں؟؟

زوبیر کی امی کچن میں ناشتہ بنا رہی تھی وہ اُن کے پاس کھڑا انہیں اپنی خالہ خالدہ بیگم سے رشتے کی بات کرنے کے لیے کہہ رہا تھا۔

ابھی تو میں بالکل بھی نہیں کروں گی اُس سے بات۔

اس وقت وہ ہمارے گھر میں بیٹھی ہے اُن لوگوں کے پاس تو رہنے کو چھت تک نہیں ہے اور میں چاہتی ہوں میری بہو بہت سارا جہیز لے کر میرا پورا گھر بھر جائے۔ اس وقت جو میرے گھر میں بیٹھی ہے وہ مجھے کیا دے گی۔

، شائستہ بیگم نے سرد لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

امی آپ جہیز کی فکر نہ کریں شادی جب شادی ہوگی تو دیکھنا سب کچھ دیں گے
خالہ خالو حفصہ کو اور اگر نہ بھی دیا تو میں اپنی پیاری امی کو سب دلوا دوں گا بس
ایک بار میری نوکری لگ جائے۔۔

زوبیر اپنی امی کو منانے کی ہر طرح سے کوشش کر رہا تھا۔۔

نہ جانے کونسا وہ دن ہوگا جس دن تیری نوکری لگے گی اور میرے ہاتھ میں بھی
چار پیسے فالتو آئیں گے۔۔

فکر نہ کریں بس دعا کریں جلد ہی میری نوکری لگ جائے گی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
کیا بن رہا ہے بھٹو ناشتے میں؟؟

، فرقان نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے کہا

ناشتہ بن گیا ہے جاؤ اپنی خالہ اور حفصہ مومنہ سے کہو جا کر کہ ناشتہ کر لیں۔۔
جاؤ زوبیر تم جا کر کہو میں نہیں جا رہا۔۔

URDU NOVEL BANK

، فرقان نے کہا

کیوں تمہیں کیا مسئلہ ہے؟؟

خالہ ہیں وہ ہماری تم تو ایسے ری ایکٹ کرتے ہو جیسے وہ اجنبی ہیں۔۔

حفصہ اُٹھو۔۔

طبعیت کیسی ہے اب تمہاری؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com مومنہ بخار میں تب رہی تھی۔۔

حفصہ نے اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا تو وہ ایک دم گھبرا گئی۔۔

کیا ہوا مومنہ ایسے گھبرا کیوں گئی ہو؟؟

، حفصہ نے حیرانگی سے کہا

مومنہ آنکھیں تو کھولو۔۔

URDU NOVEL BANK

امی دیکھی یہ کیسے تپ رہی ہے بخار میں۔۔

مومنی بیٹا اٹھو کیا ہو گیا ہے تمہیں؟؟

اس نے زیادہ ہی ٹینشن لے لی ہے حفصہ۔۔۔

تم جانتی تو ہو یہ ہمیشہ سے چھوٹی سے چھوٹی بات کو پکڑ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔

حفصہ اٹھی اور کچن سے ایک برتن میں پانی لے کر آئی اور مومنے کو پٹیاں کرنے لگی۔۔

visit for more novel

www.urdu-novelbank.com

زوبیر بھی حفصہ کے پیچھے پیچھے کمرے میں آگیا۔۔

کیا ہوا ہے لگتا ہے دوا کا کوئی اثر نہیں ہوا۔۔

،زوبیر بولا

ہاں بس اب مومنے ناشتہ کرے گی پھر اس کے بعد میں اسے ہاسپٹل لے

جاؤں گی۔۔

URDU NOVEL BANK

، حفصہ نے کہا

میں چلا جاؤں گا تمہارے ساتھ تم زیادہ فکر نہ کرو۔۔

زوبیر یہ کہہ کر کچن میں چلا گیا۔۔

امی میرا آٹن ڈی کارڈ نہیں مل رہا ہے آپ نے دیکھا ہے کیا؟؟

، فرقان نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com نہیں میں نے تو نہیں دیکھا۔

کہاں رکھا تھا تم نے؟؟

، اس کی امی نے کہا

میری اپر کی پاکٹ میں تھا اور اب میں نے دیکھا ہے اُس میں نہیں ہے۔۔

بھائی صاحب اپر کی پاکٹ میں کون رکھتا ہے ایسی چیزیں؟؟

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

گر گیا ہوگا اب وہ کہیں۔۔

،زوبیر نے کہا

گھر میں ہی ہو گا فکر نہ کرو مل جائے گا کمرے میں دیکھو جا کر۔۔

مومنہ نے آنکھیں کھولی تو حفصہ کے دل کو قرار آگیا۔۔

شکر ہے تم نے آنکھیں تو کھولی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اٹھو فریش ہو جاؤ میں یہ چیزیں کچن میں رکھ کر آتی ہوں۔۔

حفصہ نے بیڈ سے نیچے پاؤں رکھا تو اس کا پیر آئیں ڈی کارڈ پر رکھا گیا۔۔

یہ کس کا آئیں ڈی کارڈ ہے؟؟

حفصہ نے آئیں ڈی کارڈ اٹھایا اور دیکھنے لگی۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ تو فرقان کا آئو ڈی کارڈ ہے یہ یہاں کیوں پڑا ہے؟؟
حفصہ سوچنے لگی۔۔

حفصہ آئو ڈی کارڈ اپنے ساتھ کچن میں ہی لے گئی۔۔

خالہ یہ فرقان کا آئو ڈی کارڈ کمرے میں پڑا ہوا تھا زمین پر۔۔
ارے لاؤ لاؤ وہ بیچارہ کب سے ڈھونڈ رہا تھا شکر ہے مل گیا۔۔
، خالہ نے کہا

یہ آئو ڈی کارڈ اُس کمرے میں کیا کر رہا تھا وہ تو کہہ رہا تھا اس نے اپر کی پاکٹ
میں رکھا تھا۔۔

، زوبیر نے حیرانگی سے کہا

ارے تم زیادہ باتیں مت کرو اور جاؤ اُسے دے کر آؤ وہ ڈھونڈ رہا ہوگا۔۔

نہ جانے کیا کیا سوچنے لگ جاتا ہے چھوٹے بھائی کے بارے میں۔۔

URDU NOVEL BANK

زوبیر اور فرقان دونوں بھائی تھے اور دونوں ہی ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے۔۔

حفصہ بھی اسی سوچ میں گم ہو گئی کہ یہ آئی ڈی کارڈ وہاں اُس کمرے تک کیسے گیا جبکہ کل سے اُس کمرے میں مومنہ حفصہ اور اس کی امی ہی تھیں۔۔

کیا ہوا لڑکی کیا سوچنے لگ گئی ہو؟؟

ک۔۔ کچھ نہیں خالہ۔۔

لاڈیں مجھے دیں یہ ناشتہ ہم لوگ کمرے میں ہی کر لیں گے۔۔

www.urdu-novel-bank.com

حفصہ ناشتے کی ٹرے اٹھا کمرے میں لے گئی۔۔

مومنہ بیڈ پر خاموشی سے بیٹھی ہوئی تھی۔۔

مومنہ ہاتھ مسخ دھو لیا؟؟

، حفصہ بولی

URDU NOVEL BANK

مومنہ نے ہاں میں سر ہلایا۔۔

مومنہ بس کرو زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیوں حفصہ کو بھی ٹینشن دے رہی ہو۔۔

اس کی امی غصے سے بولی

امی آپ کچھ نہ کہیں مومنہ کو بیچاری کو پہلے ہی بہت بخار ہے۔۔ اب جلدی سے ناشتہ کر کے میں اور مومنہ ہاسپٹل جائیں گے اور چیک اپ کروائیں گے مومنہ کا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حفصہ نے کہا

شمیم بیگم نے شارٹ شرٹ اور کھلا ٹراؤزر پہنا ہوا تھا۔۔

ڈارک مہرون لپسٹک لگائے تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

جیسے ہی شوکت خان اندر داخل ہوا وہ اس کو چپک گئیں۔۔

اتنے دنوں کے بعد میرا سجن مجھ سے ملنے آیا ہے۔۔

شوکت خان صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

ذرا کچھ دیر کے لیے وہاں سامنے کرسی پر جا کر بیٹھ جاؤ مجھے اپنی شمیم بیگم کو جی بھر کر دیکھنے دو۔۔

شوکت خان نے سامنے پڑے ٹیبل پر اپنی ٹانگیں رکھ لی۔۔

شمیم بیگم ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر سامنے کرسی پر جا کر بیٹھ گئیں اور اپنی ادائوں سے شوکت خان کو اپنی طرف متوجہ کرنے لگی۔۔

وہ نشیلی نظروں سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔۔

ایسے مت دیکھو میرے سجن ورنہ پیار ہو جائے گا تمہیں ہم سے۔۔

،وہ قہقہہ لگا کر ہنستی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

شوکت خان نے اُسے اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا تو وہ فوراً اُٹھی اور شوکت خان کی پناہوں میں آکر بیٹھ گئی۔۔

وہ اُس کی زلفوں کے ساتھ کھیلنے لگا۔۔

اُس نے شوکت خان کے ہاتھ سے سگریٹ لیا اور خود بھی کش لگانے لگی۔۔

شوکت خان نے اُسے اپنی آغوش سے اُٹھایا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر بیڈ کی طرف لے گیا۔۔

اُو یہاں بیٹھو میرے پاس اور بتاؤ اتنے دن سے کہاں تھی کیا کرتی رہی؟؟

ہم تو صرف تمہارا انتظار کرتے ہیں کب تم ہمارے پاس آؤ گے یا ہمیں اپنے

پاس بلاؤ گے۔۔

جانتے ہو اڈے پر بہت سی عورتیں تمہارا پوچھتی ہیں مگر میں اُن سے کہہ دیتی ہوں شوکت خان صرف میرا ہے اور اس کا دل کیسا لگا کر رکھنا یہ صرف اور صرف شمیم بیگم ہی جانتی ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

اوہ اچھا تو بہت سی عورتیں میرے بارے میں پوچھتی ہیں۔۔ چلو جلد ہی آؤں گا
میں تمہارے اڈے پر۔۔

تم آؤ سو بار آؤ مگر صرف میرے لیے۔۔

وہ اس کے قریب ہوتی ہوئی بولی

ایک تم ہی تو ہمارے لیے اس دنیا میں اور ہمارا ہے ہی کون۔۔

وہ شمیم بیگم کو اپنی طرف کھینچتا ہوا بولا

شمیم بیگم نے شرما کر نظریں جھکالی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

شوکت خان نے اُس کا چہرہ اوپر کیا اور اس کے لبوں کو اپنے لبوں میں بھینچ
لیا۔۔

دونوں ایک دوسرے کی بانہوں میں کھو گئے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

آج میں بہت خوش ہوں۔۔ جیسے اب آپ مُسکراتی ہوئی گھر جا رہی ہیں نہ امی گھر جا کر بھی آپ بالکل ایسے ہی ہنستی مسکراتی رہیں گی۔۔

، حارث اپنی امی کو رُوم سے باہر لے جاتا ہوا بولا

جیسے ہی وہ لوگ باہر نکلے ہاسپٹل سے تو سامنے سے مومنہ اور حفصہ بھی آرہے تھے۔۔

رُکو حارث ایک منٹ۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، اس کی امی جھٹ سے بولی

کیا ہوا امی؟؟

، حارث نے حیرانگی سے کہا

وہ لڑکی کیا نام تھا اس کا؟؟

حفصہ۔۔

URDU NOVEL BANK

، مائثرہ نے حفصہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

حفصہ ہاں ہاں حفصہ۔۔

حفصہ کا نام سنتے ہی حارث کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔

اس کا نام سنتے ہی میرا دل کیوں دھڑکنے لگا ہے وہ بھی اتنی زور زور سے؟؟

اللہ خیر ہی کرے۔۔

وہ دل ہی دل میں کہہ رہا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com کیسی ہیں آپ؟؟

چھٹی مل گئی آپ کو آنٹی؟؟

حفصہ سب سے پہلے حارث کی امی سے ملی اور پھر مائثرہ سے۔۔

ہاں بیٹا ہم گھر جارہے تھے شکر ہے تم آگئی میرا بہت دل چاہ رہا تھا تم سے ملنے

کو تم نے میرا اتنا خیال رکھا۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث کی امی نے پیار بھرے لہجے میں کہا
کیا ہوا تھا کل تم ایسے اچانک گھر چلی گئیں؟؟

، مائثرہ نے کہا

بس وہ گھر میں ایک مسئلہ ہو گیا تھا جسکی وجہ سے مجھے جانا پڑا۔۔

، وہ نظریں جھکائے دھیمے لہجے میں بولی

بیٹا اللہ تمہاری ساری مشکلات کو حل کرے آمین۔۔

visit for more novels:

اس وقت حارث اور حفصہ ایسے تھے جیسے یہ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہی
نہیں ہیں۔۔

چلو حارث گاڑی میں بیٹھاؤ ماں جی کو۔۔

، مائثرہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے ایک نظر حارث کی طرف جو اُسے دیوانوں کی طرح دیکھ رہا تھا دیکھ کر سیدھا ہاسپٹل کے اندر چلی گئی۔۔

مومنہ یہاں بیٹھو میں ڈاکٹر سے مل کر آتی ہوں۔۔

حفصہ نے مومنہ کو ویٹنگ روم میں بیٹھایا اور ڈاکٹر کے پاس چلی گئی۔۔

مومنہ بہت ڈری ہوئی تھی اس کے ذہن سے ابھی تک رات والا واقع نہیں نکلا تھا۔۔

وہ اس واقع کو لے کر بہت زیادہ سٹریس لے رہی تھی۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

وہی سب باتیں اُس کے ذہن میں چل رہی تھی کہ اچانک وہ بیٹھی بیٹھی بے ہوش ہو گئی اور زمین پر گر گئی۔۔

ویٹنگ روم میں بیٹھے سب لوگ مومنہ کی طرف بھاگتے ہوئے گئے۔۔

ہر طرف شور مچ گیا کہ کون ہے یہ لڑکی؟؟

URDU NOVEL BANK

کس کے ساتھ آئی ہے یہ لڑکی؟؟

ریشپسن پر بیٹھی نرس نے جب آکر دیکھا تو اُس نے فوراً حفصہ کو آواز دی۔۔

حفصہ۔۔

حفصہ کو بلا کر لاؤ۔۔

دوسری نرس بھاگتی ہوئی حفصہ کو بلا کر لائی۔۔

اتنے میں نرس نے مومنہ کو روم میں بھجوا دیا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com میں ڈاکٹر سے اپائنٹمنٹ ہی لینے گئی تھی اس کے لیے۔۔

وہ بھاگتی ہوئی روم میں مومنہ کے پاس گئی۔۔

مومنہ؟؟

مومنہ آنکھیں کھولو میری جان۔۔

حفصہ چیخی۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ آپ باہر چلی جائیں ہمیں دیکھنے دیں انہیں۔۔

،ڈاکٹر نے کہا

نرس حفصہ کو باہر لے گئیں۔۔

حفصہ اپنی امی کو کال کرنے لگی تو دیکھا بیگ میں موبائل ہی نہیں تھا۔۔

یا اللہ اب یہ موبائل کہاں گیا میرا؟؟

،وہ پریشان لہجے میں روتی ہوئی بولی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com حفصہ پریشان کیوں ہو رہی ہو میرے فون سے کرلو۔۔

،دوسری نرس نے اپنا موبائل حفصہ کو دیتے ہوئے کہا

حفصہ نے فوراً اپنی امی کا نمبر ملایا۔۔

امی کال اٹھا لیں جلدی پلیز۔۔

،وہ یہاں وہاں چکر لگاتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

ہیلو کون؟؟

حفصہ کی امی بولی

امی میں حفصہ بات کر رہی ہوں میرا موبائل نہیں مل رہا پتہ نہیں کہاں گر گیا ہے آپ جلدی سے زوبیر یا فرقان کے ساتھ ہاسپٹل آ جائیں مومنہ کی طبیعت بہت زیادہ بگڑ گئی ہے۔۔

ک۔۔ کیا ہوا مومنہ کو؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہاں ہے وہ کیسی ہے وہ اب؟؟

امی وہ بے ہوش ہو گئی تھی اب ڈاکٹرز اُس کا چیک اپ کر رہے ہیں۔۔

تم فکر نہ کرو میں ابھی آتی ہوں فرقان یہاں ہی ہے وہ مجھے چھوڑ جائے گا ہاسپٹل۔۔

ٹھیک ہے امی جلدی سے آ جائیں میں آپ کا ویٹ کر رہی ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

کب دے گا ہمیں وقت؟؟

کتنے دن ہو گئے ہیں ہم نے ساتھ بیٹھ کر چائے تک نہیں پی۔۔

، علی نے مسخ بناتے ہوئے کہا

یار کیا کروں ابھی تو امی کو چھوڑا ہے گھر فوراً تم لوگوں کے پاس چلا آیا۔۔

، حارث بولا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com چلو اب اٹھو کہیں باہر چلتے ہیں کھانے پینے۔۔

، اسجد نے گاڑی کی چابی ٹیبل پر سے پکڑتے ہوئے کہا

یار ابھی مجھے ایک ضروری کام جانا تھا ہم ایسا کرتے ہیں رات میں چلتے ہیں۔۔

، حارث نے کہا

کونسا کام ہے اب تجھے یار؟؟

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

، علی نے حارث کو گھورتے ہوئے کہا

ہم بھی تیرے ساتھ جائیں گے چلا علی اُٹھ شاباس۔۔

حارث دونوں کو دیکھ کر ہنسنے لگا۔۔

پاگل ہو گئے ہو تم لوگ؟؟

مجھے وہ ہاسپٹل جانا ہے امی کی ایک رپورٹ رہ گئی تھی وہ لے کر آئی ہے تم لوگ کیا کرو گے جا کر؟؟

ہم تیرے ساتھ ہی جائیں گے سمجھاؤ۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، اسجد نے سر دلچے میں کہا

چل علی اُٹھ۔۔

مجھے تو کوئی گرڈ بڑ لگ رہی ہے پہلے تو یہ ہمیں ہر جگہ اپنے ساتھ لے کر جاتا ہے اور آج ہاسپٹل ساتھ لے جانے سے منع کر رہا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں سہی کہہ رہے ہو تم اسجد پہلے تو یہ سوچتا ہے میں ان دونوں کو واش روم میں
بھی ساتھ لے جاؤں۔۔

وہ دونوں قمقہ لگا کر ہنسنے لگے۔۔۔

حارث سامنے بیٹھا دونوں کو گھور رہا تھا۔۔

ہو گیا تم دونوں کا؟؟

اب جاؤں میں؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں ٹھیک ہے چلا جا۔۔

علی نے اسجد کو آنکھ ماری۔۔

ٹھیک ہے جلدی آ جانا ہم تیرا ویٹ کر رہے ہیں۔۔

، علی بولا

چلو ٹھیک ہے میں آتا ہوں تھوڑی دیر تک۔۔

URDU NOVEL BANK

جیسے ہی حارث وہاں سے نکلا اسجد اور علی بھی فوراً اُس کے پیچھے جانے کے لیے نکل گئے۔۔

سوری ڈارلنگ میٹنگ ذرا لمبی ہوگئی تھی جس کی وجہ سے کافی ٹائم لگ گیا اور میں لیٹ پہنچا تمہارے پاس۔۔

مہرین مسخہ بنا کر بیٹھی تھی۔۔

کیا ہوا میری دل نشین کو کیوں ناراض بیٹھی ہے؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

وہ صوفے پر اُس کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔

یہاں دیکھو میری طرف۔۔

اُس نے مہرین کا چہرہ جیسے ہی اپنی طرف کیا تو مہرین نے اس کا ہاتھ پکڑ کر پیچھے کو دے مارا اور وہاں سے اُٹھ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

پکڑو اپنا یہ فالتو کارڈ جس میں ایک روپیہ بھی نہیں ہے۔۔

مہرین نے وہ کارڈ شوکت خان کی طرف پھینک کر مارا۔۔

ارے دل نشین یہ کیا کہہ رہی ہو؟؟

اس کارڈ میں لاکھوں روپے موجود ہیں لگتا ہے شاپ والے کو کارڈ یوز کرنا نہیں آیا
ہاہاہا۔۔

یہ کہہ کر شوکت خان زور زور سے ہنسنے لگا۔۔

تم نے مجھے پاگل بنایا ہے شوکت خان۔۔
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

خالی کارڈ دے کر مجھے تم وہاں سے فرار ہو گئے۔۔

، مہرین نے سخت غصے سے کہا

ارے ایسا کچھ بھی نہیں ہے دل نشین ہوسکتا ہے کارڈ میں کوئی مسئلہ ہو گیا ہو
میں ابھی کال کرتا ہوں رُکو ذرا۔۔

URDU NOVEL BANK

شوکت خان نے آفس کال کی تو کسی نے بھی اُسکی کال اٹینڈ نہیں کی پھر شوکت خان نے بینک میں کال کی تو انہوں نے بتایا کہ ان کا کارڈ بند کر دیا گیا ہے کمپنی والوں سے رابطہ کریں اس بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے۔۔

شوکت خان نے غصے سے کارڈ کو سامنے ٹیبل پر پھینک مارا۔۔
یہ ضرور حادثہ نے کیا ہوگا۔۔
چھوڑوں گا نہیں اسے میں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ چیخا۔۔

کون حادثہ؟؟

، مہرین جھٹ سے بولی

URDU NOVEL BANK

میرا بیٹا حارث۔۔ جو اب میری کمپنی کا مالک بنا بیٹھا ہے مجھے پورا یقین ہے یہ اُسی کا کام ہے۔۔

اوہ تو تمہارا بیٹا بھی ہے؟؟

وہ تمسخرانہ انداز میں اُس کے پاس آتی ہوئی بولی

ہاں میرا پچیس سال کا بیٹا ہے حارث جو اب میری کمپنی پر قبضہ کیے بیٹھا ہے جو میرے گھر پر قبضہ کیے بیٹھا ہے میری پراپرٹی پر قبضہ کیے بیٹھا ہے۔۔

مہرین اب تم ہی ہو جو میری مدد کر سکتی ہو تمہیں مجھے اس سے وہ سب کچھ لے کر دینا ہوگا پھر میں تم سے شادی کرنے کے لیے تیار ہوں۔۔

ڈارلنگ تم فکر نہ کرو بس یہ بتاؤ تمہارا بیٹا کہاں رہتا ہے؟؟

تم اتنے حسین ہو تو تمہارا بیٹا کتنا حسین ہوگا اُففف۔۔۔

وہ شوکت خان کے چہرے پر اپنی انگلیاں پھیرتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

تمہیں میری کمپنی جائن کرنی ہوگی سب سے پہلے تو۔۔

اُس کے بعد تمہیں حادث کو اپنے جال میں پھنسا کر اُس سے سب کچھ لینا ہوگا جو بھی میرا اس کے پاس ہے سمجھی تم؟؟

تم سارے معاملات اب مجھ پر چھوڑ دو میری جان۔۔ دیکھنا اب تمہاری مہرین کرے گی کیا۔۔

اُس نے شوکت خان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے کہا،
مجھے تم پر پورا یقین ہے اور تمہارے علاوہ اس کام کو کوئی بھی اچھے سے سرانجام نہیں دے سکتا میں یہ بات بھی جانتا ہوں۔۔

شوکت خان نے اُسے قمر سے پکڑ کر اپنے قریب کرتے ہوئے کہا،
ڈارلنگ تم سب کچھ اب بس مجھ پر چھوڑ دو ٹھیک ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

شوکت خان نے اُسے گردن سے پکڑ کر اپنے ہونٹوں کے قریب کیا تو وہ اس کے ہونٹوں کو چومنے پر مجبور ہو گئی۔۔

مدہوشی کا تھمار بڑھتا دونوں کو دنیا کی ہر فکر سے دُور لے گیا تھا۔۔
وہ دونوں ایک دوسرے میں کھو کر رہ گئے تھے۔۔

خالہ آپ چلی جائیں اندر میں جا رہا ہوں مجھے ضروری کام ہے۔۔
فرقان مجھے حفصہ کے پاس چھوڑ دو مجھے نہیں پتہ وہ کہاں ہوگی اُس کے پاس
موبائل بھی نہیں ہے۔۔

حفصہ سامنے سے آرہی تھی۔۔

وہ رہی حفصہ۔۔

،فرقان نے حفصہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

حفصہ بھاگتی ہوئی اپنی امی اور فرقان کی طرف گئی۔۔

مومنہ کہاں ہے وہ ٹھیک تو ہے نہ اب؟؟

،خالدہ بیگم نے پریشان لہجے میں کہا

امی آپ کمرہ نمبر پندرہ میں چلی جائیں یہاں سے سیدھا ہی جائیں سامنے ہی ہے کمرہ۔۔ مومنہ وہاں ہی ہے میں بس ابھی آتی ہوں۔۔

خالدہ بیگم کمرے کی طرف چلی گئی۔۔

فرقان کھڑا دونوں ماں بیٹی کو گھور رہا تھا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

فرقان یہ مجھے کچھ دوائیاں لا دو یہ ہاسپٹل سے نہیں مل رہی۔۔

حفصہ نے اُسے سلپ اور پیسے دیے۔۔

دوائیاں لے کر روم میں ہی آ جانا اگر میں یہاں نہ ہوئی تو۔۔

حفصہ دو منٹ وہاں ہی کھڑی رہی مگر پھر وہ بھی روم میں چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

اتنے دنوں سے نہ ہم نے اکٹھے بیٹھ کر کچھ کھایا ہے اور نہ ہی ساتھ میں چائے پی ہے۔۔

، علی نے مسخ بناتے ہوئے کہا

یار تم لوگوں کو پتہ تو ہے امی کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی بس ہاسپٹل کے چکر یہاں وہاں ایسے ہی مصروفیت میں دن گزر گئے۔۔

اچھا چلو آج کسی اچھی سی جگہ پر چلتے ہیں اچھا سا کھانا کھانے۔۔

www.urdu-novel-bank.com

، اسجد نے کہا

یار وہ مجھے ایک ضروری کام ہے ایسا کرتے ہیں ہم رات میں چلتے ہیں۔۔

، حارث نے کہا

یار حارث ابھی بھی رات میں؟؟

URDU NOVEL BANK

ایسا کونسا ضروری کام ہے تمہیں جو ہم سے زیادہ ضروری ہے؟؟

، علی نے کہا

وہ امی کی رپورٹ رہتی ہے ایک بس وہی لینے جانا ہے مجھے ہاسپٹل۔۔

اچھا چلو اسجد ہم بھی حارث کے ساتھ چلیں پھر وہیں سے کھانا کھانے بھی چلی جائیں گے۔۔

، علی بولا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ہاں ٹھیک ہے چلو چلتے ہیں۔۔

علی نے ٹیبل پر سے گاڑی کی چابی کی اٹھائیں اور جانے کے لیے دونوں کھڑے ہو گئے۔۔

یار تم لوگ بات کو سمجھ کیوں نہیں رہے میں ابھی آ جاؤں گا ایک گھنٹے میں۔۔

، حارث نے سرد لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

واہ واہ واہ میری تو سمجھ سے باہر ہیں آج تیری باتیں حارث۔۔

پہلے تو تو ہمیں ہر جگہ ساتھ لے کر جاتا ہے اور آج ہاسپٹل نہیں لے جا رہا سب
خیر تو ہے نہ؟؟

، اسجد نے حارث کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ارے بھئی پہلے تو اس کا بس نہیں چلتا ہمیں واش روم میں بھی ساتھ لے
جائے ضرور کوئی گڑبڑ ہے اسی لیے تو لے کر نہیں جا رہا ہمیں اپنے ساتھ۔۔

حارث بیٹھا دونوں کی باتیں سن رہا تھا اور انہیں گھور رہا تھا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

ہو گیا تم لوگوں کا؟؟

اب میں جاؤں؟؟

، حارث نے سخت لہجے میں کہا

اسجد نے علی کو آنکھ ماری۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں جاؤ ہم یہاں ہی بیٹھے تمہارا ویٹ کر رہے ہیں۔۔

چلو ٹھیک ہے میں پھر ہو کر آیا۔۔ رات میں چلیں گے باہر کھانا کھانے۔۔

جیسے ہی حارث وہاں سے نکلا وہ دونوں بھی اپنی گاڑی میں حارث کے پیچھے نکل گئے۔۔

آج تو معلوم کر کے رہیں گے آخر یہ چھپانا کیا چاہ رہا ہے ہم سے؟؟

، علی نے کہا

مجھے تو لگتا ہے اسے کوئی لڑکی پسند آگئی ہے بس اُسی کے پیچھے گیا ہے۔۔

اسجد گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا اور علی اس کے ساتھ بیٹھا بس باتیں بنا رہا تھا۔۔

حفصہ جب کمرے میں آئی تو اس کی امی نے کہا کہ حفصہ دیکھو مومنہ کو ہوش آنا شروع ہو گیا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ بھاگتی ہوئی مومنہ کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔

بیڈ پر مومنہ کے پاس ایک طرف اس کی امی اور دوسری طرف خالدہ بیگم بیٹھی تھی۔۔

مومنہ دیکھو امی آئی ہیں آنکھیں کھولو میری پیاری۔۔

حفصہ اس کے ماتھے کو چوم رہی تھی۔۔

مومنہ میری پیاری بیٹی دیکھو ہم تمہارے پاس بیٹھے ہیں آنکھیں کھولو نہ۔۔

مومنہ نے دھیرے دھیرے آنکھیں کھولی اور آنکھیں کھولتے ہی وہ رونے لگی۔۔

امی اب نہیں جاؤں گی میں خالہ کے گھر۔۔

، مومنہ نے دھیمے لہجے میں کہا

یہ سنتے ہی حفصہ چونک گئی اور اُس کے ذہن میں وہ آئی ڈی کارڈ والی باتیں گھومنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

کیوں کیا ہوا مومنہ؟؟

کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟؟

،خالدہ بیگم جھٹ سے بولی

مومنہ کل رات کچھ ہوا تھا کیا؟؟

جب تم سو رہی تھی تو کمرے میں کوئی آیا تھا کیا؟؟

،حفصہ نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

حفصہ کیسی باتیں کر رہی ہو تم؟؟

امی ایک منٹ مجھے پوچھنے دیں مومنہ سے جو میں پوچھنا چاہ رہی ہوں۔۔

اتنے میں فرقان دوائیاں لے کر کمرے میں داخل ہوا۔۔

یہ لو حفصہ دوائیاں۔۔

URDU NOVEL BANK

اس کی آواز سنتے ہی مومنہ کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا اور وہ کانپنا شروع ہو گئی۔۔

مومنہ کیا ہوا ایسے کانپ کیوں رہی ہو میری بیٹی؟؟

فرقان کے تو پسینے چھوٹ رہے تھے اور حفصہ کا شک اب یقین میں بدل چکا تھا۔۔

اس نے حفصہ کو دوائی کا شاپر پکڑایا اور وہاں سے رفو چکر ہو گیا۔۔

حفصہ نے دوائی ایک سائڈ پر رکھی اور مومنہ کے پاس گئی۔۔
www.urdu-novel-bank.com

مومنہ مجھے بتاؤ کل رات کیا ہوا تھا تم کیوں اتنی گھبرائی ہوئی ہو اور فرقان کو دیکھ کر تم ایسے کانپنے کیوں لگ گئی۔۔

حفصہ میری سمجھ سے باہر ہیں تمہاری یہ باتیں۔۔

، خالہ بیگم نے سر دلچے میں کہا

URDU NOVEL BANK

امی حفصہ باجی ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔

، مومنہ نے لڑکھڑاتے لہجے میں کہا

مومنہ مجھے پوری بات بتاؤ تمہیں گھبرانے کی اور ڈرنے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے ہم تمہارے ساتھ ہیں۔۔

، حفصہ نے پیار سے کہا

ف۔۔ فرقان بھائی رات کو کمرے میں آئے تھے اور میرے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی اور جب میں چیخنے لگی تو انہوں نے میرے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور کہا کہ اگر تم نے کسی کو کچھ بھی بتایا تو میں تمہارے ساتھ بہت بُرا کروں گا۔۔

یہ سُن کر حفصہ اور اس کی امی حیران رہ گئیں۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا وہ ایسا نہیں کر سکتا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

خالدہ بیگم رونے لگی اور خود کو مارنے لگی۔۔

حفصہ کی آنکھوں میں بھی آنسو آگئے۔۔

اُس کی اتنی ہمت نہیں ہے وہ تمہیں ہاتھ بھی لگائے دوبارہ۔۔

اس کے ہاتھ کاٹ کر کتوں کو کھلا دوں گی میں۔۔

امی چپ ہو جائیں میں ان لوگوں کو چھوڑوں گی نہیں۔۔

، حفصہ نے سخت لہجے میں کہا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com مومنہ بیٹا اُس نے تمہیں نقصان تو نہیں پہنچایا نہ؟؟

، اس کی امی بولی

نہیں امی۔۔

حفصہ باجی اُس وقت میں نے ان کے سامنے ایسے شو کیا جیسے میں بے ہوش

ہو گئی ہوں تو وہ ڈر کر وہاں سے فوراً چلے گئے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے مومنہ کو اپنے سینے سے لگالیا۔۔

یہ بہت اچھا کیا تم نے مومنہ۔۔

تم میری بہادر بہن ہو۔۔

میں اُس ذلیل انسان سے بدلہ لے کر رہوں گی اس کی ہمت کیسے ہوئی میری بہن کے قریب جانے کی۔۔

حفصہ تمہیں کیسے پتہ تھا کہ رات کو کچھ ہوا تھا؟؟

امی آج صبح جب میں حفصہ کو دوا پلا کر کچن میں جانے لگی تو جب میں نے بیڈ سے نیچے پاؤں رکھا تو میرا پاؤں زمین پر پڑے آئی ڈی کارڈ پر رکھا گیا۔۔

آئی ڈی کارڈ؟؟

کس کا آئی ڈی کارڈ؟؟

،خالدہ بیگم نے حیرانگی سے کہا

URDU NOVEL BANK

فرقان کا آئو ڈی کارڈ۔۔

اور جب میں کچن میں گئی تو میں نے وہ آئو ڈی کارڈ شائستہ خالہ کو دے دیا تو وہ بولی کہ شکر ہے مل گیا میرا بیٹا کب سے پاگلوں کی طرح ڈھونڈنے میں لگا ہوا ہے یہ۔۔

زوبیر بھی وہاں پر ہی موجود تھا تو اس نے کہا کہ یہ آئو ڈی کارڈ تو وہ کہہ رہا تھا کہ میری اپر کی پاکٹ میں تھا تو پھر یہ اُس کمرے تک کیسے گیا۔۔ خالہ نے فوراً بات پر پردو ڈال دیا کہنے لگی کیا کیا سوچتے ہو تم اپنے چھوٹے بھائی کے بارے میں جاؤ اسے دے کر آؤ وہ ڈھونڈ رہا ہوگا تو مجھے تھوڑا سا شک ہوا کہ کہیں رات جب میں باہر بیٹھی تھی فرقان کمرے میں تو نہیں گیا تھا۔۔

مجھے لگا شاید یہ میرا وہم بھی ہو سکتا ہے مگر اب جب فرقان آیا اور تو اس کی حالت دیکھ کر اور مومنہ کا اس کو دیکھ کاپنا میرا شک یقین میں بدل گیا۔۔

اللہ غارت کرے اس کمبخت انسان کو۔۔

URDU NOVEL BANK

شائستہ کو بتاؤں گی میں سب اور خود بھی پوچھوں گی میں اس بے غیرت انسان سے اس نے موقع دیکھ کر غلط فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔۔

،خالدہ بیگم نے نفرت بھرے لہجے میں کہا

بہت فائدہ اٹھایا جا رہا ہے ہمارا۔۔

آج نہ میں اس فرقان کو چھوڑوں گی اور نہ تایا جان کو۔۔

میں ان سے بدلہ لے کر رہوں گی۔۔

حفصہ میں تمہیں اکیلے کو کہیں بھی نہیں جانے دوں گی سمجھی تم؟؟

امی آپ مجھے نہیں روکیں گی۔۔

اتنے میں حفصہ کے موبائل پر بیل بجنے لگی۔۔

حفصہ نے حیرانگی سے یہاں وہاں دیکھا۔۔

یہ تو میرے موبائل کی بیل لگ رہی ہے مجھے۔۔

URDU NOVEL BANK

تمہارا موبائل وہاں کمرے میں ٹیبل پر ہی پڑا ہوا تھا۔۔

جب میں آنے لگی تھی تو کال آرہی تھی حارث نام لکھا تھا مگر میں نے کال اٹینڈ نہیں کی۔۔

اس کی امی نے بیگ سے موبائل نکال کر حفصہ کو پکڑا دیا۔۔

حفصہ نے دیکھا تو پھر سے حارث کی کال آرہی تھی۔۔

پتہ نہیں کیا کہنا ہے اس نے مجھے جو کال کر رہا ہے بار بار۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

حفصہ نے کال بیک کی۔۔

دونوں ہیلو ہیلو کر رہے تھے نہ حارث کو حفصہ کی آواز پہنچ رہی تھی اور نہ حفصہ

کو حارث کی۔۔

شاید یہاں پر سگنل نہیں آرہے ہیں اسی لیے آواز نہیں آرہی۔۔

حفصہ نے کال بند کر دی۔۔

URDU NOVEL BANK

امی یہ دوا پلائیں مومنہ کو میں آتی ہوں تھوڑی دیر تک اگر کسی بھی چیز کی ضرورت پڑے تو باہر نرس بیٹھی ہے فاطمہ اسے کہہ دیجئے گا۔

حفصہ باجی پلیز مت جائیں اکیلی کہیں بھی۔

، مومنہ نے دھیمے لہجے میں کہا

پریشان نہیں ہونا اب تم نے بالکل بھی امی تمہارے پاس ہیں میں آتی ہوں تھوڑی دیر تک۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حفصہ دھیان سے بیٹا۔

، خالدہ بیگم نے پریشان لہجے میں کہا

حفصہ ہاسپٹل سے باہر گئی اور فوراً رکشہ میں بیٹھ گئی۔

جیسے ہی وہ رکشہ میں بیٹھی حادثہ نے گاڑی کو آگے بریک لگائی۔

اُس نے حفصہ کو رکشہ میں بیٹھتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔

URDU NOVEL BANK

اس نے اپنی گاڑی رکشہ کے پیچھے لگالی۔۔

پتہ نہیں کہاں جا رہی ہے یہ اور وہ بھی اکیلی۔۔

یار یہ تو کہہ رہا تھا میں ہاسپٹل جا رہا ہوں پھر اب یہ کہاں جا رہا ہے؟؟

، علی نے کہا

کچھ تو گر بڑ ہے بیڑو۔۔

تم اس کے پیچھے ہی لگو گاڑی دیکھتے ہیں کہاں جاتا ہی یہ آج ہم اس کا پتہ لگا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کر ہی رہیں گے۔۔

، اسجد نے کہا

جس رکشہ میں حفصہ تھی اس رکشہ کے پیچھے حارث کی گاڑی تھی اور حارث کی

گاڑی کے پیچھے اسجد اور علی کی گاڑی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

مہرین کمپنی میں جانے کے لیے تیار ہو گئی تھی۔۔

کیسی لگ رہی ہوں میں ڈارلنگ؟؟

اس نے ٹائٹ بلیک جینز اور گرے کلر کی شرٹ پہنی تھی۔۔

کالے لمبے گھنے بال جو اس نے سٹریٹ کیے ہوئے تھے اور ہونٹوں پر ڈارک کلر کی لپسٹک لگائی ہوئی تھی۔۔

شوکت خان اسے سر سے پیر تک گھور رہا تھا اور اسے اپنی جانب آنے کا اشارہ کیا تو وہ مسکراتی ہوئی اس کی آغوش میں آکر بیٹھ گئی۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

تم اتنی حسین کیوں ہو؟؟

وہ اس کی زلفوں کے ساتھ کھیلنے لگا۔۔

تم بھی تو اتنے ڈیشنگ ہو نہ میری جان اس لیے میں تمہیں حسین لگتی ہوں۔۔

،وہ اس کے سینے پر اپنی انگلیاں پھیرتی بولی

URDU NOVEL BANK

سب یاد ہے نہ کیا کرنا ہے؟؟

سب سے پہلے تمہیں اپنی ادائوں سے حارث کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے۔۔

اور پھر آہستہ آہستہ اس سے سب کچھ چھین لوں گی تم۔۔ جب تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گی تو پھر ہم شادی کریں گے۔۔

، شوکت خان نے کہا

میری جان تم سب کچھ مجھ پر چھوڑ دو میں اسے برباد کر دوں گی سب کچھ چھین لوں گی اُس سے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ سرد لہجے میں بولی

آفس میں موجود سب لوگ مہرین کو عجیب نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔

کس سے ملنا ہے آپ نے میم؟؟

URDU NOVEL BANK

اروہ نے کہا جو حادث کی سیکڑی تھی۔۔

مجھے حادثا سے ملنا ہے پلیز مجھے ان کے پاس لے جاؤ جلدی۔۔

، مہرین نے کہا

سر تو اس وقت آفس میں نہیں ہیں اور جہاں تک میرا خیال ہے شاید آج سر
نہیں آئیں گے۔۔

، اروہ نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں؟؟

آئیں گے کیوں نہیں؟؟

، مہرین جھٹ سے بولی

URDU NOVEL BANK

یہ کمپنی مسٹر حارث خان کی ہے ان کا جب دل چاہتا ہے وہ آتے ہیں اور جب دل چاہتا ہے نہیں آتے اس لیے آپ اس بارے میں زیادہ سوال نہیں کر سکتی ہیں۔۔

اروہ نے سرد لہجے میں جواب دیا۔۔

اُنہیں کال کرو اور بتاؤ کہ مہرین آئی ہیں بزنس ڈیل کرنا چاہتی ہیں اُن کے ساتھ۔۔

آپ ویٹ کریں میں سر کو کال کرتی ہوں۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

،اروہ نے کہا

مسٹر حارث خان۔۔

آخر تم ہو کون؟؟

تمہیں دیکھنے کے لیے مہرین بے چین بیٹھی ہے یہاں پر۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ ویٹنگ روم میں اکیلی بیٹھی بڑبڑا رہی تھی۔۔

یہ پتہ نہیں کس کے گھر آئو ہے میں باہر ہی کھڑا ہو کر ویٹ کرتا ہوں اس کا۔۔

حفصہ اپنے تایا جان کے گھر آئی تھی جب وہ رکشہ سے اُتری تو اس نے دیکھا اس کے تایا کے گھر کے آگے کافی رونق لگی تھی اور گاڑیاں بھی کھڑی تھی۔۔ وہ جب گھر کے پاس گئی تو دیکھا دروازہ کھلا تھا۔۔

visit for more novels.
www.urdu-novel-bank.com

تایا جان کہاں ہیں؟؟

، حفصہ نے سرد لہجے میں فیضان سے کہا

وہ گھر پر نہیں ہیں تم یہاں کیوں آئی ہو؟؟

URDU NOVEL BANK

آج علیہ کے سسرال والے آئے ہیں شادی کی ڈیٹ فلکس کرنے اس لیے
شرافت سے چلی جاؤ یہاں سے۔۔

فیضان نے تلخ لہجے میں کہا

اوہ اچھا تو آج علیہ کی شادی کی ڈیٹ فلکس ہو رہی ہے۔۔

تایا جان۔۔

تائیں جان۔۔

علیہ۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

کہاں ہیں آپ لوگ ؟؟

حفصہ نے فیضان کو دھکا دیا اور آگے بڑھ کر چیخنے لگی۔۔

حفصہ کی آواز سن کر اس کے تایا اور تائیں چونک گئے۔۔

یہ کہاں سے آگئیں اس وقت ؟؟

URDU NOVEL BANK

اُس کی تائیں عشرت نے دھیمے لہجے کہا
چلو یہاں سے باہر نکلو مہمانوں کے سامنے تماشا کرنے کی بالکل بھی ضرورت
نہیں ہے۔۔

فیضان نے حفصہ کا بازو پکڑتے ہوئے سخت لہجے میں کہا
مجھے ہاتھ لگانے کی ہمت کیسے ہوئی تھلہی۔۔

حفصہ نے اُس کا بازو پکڑ کر پیچھے کو پھینک کر مارا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حفصہ بیٹی آؤ اندر آؤ۔۔

اس کے تایا عباس نے کہا جو مہمانوں کے سامنے اچھا بننے کی بھرپور کوشش کر رہا
تھا۔۔

نہیں تایا جان وہ بس میں یہ کہنے آئی تھی ہمارے گھر کی چابیاں دے دیں۔۔
حفصہ سب کی طرف دیکھتی ہوئی میٹھے لہجے میں بولی

URDU NOVEL BANK

ک۔۔ کون سی چابیاں حفصہ؟؟

کس بارے میں بات کر رہی ہو تم بیٹی؟؟

عباس خان گھبرا گیا تھا کہ کہیں حفصہ اس کی بیٹی کے سسرال والوں کے سامنے بھانڈا نہ پھوڑ دے۔۔

ہمارے گھر کی چابیاں تایا جان۔۔

میری ماں اور بہن کو آپ نے میری غیر موجودگی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گھر سے نکالا اور گھر پر قبضہ کر لیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا آپ لوگ جانتے ہیں جو یہ گھر اپنی بیٹی کو جہیز میں دینے والے ہیں وہ گھر ہمارا ہے مطلب عباس خان کے بھائی کا گھر ہے جس میں اُن کی دو بیٹیاں اور بیگم رہتی ہیں مگر میرے تایا جان اس قدر لالچی آدمی ہیں ان سے کبھی برداشت ہی نہیں ہوا تھا ہمارا اُس گھر میں رہنا۔۔

URDU NOVEL BANK

میرے ابا نے باہر کے ٹلک رہ کر دن رات حلال کمایا ہے ہمارے لیے گھر بنایا
وہ صرف ہماری ہی نہیں بلکہ اپنے بھائی اور بہنوں کی ضروریات کو بھی پورا کرتے
ہیں۔۔

حفصہ نے سب کے سامنے کہا

حفصہ پاگل ہو گئی ہو کیا؟؟

کیا بکواس کر رہی ہو یہ تم؟؟

اُس کی تائن عشرت نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حفصہ بیٹا تمہیں ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے ایسا کچھ بھی نہیں آؤ بیٹھ کر بات
کرتے ہیں۔۔

بس تایا جان بس۔۔

میں یہاں باتیں سننے نہیں آئی ہوں بلکہ اپنے گھر کی چابیاں لینے آئی ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

، حفصہ نے اپنے تایا کو گھورتے ہوئے کہا

کیا یہ لڑکی سچ کہہ رہی ہے؟؟

آپ لوگوں نے ان ماں بیٹی کے سر سے چھت لی ہے؟؟

اتنے گرے ہوئے لوگ ہیں آپ۔۔

، علیینہ کے ہونے والے سسر نے کہا

ی۔۔ یہ پاگل ہوگئی ہے ایسا کچھ بھی نہیں ہے وہ گھر میری بیٹی کو اس کے چچا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

انور نے تحفے میں دیا ہے۔۔

یہ سنتے ہی حفصہ زور زور سے ہنسنے لگی۔۔

واہ تایا جان واہ۔۔ یہاں پر تو سب دودھ پیتے بچے بیٹھے ہیں آپ جو کہیں گے وہ

مان لیں گے ہاں نہ؟؟

، حفصہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

ہمیں نہیں کرنا اس گھر میں اپنے بیٹے کا رشتہ۔۔

ہم گھر کے بھوکے نہیں ہیں اس قدر گھٹیا لوگ ہیں آپ۔۔ اگر گھر دینے کی حیثیت نہیں رکھتے تو کیوں دے رہو دوسروں سے چھین کر؟؟

چلو اٹھو ہمیں نہیں کرنی کوئی بھی ڈیٹ فلکس شادی کی۔۔

نہ جانے اور بھی کیا کیا جھوٹ بولیں ہوں گے ہم سے انہوں نے۔۔

وہ لوگ اٹھ کر جانے لگے تو فیضان اور عباس خان انہیں روکنے لگے۔ مگر انہوں نے کسی کی ایک نہ سنی اور وہاں سے چلے گئے۔

visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

فیضان غصے سے پاگل ہو گیا تھا۔۔

میں تجھے چھوڑوں گا نہیں اور تو کیا سمجھتی ہے تجھے اتنی آسانی سے تیرا گھر مل جائے گا۔۔

میں تجھے ذلیل کردوں گا برباد کر دوں گا۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے حفصہ کا پکڑ کر دروازے سے باہر دھکا دیا تو حفصہ زمین پر جا گری اور اُس کا سر سامنے سیمنٹ کی بنی پر جا لگا۔

یہ شور شرابہ دیکھ کر حارث فوراً گاڑی سے باہر نکلا۔

جب اُس کی نظر حفصہ پر پڑی جو زمین پر پڑی ہوئی تھی وہ بھاگتا ہوا حفصہ کی جانب بڑھا اور اسے اٹھانے لگا۔

کیا ہوا حفصہ؟؟

دیکھو ذرا اپنے عاشق کو بھی ساتھ لائے ہے جواب اسے اٹھانے میں مدد کر رہا ہے۔۔

حارث نے حفصہ کو وہیں چھوڑا اور فیضان کو گریبان سے جا کر پکڑ لیا۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے یہ کس سے لڑ رہا ہے؟؟

علی اور اسجد بھی گاڑی سے نکلے اور بھاگتے ہوئے حارث کے پاس گئے۔

URDU NOVEL BANK

حارث چھوڑ یار کیا کر رہا ہے؟؟

اس نے حفصہ کو دھکا دیا اس کے اندر غیرت نامی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔۔

تم دونوں حفصہ کو اٹھا کر گاڑی میں بیٹھاؤ اس سے میں خود نمٹ لوں گا۔۔

اونے چھوڑ میرے بیٹے کو۔۔

تیری ہمت کیسے ہوئی میرے بیٹے کے قریب بھی آنے کی۔۔

ابا دیکھو ذرا حفصہ کا عاشق ہے یہ۔۔

یہ بولنے کی دیر تھی کہ حارث نے دھڑا دھڑکے اور تھپڑ مارنا شروع کر دیے

فیضان کو۔۔

تو مجھے یہ بتا تیری ہمت کیسے ہوئی اُسے دھکا دینے کی۔۔

حارث نے فیضان کو زمین پر لیٹایا اور اس کے اوپر گٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔۔

اس لڑکے کو کوئی تو روکے یہ تو میرے بچے کی جان ہی نہ لے ڈالے کہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

اندر سے نکل کر عشرت بیگم چیختی ہوئی باہر آئی۔۔

کوئی بچاؤ میرے بیٹے کو کوئی تو مدد کرو۔۔

آس پاس سب لوگ کھڑے بس تماشا دیکھ رہے تھے اور عباس خان صرف چیخ رہا تھا۔۔

اسجد اور علی نے حفصہ کو گاڑی میں بیٹھایا اور حارث کو فیضان سے دُور لے گئے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پاگل ہو گیا ہے کیا تو؟؟

، اسجد نے غصے سے کہا

اس نے حفصہ کو دھکا دیا تم لوگوں نے دیکھا نہیں کیا۔۔

میں اس جاہل آدمی کو چھوڑوں گا نہیں۔۔

حارث چیخا۔۔

URDU NOVEL BANK

کون ہے وہ لڑکی؟؟

اس کے سر سے کافی خون بہہ رہا ہے مجھے تو لگتا ہے وہ ہوش میں بھی نہیں ہے۔۔

تیرا تو میں وہ حشر کروں گا تو ساری زندگی یاد رکھے گا۔۔

عباس خان نے حارث کو گھورتے ہوئے کہا

حارث نے پلٹ کر اسے گھورا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو کیا بگاڑے گا میرا؟؟

اپنے بیٹے کو تو یہاں کھڑا بس دیکھے جا رہا تھا مار کھاتا ہوا۔۔

حارث نے اُن دونوں کی طرف نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا

علینہ کے من میں خوشی سے لڑو پھوٹ رہے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

حفصہ تم نے آج جو بھی کیا بہت اچھا کیا میں تمہارا یہ احسان زندگی بھر نہیں بھولوں گی۔۔

علینہ اوپر کمرے میں اپنا رشتہ ٹوٹنے کا جشن منا رہی تھی۔۔
وہ اس رشتے سے بالکل ناخوش تھی۔۔

علینہ ایک لڑکے سے محبت کرتی تھی اور دونوں ایک دوسرے سے شادی کرنا چاہتے تھے۔۔

عباس خان نے عیینہ کا رشتہ اپنی مرضی اور پسند کے لڑکے سے تہہ کر دیا تھا جو آج ٹوٹ چکا تھا۔۔

علینہ نے کھڑکی سے باہر دیکھا تو اسکی اماں فیضان کے زخموں پر مرہم مل رہی تھی۔۔

اچھا موقع ہے جمال کو کال کرتی ہوں اور اُسے اس خوشخبری کے بارے میں آگاہ کرتی ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

علینہ نے جمال کو کال کی تو اُس کا نمبر بند جا رہا تھا۔۔

ارے یہ کیا اس کا نمبر کیوں بند ہے؟؟

علینہ پریشان ہو گئی۔۔

کیا کروں کیا کروں؟؟

وہ کافی دیر تک کمرے میں ٹھلتی رہی اور سوچتی رہی کہ کیسے جمال سے رابطہ کرے۔۔

ارے ہاں میرے پاس اُس کے دوست کا نمبر ہے اُسے کال کرتی ہوں اور پوچھتی ہوں جمال کے بارے میں۔۔

اُس نے ایک کتاب پر جمال کے دوست فیصل کا نمبر لکھا ہوا تھا۔۔

اُس نے فوراً وہ نمبر ڈائل کیا۔۔

شکر ہے بیل جا رہی ہے ورنہ اگر اس کا بھی نمبر بند ہوتا تو میں کیا کرتی؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ بڑبڑائیں۔۔

ہیلو کون؟؟

فیصل بولا

وہ میں علیینہ بات کر رہی ہوں کیا تم مجھے بتا سکتے ہو جمال کا نمبر بند کیوں ہے؟؟

میں اُسے کب سے کال کر رہی ہوں مگر اس کا نمبر بند جا رہا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

علیینہ نے معصومانہ انداز میں کہا

اوہ اچھا علیینہ۔۔

تمہاری تو شادی کہیں اور ہو رہی ہے نہ؟؟

جمال تو اپنے گاؤں جانے کے لیے نکلا ہے ابھی پانچ منٹ پہلے ہی گیا ہے یہاں سے کوئی کام ہے تو مجھے بتا دو میں پیغام پینچا دوں گا اُس تک۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارے اُسے روکو اُسے بتاؤ کہ علیہ کا رشتہ ٹوٹ گیا ہے اور وہ جلدی سے مجھے
لے جائے یہاں سے۔۔

، علیہ جھٹ سے بولی

کیا ایا؟؟

رشتہ ٹوٹ گیا ہے؟؟

، فیصل نے حیرانگی سے کہا

ہاں بس تم اُسے جلدی سے گائوں جانے سے روک لو اور کہو کہ نمبر آن کرے
مجھے اس سے بات کرنی ہے۔۔

اچھا چلو میں جاتا ہوں اُس کے پیچھے ابھی وہ زیادہ دُور نہیں گیا ہوگا۔۔

، فیصل نے کہا

URDU NOVEL BANK

کہاں رہ گئے ہیں تمہارے حارث سر؟؟

پچھلے دو گھنٹے سے میں یہاں بیٹھی ویٹ کر رہی ہوں تمہارے سر کا۔۔

میں سر کو بہت بار کال کر چکی ہوں شاید مصروف ہونے کی وجہ سے وہ کال اٹینڈ نہیں کر رہے ہیں۔۔

، حارث کی سیکٹری اروہ نے کہا

میں اتنی دُور سے خاص اُن کے لیے آئی ہوں اور وہ جناب نہ صبح سے اب تک آئے ہیں آفس اور نہ ہی اب کال اٹینڈ کر رہے ہیں یہ کمپنی چلتی کیسے ہے اُن کے بغیر؟؟

جب تک کمپنی میں مالک ہی موجود نہ ہو تو وہ بزنس گروہ کیسے کرے گا۔۔

، مہرین بولی

URDU NOVEL BANK

سر آتے ہیں مگر جب وہ مصروف ہوں باہر کے کاموں میں اُس دن وہ نہیں بھی آتے اور یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے ہماری کمپنی بہت اچھی چل رہی ہے اور دن بہ دن بزنس گروہ ہی کر رہا ہے۔۔

سر کی سٹڈی بھی ساتھ ساتھ چل رہی ہے جسکی وجہ سے انہیں کبھی کبھار وقت نہیں ملتا مگر سر نے اپنی کمپنی میں ایسے ورکرز رکھے ہوئے ہیں جو ان کی غیر موجودگی میں بھی اپنا کام خوب اچھے سے سرانجام دیتے ہیں۔۔

اروہ نے مہرین کو جواب دیا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اوہ نائڈس۔۔

اچھا یہ بتاؤ پہلے یہ کمپنی شوکت خان کی تھی نہ؟؟

، مہرین نے باتوں باتوں میں کہا

جی۔۔ مگر اب یہ کمپنی صرف حارث خان کی ہے وہی اس کمپنی کے مالک ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

شوکت خان کے ہوتے ہوئے یہ کمپنی نے صرف نقصان ہی اٹھایا ہے نہ وہ وقت پر آتے تھے اور نہ ہی کام پر دھیان دیتے تھے۔۔ جب سے کمپنی کو سر حارث نے سمنجھال لیا ہے تب سے یہ کمپنی نمبر ون کمپنی بن گئی ہے۔۔

اروہ مہرین کو اس لیے یہ سب بتا رہی تھی کیونکہ مہرین نے کہا تھا وہ بزنس ڈیلنگ کے لیے آئی ہے ورنہ وہ اپنی کمپنی کی معلومات ہر کسے سے شئیر نہیں کرتے تھے۔۔

آپ آج چلی جائیں اور اپنا نمبر دے جائیں سر جب بھی آئیں گے آفس میں آپ کو کال کر کے بتا دوں گی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،اروہ نے کہا

نہیں میں ویٹ کر لوں گی میں اُن سے مل کر ہی جاؤں گی آج۔۔

،مہرین بولی

چلیں جیسی آپ کی مرضی۔۔

URDU NOVEL BANK

،اروہ نے کہا

حفصہ آنکھیں کھولو۔۔

دیکھو یار کتنا زیادہ خون بہہ گیا ہے اس کا۔۔

،حارث نے اُسے دیکھتے ہوئے پریشان لہجے میں کہا

آخر یہ لڑکی ہے کون؟؟ جس کے پیچھے تو ایسے رُل رہا ہے لڑ رہا ہے لوگوں سے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

بتاؤں گا سب بتاؤں گا پہلے جلدی سے ہاسپٹل لے چلو۔۔

،حارث بولا

حارث اور حفصہ پیچھے بیٹھے تھے حفصہ کو اس وقت بالکل بھی ہوش نہیں تھا وہ

گاڑی کی سیٹ کو ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے اُس کے سر کے نیچے ہاتھ رکھا تھا۔۔ اُس کے سر سے بہت خون بہہ گیا تھا۔۔

ٹریفک بہت زیادہ ہے یار میں تو کہہ رہا ہوں پاس ہی کسی ہاسپٹل میں چلے جاتے ہیں اُس ہاسپٹل میں جاتے ہوئے تو بہت زیادہ وقت لگ جائے گا۔۔

، علی نے کہا

ہاں ٹھیک ہے ایسا کرو کسی نزدیکی ہاسپٹل میں چلو جلدی۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، حارث نے کہا

حارث ایک تو مجھے تیری سمجھ نہیں آتی یار پتہ نہیں کیا کرنا چاہ رہا ہے تو آج کل۔۔

، علی نے سرد لہجے میں حارث کو گھورتے ہوئے کہا

ابھی ان سب باتوں کا وقت نہیں ہے۔۔ مجھے یہ بتاؤ تم لوگ یہاں کیسے پہنچے؟؟

URDU NOVEL BANK

تم لوگ میرا پیچھا کر رہے تھے نہ؟؟

ہاں ہم لوگ اُسی وقت تیرے پیچھے نکل گئے تھے جب تو ہاسپٹل جانے کے لیے نکلا تھا تیری باتوں سے صاف اندازا ہو گیا تھا کہ کچھ نہ کچھ تو گر پڑا ہے۔۔
بہت چالاک ہو تم دونوں۔۔

چلو بس کرو جلدی سے لے کر آؤ اس لڑکی کو اب۔۔

اسجد نے گاڑی ہاسپٹل کے باہر پارک کی اور دونوں گاڑی سے اتر گئے۔۔

حارث نے حفصہ کو اپنی پناہوں میں لیا اور ہاسپٹل کے اندر لے گیا۔۔

سب سے پہلے ان کا چیک اپ کریں بہت زیادہ خون بہہ گیا ہے ان کے سر سے۔۔

، حارث نے ڈاکٹر سے کہا

پتہ نہیں کیا سٹوری ہے اس لڑکے کی سب کچھ سمجھ سے باہر ہے میری۔۔

URDU NOVEL BANK

اسجد اور علی دونوں بس حارث کو بیٹھے دیکھ رہے تھے انہیں کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ حارث یہ سب کیوں کر رہا ہے۔۔

ڈاکٹر نے حفصہ کا چیک اپ کیا اور اُس کے سر پر پٹی کی۔۔

کچھ دیر کے بعد جب حفصہ کو ہوش آیا تو وہ خود کو وہاں پا کر حیران ہو گئی۔۔

یہ میں کہاں ہوں؟؟

حارث جو اُس کے آس پاس چکر لگا رہا تھا اُس کی آواز سُن کر فوراً سے اُس کی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جانب بڑھا۔۔

تم ٹھیک تو ہو نہ؟؟

شکر ہے تمہیں ہوش آگیا میں تو بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا۔۔

مجھے یہاں کیوں لے کر آئے ہو تم؟؟

،وہ حارث کو گھورتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

تمہیں اُس لڑکے نے دھکا دیا تھا کون تھا وہ میں نہیں جانتا لیکن مجھے وہ سب دیکھ کر اچھا نہیں لگا اس لیے اُس لڑکے کی بھی میں نے خوب دھلائی کی ہے اور تمہارے سر سے کافی خون بہہ رہا تھا نہ تم کچھ بول رہی تھی نہ ہی آنکھیں کھول رہی تھی اس لیے میں تمہیں یہاں لے آیا۔۔

، حارث نے حفصہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا
مجھے ہاسپٹل چھوڑ دو میری امی میرا انتظار کر رہی ہوں گی پلیز۔۔
، حفصہ نے اداس لہجے میں کہا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
اچھا چلو آؤ تمہیں چھوڑ دیتا ہوں۔۔

وہ دونوں جب رُوم سے باہر نکلے تو اسجد اور علی اُن دونوں کے طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھ رہے تھے۔۔

حارث نے انہیں اشارہ کیا کہ باہر آ جاؤ۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ دونوں حادث اور حفصہ کے پیچھے پیچھے ہاسپٹل کے باہر گئے۔۔

گاڑی کی چابی دو میں اسے چھوڑ کر آتا ہوں۔۔

ارے بھئی ہم کیسے جائیں گے؟؟

، علی جھٹ سے بولا

یار میری گاڑی تھی ادھر ہی رہ گئی ہے۔۔

تم لوگ ایسا کرو وہاں سے میری گاڑی لے آؤ جا کر اور اُس لڑکے کا بھی پتہ کر

آنا کون ہے اور آخر مسئلہ کیا ہے اُسے؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

اس کی ضرورت نہیں میں بتا دوں گی تمہیں کون ہے وہ۔۔

ٹھیک ہے بیٹھو گاڑی میں۔۔

حادث اُن دونوں کو دیکھتا ہوا گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی اسٹارٹ کی۔۔

URDU NOVEL BANK

دیکھ لے نہ جان نہ پہچان اور اُس لڑکی کے پیچھے ہمیں یہ سڑک پر رُلنے کے لیے چھوڑ گیا ہے۔۔

، اسجد نے کہا

چلو یا کونوں رکشہ روک آج قسمت میں رکشہ کی سواری ہے۔۔

، علی نے بیچارہ مسخہ بناتے ہوئے کہا

ویسے لڑکی اچھی لگ رہی تھی حادثہ کے ساتھ۔۔

پتہ نہیں کون ہے جو حادثہ اتنا کچھ کر رہا ہے اُس کے لیے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، اسجد نے کہا

ہاں یار پہلی بار وہ کسی لڑکی کے ساتھ اتنا زیادہ اُچ لگ رہا تھا ورنہ تو وہ صحیح سے جواب بھی نہیں دینا پسند کرتا کسی کو۔۔

کچھ تو ہے جو ہمیں نہیں معلوم۔۔

URDU NOVEL BANK

، علی نے دماغ پر زور ڈالتے ہوئے کہا

اوہ بھائی رُک جا۔۔

لگتا ہے آج رکشہ بھی نہیں ملنے والا ہمیں۔۔

چل یار پیدل ہی چلتے ہیں۔۔

وہ دونوں گاڑی لے جانے کے لیے پیدل ہی نکل گئے تھے۔۔

visit for more novels:

کون تھے وہ لوگ؟؟ اور اُن میں اتنی ہمت کہاں سے آئی جو اس لڑکے نے

تمہیں اتنے بُرے طریقے سے دھکا دیا؟؟

، حارث نے سر دلچے میں کہا

وہ میرے تایا ہیں اور جس نے مجھے دھکا دیا تھا وہ میرے یاتا کا بیٹا ہے۔۔ انہی

لوگوں نے ہمارا گھر چھین رکھا ہے ہم سے۔۔

URDU NOVEL BANK

، حفصہ نے دھیمے لہجے میں کہا

اوہ اچھا۔۔ تو وہ تمھے تمہارے تایا۔۔

شکر کرو وہ بچ گیا ہے جتنا مجھے غصہ تھا اُس لڑکے پر میں اُسے جان سے مار دینے والا تھا۔۔

حارث نے اپنے دانت بھیچتے ہوئے کہا کیونکہ اُسے ابھی تک بہت غصہ تھا۔۔
تم مجھے بس ایک بات کا جواب دو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں پوچھو؟؟

تم وہاں کیسے پہنچے؟؟

مجھے صرف سچ جاننا ہے۔۔

، حفصہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

میں ہاسپٹل آ رہا تھا تم سے ملنے تم سے بات کرنے جب میں ہاسپٹل پہنچا تو میں نے دیکھا تم رکشہ میں بیٹھ رہی تھی تو میں نے اپنی گاڑی اُسی رکشہ کے پیچھے لگا دی اور وہاں تک پہنچ گیا۔۔

تمہیں کیا ضرورت تھی میری وجہ سے خود کو چوٹ پہنچانے کی اور اُسے مارنے کی۔۔

مجھے کوئی چوٹ نہیں لگی اور اُس لڑکے کو تو میں جان سے مار دوں گا جتنا مجھے اُس پر غصہ ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حادثہ نے سخت لہجے میں کہا

تم یہ سب کیوں کر رہے ہو؟؟

اس سے تمہیں کیا حاصل ہوگا؟؟

میری وجہ سے خود کو مصیبت میں مت ڈالو۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے اسے دیکھتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا
چپ۔۔

بس اب نہیں بولنا خاموش ہو جاؤ۔۔

حادث نے اس کی طرف دیکھ کر اپنے ہونٹوں پر اُنکلی رکھتے ہوئے کہا
میں جانتی ہوں تم بہت مشکل سے ڈرائیونگ کر رہے ہو۔۔

بہت درد ہو رہا ہے نہ تمہارے ہاتھ میں؟؟

وہ اس کی طرف دیکھتی ہوئی پیار بھرے لہجے میں بولی
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ن۔۔ نہیں تو بالکل بھی درد نہیں ہو رہا مجھے۔۔

تم مجھے یہ بتاؤ وہاں پر ہی جانا ہے نہ تم نے جہاں اُس دن میں نے تمہیں چھوڑا
تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں مجھے ہاسپٹل چھوڑ دو وہاں نہیں جانا میں نے اور اب وہاں کے لوگوں کے ساتھ بھی ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے۔۔

وہ کیوں؟؟

اگر وہاں نہیں جانا تو کہاں رہو گی تم پھر؟؟

امی اور بہن کہاں ہیں تمہاری؟؟

،حادث نے اسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے کہا

امی اور بہن ہاسپٹل میں ہی ہیں میری چھوٹی بہن مومنہ کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی صبح سے ہم ہاسپٹل میں ہی تھے۔۔

یار حفصہ کم از کم تم مجھے ہی بتا دیتی اور وہاں سے کیوں آئے ہو تم لوگ؟؟

کیوں نہیں جانا اب وہاں تم لوگوں نے؟؟

کچھ باتیں نہیں ہوتی بتانے والی۔۔

URDU NOVEL BANK

تم کیوں مجھ پر اتنے احسان کر رہے ہو جن کا قرض میں کبھی چکا ہی نہیں سکوں گی۔۔

کیوں تم وہاں تک میرے پیچھے آئے تھے؟؟

آخر کیا چاہ رہے ہو تم مجھ سے؟؟

سب لوگ ہمارا استعمال کر رہے ہیں ہر کوئی ہمیں اپنے مقصد کے لیے استعمال کرنے میں لگا ہے۔۔

حفصہ ایک دم غصے سے بولنے لگی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اُس کے ذہن میں فرقان کی مومنہ کے ساتھ کی گئی گندی حرکت یاد آگئی تھی۔۔

کیا ہو گیا ہے؟؟

اگر کوئی بات بُری لگی ہے تو میں معذرت کرتا ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے گاڑی کو بریک لگائیں تو حفصہ فوراً گاڑی سے اتر کر ہاسپٹل کے اندر چلی گئیں۔۔

نہ جانے اسے کیا ہوا ہے اچانک جو ایسے غصے سے بولنے لگی۔۔

ویسے وہ بھی ٹھیک کہہ رہی ہے میں کیوں اس کے پیچھے گیا وہاں تک؟؟
میں بھی پیچھے ہی پڑ گیا ہوں بیچاری کے۔۔

حارث گاڑی میں بیٹھا اکیلا اپنے آپ سے یہ سب کہہ رہا تھا۔۔

وہ وہاں سے سیدھا گھر کی طرف چلا گیا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

پلیز آپ چلی جائیں یہاں سے آپ نے سارا ماحول خراب کر کے رکھ دیا ہے
ہمارے آفس کا۔۔

یہاں پر موجود ہر شخص صرف آپ کو دیکھ رہا ہے اور آپ کی باتیں کر رہا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

کم از کم ڈریسنگ ہی اچھی کر آتی آپ۔۔

،اروہ نے مہرین کو نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا
تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ سے ایسے بات کرنے کی ہاں؟؟

،مہرین نے اروہ کی طرف بڑھتے ہوئے کہا

ٹھیک ہی تو کہہ رہی ہے اروہ۔۔

جب سے تم آئی ہو آفس میں موجود ہر لڑکے کی نظر تم پر جمی ہے اتنے چھوٹے
اور ٹائٹ کپڑے پہن کر بزنس ڈیل کرنے آئی ہو یا اپنی نمائش کرنے۔۔

،فاریہ نے ویٹنگ روم میں داخل ہوتے ہوئے کہا

فاریہ حارث کے ساتھ کئی سالوں سے کام کر رہی تھی اور ایسی لڑکیوں سے نمٹنا
وہ اچھے سے جانتی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث ایسے ہی ہر کسی سے نہیں مل لیتا اس سے ٹائم لینا پڑتا ہے ملاقات کے لیے۔۔

وہ کوئی چھوٹا موٹا بزنس میں نہیں ہے جو ایسے ہی کسی بھی لڑکی سے مل لے گا۔۔

کس نام سے ہے آپ کی کمپنی اور کیا ڈیل کرنا چاہتی ہیں آپ حارث سر کے ساتھ؟؟؟

،فاریہ نے مہرین کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
مہرین فاریہ کا اٹیٹیوڈ دیکھ کر تھوڑا سا گھبرا گئی تھی۔۔

امم۔۔۔ میری کمپنی کا نام جو بھی ہے وہ میں حارث کے ساتھ ہی ڈسکس کرنا چاہتی ہوں۔۔

،مہرین نے لڑکھڑاتے لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

اچھا ٹھیک ہے ابھی آپ جا سکتی ہیں کیونکہ اب تو سر کا آفس آنا بالکل ناممکن ہے۔۔

اروہ ان کا نام اور نمبر نوٹ کر لو سر سے ٹائم لے کر انہیں کال کر دینا۔۔
اور میڈم یاد رہے کل سے یہاں پر اس طرح کی ڈریسنگ کر کے آنے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے ہم اپنے آفس کا ماحول خراب نہیں کرنا چاہتے ہیں۔۔
فارہ سخت لہجے میں یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نمبر نوٹ کروادیں اپنا۔۔

،اروہ نے اُس سے کہا

مہرین نے اپنا نمبر دیا غصے سے اُٹھی اور آفس سے باہر نکل کر اُس نے شوکت خان کو نمبر ملایا جو اس وقت شمیم بیگم کی پناہوں میں مدہوش تھا۔۔

یہ اب کال کیوں نہیں اٹینڈ کر رہا؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ آفس کے باہر کھڑی اسے کال پر کال کر رہی تھی۔۔

کون اس وقت ہمیں ڈسٹرب کر رہا ہے؟؟

، شمیم بیگم بولی

پتہ نہیں کون ہے رُکو ذرا دیکھنے دو مجھے۔۔

شوکت خان نے سائٹر ٹیبل پر سے موبائل پکڑا تو دیکھا مہرین کی کال تھی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ جھٹ سے اٹھا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

ہیلو ڈارلنگ بولو کیا ہوا؟؟

تمہارا بیٹا صبح سے اب تک آفس میں نہیں آیا میں اس کے آفس کے لوگوں سے

بس بے عزتی کروا رہی ہوں تب سے۔۔

، مہرین نے غصے سے کہا

URDU NOVEL BANK

ارے کیوں نہیں آیا وہ؟؟

تم ایسا کرو کچھ دیر اور ویٹ کرو اس کا ہو سکتا ہے آجائے۔۔

میں اب مزید ویٹ نہیں کر سکتی ہوں سمجھے تم۔۔

جلدی سے گاڑی بھیجو مجھے آنا ہے تمہارے پاس۔۔

و۔۔ وہ میں بھیجتا ہوں ڈرائیور کو تم ابھی ویٹ کرو کچھ دیر۔۔

اگر یہ آگئیں اور اس نے شمیم کو دیکھ لیا تو یہاں سارا کا سارا کام خراب ہو جائے

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

گا۔۔

اُس نے مہرین کو دوبارہ کال کی اور کہا کہ تم حادثہ کو اُس کے گھر ملنے کے لیے چلی جاؤ۔۔

وہ یہ سن کر حوش ہوگئیں کیونکہ وہ خود بھی حادثہ سے ملنے کے لیے بے چین تھیں۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ مہرین سے بات کر رہا تھا کہ پیچھے سے شمیم بیگم آ کر شوکت خان کو چپک گئی۔۔

وہ اسے کال بند کرنے کے اشارے کر رہی تھی۔۔

میں تمہیں ایڈریس سینڈ کرتا ہوں تم ایسا کرو وہاں جاؤ اس سے ملو تب تک ڈرائیور بھی تمہارے پاس پہنچ جائے گا۔۔

شوکت خان نے مہرین کو گھر کا ایڈریس سینڈ کیا اور موبائل سائڈ پر رکھ کر شمیم بیگم کو پھر سے بیڈ روم میں لے گیا۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

صرف دس منٹ ہیں ہمارے پاس ڈرائیور آ رہا ہے تمہیں واپس چھوڑ کر آنے کے لیے اور اب کی بار میں خود آؤں گا اپنی شمیم بیگم سے ملنے کے لیے۔۔

اُس نے اسے گردن سے پکڑ کر اپنے ہونٹوں کے قریب کر لیا تھا۔۔

تمہارے بغیر میرا بالکل بھی گزارا نہیں ہے شمیم بیگم۔۔

URDU NOVEL BANK

شمیم بیگم مسکرائی اور اُس کے ہونٹوں کو اپنے ہونٹوں میں لے لیا۔۔
دونوں ایک دوسرے کے لبوں کا رس پینے لگے تھے۔۔
وہ چاہنے کے باوجود بھی ایک دوسرے سے دُور نہیں ہو پارہے تھے۔۔

حفصہ ہاسپٹل میں جاتے ہی اپنی امی کے گلے لگ کر رونے لگی۔۔
کیا ہوا حفصہ؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com یہ تمہارے سر پر پٹی کیوں بندھی ہوئی ہے؟؟

بتاؤ مجھے؟؟

مومنہ بھی اُٹھ کر بیٹھ گئی۔۔

حفصہ باجی کیا ہوا آپ کو؟؟

URDU NOVEL BANK

ہم کب سے آپ کو کالز کر رہے تھے آپ نے ہماری کال بھی اٹینڈ نہیں کی۔۔

امی میں تایا کے گھر گئی تھی انہوں نے مجھے دھکے مار کر گھر سے نکال دیا اور وہ لوگ ہمارا گھر علیینہ کے سسرال والوں کو دے رہے تھے۔۔

کیا ایا؟؟

اللہ اگر انہوں نے دے دیا علیینہ کے سسرال والوں کو تو ہمارا کیا بنے گا؟؟

خالدہ بیگم پریشان ہو کر ایک طرف بیٹھ گئی تھی۔ کیوں گئی تھی تم وہاں

www.urdu-novel-bank.com

ہاں؟؟؟

میں نے تمہیں کہا تھا نہ کہ مت جاؤ مت جاؤ تم نے میری ایک نہ سنی حفصہ۔۔

وہ عباس اور اس کا بیٹا درندہ ہیں تم یہ اچھے سے جانتی ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

امی اگر ہم ایسے ہی بیٹھے رہ تو کچھ ہاتھ نہیں آئے گا ہمارے۔۔

تم مجھے یہ بتاؤ تم وہاں سے واپس کیسے آئیں اور یہ پٹی کہاں سے کروائیں تم نے؟؟

و۔۔ وہ حادثہ وہاں ہی تھا وہ مجھے ہاسپٹل لے گی تھا اور اب وہی چھوڑ کر گیا ہے۔۔

کون ہے یہ حادثہ؟؟

جس کی کال بھی آرہی تھی بار بار تمہارے فون پر۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

میں آپ کو بعد میں بتاؤں گی سب۔۔ یہ بتائیں مومنہ کو دوا پلائیں آپ نے؟؟

ابو کی کال نہیں آئی کیا؟؟

میں ابو کو کال کرتی ہوں انہیں کہتی ہوں کیسے بھی کر کے پاکستان واپس آئیں۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے بات کو گھما پھرا دیا تھا۔۔

شام کے چھ بجنے والے تھے جب مہرین حارث کے گھر کے پاس پہنچی تھی۔۔
تم میرا یہاں ہی ویٹ کرنا اور دھیان رہے یہاں تمہیں کوئی پہچان نہ لے سمجھ
رہے ہوں نہ؟؟

مہرین نے ڈرائیور سے کہا اور گاڑی سے اتر کر حارث کے گھر کی جانب بڑھی۔۔
اچھا تو یہ گھر ہے حارث خان کا یعنی کہ شوکت خان کا گھر جس پر حارث قبضہ
کر کے بیٹھا ہے۔۔

یہ تو باہر سے اتنا بڑا اور شاندار ہے اندر سے کتنا خوبصورت ہوگا۔۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی آگے بڑھی۔۔

URDU NOVEL BANK

کس سے ملنا ہے میڈم؟؟

گارڈ عاطف نے پوچھا۔۔

مجھے حادث سے ملنا ہے۔۔

مہرین نے جواب دیا۔۔

اس وقت صاحب گھر پر نہیں ہیں۔۔

اُففففف۔۔ اب یہاں سے میں خالی ہاتھ نہیں جاؤں گی واپس۔۔

visit for more novels:

آپ مجھے اندر جانے دیجئے مجھے حادث نے ہی بلایا ہے انہوں نے مجھ چھ بجے کا ہی ٹائم دیا تھا مجھے اُن کے ساتھ کچھ آفس کے معاملات ڈسکس کرنے ہیں۔۔

مہرین نے جھوٹ بول دیا۔۔

ٹھیک ہے میڈم آئیے۔۔

یہ سُن کر عاطف مہرین کو اندر لے گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ باہر لان میں بیٹھی کتاب میں مشغول تھی۔۔

جیسے ہی اُس کی نظر اندر جاتے ہوئے مہرین پر پڑی تو وہ ایک دم چونک کر رہ گئی۔۔

رُکو۔۔

کہاں جا رہی ہو؟؟

عاطف کون ہے یہ لڑکی؟؟

مائرہ نے مہرین کو سر سے پاؤں تک گھورتے ہوئے کہا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مائرہ باجی یہ حادثہ صاحب کی مہمان ہیں صاحب نے ہی ان کو بلایا ہے آفس کے معاملات پر بات چیت کے لیے۔۔

عاطف نے کہا

تم اچھے سے جانتے ہو حادثہ اس وقت گھر پر نہیں ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

اب یہ لڑکی کون ہے اور حارث کے گھر میں کیا کر رہی ہے؟؟
کہیں یہ حارث شادی شدہ تو نہیں؟؟

یہ سوچ کر مہرین کے دل میں ہول پڑنے لگے۔۔

مجھے حارث نے کہا تھا کہ گھر پہنچ جانا میں آ جاؤں گا اگر وہ نہیں ہیں تو کوئی
بات نہیں ہم بیٹھ کر اپنے بارے میں بات چیت کر لیتے ہیں۔۔

، مہرین مسکراتی ہوئی مائثرہ کی جانب بڑھتی ہوئی بولی

مجھے کچھ کام ہے تم انہیں گیسٹ روم میں بیٹھا دو۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مائثرہ یہ کہہ کر اندر چلی گئی۔۔

مہرین کے عجیب و غریب کپڑے دیکھ کر ہر لڑکی اُس سے دُور ہی رہنا پسند کرتی
تھی۔۔

انسان کا لباس ہی اُس کی پہچان ہوتا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

عجیب لڑکی ہے کتنی اکڑ رہی تھی۔۔

مہرین بڑبڑائیں۔۔

جی میڈم آپ نے کچھ کہا

،عاطف بولا

نہیں کچھ نہیں کہا۔۔ جلدی سے اپنے سر کو کال کر کے بٹلاؤ۔۔

عاطف مہرین کو گیسٹ روم میں بیٹھا کر چلا گیا۔۔

visit for more novels:

مہرین نے جلدی سے اپنے پرس میں سے لپسٹک نکالی اور اپنے موبائل کا کیمرہ
آن کر کے لپسٹک کو مزید ڈارک کیا۔۔

ایسا کرتی ہوں شوکت خان کو کال کر کے بتاتی ہوں کہ اس وقت میں اُس کے
خوبصورت محل میں بیٹھی ہوں۔۔

ابھی اُس نے نمبر ملایا ہی تھا کہ عاطف مہرین کے لیے چائے لے آیا۔۔

URDU NOVEL BANK

میڈم گرما گرم چائے آپ کے لیے۔۔

عاطف نے چائے ٹیبل پر لا کر رکھ دی۔۔

بات سنو یہ لڑکی کون تھی جو لان میں بیٹھی تھی؟؟

یہ ہماری مائثرہ باجی ہیں حارث صاحب کی کزن ہیں بہ شروع سے اسی گھر میں رہتی ہیں بیگم صاحبہ اور حارث صاحب کے ساتھ۔۔

بیگم صاحبہ؟؟

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

کون بیگم صاحبہ؟؟

کون کون رہتا ہے اس گھر میں؟؟

، مہرین نے حیرانگی سے کہا

حارث صاحب مائثرہ باجی اور عالیہ بیگم۔۔

عالیہ بیگم کون ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

، مہرین جھٹ سے بولی

حادث صاحب کی والدہ۔۔

بس یہی لوگ رہتے ہیں اس گھر میں۔۔

، عاطف نے کہا

شوکت خان کی بیوی ابھی زندہ ہے؟؟

اس نے تو کہا تھا وہ بالکل اکیلا ہے اور پھر کل اُس کا بیٹا بھی نکل آیا اور آج

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

بیوی نکل آئی ہے۔۔

یہ سب ہو کیا رہا ہے؟؟

مہرین بیٹھی یہ سب باتیں سوچنے لگی۔۔

اتنے میں ہارن بجنے کی آواز سنائی دی۔۔

مجھے لگتا ہے صاحب آگئے ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں جاؤ جاؤ۔۔

، مہرین مسکراتی ہوئی بولی

عاطف بھاگتا ہوا وہاں سے گیٹ کی طرف چلا گیا۔۔

جیسے ہی حارث گاڑی سے اُترا عاطف نے اُسے بتایا کہ مہرین میڈم گیٹ رُوم میں بیٹھی اس کا ویٹ کر رہی ہے۔۔

مہرین کا نام سُن کر اُس نے عجیب ساری ایکشن دیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کون مہرین؟؟

، حارث نے کہا

صاحب وہ ابھی کچھ دیر پہلے آئی تھی اور کہہ رہی تھی کہ آپ ہی نے انہیں گھر پر بٹلایا ہے آفس کے معاملات ڈسکس کرنے کے لئے۔۔

میں نے کسی کو نہیں بٹلایا تم نے کس کو بیٹھا رکھا ہے گیٹ رُوم میں؟؟

URDU NOVEL BANK

حارث یہ کہتا ہوا فوراً گکیسٹ روم کی جانب بڑھا۔۔

عاطف بھی حارث کے پیچھے ہی تھا۔۔

جیسے ہی حارث گکیسٹ روم میں اینٹر ہوا تو مہرین نے چائے کا کپ فوراً ٹیبل پر رکھا اور کھڑی ہو گئی۔۔

اوہ تو آپ ہیں مسٹر حارث خان۔۔

وہ مسکراتی ہوئی بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی۔۔ مگر آپ کون؟؟

عاطف نے بتایا کہ میں نے آپ کو گھر پر آنے کا کہا تھا لیکن میں تو آپ سے پہلی بار مل رہا ہوں۔۔

وجہ بتا سکتی ہیں آپ نے ایسا کیوں کہا؟؟

وہ عاطف کی طرف دیکھنے لگی کیونکہ وہ شرمندہ ہو گئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے عاطف کو باہر جانے کا اشارہ کیا۔۔

عاطف فوراً سے پہلے باہر چلا گیا۔۔

حارث جان گیا تھا کہ یہ اپنے جھوٹ بولنے پر شرمندہ ہو گئی ہے۔۔

جی بولیں اب۔۔

حارث اُس کے سامنے سیریس مود میں سینہ تان کر کھڑا تھا۔۔

آپ کے آفس میں تین چار گھنٹے بیٹھ کر ویٹ کیا ہے میں نے آپ کا مسٹر

حارث۔۔ پھر میں نے سوچا کیوں نہ آپ کے گھر جا کر آپ سے مل لیا جائے۔۔

کیا نام ہے آپ کا؟؟

مجھ سے کیوں ملنا چاہتی تھی؟؟؟

، حارث نے سرد لہجے میں کہا

کیا ساری باتیں کھڑے کھڑے ہی پوچھو گے؟؟

URDU NOVEL BANK

حارث نے اُسے بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود بھی سامنے صوفے پر جا کر بیٹھ گیا۔

میرے پاس زیادہ وقت نہیں ہے آپ کے پاس پانچ منٹ ہیں جس میں آپ مجھے بتائیں گی آپ مجھ سے کیوں ملنا چاہتی تھی؟؟

میرے گھر کا راہ کس نے دیا آپ کو؟؟

میں بزنس کے حوالے سے آپ کے ساتھ کچھ بات چیت کرنا چاہتی تھی مگر اگر آپ کو میرا یہاں گھر پر آنا بُرا لگا ہے تو میں معذرت کرتی ہوں۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

گھر کا راہ کس نے دیا؟؟

، حارث نے پھر سے کہا

آپ کے آفس میں سے ہی مجھے کسی نے دیا تھا آپ کے گھر کا ایڈریس۔

، مہرین نے کہا

URDU NOVEL BANK

آفس کے معاملات بزنس ڈیلینگ میں صرف آفس میں ہی کرتا ہوں گھر تک کبھی کسی کو آنے کی اجازت نہیں دی میں نے۔۔

اگر آپ بزنس کے حوالے سے کوئی بھی بات کرنا چاہتی ہیں تو کل دن میں میرے آفس آ جائیے گا۔۔

اب آپ جا سکتی ہیں۔۔

رُکو۔۔

، مہرین جھٹ سے بولی
visit for more novels:
www.urduromelbank.com

حارث نے حیرانگی سے پلٹتے ہوئے اُس کی طرف دیکھا۔۔

ابھی پانچ منٹ مکمل تو نہیں ہوئے۔۔

، وہ حارث کی جانب بڑھتی ہوئی بولی

کننا کیا چاہتی ہو؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث بولا

کچھ نہیں بس یہی کہنا چاہتی ہوں کہ جتنا نام اور تعریف سنی تھی آپ کی اُس سے بھی کٹو گناہ ہینڈسم ہو۔۔

یہ کہہ کر اُس نے اپنا بیگ پکڑا اور حارث کو دیکھتی ہوئی گیسٹ روم سے نکل کر باہر چلی گئی۔۔

کیا عجیب لڑکی ہے یار۔۔

حارث گیسٹ روم سے نکل کر سیدھا اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

کمرے میں جا کر وہ بیڈ پر لیٹ گیا اور جو کچھ حفصہ نے اُسے کہا تھا وہ سب باتیں اُس کے ذہن میں دوڑ رہی تھیں۔۔

کیا ہو گیا ہے مجھے کیوں اتنا اپ سیٹ سا ہو گیا ہوں میں؟؟

کیوں اُس لڑکی کے لیے میں اتنا سب سوچ رہا تھا اتنا سب کر رہا تھا آخر کیوں؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ خود سے سوال کرنے لگا۔۔

اتنے میں مائثرہ نے دروازہ ناک کیا اور کمرے میں آگئیں۔۔

حارث کہاں تھے تم صبح سے؟؟

پھپھو سے کیوں نہیں مل کر آئے وہ کب سے تمہارا ویٹ کر رہی تھیں۔۔

میں بس آنے ہی والا تھا فریش ہو کر نیچے۔۔

حارث اٹھا اور الماری میں سے ٹی شرٹ نکالنے لگا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ لڑکی کون تھی؟؟

مائثرہ ہاتھ باندھ کر حارث کے پیچھے کھڑی اُس سے پوچھ رہی تھی۔۔

کون سی لڑکی؟؟

، حارث نے کہا

حارث زیادہ انجان مت بنو۔۔ وہی لڑکی جس سے تم مل کر آرہے ہو۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہی لڑکی جو گیسٹ روم میں بیٹھی گھنٹے سے تمہارا ویٹ کر رہی تھی۔۔

وہی لڑکی جس نے بہت ہی عجیب قسم کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔۔

ایسی لڑکیوں کے ساتھ کام کرتے ہو تم؟؟

ارے کیا ہو گیا ہے سانس تو لے لو مائے۔۔

میں تو اُسے جانتا تک نہیں ہوں نہ جانے کس نے اُسے گھر کا پتہ دے دیا۔۔ کہہ

رہی تھی بزنس کے حوالے سے بات کرنی ہے میں نے کہا کل آفس میں آ جانا

گھر پر میں بزنس ڈیلنگ نہیں کرتا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

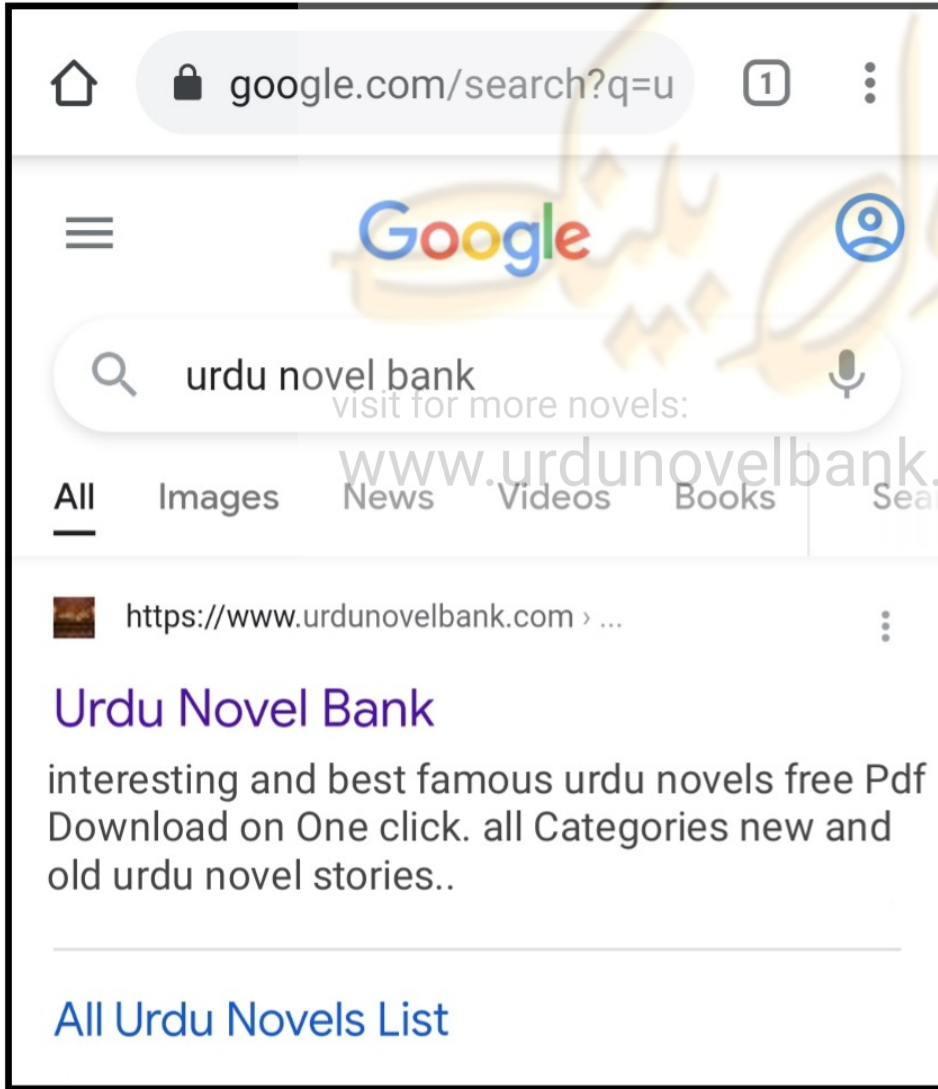
میں شاور لے کر آتا ہوں دس منٹ میں۔۔

یہ کہہ کر حارث واش روم میں چلا گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے حارث کو باتیں نہیں سُنانی چاہیئے تھی اُس نے میری اتنی مدد کی آج اور
میں۔۔۔

کیا کروں؟؟

اس کو کال کروں؟؟

میری وجہ سے اُس کے ہاتھ پر بھی کافی چوٹ لگ گئی ہے۔۔۔

وہ ہاسپٹل میں ویٹنگ رُوم میں بیٹھی یہ سب سوچ رہی تھی۔۔۔

نہیں میں کیوں کروں اُسے کال۔۔۔ میں نے تھوڑی اُسے بولا تھا میرے پیچھے
آؤ۔۔۔

وہ خود اپنی مرضی سے آیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

خیر میں کیوں اُس کے بارے میں اتنا سب سوچ رہی ہوں بھلا میرا کیا لگتا ہے وہ
؟؟

میرے گھر کے حالات پہلے ہی بہت بُرے چل رہے ہیں مجھے اپنی ماں اور بہن کا
سہارا بننا ہے اس وقت مجھے ان سب باتوں پر سوچنا چاہیے۔۔

وہ اکیلی بیٹھی بڑبڑا رہی تھی کہ اچانک سے زوبیر اُس کے پاس آکر بیٹھ گیا۔۔

تم یہاں بیٹھی ہو میں باہر ساری نرسوں سے پوچھ رہا تھا حفصہ کہاں ہے ؟؟

تم یہاں کیوں آئے ہو ؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

، حفصہ نے اسے غصے سے دیکھتے ہوئے کہا

میں لینے آیا ہوں تم لوگوں کو خالہ جان کہاں ہیں ؟؟

مومنہ کہاں ہے ؟؟ تم لوگ تو جیسے ہاسپٹل میں بس ہی گئے ہو صبح سے آئے
ہوئے ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ غصے سے اُٹھ کر باہر جانے لگی تو اُس کے سر سے دُوپٹہ تھوڑا سا اتر گیا۔۔

یہ ایسے غصہ سے کیوں بات کر رہی ہو تم مجھ سے؟؟

ہر وقت تم غصے میں ہی رہتی ہو کیا؟؟

حفصہ نے اُسے غصے سے پلٹ کر گھورا اور چٹیر پر سے اپنا موبائل اُٹھا کر وہاں سے چلی گئی۔۔

یہ سر پر کیا ہوا ہے تمہارے؟؟
visit for more novels:
www.urduromanovelbank.com

وہ اُس کے پیچھے بھاگا۔۔

میرے پیچھے مت آؤ سمجھے تم۔۔

اُس نے پیچھے سے حفصہ کا ہاتھ پکڑ کر اُسے روک لیا اور اُس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ کی آنکھ سے آنسو نکل کر اُس کی گال پر پھسلنے لگا۔

رو کیوں رہی ہو کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے اور یہ چوٹ کیسے لگی تمہیں؟؟

جیسے بھی لگی ہو تمہیں اس سے کیا؟؟

جانتے بھی ہو تمہارے بھائی نے میری معصوم بہن کے ساتھ کل رات کیا کرنے کی کوشش کی ہے؟؟

جانتے ہو؟؟

حفصہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

کیا؟؟؟

کیا کیا ہے فرقان نے بتاؤ مجھے؟؟

وہ جھٹ سے بولا

URDU NOVEL BANK

تمہارے بے غیرت بھائی نے کال رات میری بہن کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی ہے۔۔

حفصہ نے اپنے آنسو روکتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا
کیا ایا؟؟

یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟؟

وہ ایسا نہیں کر سکتا ہے حفصہ۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوبیر نے سرد لہجے میں کہا

چلے جاؤ یہاں سے اور اپنے بھائی کو جا کر بتا دینا کہ وہ اتنی آسانی سے بچ نہیں
سکتا مجھ سے۔۔

میں اُس سے بدلہ لے کر رہوں گی اُسے یاد سے بتا دینا۔۔ اور ہاں ہمارا آج کے
بعد تم لوگوں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے مہربانی فرما کر ہمارا پیچھا چھوڑ دو۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے اُس کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا،
حفصہ کیسی باتیں کر رہی ہو یا۔۔

میں جا کر اُس سے پوچھوں گا اُس نے ایسا کیوں کیا؟؟
حفصہ آگے تھی اور وہ حفصہ کے پیچھے کمرے میں گیا۔۔

مومنہ بیڈ پر لیٹی سو رہی تھی اور خالدہ بیگم اپنے شوہر انور سے بات کر رہی تھی۔۔
یہاں کوئی بات مت کرنا امی ابو سے بات کر رہی ہیں سمجھے تم؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حفصہ نے سرد لہجے میں کہا،
خالدہ بیگم نے کال بند کی اور زوبیر سے کہا کہ چلے جاؤ یہاں سے ہمیں ہمارے
حال پر چھوڑ دو۔۔

مگر خالہ جان آپ بتائیں میرا اس سب میں کیا قصور ہے؟؟ میں جا کر فرقان سے
پوچھوں گا اُس نے ایسا کرنے جرأت کیسے کی؟؟

URDU NOVEL BANK

زوبیر یہ بات جتنی دبی رہے گی اتنا ہی بہتر ہوگا پلیز پہلے ہی سب ہماری جان کے دشمن بنے ہیں ہم میں اب کچھ اور سہنے کی ہمت نہیں ہے۔۔

،خالدہ بیگم نے کہا

میں بس یہ پوچھ رہا ہوں حفصہ کے سر پر یہ چوٹ کیسے لگی اور آپ لوگ اب کہاں رہیں گے اگر ہمارے گھر نہیں رہنا تو؟؟

،زوبیر نے کہا

اپنے گھر کی چابیاں لینے گئی تھی اپنے تایا کہ گھر آج حفصہ اور انہوں نے اس دھکے دے کر گھر سے نکال دیا۔۔

،خالدہ بیگم نے اداس لہجے میں کہا

زوبیر یہ ہماری ٹینشن ہے ہم نے کہاں رہنا ہے کہاں نہیں پلیز چلے جاؤ یہاں سے۔۔

URDU NOVEL BANK

، حفصہ بولی

تم کیوں گھٹتھی اکیلی وہاں پر؟؟ مجھے لے جاتی اپنے ساتھ۔۔

تمہارا تایا تو ہے ہی ایک نمبر کا جاہل انسان۔۔

، زوبیر نے غصے سے کہا

پلیز جاؤ یہاں سے اکیلا چھوڑ دو ہمیں۔۔

، حفصہ نے غصے سے کہا

جا رہا ہوں مگر یہ مت سوچنا کہ میں دوبارہ آؤں گا نہیں تم چاہے کہیں بھی چلی
جاؤ میں بتا رہا ہوں ڈھونڈ لوں گا تمہیں اور فرقان کے کیے کی سزا تم مجھے نہیں
دے سکتی ہو سمجھی۔۔

وہ یہ بول کر وہاں سے چلا گیا۔۔

کیا پاگل انسان ہے یہ۔۔

URDU NOVEL BANK

حفظہ مسمنائیں۔۔

کیسی ہیں امی آپ؟؟

حارث کی امی باہر ٹی وہ لاؤنج میں بیٹھی تھی۔۔

میں ٹھیک ہوں۔۔ تم بتاؤ کہاں غائب تھے صبح سے؟؟

امی وہ ایک ضروری کام تھا بس وہاں پر ہی مصروف تھا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com حارث نے جواب دیا۔۔

کھانا کھا لو پھر مائثرہ نے کہو وہ گرم کر دے گی ملازمہ چلی گئی ہے۔۔

نہیں امی مجھے بھوک نہیں ہے ابھی۔۔

اتنے میں حارث کا موبائل بجنے لگا۔۔

ٹھیک ہے امی میں جا رہا ہوں علی کی کال آرہی ہے۔۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حادث یہ کہہ کر باہر چلا گیا۔۔

ہاں علی میں آ رہا ہوں گاڑی لے کر اسجد کی طرف تم دونوں وہاں ہی ملو مجھے۔۔

اُس کی گاڑی علی اور اسجد کے پاس تھی۔۔ اسجد کی گاڑی حادث کے پاس تھی۔۔

وہ گاڑی لے کر سیدھا اسجد کے گھر پہنچ گیا۔۔

اسجد اور علی باہر لان بیٹھے حادث کا ویٹ کر رہے تھے۔۔

حادث کا مسخ لٹکا ہوا تھا اُس نے اسجد کی طرف گاڑی کی چابی پھینکی اور کُرسی پر بیٹھ گیا۔۔

کیا ہوا اب ؟؟

یہ مسخ کیوں بنایا ہوا ہے تو نے ؟؟

، علی بولا

URDU NOVEL BANK

کچھ نہیں ہوا یار بس ویسے ہی دل اُداس سا ہے آج۔۔

، حارث نے دھیمے لہجے میں کہا

اُس لڑکی نے کچھ کہا ہے کیا؟؟

، اسجد نے کہا

حارث نے ایک نظر اسجد کو دیکھا اور اپنے موبائل میں مگن ہو گیا۔۔

اسے ضرور اُس لڑکی نے ہی کچھ بولا ہے مان یا نہ مان۔۔ اور جا اُس کے پیچھے

شباباش اور جا۔۔ یہ لڑکیاں کسی کی سگی نہیں ہوتی بھائی کام نکل جائے ساتھ ہی کہتی ہیں چل میرا پتر نکل جا استھوں۔۔

، علی ہنستا ہوا بولا

حارث بیٹھا اُسے گھور رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ایسی کوئی بات نہیں ہے وہ بہت اچھی لڑکی ہے۔۔ شاید وہ پریشان ہے اُس کے
تایا نے اُن سے گھر چھین لیا ہے اُن کا اب رہنے کے لیے کوئی جگہ بھی نہیں
ہے اُن کے پاس۔۔

،حارث نے کہا

اوہ اچھا۔۔ تو تم اُسے دے دو نہ رہنے کے لیے کوئی جگہ اتنے گھر تو ہیں تمہارے
پاس۔۔

،علی نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں علی ٹھیک کہہ رہا ہے ویسے اگر دیکھا جائے تو لڑکی بہت معصوم لگ رہی تھی
جو بات ہے۔۔

،اسجد بولا

حارث پھر سے اُس کے خیالوں میں کھو گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ بتاؤ وہ لڑکی ملی کہاں تھی تمہیں؟؟

، اسجد نے کہا

وہ مجھے ہاسپٹل میں ہی ملی تھی جب امی ایڈمٹ تھیں۔۔ وہ اُسی ہاسپٹل میں
جائے کرتی ہے سینئر نرس ہے وہاں پر۔۔

امی کے پاس وہی ہوتی تھی آئی سی یو میں۔۔

ایک دن امی نے اُسے کہا کہ میرے بیٹے حارث کو بلا دو مجھے اُس سے ملنا ہے تو
وہ جب باہر مجھے بلانے آئی تو سب سے پوچھنے لگی حارث کون ہے؟؟

اور میں جناب وہاں بیٹھا مزے سے سو رہا تھا۔۔ اُس نے مجھے ہاتھ لگا کر نہیں
بلکہ جو اُس کے ہاتھ میں پنسل تھی اُس کا سکہ چھبوا کر اٹھایا۔۔

وہاں پر اُس کی اور میری تھوڑی سی بحث ہوئی اور بس اُس کے بعد سے بات
چیت ہونا شروع ہو گئی۔۔ اُس شام کو میں اُسے اُس کی خالہ کے گھر بھی چھوڑ
کر آیا تھا بارش بہت زیادہ تھی کوئی رکشہ نہیں مل رہا تھا اُسے تو میں نے کہا آؤ

URDU NOVEL BANK

میں تمہیں چھوڑ آتا ہوں تب اُس نے مجھے سب بتایا تھا اپنی فیملی کے بارے میں اور جو کچھ اُن کے ساتھ ہوا اُس بارے میں۔۔

حادث بول رہا تھا اور وہ دونوں پاگلوں کی طرح بس اُس کی کہانی کو سُن رہے تھے۔۔

ارے واہ مبارک ہو ہمارے یار کو پیار ہو گیا ہے۔۔

علی جھٹ سے کھڑا ہوا اور ڈانس کرنے لگا۔۔

اسجد بھی اُس کے ساتھ ڈانس کرنے لگا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

چلو اب بس ہم دونوں ہی سنگل رہ گئے ہیں اب ہوگی ہمارے یار کی شادی۔۔

وہ دونوں پاگل ہو گئے تھے۔۔

تم دونوں کا دماغ تو ٹھیک ہے نہ؟؟

آرام سے بیٹھ جاؤ یہاں محبت اتنی جلدی نہیں ہو جاتی سمجھے۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث اُٹھ کر چلا گیا اور وہ دونوں بھی ڈانس کرتے کرتے اُس کے پیچھے چلے گئے۔۔۔

بہت ہی جھوٹے انسان ہو تم شوکت خان۔۔

تم نے تو کہا تھا کہ تم اکیلے ہو نہ کوئی تمہاری اولاد ہے اور نہ ہی بیوی۔۔

کل تمہارا بیٹا نکل آیا اور آج اُس گھر میں مجھے یہ سننے کو ملا کہ یہاں حارث اور اُس کی والدہ عالیہ بیگم رہتی ہیں یعنی کہ تمہاری بیوی۔۔

visit for more novels.
www.urdu-novel-bank.com

اُس گھر میں صرف تمہارا بیٹا ہی نہیں بلکہ تمہاری بیوی بھی رہتی اور حارث کی ایک عدد کزن بھی رہتی ہے۔۔

مہرین شوکت خان کے سامنے کھڑی بول رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ڈارلنگ آتے ہی غصہ کرنے لگ گئی ہو یہاں آؤ میرے پاس بیٹھو میں سب کچھ بتاؤں گا تمہیں ریلیکس ہو جاؤ نہ۔۔

مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی سمجھے تم؟؟

یہ کہہ کر مہرین چیلنج کرنے کے لیے چلی گئی۔۔

یہ تو کچھ زیادہ ہی نکھرے کرنے لگ گئی ہے اس کا کوئی حل کرنا پڑے گا مجھے۔۔

شوکت خان بیٹھا بڑبڑا رہا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urduromanovelbank.com

شوکت کمرے سے باہر گیا اور ٹی وہ لائونج میں یہاں وہاں چکر لگانے لگا۔۔

اب یہ مجھ سے سو طرح کے سوال کے گی عالیہ کے بارے میں۔۔

حل ایک ہی ہے اس کا منہ بند کروانے کا وہ ہے پیسہ۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اپنے بیڈ روم میں گیا اور الماری سے ہزار کے نوٹوں کی دتھی نکال کر سائٹ ٹیبل پر رکھ دی اور بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

جیسے ہی مہرین واش روم سے نکل کر باہر آئی تو وہ بیڈ پر لیٹا ان پیسوں کی گڈی سے اپنے منہ کے قریب ہوا کر رہا تھا۔۔

مہرین وہاں کھڑی اُسے گھور رہی تھی۔۔

اُو نہ دل نشین پاس اُو نہ دیکھو یہ نئی کمراری نوٹوں کی گڈی تمہارا ویٹ کر رہی ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مہرین تو ویسے ہی پیسے کی بڑی بھوکی تھی۔۔

منہ بنا کر سامنے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

جب تک تم مجھے پیار سے مناؤ گے نہیں سچ نہیں بتاؤ گے میں تمہارے پاس نہیں آؤں گی۔۔

URDU NOVEL BANK

شوکت خان فوراً اُٹھا اور مہرین کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔

وہ میری بیوی ہے مگر میرا اُس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی میں اُس گھر میں جاتا ہوں اس لیے میرے لیے تو وہ دونوں ہی مر گئے ہیں اب بتاؤ میں اکیلا ہی ہوں نہ۔۔

اب اگر تم بھی ایسا کرو گی تو میں کہاں جاؤں گا؟؟

،وہ بیچارہ مسخہ بنا کر بولا

اوہ مائے ڈارلنگ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں فکر نہ کرو۔۔
www.urdu-novel-bank.com

اُس نے باتوں باتوں میں وہ پیسوں کی گڈمی شوکت خان کے ہاتھ سے لے کر ایک سائڈ پر رکھ دی اور اس کی پناہوں میں بیٹھ گئی۔۔

سارا دن مس کرتا ہے میں تمہیں۔۔

،وہ اُس کے لبوں کو چومتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

میں نے بھی تمہیں بہت زیادہ مس کیا۔۔

وہ اس کے چہرے پر اپنی انگلیاں پھیرتی ہوئی بولی

یہ بتاؤ کیا بات ہوئی وہاں اُس حادثہ کے ساتھ؟؟

پورا دن اس کا انتظار کرتی رہی مگر وہ نہ آیا آفس میں پھر تم نے گھر کا ایڈریس سینڈ کیا تو میں اُس کے گھر پہنچ گئی وہاں پر اُس سے پانچ منٹ کی ملاقات ہوئی۔۔

بہت سوال کر رہا تھا کہ گھر کا کس نے بتایا میں نے کہا تمہارے آفس کے بندے نے ہی بتایا ہے اور پھر اُس نے کہا کہ کل آفس میں بات ہوگی وہاں آ جانا دن میں۔۔

اوہ اچھا۔۔

اب میں تمہیں صبح ہی بتاؤں گا کیا کرنا ہے تم نے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ یہ کہتا ہوا اُسے اٹھا کر بیڈ پر لے گیا۔۔

اُس نے اُسے بیڈ پر لیٹایا اور خود بھی اُس کے ساتھ چپک کر لیٹ گیا۔۔

مت کرو نہ آج تو بخش دو مجھے میرا روم روم دکھ رہا ہے بہت تھک گئی ہوں آج میں۔۔

، مہرین اُس کی بانہوں میں چھپتی ہوئی بولی

ڈارلنگ صبح سے تمہارا ویٹ کر رہا تھا تمہارا نرم و ملائم جسم مجھے سکون دیتا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ اُس کی قمر پر اپنے ہاتھ مل رہا تھا۔۔

ایک تم ہی تو ہو میرے پاس میرا واحد قیمتی پھول جس کے بغیر میرا گزارا ناممکن ہے۔۔

وہ اُس کے پورے جسم پر اپنی انگلیاں پھیرتے مزید مہرین کو خود میں سمٹنے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

مہرین نے پیچھے ہونا چاہا مگر شوکت خان نے اپنے دوسرے بازو سے اُسے اپنے مزید قریب کر لیا۔۔

اب اُن دونوں کے درمیان بالکل بھی فاصلہ نہ رہا تھا۔۔

ڈارلنگ میرے لبوں کو اپنے لبوں میں سمیٹ لو نہ۔۔

وہ بوڑھا اُس اٹھائیس سال کی لڑکی کے ساتھ نہ جانے کتنی راتیں گزار چکا تھا اور وہ بھی پیسے کی لالچ میں اسے ہر رات اپنا بدن پیش کرتی تھی۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

امی مجھے لگتا ہے آج رات ہاسپٹل میں ہی گزارنا پڑے گی۔۔

، حفصہ نے پریشان لہجے میں کہا

خالدہ بیگم پریشان حال بیٹھی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

آپی مجھے بہت بھوک لگ رہی ہے میرا دل گھبرا رہا ہے کچھ تو کھانے کو لا دیں مجھے۔۔

مومنہ نے کہا جو بیڈ پر لیٹی تھی۔۔

اتنی پریشانی ہے کہ کھانے پینے کی بھی ہوش نہیں رہی ہے۔۔

میں ابھی لے کر آتی ہوں کچھ کھانے کے لیے۔۔

حفصہ نے بیگ سے پیسے نکالے اور ہاسپٹل کے کیفے سے کچھ کھانے پینے کا

سامان لینے چلی گئی۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حفصہ ابھی گئی ہی تھی کہ ایک نرس جو حفصہ کی بہت اچھی دوست بھی تھی

ان سب کے لیے کھانا لے کر آئی۔۔

حفصہ کہاں ہے؟؟

نرس فاطمہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

حفصہ باجی کیفے گئیں ہیں کچھ کھانے کا سامان لینے۔۔

، مومنہ نے کہا

اتنے میں حفصہ آئی تو دیکھا اُس کی امی اور مومنہ کھانا کھا رہی تھی۔۔

ارے واہ بھئی یہ کھانا کہاں سے آیا ہے؟؟

، حفصہ نے حیرانگی سے کہا

فاطمہ باجی دے کر گئیں ہیں آئیں آپ بھی کھائیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، مومنہ بولی

تم لوگ کھاؤ آرام سے مجھے ابھی بھوک نہیں ہے۔۔

اتنے میں حفصہ کا موبائل بجنے لگا۔۔

حفصہ نے دیکھا اس کی دوست انابہہ کی کال تھی۔۔

اسکو کیسے یاد آگئیں آج میری۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ کہتے ہوئے حفصہ نے کال اٹینڈ کی اور کمرے سے باہر چلی گئی۔۔

انابہ حفصہ کی بیسٹ فرینڈ تھی یہ دونوں ساتھ پڑھی تھی مگر انابہ کے گھر والے کچھ سال پہلے گاؤں میں شفٹ ہو گئے تھے۔۔

کافی دیر تک حفصہ اُس کے ساتھ بات چیت کرتی رہی اور اُسے آج کل کے بُرے حالات کے بارے میں بتایا جو اُن پر بیت رہے تھے۔۔

وہ یہ سب سُن کر حفصہ کو ڈانٹنے لگی کہ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں۔۔

میں اپنے ابو کو بھیج رہی ہوں تم لوگ ابھی کہ ابھی یہاں آ جاؤ ہمارے پاس۔۔

www.urdu-novelbank.com

ارے نہیں انابہ پلیز ضد مت کرو صبح میں کوئی گھر دیکھوں گی جو کرائے پر مل جائے ہم لوگ کسی نہ کس طرح کر کے بندوبست کر لیں گے جب تک ابو نہیں آ جاتے واپس تم فکر نہ کرو۔۔

تم چُپ کرو حفصہ میں نے کہا نہ میں ابو کو بھیج رہی ہوں چُپ چاپ یہاں آ جاؤ اور جب تک چاہے یہاں رہو۔۔

URDU NOVEL BANK

میں اپنے بھائی سے کہوں گی وہ تمہارے چچا پر پرچہ کروائیں تاکہ ان کو بھی تھوڑی عقل آئے اور تم لوگوں کا گھر واپس کریں تم لوگوں کو۔۔

انابہ بہت اچھی فیملی سے بیلونگ کرتی تھی اس کے دو بڑے بھائی تھے ایک پولیس میں تھا اور ایک انجینئر تھا۔۔

اُس نے اپنے ابو اور بھائی کو ہسپتال بھیجا کہ جلدی سے جا کر میری دوست حفصہ اور اس کی بہن اور امی کو لے کر آئیں۔۔

حفصہ فوراً کمرے میں گئی اور اپنی امی کو بتایا کہ انابہ اپنے بھائی اور ابو کو یہاں بھیج رہی ہے ہمیں لینے کے لیے۔۔ وہ کہہ رہی ہے یہاں میرے پاس آ کر رہو۔۔

حفصہ ایسے اچھا نہیں لگتا تم منع کر دو انابہ کو ہم نہیں جا سکتے ہیں وہ لوگ کیا سوچیں گے۔۔

امی میں تو بہت منع کر چکی ہوں اُسے مگر وہ ہے کہ ماننے کو تیار نہیں۔۔

حفصہ نے لمبا سانس لیا اور مومنہ کے پاس جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

میرا نہیں دل چاہ رہا کچھ بھی کھانے کو تم لوگ کھاؤ آرام سے بیٹھ کر میں ذرا
باہر تازی ہوا میں چکر لگا لوں۔۔

،حارث نے کہا

یار بس کر حارث بہت ہو گیا تیرا۔۔

کب سے ہم تجھے برداشت کر رہے ہیں تیرے ڈرامے ہی ختم نہیں ہو رہے
ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،علی نے حارث کی باتوں سے تنگ آ کر کہا

یار تم لوگ نہیں سمجھ سکتے میری فیلنگز کو۔۔

ابھی تم لوگوں پر یہ وقت بیتا نہیں ہے نہ اس لیے مجھے باتیں کر رہے ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

میں جانتا ہوں میں کس کیفیت سے گُزر رہا ہوں میرے ذہن سے اک پل کے لیے بھی اُس کا خیال نہیں گیا وہ ذہن میں رج بس گھٹا ہے۔۔

حارث چیخا۔۔

محبت ہو گھٹا ہے تجھے اُس لڑکی سے حارث مان لے میری بات اور جا اُسے بتا جا کر۔۔

، اسجد نے کہا

نہیں بتا سکتا۔۔ میں جانتا ہوں وہ کبھی بھی میری محبت میرے جذبات کی قدر نہیں کرے گی بلکہ اُلٹا میری محبت کو میرے منہ پر دے ماری گی۔۔

یہ تو کیسی باتیں کر رہا ہے؟؟

ایک بار جا کر بتا تو سہی اُسے۔۔

، علی نے کہا

URDU NOVEL BANK

حادث وہاں سے اُٹھ کر سیدھا گھر کی طرف نکل گیا۔۔
یار یہ پاگل ہو گیا ہے اس کو اُس لڑکی کے علاوہ کچھ نظر ہی نہیں آ رہا ہے۔۔

، علی بولا

رات کے گیارہ بج رہے تھے علینہ کے سب گھر والے سو گئے تھے مگر وہ ابھی
تک جاگ کر جمال کی کال کا ویٹ کر رہی تھی۔۔

پتہ نہیں کیوں ابھی تک کال نہیں کی جمال نے؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

کہیں وہ واپس گاؤں تو نہیں چلا گیا ہے؟؟

وہ اکیلی بیٹھی یہ بڑبڑا رہی تھی۔۔

میرا تو اب یہاں دم گھٹ رہا ہے۔۔

جمال جلدی سے آ اور مجھے لے جا۔۔

URDU NOVEL BANK

چھت پر جاتی ہوں تازی ہوا کھانے شاید کچھ سکون آ جائے دل کو۔۔

وہ ابھی چھت پر گئی ہی تھی کہ جمال کی کال آ گئی۔۔

وہ بھاگتی ہوئی چھت پر ایک کونے میں جا کر بیٹھ گئی۔۔

شکر ہے تم نے کال تو کی ورنہ میں تو یہاں بس مرنے ہی والی تھی۔۔

علینہ نے کال اٹینڈ کرتے ہی کہا

میں تمہارے گھر کے پاس بس پہنچنے ہی والا ہوں جلدی سے اپنا سامان لے کر

باہر آ جاؤ اب ہمیں زیادہ انتظار نہیں کرنا۔۔
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

جمال نے کہا

جمال ایسے بھاگ کر گھر سے جانا کیا ٹھیک رہے گا؟؟

علینہ نے دھیمے لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

ابھی خود تو فیصل کو کال کر کے بول رہی تھی کہ جمال سے کہو مجھے لے جائے
یہاں سے اب پوچھ رہی ہو ٹھیک رہے گا؟؟

آنا ہے تو جلدی آؤ باہر میں بس آگیا ہوں تمہارے گھر کے پاس۔۔
ٹ۔۔ ٹھیک ہے میں آتی ہوں۔۔

علینہ نے کال بند کی اور نیچے گئی۔۔

دبے پاؤں وہ اپنی اماں کے کمرے میں گئی اور وہاں سے کچھ قیمتی زیورات اور
پیسے اٹھا کر لے آئی۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

فیضان پتہ نہیں جاگ رہا ہے یا سو گیا ہے؟؟

علینہ نے کھڑکی سے اُس کے کمرے میں جھانکا تو وہ بھی خراٹے مار کر سو رہا
تھا۔۔

یہی موقع ہے عیینہ نکلنے کا یہاں سے۔۔

URDU NOVEL BANK

علینہ نے اپنا بیگ پکڑا اور دبے پاؤں گھر سے باہر نکل گئی۔۔

وہ تھوڑا آگے گئی تو جمال کھڑا اُس کا انتظار کر رہا تھا۔۔

وہ اُس کے ساتھ موٹر سائیکل پر بیٹھی اور وہ دونوں نکل گئے۔۔

علینہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا مگر وہ جمال کو زور سے پکڑے بائیک پر بیٹھی تھی۔۔

کیا ہوا اتنی زور سے کیوں پکڑا ہے مجھے نہیں گراتا تمہیں فکر نہ کرو۔۔

جمال نے ہنستے ہوئے کہا مگر علینہ نے اُس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔
کچھ تو بولو میری بے بو۔۔

اچھا یہ بتاؤ تمہیں کسی نے آتے ہوئے دیکھا تو نہیں ہے نہ؟؟

نہیں مجھے کسی نے نہیں دیکھا بس جلدی سے مجھے کسی بند سی جگہ پر لے جاؤ
مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

علینہ نے گھبراتے ہوئے سرد لہجے میں کہا
جارے ہیں میرے گاؤں جارے ہیں وہاں ہمیں کوئی بھی ڈھونڈ نہیں سکے
گا۔۔

ٹھیک ہے بس جلدی کرو جلدی چلاؤ اپنی یہ کھٹارا موٹر سائیکل۔۔
علینہ بولی

حفصہ نے جاتے ہوئے صرف فاطمہ کو بتایا تھا کہ وہ پاس ہی ایک گاؤں میں
اپنی دوست کے ہاں جارے ہیں۔۔

انابیہ کا بڑا بھائی احمد جو پولیس تھا حفصہ سے اُس کے تایا کے بارے میں پوچھ رہا
تھا۔۔

حفصہ نے اُسے سب کچھ بتایا جو انہوں نے ان لوگوں کے ساتھ کیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے کہا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ہے آپ لوگوں کو جلد ہی آپ کا گھر واپس مل جائے گا۔۔

حفصہ بیٹا جب تک چاہو آپ لوگ ہمارے ساتھ رہ سکتے ہو بلا جھجک۔۔

انابہ کو ابو حفصہ کو پُرانی بات بتانے لگے کہ حفصہ کے دادا نے بھی ایک بار انابہ کے ابو کی مشکل وقت میں مدد کی تھی تو آج ہمیں بھی موقع ملا ہے ہم آپ کی مدد کریں۔۔

انکل آپ کا بہت شکریہ آپ اتنی دُور سے آئے رات کے اس وقت ہمیں لینے کے لیے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حفصہ نے کہا

مومنہ اور خالدہ بیگم تو خاموشی سے بیٹھی ہوئی بس ان لوگوں کی باتیں سُن رہی تھیں۔۔

URDU NOVEL BANK

انابہ اور حفصہ بہت سالوں کے بعد آج ایک دوسرے سے ملی تھی۔۔

بچپن میں اکٹھے سکول جایا کرتی تھی ساتھ کھیلا کرتی تھی اور اتنی بڑی ہو گئیں ہیں کہ ایک دوسرے کے کام آگئیں ہیں۔۔

بہت خوشی ہو رہی ہے تمہیں اپنے سامنے بیٹھی دیکھ کر۔۔

تم جانتی ہو نہ ایک تم ہی میری سب سے پکی سہیلی ہو بچپن سے اب تک جس سے میں اپنے دل کی ساری باتیں سن کر لیتی ہوں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، انابہ نے کہا

ہاں میں اچھے سے جانتی ہوں آج اسی لیے تو میں نے بھی تم سے اپنی اتنی بڑی پرابلم سن کر لی تھی۔۔

بے فکر ہو کر رہو یہاں پر تم سب۔۔

انابہ باجی کھانا لگ گیا ہے آجائیں جلدی سے۔۔

URDU NOVEL BANK

، ملازمہ نے آکر کہا

آ جاؤ حفصہ پہلے کھانا کھاتے ہیں یہ باتیں ہماری نان سٹاپ ہیں یہ تو چلتی رہیں گی۔۔

حفصہ اور انابیہ کھانا کھانے کے لیے چلی گئیں۔۔

بھائو کون ہے یہ لڑکی کس کو اٹھا کر لے آئے ہو اتنی رات میں؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، جمال کی بہن بانو نے حیرانگی سے کہا

بھابھی ہے یہ تمہاری۔۔ جلدی سے اندر لے جاؤ اسے میں بس ابھی آیا۔۔

بھابھی؟؟

کیا کہہ رہے ہو تم یہ؟؟

، وہ جھٹ سے بولی

URDU NOVEL BANK

زیادہ سوال نہ کرو ابھی جلدی سے اندر جاؤ۔۔

جمال نے سرد لہجے میں کہا

علینہ اُس کے ساتھ اندر چلی گئی۔۔

وہ بہت زیادہ گھبرائی ہوئی تھی۔۔

پ۔۔ پانی ملے گا؟؟

علینہ نے لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں کہا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

بانو بھاگتی ہوئی گئی اور اُس کے لیے پانی لے کر آئی۔۔

اتنے میں جمال بھی اندر آگیا۔۔

اماں کہاں ہے سو رہی ہے کیا؟؟

ہاں اماں سو رہی ہے اب صبح ہی اُٹھے گی۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا یہ وہی لڑکی ہے جس کا تم ذکر کیا کرتے تھے؟؟

،بانو نے جمال کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہاں بانو یہ علیہ ہے میرا پیار۔۔

،وہ علیہ کی طرف مسکراتا ہوا دیکھ کر بولا

جمال مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے مجھے گھر چھوڑ آؤ واپس۔۔

ارے پاگل واگل تو نہیں ہوگئی کہیں؟؟

visit for more novels:

اب گئے تو تمہارے گھر والے ہم دونوں کو ہی مار دیں گے۔۔

علیہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔

اب یہاں ہی رہنا ہے تمہیں یہی گھر ہے اب تمہارا۔۔

صبح ہوتے ہی ہم نکاح بھی کر لیں گے۔۔

،جمال نے کہا

URDU NOVEL BANK

رو نہیں چُپ ہو جاؤ۔۔

یہ سب تو تمہیں گھر سے قدم نکالنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا نہ۔۔

بانو نے کہا

مجھے بالکل بھی اچھا محسوس نہیں ہو رہا ہے یہاں پر۔۔

وہ روتی ہوئی بولی

بانو جاؤ تم جا کر سو جاؤ میں اسے خود سمجھا لوں گا جاؤ شاباش تم اپنی نیند خراب

نہ کرو را بہت ہو گئی ہو ہمیں بھی سونا چاہیے اب۔۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے کسی چیز کی ضرورت ہوئی تو آواز دے دینا۔۔

علینہ اُٹھ کر سامنے چارپائی پر جا کر بیٹھ گئی۔۔

جمال نے اُٹھ کر دروازہ بند کیا اور عیینہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔

تم یہاں کیوں بیٹھ گئی ہو وہاں آؤ نہ پلنگ پر میرے پاس۔۔

URDU NOVEL BANK

جمال نے اس کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا

ن۔۔ نہیں میں نہیں آؤں گی وہاں میں یہاں پر ہی ٹھیک ہوں۔۔ کل جب ہمارا نکاح ہو جائے گا تب سو جاؤں گی تمہارے ساتھ۔۔

وہ جمال سے تھوڑی دُور ہوتی ہوئی بولی

ارے کیا ہو گیا ہے میری جان اب ایسے تو نہ کرو اتنی مشکل سے ہم ملیں ہیں آج ہم ایک ساتھ ہیں تو اب تم ایسے مسخ بنا کر بیٹھ گئیں ہو۔۔

جمال نے اُسے بازو سے پکڑا اور پلنگ پر لے گیا۔
visit for more novels
www.urduovelbank.com

یہاں لیٹ جاؤ آرام سے۔۔

نہیں جمال میں نہیں لیٹ سکتی یہاں پر۔۔

URDU NOVEL BANK

مانا کہ میں نے تم سے محبت کی ہے اور اس محبت میں گھر سے بھی بھاگ کر آگئوں ہوں میں مگر اب اس سب کا بہ مطلب نہیں ہے کہ میں اس حد تک چلی جاؤں گی اور تم بھی میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتے ہو۔۔

علینہ نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا،
خاموش۔۔

اب ایک لفظ بھی نہ نکلے تمہارے منہ سے سمجھی تم۔۔
اُس نے علینہ کو بیڈ پر دھکا دیا اور خود بھی بیڈ پر لیٹ گیا۔
www.urdu-novel-bank.com

کیا بد تمیزی ہے یہ ہاں؟؟

وہ چیخنی تو جمال نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

یہ چیخنا بند کرو یہ میرا گھر ہے تمہارے باپ کا نہیں جو اس وقت چیخ رہی ہو۔۔

جمال نے اسے گھورتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

جمال یہ تم کس طریقے سے بات کر رہے ہو میرے ساتھ؟؟

وہ اپنے آنسوؤں کو حلق میں ہی رکھتے ہوئے بولی

میں کب سے تمہیں پیار سے کہہ رہا تھا نہ شاید تمہیں میری بات سمجھ میں نہیں
آ رہی تھی۔۔

وہ سختی سے اسے اپنی جانب کھینچتا ہوا بولا

علینہ اب بے بس ہو چکی تھی اُسکے آگے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اتنی جلدی نو بھی بج گئے ابھی تو سویا تھا میں یار۔۔

حارث نے سائڈ ٹیبل پر سے موبائل پکڑ کر الارم بند کیا۔۔

وہ فوراً اٹھا اور شاور لینے کے لیے واش روم میں چلا گیا۔۔

حارث کے لیے ناشتہ میں خود تیار کروں گی آج۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے کہا تو دونوں ملازمہ کچن سے باہر چلی گئیں۔۔

مائرہ نے حارث کے لیے ناشتہ کرنا شروع کیا۔۔

وہ بہت کم گھر میں ناشتہ کرتا تھا زیادہ تر وہ باہر کا کھانا ہی کھاتا تھا۔۔

حارث جب تیار ہو کر نیچے آیا تو فوراً اپنی امی کے کمرے میں گیا۔۔

امی طبعیت کیسی ہے دوائی لی آپ نے؟؟

آج ڈاکٹر کو چیک اپ بھی کروانے جانا ہے یاد ہے نہ؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، حارث نے اپنی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

طبعیت ٹھیک ہے اور ہاں مجھے یاد ہے ہاسپٹل جانا ہے ڈاکٹر نے کہا تھا چیک

اپ کے لیے لازمی آنا ہے۔۔

میں شام میں خود لے جاؤں گا آپ کو ہاسپٹل بس آپ تیار رہنا امی۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے آفس جانے سے پہلے ناشتہ ضرور کر لینا۔۔

امی پہلے میں یونیورسٹی جاؤں گا آج میری امپورٹنٹ کلاس سے اُس کے بعد کچھ دیر کے لیے آفس جاؤں گا اور پھر شام میں آپ کو لے کر ہاسپٹل۔۔

حادث نے اپنی امی کے ہاتھ چومے اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

حادث ناشتہ کر کے جانا بس تیار ہے دو منٹ میں لا رہی ہوں میں۔۔

،مائرہ کچن سے بولی

نہیں مائرہ میں لیٹ ہو رہا ہوں میری کلاس ہے اس کے بعد مجھے آفس بھی جانا ہے آج بہت کام ہیں اس لیے سوری۔۔

یہ کہہ کر حادث جانے کے لیے نکل گیا۔۔

حادث رُکو۔۔

جب تک مائرہ باہر گئی حادث کی گاڑی گیٹ سے باہر جا چکی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ بہت اُداس ہوئی اور اپنے کمرے میں جا کر بیٹھ گئی۔۔

جتنا میں اسے قریب کرنے کی کوشش کرتی ہوں یہ اتنا مجھ سے دُور ہوتا چلا جاتا ہے۔۔

مائرہ اکیلی اُداس بیٹھی مسننا رہی تھی۔۔

حارث یونیورسٹی پہنچنے ہی والا تھا کہ اُسے خیال آیا کیوں نہ وہ ایک بار ہاسپٹل جا کر حفصہ سے مل لے۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

اُس نے فوراً گاڑی ہاسپٹل کی جانب موڑ دی۔۔

جب وہ ہاسپٹل گیا تو اُس نے سب جگہ دیکھ لیا مگر کہیں بھی اُسے حفصہ نظر نہیں آئی۔۔

وہ بہت زیادہ اُداس ہو گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے ریسپشن پر بیٹھی نرس سے حفصہ کے بارے میں پوچھا تو اُس نے بتایا کہ حفصہ ان کی امی اور بہن رات گیارہ بجے یہاں سے چلی گئی تھی۔۔

کیا آپ مجھے بتا سکتی ہیں وہ کہاں گئی ہیں؟؟

،حارث نے حیرانگی سے کہا

سر میں نے انہیں صرف جاتے ہوئے دیکھا تھا یہاں سے میں نہیں جانتی وہ لوگ کہاں پر گئے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نرس نے جواب دیا۔۔

نہ جانے کہاں گئے ہوں گی رات کے وقت۔۔

اُن کے پاس تو کوئی جگہ بھی نہیں تھی رہنے کے لیے۔۔

حارث پریشان حال وہاں سے نکل ہر یونیورسٹی جانے کے لیے نکل گیا۔۔

کہاں ڈھونڈوں میں حفصہ کو؟؟

URDU NOVEL BANK

ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے میں نے کچھ کھو دیا ہو۔۔

حادث کے ذہن میں خیال آیا اس کے پاس تو حفصہ کا نمبر بھی ہے۔۔

اُس نے فوراً نمبر ڈائل کیا تو نمبر بند جا رہا تھا۔۔

حادث مزید اپ سیٹ ہو گیا تھا۔۔

مجھے اُسے ڈھونڈنا ہوگا کسی بھی طرح۔۔

بس ایک بار مل جاؤ مجھے تم سے اپنے دل کا حال کہنا ہے حفصہ۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com وہ گاڑی چلاتا ہوا یہ سب سوچ رہا تھا۔۔

جیسے ہی وہ یونیورسٹی پہنچا تو اسجد علی اور پاکیزہ اُس کے انتظار میں بیٹھے تھے۔۔

شکر ہے جناب آپ تشریف لے آئے ہمیں تو لگا تھا ہمیں پورا دن یہاں ہی بیٹھنا

پڑے گا آپ کے انتظار میں۔۔

پاکیزہ مسخ بناتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

ویلم سر اتنے دن کے بعد آپ یونیورسٹی تشریف لے کر آئے ہیں۔۔
بہت شکریہ آپ سب کا۔۔

اگر آپ کا ہو گیا ہو تو ہم کلاس میں چلیں؟؟

، حارث نے اُن تینوں کو گھورتے ہوئے کہا

ابھی آدھا گھنٹہ ہے کلاس میں یہاں آؤ ذرا میری بات سُنو یہ میں کیا سُن رہی ہوں؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حارث خان کو محبت ہو گئی ہے؟؟

، پاکیزہ نے حارث کے سامنے کھڑی ہوتی آئی برو اُچکاتے ہوئے کہا

تم سے کس نے کہہ دیا؟؟

ان دونوں گدھوں نے تم سے یہ بات کہی ہے نہ تو انہی سے پوچھ لو ان کو مجھ سے زیادہ پتہ ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے علی اور اسجد کو گھورتے ہوئے کہا تو وہ دونوں یہاں وہاں دیکھنے لگے۔۔

اب زیادہ انجان مت بنو جاؤ پوری یونیورسٹی میں اعلان کر دو جا کر۔۔

، حارث بولا

ارے کیا ہو گیا ہے محبت کرنا کونسا بُری بات ہے اور کیا ہو گیا اگر ان دونوں نے مجھے بتا دیا تو؟؟

میں بھی تو تمہاری دوست ہوں نہ اچھی والی۔۔

، پاکیزہ نے حارث کے پیٹ میں مکا مارتے ہوئے کہا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آہ۔۔۔ یار مار کیوں رہی ہو میں نے تو کل سے کچھ کھایا بھی نہیں ہے کیوں جان سے مارنا چاہتی ہو مجھے۔۔

، حارث نے کہا

URDU NOVEL BANK

چلو آؤ کیفے چلیں کچھ کھانے پینے ایسے بھوکے رہو گے تو محبت کیسے نبھائو گے
اُس لڑکی سے؟؟

پاکیزہ حارث کا بازو پکڑ کر اسے کیفے کی طرف لے گئیں۔۔

پاکیزہ ایک نمبر کی پٹاکھا موٹی اور لڑاکی لڑکی تھی یونیورسٹی میں کوئٹہ بھی اس سے پنگا
لینے کا نہیں سوچتا تھا ورنہ سب کو اُس کی نانی یاد دلا دیتی تھی۔۔

جب تک سینڈوچ نہیں آتے تب تک مجھے میری بات کا جواب دو حارث۔۔

کیا مسئلہ ہے اب کونسے سوال کا جواب چاہیے تمہیں؟؟؟
www.urdu-novel-bank.com

، حارث نے سرد لہجے میں کہا

تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا کہ تمہیں محبت ہوگئی ہے؟؟

مجھ سے کیوں چھپائیں تم نے یہ بات ہاں؟؟

URDU NOVEL BANK

ارے میری ماں یہ دونوں پاگل ہو گئے ہیں ایسا کچھ بھی نہیں ہے تم لوگوں کو کیسے سمجھاؤں میں؟؟

،حارث نے اپنے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

ایسے کرنے سے کیا ہوگا ہاں؟؟

اگر محبت ہے تو جاؤ اس لڑکی کو بتاؤ جا کر۔۔

،پاکیزہ بولی

وہ نہ جانے کہاں چلی گئی ہے ملے گی تو اُسے بتاؤں گا نہ۔۔

حارث نے جواب دیا۔۔

کہاں گئی ہے وہ؟؟

مجھے بتاؤ میں اُس سے بات کرتی ہوں۔۔

نہ جانے کہاں چلی گئی ہے وہ۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس کے تایا نے اُن سے گھر چھین لیا ہے ان کا کل سے وہ ہاسپٹل میں تھی
میں ابھی وہیں سے ہو کر آیا ہوں نرس نے بتایا کہ کل رات لوگ یہاں سے بھی
چلے گئے ہیں بتاؤ اب میں کہاں ڈھونڈوں اُسے؟؟

،حارث نے اُداس لہجے میں کہا

فکر نہ کرو لگ جائے گا پتہ جہاں بھی گئی ہے۔۔

ہاسپٹل میں کسی کو تو بتا کر گئی ہی ہوگی وہ تم ہاسپٹل میں ہی معلوم کرو اور
جیسے ہی معلوم ہو جائے مجھے لے چلنا اُسکے پاس میں خود اس سے بات کروں
گی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،پاکیزہ نے کہا

عشرت بیگم صبح جب اُٹھ کر کمرے سے باہر آ کر ہال میں بیٹھ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

علینہ کو اٹھاتی ہوں اُس سے کہتی ہوں ناشتہ بنائے میرے اندر تو بالکل ہمت
نہیں ہے آج۔۔

علینہ۔۔

علینہ اُٹھ جاؤ اور کتنا سو گئو؟؟

وہ کافی دیر تک باہر بیٹھی اُسے آوازیں دیتی رہی مگر کوئی ایک جواب بھی نہ ملنے پر
جھٹ سے اُٹھی اور کمرے میں گئو۔۔

بیڈ خالی دیکھ کر وہ حیران رہ گئو اور فوراً گھر میں ہر جگہ اُسے ڈھونڈنے لگی۔۔

www.urdu-novel-bank.com

کہاں چلی گئو ہے یہ لڑکی؟؟

وہ فیضان کے کمرے میں گئو اور اُسے اُٹھانے لگی۔۔

فیضان اُٹھو جلدی علینہ گھر پر نہیں ہے نہ جانے کہاں چلی گئو ہے وہ۔۔

کیاااا؟؟؟

URDU NOVEL BANK

یہ کہہ رہی ہو تم صبح صبح یہاں ہی ہوگی اُس نے کہاں جانا ہے؟؟
ارے نہیں ہے وہ کہیں بھی پورا گھر دیکھ لیا ہے میں نے چھت پر بھی دیکھ آئو
ہوں کہیں نہیں ہے وہ۔۔

اماں ہو سکتا ہے ساتھ والوں کے گھر چلی گئو ہو۔۔

میں دیکھ کر آتی ہوں تم بھی جلدی سے اُٹھ کر دیکھو کہاں چلی گئو ہے میری
نچی۔۔

وہ روتی ہوئی ساتھ والوں کے گھر دیکھنے گئو تو وہ وہاں پر بھی نہیں تھی۔۔
www.urdu-novel-bank.com
گھر آ کر وہ زور زور سے رونے پینے لگی۔۔

ہائے میری نچی کہاں چلی گئو؟؟

کہیں وہ غصے سے نکل کر تو نہیں چلی گئو کل رشتہ ٹوٹنے کی وجہ سے۔۔
فیضان بھاگتا ہوا اندر آیا اور اپنی ماں کو گھورنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

باہر محلے والے کہہ رہے ہیں انہوں نے رات علیینہ کو کسی لڑکے کے ساتھ جاتے ہوئے دیکھا ہے۔۔

اماں اس لڑکی نے تو ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا میں اس کی جان لے لوں گا اس کی جرأت کیسے ہوئی یہ حرکت کرنے کی۔۔

فیضان چیخا۔۔

کیا؟؟؟

ایسا نہیں ہو سکتا میری بچی ایسی نہیں ہے یہ سب لوگ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔
www.urdu-novel-bank.com
عشرت بیگم اپنے آپ کو مارنے لگی۔۔

یہ سب اُس حفصہ کی وجہ سے ہوا ہے سب کچھ اسی کا کرا دھرا ہے۔۔

اماں بس کرو اُس کا نام مت لو میرے سامنے اس وقت یہ سوچا کہ علیینہ ہاں اور کس کے ساتھ گئی ہوگی؟؟

URDU NOVEL BANK

اتنے میں عباس خان بھی آگیا۔۔

یہ میں باہر سے کیا سُن کر آ رہا ہوں؟؟

کہاں ہے علیہ؟؟

، وہ عشرت بیگم اور فیضان کو سخت طیش کی نگاہوں سے دیکھتا ہوا بولا

پ۔۔ پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہے علیہ کچھ معلوم نہیں ہمیں۔۔

، عشرت بیگم روتی ہوئی بولی

سارا محلہ ہم پر تھو تھو کر رہا ہے رات کے وقت وہ نکل کر گئی ہے گھر سے اور
گھر میں کسی کو خبر ہی نہیں ہوئی۔۔

نہیں میری بیٹی ایسی نہیں ہے یہ محلے والے جھوٹ بول رہے ہیں۔۔

، عشرت بیگم بولی

ابا ہمیں کیا معلوم تھا کہ اُس کا کسی کے ساتھ چکر چل رہا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

جلدی سے تھانے میں جا کر رپورٹ درج کرواؤ اور جلد از جلد اُس کا پتہ لگواؤ۔۔

یہ سب تیری وجہ سے ہوا ہے اگر تُو نے اس کا دھیان رکھا ہوتا تو وہ آج ایسے گھر سے بھاگ کر نہ جاتی۔۔

عباس خان نے اپنی بیگم عشرت کو بالوں سے پکڑ کر سامنے دیوار میں دھکا دیتے ہوئے کہا،

ابا اس میں اماں کا کیا قصور ہے وہ تھوڑی نہ جانتی تھی علینہ یہ سب کرتی پھر رہی ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فیضان نے اپنی ماں کو اٹھا کر کُرسی پر بیٹھایا جو بس روئیں جا رہی تھی۔۔

میں اتنا خوش تھا اور اُس مکان کی چابیاں لینے آیا تھا کہ اُس کے نام کروا دوں گا تاکہ اُس کی جہاں بھی شادی ہو وہ علینہ کو خوش رکھیں مگر وہ اس قابل ہی نہیں تھی۔۔

چھوڑو ابا ایسا کرو وہ گھر میرے نام کروا دو۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

فیضان جھٹ سے بولا

بے غیرت کچھ تو شرم کر۔۔

مہن گھر سے بھاگی ہوئی ہے اور تجھے گھر نام کروانے کی پڑی ہے جا کر تھانے
میں رپورٹ درج کروا۔۔

عباس خان نے سخت لہجے میں اُسے گھورتے ہوئے کہا

میں تم سے پوچھ رہا ہوں تم نے یہ حرکت کی تو کی کیوں؟؟
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

اتنی حوس ہے تمہارے اندر تو امی سے بولو تمہاری شادی کر دیتی ہیں ایسے کسی کی
مہن بیٹی کی زندگی برباد کر کے تمہیں کیا حاصل ہوگا؟؟

زوبیر مت کرو چھوڑ دو اس کو اب کیا جان لو گے اس کی ہاں؟؟

شائستہ بیگم نے زوبیر کو بازو سے پکڑ کر فرقان سے دُور کرتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

امی میں آپ کو بتا رہا ہوں اگر حفصہ نے مجھ سے شادی نہ کی اُس نے انکار کیا تو میں اس جاہل انسان کو چھوڑوں گا نہیں کیونکہ اگر وہ اس رشتے سے انکار کرے گی تو صرف اس کی وجہ سے کرے گی۔۔

،زوبیر نے فرقان کی طرف نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا

تم اپنے بھائی سے اُس حفصہ کے پیچھے لڑ رہے ہو ہاں؟؟

اب تمہارے لیے وہ زیادہ اہم ہوگئی ہے؟؟

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

،شائستہ بیگم بولی

جی وہ میرے لیے سب سے زیادہ اہم ہے

اسی کی وجہ سے وہ لوگ یہاں سے گئے ہیں اسی کی وجہ سے وہ لوگ در بدر ہو رہے ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ اپنے بیٹے کو بھی دیکھ لیں نہ جانے اور کتنی لڑکیوں کی اس نے زندگی تباہ کی ہوگی۔۔

زوبیر بس کرو بہت ہو گیا ہو سکتا ہے وہ مومنہ جھوٹ بول رہی ہو میرا بیٹا ایسی حرکت کر ہی نہیں سکتا مجھے اس پر پورا یقین ہے۔۔

امی جان بس کر دیں بس کر دیں اُس دن اس کا آئی ڈی کارڈ اُس کمرے میں کیا کر رہا تھا؟؟

اُس رات یہ وہاں گیا تھا تو وہ آئی ڈی کارڈ اس کی جیب سے نکل کر گر گیا تھا
visit for more novels:
www.urduromelbank.com
نہ۔۔

جب میں نے اس سے ان سب باتوں کے بارے میں پوچھا تو اس کا رنگ کیوں پیلا پڑ گیا؟؟

مہربانی کر کے اس کا رشتہ ڈھونڈ کر شادی کر دیں تاکہ جو کچھ کرنا ہو اپنی بیوی کے ساتھ کر لے یہاں وہاں منہ مارنے سے بچ جائے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

زوبیر یہ کہہ کر وہاں سے غصے سے چلا گیا۔۔

جب زوبیر چلا گیا تو شائستہ بیگم نے کمرے سے دروازہ بند کیا اور فرقان کو گھورنے لگی۔۔

اب آپ مجھے کیوں ایسے گھور رہی ہیں؟؟

فرقان نے کہا

کیا جو کچھ زوبیر نے کہا وہ سچ ہے؟؟

شائستہ بیگم نے اس کی جانب بڑھتے ہوئے کہا
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

امی آپ خود بتائیں کیا میں ایسا کر سکتا ہوں؟؟

میں نے پوچھا کیا وہ سب کچھ سچ ہے جو زوبیر بول کر گیا ہے؟؟

شائستہ بیگم نے فرقان کے منہ پر زور دار چانٹا مارتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

جی ہاں وہ سب کچھ سچ ہے میں اُس رات گیا تھا اُس کمرے میں مگر میں نے اُس کے ساتھ کچھ بھی غلط نہیں کیا۔۔

وہ چیخا۔۔

کچھ غلط نہیں کیا تو تم اُس کمرے میں گئے ہی کیوں تھے؟؟؟

غلط اور گھٹیا ارادے سے ہی تو گئے تھے اور ظاہر ہے کچھ تو تم نے ایسا کیا ہی ہوگا جو وہ ماں بیٹیاں یہاں پلٹ کر واپس نہیں آئیں۔۔

مجھے شرم آتی ہے تمہیں اپنا بیٹا کہتے ہوئے زوبیر کے سامنے تو میں اس لیے تمہاری فیور کر رہی تھی کہ تم دونوں کے درمیان بات زیادہ نہ بڑھ جائے۔۔

مجھے معاف کر دیں امی۔۔

فرقان اپنی امی کے قدموں میں بیٹھ گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

کوئی معافی نہیں ہے تمہارے لیے دُور چلے جاؤ میری نظروں سے اور بالکل ٹھیک کہہ کر گیا ہے زوبیر تمہاری شادی ہی کر دینی چاہیے تاکہ تم ایسے جگہ جگہ مسخ تو نہ مارو بے شرم انسان۔۔

وہ اُسے گھورتی ہوئی وہاں سے چلی گئی۔۔

اس مومنہ نے اچھا نہیں کیا اسے میں چھوڑوں گا نہیں اس نے سارے میرے راز کھول کر رکھ دیے ہیں مجھے سب کی نظروں میں بُرا بنا کر رکھ دیا ہے اچھی خاصی مزیدار لائف چل رہی تھی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ اکیلا کمرے میں بیٹھا بڑبڑا رہا تھا۔۔

جیسا میں نے کہا ہے نہ بالکل ویسا ہی کرنا ہے تم نے میری دل نشین۔۔

شوکت خان سامنے صوفے پر بیٹھا مہرین کو سمجھا رہا تھا کہ حادثہ کے ساتھ کیسے چال چلنی ہے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ڈارلنگ فکر نہ کرو تم میں سب کچھ سمجھ گئی ہوں۔۔

مہرین شیشے کے سامنے کھڑی میک اپ کر رہی تھی۔۔

ویسے مجھے بالکل بھی اچھا نہیں لگتا تم اُس حادثے کے سامنے اتنا سچ سنور کر جاؤ۔۔ تمہارا سبنا سنورنا صرف شوکت خان کے لیے ہونا چاہیے ہے۔۔

شوکت خان نے کہا

ڈارلنگ اب اُس سے سب کچھ چھیننے کے لیے مجھے سب سے پہلے اُسے اپنی طرف متوجہ کرنا ہوگا اور اُس کے لیے یہ سب کرنا تو پڑے گا نہ۔۔

www.urdu-novel-bank.com

آج مہرین نے مہرون شرٹ اور ٹائٹ بلیو جینز پہنی تھی۔۔

ڈرائیور کو فون کر دو میں ریڈی ہوگئی ہوں۔۔

مہرین نے کہا

شوکت خان نے اُسی وقت ڈرائیور کو کال کی اور اُٹھ کر مہرین کے پاس آگیا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اُس کے پیچھے کھڑا اُس کے بالوں کی مہک سے مدہوش ہو رہا تھا۔۔

اُس نے اُس کی گردن پر سے بال ہٹائے اور اُس کی گردن کو چومنے لگا۔۔

تمہارا یہ گورا بدن اُففف۔۔

تمہارے بالوں کی مہک سس۔۔۔

شوکت خان بس بھی کر دیا کرو۔۔

، وہ شرماتی ہوئی بولی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیسے بس کر دوں دل نشین؟؟

اُس نے اسے اپنی جانب موڑا اور اُس کے لبوں کو اپنے لبوں کی دسترس میں لے

لیا۔۔

مہرین شوکت خان کے سینے سے چپک گئی۔۔

مجھے بھی بہت سکون ملتا ہے تمہاری بانہوں میں۔۔

URDU NOVEL BANK

اتنے میں ڈرائیور نے گاڑی کا ہارن دیا تو وہ دونوں جھٹ سے ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے۔۔

اوکے ڈارلنگ پھر ملتے ہیں شام میں۔۔

مہرین آنکھ ونک کرتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئی۔۔

رات میں ملتے ہیں پھر ابھی مجھے آفس بھی جانا ہے کچھ دیر کے لیے اور شام میں امی کو ہاسپٹل بھی لے کر جانا ہے چیک اپ کے لیے۔۔

visit for more novels.
www.urdu-novel-bank.com

، حادثہ نے کلاس سے نکلتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے مگر زیادہ انتظار مت کروانا ہمیں اور بالکل فریش مود میں آنا۔۔

، علی نے کہا

ہاں حادثہ ٹائم پر آ جانا ورنہ بہت ماروں گی۔۔

URDU NOVEL BANK

پاکیزہ بولی

اچھا میری ماں آ جاؤ گا تم اسجد سے صلح کرلو بیچارہ اُداس بیٹھا ہے۔۔

حارث نے کہا تو علی زور زور سے ہنسنے لگا۔۔

بہت ہنسی آرہی ہے نہ تم دونوں کو۔۔

پاکیزہ دونوں کو گھورتی ہوئی بولی

پتلی گلی سے نکل حارث ورنہ بہت مار پڑے گی اس موٹی سے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

چل ٹھیک ہے پھر رات میں ملتے ہیں مجھے آفس کے لیے دیر ہو رہی ہے۔۔

حارث یہ کہہ کر گاڑی میں بیٹھا اور آفس جانے کے لیے نکل گیا۔۔

پھر سے آگئی یہ آج۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

اروہ مہرین کو دیکھ کر بڑبڑانے لگی۔۔

مجھے حارث سے ملنا ہے کیا ابھی تک وہ آفس میں نہیں آیا؟؟

، مہرین نے کہا

نہیں ابھی تک نہیں آئے سر آپ ویٹنگ روم میں جا کر بیٹھ جائیں جب سر آئیں گے تو میں آپ کو بلا لوں گی۔۔

، اروہ نے کہا

کچھ دیر کے بعد جب حارث آیا تو ہر کوئی کھڑا ہو کر اُسے گڈ آفٹر نوں بولنے لگا۔۔
لگتا ہے آگیا ہے حارث۔۔

مہرین نے فوراً بیگ سے لپسٹک اور شیشہ نکالا اور اپنی لپسٹک کو مزید ڈارک کرنے لگی۔۔

آج تو میں اس کا دل جیت کر ہی رہوں گی۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اُٹھی اور باہر گئی۔۔

آپ تو گئے ہیں تمہارے سر تم نے مجھے بلایا کیوں نہیں اب تک ویٹنگ روم سے؟؟

آخر میں خود ہی اٹھ کر آگئی ہو باہر۔۔

، مہرین نے سر دلچے میں کہا

ابھی میٹنگ چل رہی ہے سر نے کہا ہے پانچ منٹ کے بعد بھیج دینا اس لیے ابھی آپ کو پانچ منٹ مزید انتظار کرنا پڑے گا۔

visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

مہرین اروہ کے پاس ہی ریسپشن پر کھڑی ہو گئی۔۔

سب آتے جاتے مہرین کو عجیب نظروں سے گھور رہے تھے اور اُسے بالکل بھی فرق نہیں پڑ رہا تھا۔۔

میٹنگ ختم ہوئی تو اروہ مہرین کو حارث کے آفس میں لے گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

سر یہ میڈم کب سے آپ کا ویٹ کر رہی ہیں۔۔

،اروہ نے مہرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اروہ کل کے ایونٹ کی مجھے ڈیٹیلز چاہئے ہیں جلدی سے لے کر آؤ۔۔

جی سر ابھی لے کر آتی ہوں۔۔

یہ کہہ کر اروہ چلی گئی۔۔

بیٹھیں۔۔

visit for more novels:

،حارث نے سامنے رکھی چئیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مہرین سے کہا

آج بھی آپ نے کافی ویٹ کروایا مسٹر حارث۔۔

،مہرین نے کُرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا

کمپنی کونسی ہے آپ کی؟؟

کیا نام ہے کمپنی کا؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث نے سیریس لہجے میں کہا

آ۔۔ وہ اصل میں جس کمپنی میں جاب کرتی تھی میں وہ اب کمپنی آل موسٹ بند ہونے پر آگئی ہے وہاں کے ورکرز ہی بہت سست اور عجیب تھے جو کام پر بالکل بھی دھیان نہیں دیتے تھے۔۔

مہرین ابھی بول ہی رہی تھی کہ حارث نے اُس کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا کہ میڈم وہ بات کریں جس مقصد کے لیے آپ یہاں آئی ہیں میرے پاس زیادہ وقت نہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مہرین حارث کا منہ دیکھنے لگی۔۔

جاب چاہیے ہے کیا؟؟

، حارث نے اُس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہ۔۔ ہاں مجھے جاب چاہیے ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

مہرین نے جواب دیا۔۔

تو پھر کل جھوٹ کیوں بولا تھا بزنس ڈیل کرنے آئی ہو؟؟

حادث نے اپنی کرسی کے ساتھ ٹیک لگاتے اُسے گھورتے ہوئے کہا تو وہ ایک بار پھر سے شرمندہ ہو گئی۔۔

اتنے میں اروہ نے دروازہ ناک کیا۔۔

آ جاؤ اروہ۔۔

سریہ رہی کل کے ایونٹ کی ساری ڈیٹیلز۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

، اروہ نے فائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

یہ کس ایونٹ کی بات ہو رہی ہے مسٹر حادث؟؟

، مہرین نے کہا

بتاؤ اروہ انہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث بولا

اروہ نے مہرین کو بتایا کہ کمپنی ایک نیو پراڈکٹ لانچ کرنے جا رہی ہے اس لیے ایک بڑا ایونٹ رکھا کے سر نے کمپنی کے ورکرز کے لیے بھی اور کچھ باہر کے خاص لوگوں کے لیے بھی۔۔

ٹھیک ہے اروہ سب کچھ بہت اچھے سے ہونا چاہیے ہے کسی بھی چیز کی کمی نہیں ہونی چاہیے ہے۔۔

حارث نے فائل واپس ٹیبل پر رکھی۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

اروہ نے فائل اٹھائیں اور باہر چلی گئیں۔۔

مسٹر حارث کیا میں بھی اس ایونٹ میں شرکت کر سکتی ہوں؟؟

، مہرین نے تمسخرانہ انداز میں کہا

بالکل کر سکتی ہیں مگر اچھی ڈریسنگ کے ساتھ۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے طنزیہ لہجے میں کہا تو مہرین کے من میں آگ لگ گئی۔۔
کیا ہے میرے کپڑوں کو جو آپ کو اچھے نہیں لگے؟؟

، مہرین نے سرد لہجے میں کہا

سمجھدار کے لے اشارہ ہی کافی ہوتا ہے۔۔

مجھے ضروری کام ہے دیر ہو رہی ہے۔۔

یہ کہہ کر حارث اپنی جگہ سے اٹھا تو مہرین بھی فوراً کھڑی ہو گئی اور جیسے ہی حارث

باہر جانے لگا تو وہ حارث کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

حارث اُسے گھورنے لگا۔۔

میری جاب کے بارے میں تو بتا دو پہلے پھر چلے جانا۔۔

، وہ اس کی جانب بڑھتی ہوئی بولی

پوسوں سے جائن کر لینا آفس۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث یہ کہہ کر وہاں سے نکل کر چلا گیا۔۔

اُففففف جتنا یہ ہینڈسم ہے اتنا ہی اس میں اٹیٹیوڈ بھی ہے تمہیں اپنا بنانے کے لیے مہرین کچھ بھی کرے گی۔۔

دل آگیا لیے تم پر مہرین کا۔۔

مہرین اکیلی کھڑی بڑبڑا رہی تھی۔۔

بس اب میں نہیں آؤں گی ہاسپٹل آج کہہ دینا تم ڈاکٹر سے۔۔

امی چیک اپ کروانا تو لازمی ہے نہ۔۔

مائرہ تم لے جاؤ امی کو اندر چیک اپ کے لیے میں یہاں باہر ہی بیٹھا ہوں۔۔

حارث نے مائرہ سے کہا جس نے حارث کی بات کا بالکل بھی کوئی جواب نہیں دیا اور سیدھا عالیہ بیگم کو لے کر ڈاکٹر کے روم میں چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث کی نگاہیں صرف حفصہ کی منتظر تھیں۔۔

وہ بیٹھا یہاں وہاں دیکھ رہا تھا کہ بس کہیں سے حفصہ اُس کی نظروں کے سامنے آجائے۔۔

وہ اُٹھا اور پھر سے ریسپشن کی طرف گیا۔۔

اس بار وہاں پر کوئی اور لڑکی بیٹھی تھی۔۔

سُڑ بات سنیں۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حارث نے کہا

جی سر کہیں۔۔

جب فاطمہ نے حارث کی طرف دیکھا تو اُسے وہی دن یاد آگیا جب حفصہ نے حارث کے بازو میں پنسل چبھوئی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ حارث کو دیکھ کر مسکرانے لگی اور حارث کو بھی ایسا لگا جیسے اُس نے اس لڑکی کو پہلے بھی دیکھا ہوا ہے۔۔

وہ حفصہ کہاں ہے؟؟؟

کیا وہ ابھی تک ڈیوٹی پر نہیں آئی؟؟؟

نہیں سر وہ آج ڈیوٹی پر نہیں آئی ہیں۔۔

آپ کو کوئی کام ہے تو مجھے بتا دیں میں اُن تک آپ کا پیغام پہنچا دوں گی۔۔

ن۔ نہیں بس آپ مجھے یہ بتا دیں وہ اور اُن کی فیملی رہتی کہاں ہے؟؟

، حارث نے کہا

میں ایسے کیسے اُن کی پرسنل انفارمیشن دے سکتی ہوں آپ کو۔۔

، فاطمہ بولی

URDU NOVEL BANK

مجھ پر بھروسہ رکھیں وہ اور میں پہلے مل چکے ہیں ہمارے درمیان اچھے سے بات
چیت بھی ہوئی ہے مگر وہ اچانک نہ جانے کہاں چلی گئی ہیں۔۔

، حارث نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا

لگتا ہے لڑکے کو پسند آگئی ہے ہماری حفصہ۔۔

فاطمہ مسمنائیں۔۔

جی کیا کہا آپ نے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حارث جھٹ سے بولا

کچھ نہیں وہ پاس ہی ایک گاؤں ہے وہاں پر گئی ہیں اپنی امی اور بہن کے

ساتھ۔۔

گاؤں؟؟

کون سے گاؤں میں اور وہاں کس کے پاس گئی ہیں وہ؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث نے حیرانگی سے کہا

گاؤں کا نام تو میں نہیں جانتی ہوں مگر ہاں اُس نے اتنا بتایا تھا کہ وہ اپنی ایک بہت پُرانی دوست کے گھر جا رہے ہیں اور جب تک انہیں اُن کا گھر واپس نہیں مل جاتا شاید وہ تب تک وہاں ہی رہیں گے۔۔

، فاطمہ نے کہا

چلو حارث چیک اپ ہو گیا ہے یہ کچھ میڈیسنز لکھ کر دی ہیں ڈاکٹر نے ہاسپٹل کی فارمیسی سے ہی ملیں گی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حارث نے مائثرہ کے ہاتھ سے وہ سلپ پکڑی۔۔

تم امی کو گاڑی میں لے کر جاؤ میں دوائی لے کر آتا ہوں بس دو منٹ میں۔۔

حارث نے دوائی لی اور گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا۔۔

امی کیا کہا ڈاکٹر نے ؟؟

URDU NOVEL BANK

حارث نے سیٹ بیٹ پہنا اور گاڑی اسٹارٹ کی۔۔

ہاں اب میں بالکل ٹھیک ہوں بس یہ کچھ میڈیسنز ہی دی ہیں کھانے کے لیے۔۔

،عالیہ بیگم نے کہا

حارث نے شیشے میں سے دیکھا مائہ پیچھے مسخ بنا کر بیٹھی تھی۔۔

اس کا بس مسخ ہی بنا رہتا ہے میڈم کا۔۔

حارث اُسے شیشے میں دیکھ کر بڑبڑایا۔۔
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

ابو سے بات ہوئی ہے ابھی میری کہہ رہے ہیں میں کوشش تو پوری کر رہا ہوں
آنے کی باقی جو اللہ کو منظور۔۔

،حفصہ نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

حفصہ باجی آپ اچھے سے جانتی ہیں میرے پیپر آنے والے ہیں اور میری بالکل
بھی تیاری نہیں ہے میں کیسے پیپر دوں گی؟؟

، مومنہ نے کہا

حفصہ سوچ میں پڑ گئی۔۔

مومنہ پریشان نہ ہو میں کچھ کرتی ہوں۔۔

، حفصہ بولی

نہ جانے ہم سے کونسی غلطی ہوگئی تھی جس کی اتنی بڑی سزا مل رہی ہے
ہمیں۔۔

، خالدہ بیگم نے اداس لہجے میں کہا

امی ایسے نہ کہیں اللہ جو کرتا ہے بہتر ہی کرتا ہے ہمیں ناشکری نہیں کرنی ہے
کسی بھی حال میں۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے اپنی امی کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا ،
حفصہ ہم کب تک ایسے رہیں گے انابیہ کے گھر۔۔

بے شک وہ ہمارے ساتھ بہت زیادہ محبت کرتے ہیں لیکن بیٹا ہر کسی کو اپنی
پرائیویسی ہوتی ہے سو معاملات ہوتے ہیں گھر کے۔۔

امی آپ ہی بتائیں میں کیا کروں؟؟

پھر یہی ہو سکتا ہے جب تک ہمیں ہمارا گھر نہیں مل جاتا ہم کسی کرائے کے
گھر میں رہ لیں۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حفصہ نے کہا ،

حفصہ باجی کرائے کے گھر میں رہنے کے لیے بھی سامان کی ضرورت ہوتی ہے جو
کہ ہمارے پاس نہیں ہے خالی ہاتھ بیٹھے ہیں ہم۔۔

URDU NOVEL BANK

مومنہ نے کہا تو اتنے میں انابیہ نے کمرے کا دروازہ ناک کیا اور اندر داخل ہوئی۔۔

کیا باتیں چل رہی ہیں بھئی؟؟

، انابیہ نے تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا
کچھ خاص نہیں۔۔ آؤ بیٹھو تم بھی۔۔

، حفصہ نے کہا

آؤ حفصہ مومنہ تم دونوں کو اپنا گھوں دیکھاتی ہوں۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

، انابیہ بولی

ہاں ضرور کیوں نہیں چلو چلتے ہیں۔۔

، حفصہ نے جھٹ سے کہا

آئی آپ بھی چلیں گی ہمارے ساتھ؟؟

URDU NOVEL BANK

نہیں بیٹا تم لوگ ہو آؤ میں نہیں جا رہی۔۔

خالدہ بیگم نے جواب دیا۔۔

آنٹی آپ بور ہو رہی ہیں تو باہر امی کے پاس جا کر بیٹھ جائیں۔۔

انابہ نے یہ کہا اور تینوں جانے کے لیے نکل گئیں۔۔

جب وہ تینوں گھر سے باہر نکلی تو ہر طرف لوگوں کا ہجوم تھا۔۔

اللہ خیر کرے یہ لوگ کیوں ایسے جمع ہو گئے ہیں یہاں پر؟؟

visit for more novels:

انابہ نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا اور وہ آگے بڑھی تو معلوم ہوا گاؤں کا ایک لڑکا شہر کی لڑکی کو لے آیا ہے۔۔

لوگ طرح طرح کی باتیں بنا رہے تھے۔۔

بہت ہی بُرا اور عجیب زمانہ آگیا ہے بھئی۔۔

انابہ نے سرد لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

بالکل بھی شرم نہیں آتی آج کل کے لڑکیوں اور لڑکوں کو نہ جانے کیسے اتنا بڑا قدم اٹھا لیتے ہیں ماں باپ کی عزت کا جنازہ نکال کر رکھ دیتے ہیں۔۔

حفصہ نے سخت لہجے میں کہا

ہاں بالکل صحیح کہہ رہی ہو تم حفصہ۔۔

ہمارے گاؤں میں جب بھی کوئی ایسا واقعہ ہوتا ہے تو لڑکے ہو یا لڑکی دونوں کے گھر والوں کو گاؤں سے نکال دیتے ہیں ایسے گاؤں میں جن لوگوں کی عزت ہے وہ بھی خراب ہوتی ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حفصہ انابیہ اور مومنہ کھیت کی طرف جا رہی تھیں۔۔

اُس طرف چرند پرند کے علاوہ کوئی بھی دُور دُور تک نظر نہیں آ رہا تھا۔۔

اچانک سامنے سے ایک لڑکا اور لڑکی بھاگتے ہوئے آ رہے تھے۔۔

لڑکی کی تو جیسے نالسیں بند ہونے والی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ننگے پیر بھاگ بھاگ کر اُس کے پیروں میں نہ جانے کیا کیا چیز لگ گئی تھی جس سے اُس کے پیر زخمی ہو گئے تھے۔۔

وہ تینوں اُن کو اپنی جانب آتا دیکھ کر وہیں رُک گئیں۔۔

اللہ یہ کون ہیں اور ہماری جانب کیوں آرہے ہیں؟؟

، مومنہ نے اُن کی طرف دیکھتے ہوئے حیرانگی سے کہا

مجھے لگتا ہے یہ وہی لڑکا اور لڑکی ہیں جن کو پورا گاؤں ڈھونڈ رہا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، انابیہ نے کہا

علینہ کی نظر جب سامنے کھڑی حفصہ پر پڑی تو اُس کے دل کو قرار آ گیا۔۔

وہ وہاں ہی رُک گئی اور زمین پر بیٹھ گئی۔۔

اُٹھو اور چلو جلدی مرواؤ گی کیا مجھے؟؟

، جمال نے سخت لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

میں نہیں بھاگ سکتی اب۔۔ جو ہوگا دیکھا جائے گا تمہیں جانا ہے تو جاؤ۔۔

علینہ نے لمبے لمبے سانس لیتے ہوئے کہا

انابیہ مومنہ اور حفصہ بھاگتی ہوئی عیینہ کی جانب بڑھی۔۔

وہ جب اُس کے قریب گئی تو حفصہ کی ہوائیں اڑ گئی عیینہ کو دیکھ کر۔۔

ت۔۔ تم؟؟

تم یہاں کیا کر رہی ہو وہ بھی اس لڑکے کے ساتھ؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com جمال کھڑا اُن تینوں کا منہ دیکھ رہا تھا۔۔

کون ہو تم لڑکیو؟؟

جمال نے انہیں گھورتے ہوئے کہا

حفصہ کون ہے یہ؟؟

انابیہ نے حیرانگی سے کہا

URDU NOVEL BANK

یہ میرے تایا کی بیٹی علیہ ہے انابیہ اور مجھے لگتا ہے تمہارا پورا گاؤں ان دونوں کو ہی ڈھونڈ رہا ہے۔۔

چل اٹھ علیہ بہت ہو گیا تیرا۔۔

جمال نے علیہ کا بازو کھینچتے ہوئے کہا تو حفصہ آگے بڑھی اور جمال کو پیچھے کی طرف دھکا دیا۔۔

دُور ہو اس سے۔۔

، حفصہ نے جمال کو نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا

www.urdu-novel-bank.com

نکل جاؤ یہاں سے ورنہ اپنے بھائی کو بتا دوں گی تمہیں ہمیشہ کے لیے جیل میں بند کر دے گا تم جیسے فالتو لڑکے ہوتے ہیں جو لڑکیوں کو اُن کے گھر سے نکال کر لے آتے ہیں خود تو تمہاری کوئی عزت ہوتی نہیں دوسروں کی بھی نہیں رہنے دیتے۔۔

، انابیہ نے تلخ لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

علینہ اور میں نکاح کرنے جا رہے ہیں ہم دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔۔ اس سے پہلے کہ کوئی آجائے یہاں پر ہمیں جانے دو۔۔

اگر علینہ کہے گی تو میں جانے دوں گی اُسے تمہارے ساتھ ورنہ تمہیں اکیلے ہی جانا پڑے گا یہاں سے ورنہ بہت بُرا حال کروں گی میں تمہارا۔۔

تم جیسے آوارہ لڑکوں نے لڑکی ذات کو بہت کمزور سمجھ رکھا ہے مگر تم جانتے ہی لڑکی اپنے لیے خود لڑ سکتی ہے۔۔

علینہ ابھی تک زمین پر ہی پڑی تھی بھاگ بھاگ کر اس کی ہمت ختم ہو گئی تھی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

علینہ بتاؤ جانا چاہتی ہو اس کے ساتھ؟؟

کیا یہ واقع ہی تم سے محبت کرتا ہے؟؟

اور تم دونوں سچ مچ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہو تو میں بالکل بھی رکاوٹ نہیں بنوں گی دونوں کے بیچ۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

دو محبت کرنے والوں کو جڑا کرنے والی میں کون ہوتی ہوں اب تم بتاؤ جانا چاہتی ہو اس کے ساتھ۔۔

حفصہ زمین پر گٹنوں کے بل بیٹھی اور علیہ سے پوچھنے لگی۔۔

علیہ نے نفی میں سر ہلایا تو انابیہ نے جمال کو واپس چلے جانے کا اشارہ کیا۔۔
علیہ تم بہت پچھتاؤ گی ایک دن یاد رکھنا۔۔

جمال چیخا۔۔

میں یہاں اس کے ساتھ اس لیے آئی تھی کہ ہم دونوں نکاح کریں گے اور خوشحال زندگی بسر کریں گے مگر اس نے نہ تو مجھ سے نکاح کیا اور۔۔

علیہ خاموش ہو جاؤ کیا بلو اس کر رہی ہو ہاں ؟؟

جمال نے سخت لہجے میں کہا

بولو علیہ تمہیں اس درندے سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے سخت لہجے میں کہا

جس رات میں اس کے ساتھ یہاں آئی تھی اُسی رات اس نے میرے
ساتھ۔۔۔۔۔ یہ کہہ کر علیینہ خاموش ہو گئی۔۔۔

نکلو یہاں سے پچھتاؤ گے اب تم آوارہ لڑکے تم بس لڑکیوں کی زندگی ہی برباد کر
سکتے ہو۔۔۔

انابہ نے نفرت بھرے لہجے میں کہا

اتنے میں کھیت کی طرف بھاگتے ہوئے دو آدمی آ رہے تھے جمال انہیں دیکھ کر
وہاں سے رفو چکر ہو گیا۔۔۔

کیا ہوا لڑکیو؟؟

یہاں کیوں کھڑی ہو تم لوگ؟؟

وہ لڑکا اُس طرف بھاگا ہے انکل جی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

انابیہ نے اونچی آواز میں کہا تو وہ دونوں آدمی اُسی جانب بھاگ گئے۔۔

علینہ ہمت کرو جلدی سے اُٹھو اس سے پہلے کہ یہاں کوئٹے اور آئے اور انہیں ہم پر شک ہو ہمیں فوراً یہاں سے چلے جانا چاہیے ہے۔۔

تینوں نے مل کر علینہ کو اُٹھایا اور اُسے انابیہ کے گھر کی طرف لے گئے۔۔

تیار ہو جائیں امی شام میں چھوٹا سا ایونٹ رکھا ہے میں نے اپنے نیو پراجکٹ کے لانچ پر آپ اور مائثر میرے ساتھ جائیں گی۔۔

visit for more novels :
www.urduovelbank.com

ارے میں نہیں جا رہی تُم اور مائثر ہی چلے جاؤ دونوں انجوائے کرو جا کر۔۔

نہیں امی پلیز تیار ہو جائیں آپ کو بھی جانا ہے اور ہر صورت جانا ہے میں مائثر سے بھی کہہ دیتا ہوں۔۔

حادث مائثر کے کمرے میں گیا تو وہ کتاب میں مشغول تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

اہم اہم۔۔ کبھی تو ان کتابوں کی جان چھوڑ دیا کرو۔۔

حارث نے کمرے کا دروازہ ناک کیا اور اندر داخل ہوا۔۔

کیوں آئے ہو یہاں؟؟

،مائرہ نے سرد لہجے میں کہا

میری مرضی میرا جب دل چاہے گا میں آؤں گا کوئی مسئلہ؟؟

،حارث نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا

visit for more novels:

ہاں مسئلہ ہے۔۔ www.urdunovelbank.com

کیا کہنا ہے کیا کام ہے؟؟

پہلے تم مجھے یہ بتاؤ تم نے مسخ کیوں بنایا ہوا ہے؟؟

ہاسپٹل میں بھی تم نے میری بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔

بتاؤ کیا ہوا ہے؟؟

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتنے پیار سے میں نے تمہارے لیے ناشتہ بنایا تھا مگر تم نے کھانا تو دُور دیکھنا بھی پسند نہیں کیا۔۔

، مائثرہ نے مسخ بناتے ہوئے کہا

ارے بس اتنی سی بات پر ناراض ہو؟؟

، حارث نے ہنستے ہوئے کہا

یہ تمہارے لیے اتنی سی بات ہوگی میرے لیے نہیں حارث۔۔

تم اچھے سے جانتی ہو میں بہت کم کھانا کھاتا ہوں گھر میں اور تمہیں کیا ضرورت تھی صبح صبح اُٹھ کر کچن میں جانے کی۔۔

کیونکہ میں تم سے۔۔۔۔۔

یہ کہہ کر وہ خاموش ہو گئی۔۔

حارث اُسے حیرانگی سے دیکھنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا ااا؟؟

کیا مجھے تم سے؟؟

کہو جو کہنا چاہتی ہو؟؟

حارث پلیز جاؤ یہاں سے۔۔

مائرہ نے مسخ موڑ لیا اور آنکھیں بند کرلی۔۔

مائرہ تم اچھے سے جانتی ہو ہمارے درمیان ایسا کچھ بھی نہیں ہے تم میری اچھی

کزن ہو اچھی دوست بس اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میں بس یہ کہنے آیا تھا کمپنی کی طرف سے میں نے ایک ایونٹ رکھا ہے تم اور اور

میرے ساتھ جاؤ گے تیار ہو جاؤ۔۔

یہ کہہ کر حارث وہاں سے چلا گیا۔۔

مائرہ کا بس نہیں چل رہا تھا ہر چیز کو تباہ کر دے۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنی امی ابو کی تصویر سینے سے لگا کر وہ ایک کونے میں بیٹھ کر رونے لگی۔۔

کچھ معلوم ہوا یا نہیں اب تک مجھے بتاؤ جلدی سے؟؟

میراجی چاہ رہا ہے یا تو تود مر جاؤں یا وہ مل جائے اُسے جان سے مار دوں۔۔

گھر سے باہر قدم رکھنے کی بھی ہمت نہیں ہو رہی میری۔۔

عباس خان کمرے سے نکل کر باہر ہال میں بیٹھا چیخ رہا تھا۔۔

visit for more novels:

ارے علینہ تو سارے پیسے بھی لے گئی اور میرے سونے کے کڑے عباس

خان جو تم نے مجھے بنوا کر دیے تھے وہ بھی نہیں ہیں اندر الماری میں۔۔

عشرت بیگم اپنا سر پیٹتی ہوئی کمرے سے باہر آئی۔۔

کیا ااا؟؟

یہ کیا کہہ رہی ہو تم؟؟ دماغ تو خراب نہیں ہو گیا کہیں تمہارا؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ عشرت بیگم کو گھورتا ہوا سخت لہجے میں بولا
میں سچ کہہ رہی ہوں اندر کچھ بھی نہیں ہے سب کچھ لے گئی ہے تمہاری
بیٹی۔۔

عشرت بیگم بولی
ہٹو یہاں سے۔۔

اُس نے عشرت بیگم کو کمرے کے پاس سے ہٹایا اور اندر گیا۔۔

لاکر خالی دیکھ کر اُس کا رنگ اڑ گیا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ہائے میں برباد ہو گیا میں لٹ گیا۔۔

وہ بھی چیختا ہوا کمرے سے باہر آیا۔۔

سب کچھ لے گئی وہ کمبخت کہیں کا نہ چھوڑ کر گئی ہمیں۔۔

عشرت بیگم روتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

اتنے میں فیضان بھی آگیا۔۔

کیا ہوا اماں کیوں رو رہی ہو؟؟

ایک طرف اُس کی ماں روئی جا رہی تھی تو دوسری طرف اُس کا باپ سر پکڑ کر بیٹھا تھا۔۔

کچھ تو بولو کیا ہوا ہے؟؟

میں تو وہ انور چچا کے مکان کی چابیاں لینے آیا تھا وکیل آیا ہے کچھ تحقیقات کرنے کے لیے۔۔ گھر میں اپنے نام کروا رہا ہوں۔۔

visit for more novels: www.urdu-novel-bank.com

ارے چابیاں بھی الماری میں ہی تھی کہیں وہ بھی تو نہیں لے گئی؟؟

عباس خان جھٹ سے اٹھا اور بھاگتا ہوا کمرے میں گیا اور دیکھا چابیاں کہیں بھی نہیں تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

تیری وہ کمبخت بہن سب کچھ لے گئی چابیاں بھی لے گئی ہے ہم لٹ گئے ہیں برباد ہو گئے ہیں۔۔

عباس خان سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔۔

کیا؟؟؟

ایسا نہیں ہو سکتا وہ ایسا نہیں کر سکتی ہے جاؤ اماں دیکھو اندر ہی ہوگا سب اور چابیاں بھی۔۔

ہر جگہ دیکھ لیا میں نے کہیں پر کچھ نہیں ہے سب لے گئی وہ۔۔
www.urdu-novel-bank.com
فیضان غصے سے پاگل ہو گیا تھا۔۔

رپورٹ تو میں نے درج کروادی ہے پولیس میں جلد ہی پتہ لگوا دے گی پولیس اُس کا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں بتا رہا ہوں اماں ایک بار علیینہ اور وہ لڑکا مجھے مل جائیں اُسی وقت انہیں مار دوں گا جان سے۔۔ اُس نے ہماری عزت کا جنازہ نکالا ہے ہر چیز لے کر فرار ہوگئی ہے یہاں سے۔۔

ہائے کوئی مجھے پانی دو میرا دل ایسے جیسے بند ہو رہا ہے۔۔
عباس خان کُرسی پر سے نیچے گر گیا۔۔

کیا ہوا ابا؟؟؟

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

فیضان اور اُس کی ماں نے عباس خان کے ہاتھ مسلنے لگے۔۔

اماں پانی لے کر آؤ جلدی سے۔۔

ابا ہمت کرو کیا ہوگیا ہے؟؟

یہ لو پانی پلاؤ۔۔

URDU NOVEL BANK

عشرت بیگم کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے ہمارے ساتھ؟؟

وہ روتی ہوئی بولی

اماں میں باہر سے بڑاتا ہوں کسی کو ابا کو ہاسپٹل لے کر جانا پڑے گا۔۔

فیضان بھاگتا ہوا باہر گیا اور دو لڑکوں کو لے کر آیا۔۔

عباس خان بے ہوش ہو چکا تھا لڑکوں نے اُسے اٹھایا اور ہاسپٹل لے گئے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اللہ سب خیر کرنا کیا ہو گیا ہے میرے شوہر کو۔۔

وہ روتی ہوئی مسننا رہی تھی۔۔

یہ ڈریس پہن کر جاؤں گی میں آج۔۔ کیونکہ تمہارے بیٹے نے کہا ہے اچھے

کپڑے پہن کر آنا اگر پارٹی میں آنا ہے تو۔۔

URDU NOVEL BANK

ویسے شوکت خان تمہارا بیٹا بہت ہی کھڑوس انسان ہے سیدھے منہ بات بھی نہیں کرتا ہے اور جب اُس کے مجھے کپڑوں کا کہا تو میرے تن من کو آگ لگ گئی تھی مگر تمہاری خاطر میں نے برداشت کیا۔۔

، مہرین نے سرد لہجے میں کہا

ڈارلنگ آج پارٹی میں تمہیں اُس کے ارد گرد ہی گھومنا ہے بس تاکہ سب سمجھیں تم حارث کی گرل فرینڈ ہو۔۔

، شوکت خان نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ہاں ہاں آج دیکھنا میں اُس کے ساتھ کیسی کیسی فوٹوز بنواؤں گی اور آج میں ایسا تیار ہو کر جاؤں گی کہ اُس کی نظریں ہی نہیں ہٹیں گی مجھ پر سے۔۔

، مہرین نے تمسخرانہ انداز میں کہا

چلو اب ریڈی ہو جاؤ میں ڈرائیور کو کال کرتا ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

مہرین نے اپنے کپڑے اٹھائے اور واش روم میں چلی گئی۔۔

زیادہ وقت مت لگانا شوکت خان تمہارا منتظر ہے میری دل نشین۔۔

وہ بھاگتی ہوئی شوکت خان کی جانب آئی اور اُس کے لبوں کا بوسہ لے کر جھٹ سے واش روم میں چلی گئی۔۔

شوکت خان صوفے پر بیٹھا مسکرا کر لگا۔۔

میری دل نشین ہمیشہ مجھے خوش کر دیتی ہے۔۔

اُس نے یہ کہتے ہوئے اپنا موبائل اٹھایا اور ڈرائیور کو کال کی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

امی میں جا رہا ہوں آپ اور مائہ تھوڑی دیر تک ڈرائیور کے ساتھ آ جائیے گا۔۔

خارث نے بلیک کلر کی شرٹ گرے کلر کی ڈریس پینٹ اور بلیک شوز پہنے تھے بہت ہی اٹریکٹو لک تھی خارث کی۔۔

URDU NOVEL BANK

میں تو بالکل تیار ہوں۔۔ مائڑہ سے پوچھ لو اگر وہ تیار ہے تو ہم تمہارے ساتھ ہی چلے جائیں گے۔۔

ابھی مجھے کچھ کام ہے اسی لئے کہہ رہا ہوں آپ لوگ ڈرائیور کے ساتھ آ جائیے گا۔۔

ٹھیک ہے جیسا تم کہو۔۔

، حارث کی امی نے کہا

حارث نے گاڑی میں بیٹھتے ہی علی کو کال کی اور کہا کہ آدھے گھنٹے تک میرے آفس کے قریب ہوٹل پر پہنچ جاؤ اسجد اور پاکیزہ کو لے کر۔۔

خیریت ہے نا وہاں پر کیوں آ رہا ہے ہم تو آج کہیں اور مل رہے تھے نہ سب؟؟
، علی نے کہا

ہاں لیکن جو بھی کہہ رہا ہوں بس وہ کرو جلدی سے تبھی تو وہاں پر پہنچ جاؤ۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ کہہ کر حارث نے کال بند کر دی۔۔

وہ اپنے تینوں دوستوں کو سرپرائز دینے والا تھا۔۔

حارث جب وہاں پہنچا تو مہرین پہلے سے وہاں موجود تھی۔۔

حارث کو سامنے سے آتا دیکھ کر وہ کھڑی ہو گئی۔۔

مہرین نے بلیک کی ساڑھی پہنی تھی۔۔

وہ حارث کو بلیک شرٹ پہنا دیکھ کر مسکرائے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ حارث کے راستے میں کھڑی ہو گئی۔۔

کیسے ہو مسٹر حارث؟؟

،وہ اُسے سر سے پاؤں تک نشیلی نظروں سے دیکھتی ہوئی بولی

میں بالکل ٹھیک۔۔

URDU NOVEL BANK

کچھ زیادہ ہی ٹائم پر آگئی ہیں آپ تو۔۔

،حارث نے آئی برو اچکاتے ہوئے کہا

بس دیکھ لیں وقت کی پابند ہے یہ مہرین۔۔

وہ حارث کے قریب ہوتی ہوئی بولی تو وہ جھٹ سے پیچھے کی طرف ہوا اور پھر آگے چلا گیا۔۔

مہرین مڑ کر اُسے گھورنے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بہت ہی زیادہ اکرُو ہے یہ تو۔۔

یہ کہہ کر مہرین وہاں پر موجود باقی لوگوں سے ملنے لگی۔۔

کچھ دیر کے بعد مائرہ اور عالیہ بیگم بھی وہاں پر پہنچ گئے۔۔

حارث اپنی امی کو لینے کے لیے جب باہر گیا تو مہرین اُس کے پیچھے پیچھے گئی۔۔

ایسا کونسا خاص مہمان ہے جسے لینے کے لیے حارث خود گیا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ لوگ اندر آ ہی رہے تھے کہ اسجد علی اور پاکیزہ بھی پہنچ گئے۔۔

ارے واہ میرے لیو کیا ٹائم پر اینٹری ماری ہے۔۔

چلو چلو جلدی سے اندر تم سب کا ویلکم کرنے کے لیے کھڑے ہیں سب۔۔

حادث یہ سب کیا ہے؟؟

پاکیزہ یہاں وہاں دیکھ کر خوش ہوتی ہوئی بولی

میں نے سوچا اپنے بیچارے دوستوں کے لیے چھوٹی سی پارٹی ہی رکھ لوں اسی

بہانے میرے نیو پراجیکٹ کی لائننگ بھی ہو جائے گی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

یہ کہہ کر حادث ہنسنے لگا۔۔ عالیہ بیگم بھی حادث کو دیکھ کر ہنسنے لگی۔۔

میرا پیارا بیٹا اللہ تمہیں بہت ترقی دے آمین۔۔

، عالیہ بیگم نے حادث کو چومتے ہوئے کہا

حادث یار پہلے بتا دیتے نہ ہم تمہارے لیے اچھا سا تحفہ بھی لے آتے۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں پاکیزہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔

اسجد بولا،

تم جیسے دوستوں کا سہارا ہی کافی ہے میرے یارو۔۔

حادث نے اُن تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تو علی اور اسجد فوراً حادث کے گلے لگ گئے۔۔

بیٹھو تم لوگ۔۔

پاکیزہ تم مائثرہ کے ساتھ بیٹھو باتیں کرو میں بس دو منٹ میں آیا۔۔

مہرین ابھی تک ہوٹل کی اینٹرینس پر ہی کھڑی ان سب کو دیکھ رہی تھی۔۔

یہ لڑکی تو وہی ہے جس کو میں نے حادث کے گھر میں دیکھا تھا تو یہ سوچ عورت کون ہے؟؟

اتنی خاص ہے یہ جو اسے حادث گاڑی تک لینے گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے لگتا ہے یہ حادثہ کی ماں ہے۔۔۔ شوکت خان کی بیوی۔۔۔

مہرین اُن سب کو دیکھتی ہوئی دل ہی دل میں کہہ رہی تھی۔۔۔

آج میں اس عورت سے بات کروں گی اور اسے بتاؤں گی کہ تمہارا شوہر میرے

ساتھ راتیں گزار رہا ہے اور یہ بیچاری اکیلی راتیں گزار رہی ہے۔۔۔

بیمار بوڑھی۔۔۔ اسی لیے تو شوکت خان اسے منہ نہیں لگاتا اسے چھوڑ کر آگیا ہے۔۔۔

میڈم آپ کس کا ویٹ کر رہی ہیں؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، پاس سے گزرتے ایک ویٹر نے مہرین سے کہا

ک۔۔۔ کسی کا نہیں۔۔۔

وہ ذرا سا مسکرائی اور جا کر بیٹھ گئی۔۔۔

پارٹی کا سارا سیٹ اپ ہوٹل کے بیک سائڈ پر تھا کھلے آسمان تلے پورا سیٹ اپ

گیا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بہت بھوک لگی ہے حارث اب بس جلدی سے کھانا لگوا دو۔۔

،پاکیزہ نے مسخہ بناتے ہوئے کہا

موٹی میں ابھی کھانے کے پاس سے ہی ہو کر آ رہا ہوں کھانا بس لگنے لگا ہے۔۔

،حارث نے کہا

موٹی بس کر دیا کریار کہیں تو سکون سے بیٹھ جایا کر۔۔

،علی پاکیزہ کو تنگ کرتا ہوا بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو تو چپ ہی رہ سکے چوہے مجھے موٹی مت بولا کر۔۔

لڑ لو تم لوگ۔۔

پارٹی میں آئے ہیں تھوڑی تمیز ہی کرلو۔۔

،اسجد دونوں کو گھورتا ہوا بولا

چلو اٹھو فولوز بنواتے ہیں آجاؤ۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ تم بھی آ جاؤ۔۔

، حارث نے کہا

مائرہ مسخ بنا کر بیٹھی تھی۔۔

حارث اگر وہ لڑکی بھی آج پارٹی میں آتی تو کافی مزہ آتا ہاں نہ؟؟؟

، پاکیزہ نے کہا

لو جی۔۔ پھر تو حارث صاحب نے ہمیں لفٹ ہی نہیں کروانی تھی بس اُسی کے

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

آگے پیچھے گھومنا تھا۔۔

، علی بولا

یارررر۔۔۔ چپ ہو جاؤ۔۔ نہ دو مجھے دکھ پہلے ہی بہت لٹا ہوا ہوں۔۔

، حارث نے مسخ بناتے ہوئے کہا

آؤ مائرہ۔۔

URDU NOVEL BANK

پاکیزہ مائثرہ کا ہاتھ پکڑ کر اُسے لے گئیں۔۔

نہ جانے اس لڑکی کو کیا ہو گیا ہے اتنی خاموش رہنے لگی ہے۔۔

عالیہ بیگم مائثرہ کو دیکھ کر مسمنائیں۔۔

دیکھو کیسے اترا رہا ہے ان سب کے ساتھ اور میرے ساتھ سیدھے منہ بات بھی نہیں کرتا ہے۔۔

مہرین اکیلی بیٹھی جل رہی تھی۔۔

اُس کے دماغ میں اچانک خیال آیا کیوں نہ وہ عالیہ بیگم کے پاس جائے اور جا کر اُس سے دو چار دکھ سکھ ہی کر لے یہ سب تو فوٹوز بنوانے میں مصروف ہیں اور موقع بھی کافی اچھا ہے۔۔

اُس نے یہاں وہاں دیکھا اور اُٹھ کر عالیہ بیگم کے پاس جانے لگی تو حادثہ نے اُسے دیکھ لیا۔۔

URDU NOVEL BANK

کہاں جا رہی ہیں مس مہرین ابھی تو پارٹی شروع ہوئی ہے۔۔

،حادث نے کہا

آ۔۔ وہ میں واش روم کی طرف جا رہی تھی۔۔

اتنے میں پاکیزہ پیچھے سے بولی۔۔ یہ کون ہے؟؟

یہ میرے آفس میں نیو ورکر ہیں مس مہرین۔۔

مس مہرین ان سب سے ملیں یہ ہیں میرے دوست اور یہ ہے میری کزن

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

ماثرہ۔۔

اوہ نائڈس۔۔ بہت اچھا لگا آپ سب سے مل کر۔۔

آؤ فوٹو بنواؤ ہمارے ساتھ۔۔

،علی نے مہرین کی طرف دیکھتے ہوئے تمسخرانہ انداز میں کہا

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

مہرین نے ان سب کے ساتھ فوٹوز بنوائے اور پھر اُس نے اپنا موبائل اسجد کو دیا اور کہا کہ میری او حارث کی اس موبائل میں ایک اچھی سی فوٹو بنا دے۔۔
کیسے چپک رہی ہے یہ لڑکی حارث کے ساتھ۔۔

مائدہ وہاں کھڑی مہرین کو گھور رہی تھی۔۔

چلو حارث ایسے کھڑے ہو جاؤ علی تم یہاں کھڑے ہو جاؤ اور اسجد تم میرے پاس آکر کھڑے ہو جاؤ مائدہ تم بھی آؤ۔۔
دیکھنا کتنی اچھی فوٹو آئے گی۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

، پاکیزہ نے کہا

آپ لوگ انجوائے کریں میں آتی ہوں۔۔

مہرین یہ کہہ کر فوراً عالیہ بیگم کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

یہی موقع ہے مہرین اس عورت کو اپنے راستے سے ہٹانے کا۔۔ یہ مرے گی تو
حادث کا گھر میرا ہوگا ورنہ یہ سانپ بن کر بیٹھی رہے گی۔۔

کیسی ہیں آپ؟؟

حادث کی امی ہیں نہ آپ؟؟

، مہرین نے نہایت میٹھے لہجے میں کہا

جی میں حادث کی امی ہوں آپ کون ہیں؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، عالیہ بیگم نے کہا

جی میں حادث کے ساتھ کام کرتی ہوں۔۔

، مہرین بولی

اوہ اچھا خوش رہو۔۔

یہ کہہ کر عالیہ بیگم اپنا سوپ پینے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

امم۔۔ وہ ایک بات پوچھوں آپ سے؟؟

، مہرین نے دھیمے لہجے میں کہا

جی پوچھیں۔۔

، عالیہ بیگم نے مہرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

آپ کے شوہر کا نام شوکت خان ہے نہ؟؟

کیا وہ آپ کے ساتھ نہیں رہتا؟؟

مہرین بار بار پیچھے مڑ کر بھی دیکھ رہی تھی کہ کہیں حادثہ یا اُس کے دوست نہ آ

جائیں۔۔

تم شوکت کو کیسے جانتی ہو؟؟

اور تم مجھ سے یہ سب کیوں پوچھ رہی ہو؟؟

، عالیہ بیگم نے اُسے گھورتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

کیونکہ تمہارا شوہر میرے ساتھ رہتا ہے اور میرے ساتھ اپنی ہر خواہش پوری کرتا ہے مجھ پر جان چھڑکتا ہے۔۔

کیا بکواس کر رہی ہو تم یہ ہاں؟؟؟

میں ابھی حادثہ کو بڑا کر سب بتاتی ہوں۔۔

ششش۔۔۔

خاموش۔۔

مہرین نے عالیہ بیگم کے پاؤں پر اپنی پانچ انچ کی ہیل رکھ کر پاؤں دبا دیا۔۔

یہاں بولنا مت ورنہ پوری محفل کو بتا دوں گی کہ حادثہ کا باپ میرے ساتھ راتیں گزارتا ہے۔۔ یاد رکھنا تمہارے بیٹے کی عزت مٹی میں مل جائے گی۔۔

آہ۔۔

آہ۔۔۔ میرا پیر۔۔

URDU NOVEL BANK

مہرین وہاں سے اُٹھی اور وہاں گئیں جہاں پر پہلے بیٹھی تھی اپنا بیگ لیا اور باہر جا کر ڈرائیور کو کال کی۔۔

اپنا راستہ تو میں بنا ہی لوں گی۔۔

میرا مشن حارث نہیں بلکہ اُس کی پراپرٹی ہے اور جیسے ہی سب کچھ میرے ہاتھ میں آجائے گا میں شوکت خان کا بھی کام تمام کر دوں گی پھر سکون سے اپنی زندگی جیوں گی۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھی اور شوکت خان کے پاس جانے کے لیے نکل گئیں۔۔

عالیہ بیگم کا بی بی فل ہائیں ہو گیا تھا اُن کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔

یہ لڑکی کون تھی کیا چاہتی تھی؟؟

کیا واقعہ ہی شوکت خان اس لڑکی کے ساتھ رہتا ہے؟؟

ضرور اُس نے جان بوجھ کر اس لڑکی کو حارث کے آفس میں بھیجا ہوگا۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ سب باتیں سوچتی سوچتی عالیہ بیگم کُرسی سے نیچے گر کر بے ہوش ہو گئی۔۔
ہر کونئی عالیہ بیگم کی طر بھاگتا ہوا آ رہا تھا۔۔

امی۔۔۔

حارث بھاگتا ہوا آیا اور اپنی امی کو اٹھا کر اُس نے کُرسی پر بیٹھایا۔۔
کیا ہوا امی ابھی تو بالکل ٹھیک تھیں آپ؟؟
پھپھو جان آنکھیں کھولیں کیا ہوا ہے آپ کو؟؟
مادرہ نے عالیہ بیگم کے ہاتھ مسلتے ہوئے کہا
ہاسپٹل لے کر چلو آئی کو حارث۔۔

اسجد نے کہا

اُس نے اپنی امی کو اٹھایا اور گاڑی کی جانب لے گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

علی فوراً گاڑی میں بیٹھا گاڑی اسٹارٹ کی اور وہ لوگ ہاسپٹل کے لیے نکل گئے۔۔

کیوں آئی تھی تم اُس لڑکے کے ساتھ گھر سے بھاگ کر ہاں؟؟
تم بچی نہیں ہو علیہ۔۔ کیا تم اس دنیا کو جانتی نہیں کتنی مطلبی ہے؟؟
وقت آنے پر اپنے ساتھ چھوڑ دیتے ہیں یہ تو پھر اجنبی تھا تم ایسا کیسے کر سکتی ہو؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حفصہ علیہ پر برس پڑی۔۔

حفصہ میں نہیں جانتی مجھے کیا ہو گیا تھا مجھے اس سے محبت ہو گئی تھی مگر میں اس محبت کے چکر میں اپنا سب کچھ گنوا بیٹھی ہوں۔۔

علیہ کی آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

کب آئی تھی تم اس کے ساتھ؟؟

تایا جان تمہیں ہر جگہ ڈھونڈ رہیں گے پریشان ہوں گے۔۔

، حفصہ نے کہا

انہوں نے تم لوگوں کا اتنا دکھ دیا ہے ابھی بھی تم میرے ابا کے بارے میں سوچ کر پریشان ہو رہی ہو۔۔

میں تمہارے گھر کی چابیاں بھی اپنے ساتھ تھی مگر وہ چابیاں تو جمال کے گھر ہی رہ گئی ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیا اا؟؟

تم وہ چابیاں کیوں لے کر آئی تھی؟؟

، حفصہ نے حیرانگی سے کہا

URDU NOVEL BANK

جب میں اماں کی الماری سے اُن کے سونے کے کڑے اور کچھ پیسے نکالے تو چابیاں بھی وہاں پر ہی پڑی تھیں میں نے نہ جانے کیوں وہ بھی بیگ میں ڈال لی۔۔

تم جانتی ہو ابا اُس گھر کو اپنے نام کروانے والا تھا اچھا ہوا نہ میں لے آئی وہ چابیاں۔۔۔

یہ تو تم نے بہت اچھا کیا جمال کا گھر کہاں ہے ہم وہاں جا کر لے آتے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، صوفے پر بیٹھی انابیہ نے کہا

کیسے جائیں گے انابیہ باہر ہر طرف تو لوگ پھیلے پڑے ہیں کسی نے اسے دیکھ لیا تو کہیں مسئلہ نہ ہو جائے۔۔

، حفصہ بولی

URDU NOVEL BANK

میں احمد بھائوں سے بات کرتی ہوں تم فکر نہ کرو رات میں ہم جا کر لے آئیں
گے کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا۔۔

، انابیہ نے کہا

ہو سکتا ہے جمال اب وہ سب چیزیں واپس نہ کرے پھر کیا کریں گے ہم؟؟
حفصہ پریشان کیوں ہو رہی ہو؟؟

گھر کے تالے توڑے بھی تو جا سکتے ہیں نہ۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، انابیہ نے کہا

انابیہ تم کہہ رہی ہو مگر یہ بھی تو دیکھو اگر تایا جان نے ہمیں پھر سے بے عزت
کر کے ہمارے ہی گھر سے ہمیں نکال دیا تو؟؟

میں ہوتی ہوں تو اُن کو جواب دے دیتی ہوں اب اور مومنہ میں اتنی ہمت نہیں
ہے یہ بے بس ہو جاتی ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

سوچو محلے کے آوارہ لڑکے جب آپ کے گھر کے باہر کھڑے ہو کر آپ کا دروازہ پیٹیں آپ کو گندی گندی گالیاں دیں اُس وقت اکیلی عورت کیا کرے؟؟
وہ تو اپنی جوان بچیوں کی عزت کا سوچے گی سب سے پہلے اور چپ کر کے نکل جائے گی۔۔

آج کے دور میں باپ بھائی کا سر پر ہونا بہت ضروری ہے ورنہ لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔۔

حفصہ ریلیکس کرو میری جان میں احمد کو کال کرتی ہوں وہ آتا ہے تو ہم اُس لڑکے کے گھر جا کر گھر کی چابیاں اور جو بھی علیحدہ کا قیمتی سامان ہے وہ لے آئیں گے۔۔ تم بیٹھو یہاں آرام سے ایسے اگر آنٹی نے سُن لیا بلا وجہ پریشان ہوں گی۔۔

انابیہ یہ کہہ کمرے سے باہر احمد کو کال کرنے چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

معاف کر دو مجھے حفصہ میری وجہ سے تم بھی پریشان ہو رہی ہو۔۔۔ یقین جانو اگر تم نہ ہوتی یہاں تو میرا نہ جانے اس وقت کیا حال ہو رہا ہوتا۔۔۔

میں اللہ کے بعد تمہاری شکر گزار ہوں کہ میں اُس درندے سے بچ گئی ہوں۔۔۔

میں تو یہی سمجھتی تھی کہ وہ مجھ سے سچی محبت کرتا ہے مگر اندازہ تو اُس وقت ہوا جب اُس کے ساتھ اُس کے گھر میں آئی اُس کا مجھے نکاح کے بغیر چھونا وہ سب کرنا۔۔۔۔۔ اُس کی ماں کا میرے ساتھ بُرا سلوک۔۔۔

یہ کہتے ہوئے علیہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے تو حفصہ نے اُسے سینے سے لگا لیا۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urduromelbank.com

چپ ہو جاؤ علیہ ایسے رونے سے کچھ بھی نہیں ہوگا تمہیں صبر سے کام لینا ہوگا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ابا کو ہارٹ اٹیک آیا ہے مگر ڈاکٹرز کہہ رہے ہیں اب وہ ٹھیک ہیں پہلے سے بس آپ دعا کریں اُن کے لیے۔۔

فیضان نے اپنی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

اگر تمہارے ابا کو کچھ ہو گیا نہ تو میں ذندہ نہیں رہ پاؤں گی یہ سب کچھ اُس علیینہ کی وجہ سے ہو رہا ہے۔۔

وہ سرد لہجے میں بولی

اماں اب اُس کا نام لینے کی ضرورت نہیں ہے وہ ہمارے لیے مر چکی ہے اور اب وہ اگر ہمارے پاس آئیں بھی تو میں اُسے جان سے مار دوں گا۔۔

اُس نے ہماری عزت کی ذرا بھی پرواہ نہیں کی باہر لوگ ہمارے بارے میں نہ جانے کیسی کیسی باتیں بنا رہے ہیں۔۔

فیضان نے سخت لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

یہ کچھ دوائیاں ہیں جا کر ہاسپٹل کی فارمیسی سے لے آئیں پیشینٹ کو دینی ہیں۔۔

نرس نے فیضان کو سلپ دیتے ہوئے کہا

فیضان نے سلپ پکڑی اور دوائیاں لینے چلا گیا۔۔

فیضان نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو اُس کے پاس صرف دو ہزار روپے ہی بچے تھے۔۔

دوائیوں کا بل کافی زیادہ بنا تھا اتنے پیسے اُس کی جیب میں نہیں تھے۔۔

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

بھائو یہ میرے پاس صرف دو ہزار روپے ہیں اتنے پیسوں کی جتنی بھی دوائی آئے گی وہ دے دیں باقی میں بعد میں لے لیتا ہوں۔۔

فیضان نے اُسے دو ہزار روپے دیے اور دوائی لے کر اپنی اماں کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

نرس کو دے کر آؤ یہ دوائیں یہاں آکر کیوں بیٹھ گئے ہو؟؟؟
اماں یہ آدھی دوائیں بھی نہیں آئیں ابھی۔۔

دوائیں سات آٹھ ہزار کی ہے اور میرے پاس جیب میں صرف دو ہزار روپے تھے
جن کی بس یہ دوائیں ہے۔۔

فیضان نے دھیمے لہجے میں کہا

ہائے اللہ جی۔۔۔ یہ کیسا وقت آگیا ہے ہم پر۔۔

عشرت بیگم نے اپنے کانوں میں سے بالیاں اُناری اور فیضان کے ہاتھ پر رکھ
دیں۔۔

جاؤ انہیں بچ آؤ اور پیسے لے آؤ جلدی سے اس کے علاوہ کوئی حل نہیں ہے۔۔
مگر اماں یہ کتنے میں یک جائیں گی تو انہیں اپنے پاس رکھ میں کسی سے اُدھار لے
لیتا ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں تو جلدی سے بس انہیں بچ آ اور پیسے لے آ۔۔

فیضان نے دوائیں نرس کو دی اور بالیاں لے کر سونار کی دھکان پر جانے کے لیے نکل گیا۔۔

یا اللہ ہماری مدد کر ہمیں اس مشکل سے نکال دے۔۔

عشرت بیگم بیٹھی دعائیں مانگ رہی تھی۔۔

میرے مولا میری امی کو سلامت رکھنا میری ماں کے علاوہ میرا کوئی نہیں ہے۔۔

کاش حفصہ آج یہاں تم ہوتی تو ڈاکٹرز کے ساتھ مل کر میری امی کا علاج کرتی۔۔

کاش آج یہاں تم ہوتی میرے مشکل وقت میں مجھے حوصلہ دیتی۔۔

URDU NOVEL BANK

تمہارے ساتھ کوئی رشتہ نہیں مگر پھر بھی تم مجھے ہر پل ہاد رہتی ہو جب سے تمہیں دیکھا ہے جب سے تمہیں ملا ہوں تمہارا دیوانہ ہو کر رہ گیا ہوں۔۔

شاید میں کبھی اظہار بھی نہ کر پاؤں تم سے اپنی محبت کا کیونکہ میں پہل کرنے اور اظہار کرنے میں ہمیشہ پیچھے رہ جاتا ہوں۔۔

وہ دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا نظریں جھکائے یہ سب سوچ رہا تھا۔۔

پریشان نہ ہو یا۔۔

، اسجد نے حارث کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

ڈاکٹرز کہہ رہے ہیں امی کی حالت بہت اچھی نہیں ہے۔۔

، حارث نے دھیمے لہجے میں کہا

مائثرہ آئی سی یو کے باہر کھڑی روئی جارہی تھی۔۔

مائثرہ رو نہیں دعا کرو کچھ نہیں ہوگا آنٹی کو۔۔

URDU NOVEL BANK

پاکیزہ نے اُسے حوصلہ دیتے ہوئے کہا

اگر پھپھو کو کچھ ہو گیا تو میں مر جاؤں گی ان کے سوا اس دنیا میں میرا کوئی
نہیں ہے میں کیا کروں گی؟؟

وہ یہ کہتی ہوئی پاکیزہ کے گلے لگ کر رونے لگی۔۔

وہاں حارث پریشان کھڑا تھا یہاں ماثرہ کا رو کر بُرا حال تھا۔۔

ڈاکٹر جب باہر آیا تو اُس نے حارث کو اپنے ساتھ آنے کا کہا۔۔ حارث فوراً ڈاکٹر
کے ساتھ چلا گیا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

وہ ایک روم میں گئے جہاں ڈاکٹر نے حارث سے پوچھا کہ کیا آپ کی امی کو کوئی
پریشانی تھی؟؟

حارث نے کچھ سیکنڈ کے لیے سوچا اور پھر نفی میں سر ہلا دیا۔۔

URDU NOVEL BANK

بہت سیریس حالت ہے اُن کی۔۔ بہت زیادہ کسی بات کا سٹریس لیا ہے انہوں نے۔۔

مگر امی تو بالکل ٹھیک تھیں کوئی پریشانی بھی نہیں تھی انہیں مگر اچانک بیٹھے بیٹھے وہ گر گئیں او بے ہوش ہو گئیں۔۔

پریشان نہ ہوں دعا کریں کہ انہیں چوبیس گھنٹے کے اندر اندر ہوش آ جائے۔۔

یہ کہہ کر ڈاکٹر وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا اور حارث سوچ میں پڑ گیا کہ اُس کی امی نے کس بات کی ٹینشن لی ہے جو اس قدر اُن کی حالت بگڑ گئی ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ وہاں سے باہر گیا اور مائثرہ کا بازو پکڑ کر اُسے باہر لے گیا۔۔

چھوڑو حارث کیا کر رہے ہو؟؟

، مائثرہ نے اپنا بازو چھڑواتے ہوئے کہا

یہ کہاں لے جا رہا ہے اسے؟؟

URDU NOVEL BANK

پاکیزہ نے علی اور اسجد کی طرف دیکھتے ہوئے حیرانگی سے کہا
ہوسکتا ہے کچھ پوچھنے گیا ہو اُس سے۔۔ ہمیں یہاں ہی رہنا چاہیے جو بھی بات
ہوگی حارث بتا دے گا ہمیں۔۔

علی نے کہا

تم چوبیس گھنٹے امی کے پاس رہتی ہو نہ بتاؤ انہیں کس بات کی ٹینشن تھی؟؟
کیا پھر سے وہ بد نخت آدمی گھر میں آیا تھا؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حارث نے سخت لہجے میں کہا

نہیں وہ نہیں آیا میں ہر وقت گھر میں ہی ہوتی ہوں آیا ہوتا تو مجھے معلوم ہوتا اور
میں تمہیں بھی بتاتی اور پھپھو تو اتنے دن سے خوش تھی کون پریشانی نہیں تھی
انہیں اگر ہوتی تو وہ ضرور بتاتی مجھے۔۔

مائرہ نے جواب دیا۔۔

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر نے کہا ہے اُن کے ذہن پر سخت قسم کا اثر ہوا ہے انہوں نے کسی بات کا سٹریس لیا ہے کونسی بات کا نہ وہ تم جانتی ہو نہ میں جانتا ہوں تو معلوم کیسے ہوگا؟؟؟

حارث چیخا۔۔

میں نہیں جانتی مجھے اندر جانے دو پھپھو کے پاس۔۔

وہ بھاگتی ہوئی اندر چلی گئی۔۔

حارث کو اس وقت کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے۔۔

www.urduovelbank.com

احمد بھائی اگر علیہ کو کسی نے دیکھ لیا تو کہیں مسئلہ نہ ہو جائے اس لیے میں کہہ رہی ہوں ہمیں ہی چلے جانا چاہیے بس۔۔

حفصہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

حفصہ علیہ ہی جانتی ہے اس نے وہ چیزیں کہاں رکھی تھی کہاں نہیں اور ویسے بھی باہر کسی نے علیہ کو نہیں دیکھا ہے اس لیے زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

انابہ تم یہاں ہی رکو میں اور علیہ جاتے ہیں احمد بھائو کے ساتھ۔۔

حفصہ نے انابہ کو گھر پر ہی رکنے کا کہا اور دونوں احمد کے ساتھ جمال کے گھر کی طرف چلی گئیں۔۔

میرا تو دل زور زور سے دھڑک رہا ہے۔۔

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

،علیہ نے کہا

پریشان نہ ہو کچھ نہیں ہوتا۔۔

احمد نے جمال کے گھر لا دروازہ بجایا تو کافی دیر کے بعد اُس کی بوڑھی ماں نے

،دروازہ کھولا

URDU NOVEL BANK

کس سے ملنا ہے اس وقت گھر پر کوئی مرد موجود نہیں ہے۔۔

میں انسپیکٹر احمد ہوں مجھے آپ کے گھر کی تلاشی لینی ہے۔۔

احمد نے دونوں دروازے کھولے اور حفصہ اور علیہ کو اندر جانے کا اشارہ کیا۔۔

کون ہو تم میرے گھر میں گھسنے کی ہمت کیسے ہوئی تم لوگوں کی؟؟

بانو جلدی سے باہر آؤ۔۔

اُس نے بانو کو آواز دی جو اندر کمرے میں ہینڈ فری لگا کر مزے سے گانے سننے

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

میں مست تھی۔۔

اے بانو کہاں مر گئی ہے تو؟؟

باہر آ کر دیکھ کون لوگ ہیں یہ۔۔

بانو کہاں سننے والی تھی وہ تو مزے میں تھی۔۔

کہاں رکھا تھا تم نے اپنا بیگ؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ دونوں کمرے کی تلاشی کر رہی تھی ہر جگہ دیکھ لیا مگر بیگ کہیں بھی نہیں تھا۔۔

حفصہ مجھے لگتا ہے وہ بیگ جمال لے گیا ہے ورنہ یہاں ہی رکھا تھا میں نے۔۔
کیا ہوا مل گیا بیگ؟؟

،احمد نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا
نہیں یہاں نہیں ہے وہ بیگ۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

،حفصہ بولی

جمال کی بہن سے پوچھنا پڑے گا ہو سکتا ہے اس نے کہیں رکھ دیا ہو۔۔

،علینہ نے کہا

کہاں ہے اُس کی بہن؟؟

،حفصہ بولی

URDU NOVEL BANK

احمد باہر گیا اور بڑھیا سے کہا کہ جلدی اپنی بیٹی کو بلاؤ۔۔

کیا کہنا ہے تو نے میری بیٹی کو ہاں؟؟

زیادہ شور کرنے کی ضرورت نہیں ہے ورنہ تیرے بیٹے کو پکڑ کر ہمیشہ کے لیے جیل میں بند کر دوں گا۔۔

کسی کی بیٹی کی زندگی برباد کرتے ہوئے تم لوگوں کو بالکل شرم نہیں آتی؟؟
حفصہ اور علیہ دوسرے کمرے میں گئیں تو بانو چارپائوں پر لیٹی گانے سن رہی تھی۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ علیہ اور حفصہ کو وہاں کھڑی دیکھ کر حیران رہ گئیں اور اُٹھ کر بیٹھ گئیں۔۔

بھابھی آگئیں تم؟؟

یہ لڑکی کون ہے؟؟

،بانو نے اپنے کانوں سے ہینڈ فری اُتارتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

وہ بیگ کہاں ہے جو میں اپنے ساتھ لے کر آئی تھی؟؟؟

،علینہ نے سرد لہجے میں کہا

وہ بیگ تم یہاں ہی چھوڑ گئی تھی تو میں نے اٹھا کر رکھ دیا تھا میں نے کہا جب تم لوگ نکاح کر کے واپس آؤ گے تو تمہیں دے دوں گی۔۔

اے لڑکی جلدی سے بیگ لے کر آؤ۔۔

،احمد نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟

کون ہو تم؟؟

،بانو نے احمد کو گھورتے ہوئے کہا

جمال کہاں ہے؟؟

یہ تم کن لوگوں کو لے کر ہمارے گھر گھس آئی ہو؟؟

URDU NOVEL BANK

بانو نے علیہ کی جانب بڑھتے ہوئے کہا تو حفصہ نے بانو کو پیچھے کی طرف دھکا دیا۔۔

تم سے جو کہا گیا ہے بس وہی کرو سمجھی۔۔

بانو دوسرے کمرے میں گئی اور سیف الماری کے اوپر سے بیگ اُتار کر لائی۔۔
یہ رہا تمہارا بیگ جس میں سے جمال نے سارے پیسے نکال لیے تھے۔۔

علیہ نے اُس سے وہ بیگ چھینا اور دیکھا بیگ میں صرف چابیاں اور اُس کی امی کا ایک سونے کا کڑا موجود تھا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

بہت ہی لالچی انسان ہے یہ ایک کڑا بھی کیوں چھوڑ کر گیا ہے یہ بھی لے جاتا۔۔

علیہ نے تلخ لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

تم اور جمال تو نکاح کرنے گئے تھے نہ تو جمال کہاں لیے اور اُس کے بارے میں تم اس طرح کی باتیں کیوں کر رہی ہو؟؟

علینہ چلو یہاں سے تم اس کے کسی سوال کا کوئی جواب نہیں دو گی۔۔

وہ کمرے سے نکل کر باہر آئے تو بانو کی ماں زمین پر گری بے ہوش پڑی تھی۔۔

اماں کیا ہوا؟؟

اُمھو اماں؟؟

یہ سب تم لوگوں کی وجہ سے ہوا ہے نکل جاؤ ہمارے گھر سے۔۔

بانو نے تلخ لہجے میں کہا تو وہ تینوں نکل کر وہاں سے چلے گئے۔۔

ان لوگوں کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے ہے ظالم لوگ۔۔

یہ عورت مجھے دھکے مار کر گھر سے نکال رہی تھی اسی کی وجہ سے ہم بھاگے تھے

اسی کی وجہ سے سارا گاؤں اکٹھا ہوا تھا اس کے گھر کے آگے۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنے بیٹے کا تماشا اس نے خود بنایا تھا اور ہم پیچھے کھیت کے راستے سے نکل کر گئے تھے۔۔

علینہ بس خاموش ہو جاؤ اب گھر جا کر بات کرتے ہیں۔۔

انابیہ گیٹ میں کھڑی ان لوگوں کا انتظار کر رہی تھی۔۔

سامنے سے آتا انہیں دیکھ کر اُس کے دل کو سکون مل گیا۔۔

شکر ہے میرے اللہ یہ لوگ آگئے خیر سے۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

اتنی خوش کیوں نظر آ رہی ہو سب خیریت تو ہے نہ دل نشین؟؟

، شوکت خان نے کہا

ڈارلنگ میں تمہارے لیے ایک بہت بڑی خوشخبری لے کر آئی ہوں۔۔

وہ اُٹھ کر شوکت خان کے پاس آئی اور آ کر اُس کی بانہوں میں لیٹ گئی۔۔

Vist For More Novels : www.urduromelbank.com

URDU NOVEL BANK

جلدی سے مجھے خوشخبری ہو میری دل نشین مجھ سے اب انتظار نہیں ہو رہا۔۔

خوشخبری سننے کے بعد تم میرے ہاتھ چومو گے کہ میں نے تمہاری زندگی سے اتنا بڑا کانٹا نکال کر پھینک دیا۔۔

وہ اُس کے سینے پر انگلیاں پھیرتی بولی

ارے اب بتا بھی دو کہیں حادث کا کام تمام تو نہیں کر آئی تم؟؟

وہ جھٹ سے بولا

نہیں نہیں میں تمہاری بیوی عالیہ کو سب بتا آئی ہوں کہ اُس کا شوہر شوکت خان مہرین کے ساتھ رہتا ہے اور مہرین اُس کی ہر دلی خواہش کو پورا کرتی ہے۔۔
اب وہ اس بات کا گہرا صدمہ لے گی اور کچھ دنوں تک اوپر پہنچ جائے گی۔۔

مہرین نے دونوں ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا

یہ تم نے کیا کیا کیا؟؟

URDU NOVEL BANK

سب کچھ عالیہ کے نام پر ہے ابھی۔۔

شٹ۔۔۔

وہ آنکھیں بند کرتا ہوا بولا

عالیہ کے نام کیوں ہے سب؟؟

وہ کمپنی وہ گھر یہ ساری جائیداد تمہارے نام پر تو ہے تم نے خود مجھ سے کہا تھا
شوکت خان۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

وہ اُسے گھورتی ہوئی سرد لہجے میں بولی

عالیہ میری بیوی ہے تو سب میرا ہی ہوا نہ مگر تم نے تو سارے کمرے کرائے پر
پانی ہی پھیر دیا۔۔ اب اگر وہ مر گئی تو سب کچھ حادثہ کا ہو جائے گا اور اُس
سے کچھ بھی لینا ناممکن ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

تمہیں اسی لیے وہاں بھیجا تھا کہ تم حادث کو اپنے قریب کر کے اُس کی ماں کے قریب بھی ہو جاؤ گی۔۔ میرا کچھ اس طرح پلان تھا جو تم نے سارا چوہٹ کر دیا۔۔

تو پہلے بتانا تھا نہ مجھے کیا معلوم تھا تم نے یہ پلان بنا رکھا ہے۔۔

مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آرہی تم نے اپنا سب کچھ اپنی اُس بوڑھی بیگم کے نام کیوں کیا تھا؟؟؟

بتاؤں گا بہت جلد بتاؤں گا سب کچھ۔۔ ابھی مجھے یہ سوچنے دو آگے کیا کرنا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس وقت تو مجھے سب کچھ ہاتھ سے نکلتا ہوا دکھائے دے رہا ہے۔۔۔

، شوکت نے اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

شوکت خان مجھے سب کچھ سچ بتاؤ تم نے ہر بات مجھ سے جھوٹ ہی کہی ہے تمہارے پاس اپنا کچھ بھی نہیں ہے سب کچھ اُس حادث اور اُس کی ماں کا

ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

اتنے دنوں سے تم نے مجھے یہاں اپنے ساتھ اپنے مطلب کے لیے رکھا ہے مجھے تو لگ رہا ہے مجھے کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا۔۔

وہ وہاں سے اُٹھ غصے سے دوسرے کمرے میں جا کر لیٹ گئی۔۔

آپ کے پیشنٹ کو ہوش آگیا ہے جا کر مل لیں اُن سے وہ یاد کر رہی ہیں آپ کو۔۔

ڈاکٹر نے باہر آ کر حارث سے کہا تو وہ بھاگتا ہوا روم میں گیا۔۔
www.urdu-novel-bank.com

امی۔۔

یا اللہ تیرا شکر ہے میری ماں ہوش میں آگئی۔۔۔

حارث اپنی امی کے ہاتھ چومنے لگا۔۔

”آپ کو کیا ہو گیا تھا امی؟“

URDU NOVEL BANK

آپ جانتی بھی ہیں میں کتنا پریشان ہو گیا تھا "مجھے ایسا لگ رہا تھا جیسے میری زندگی رُک گئی ہو میری دنیا ویران ہے آپ کے بغیر آپ یہ بات اچھے سے جانتی ہیں"۔۔

عالیہ بیگم ذرا سی آنکھیں کھول رہی تھی اور حارث کو دیکھ رہی تھی۔۔

امی مجھے بتائیں کس بات کی پریشانی ہے آپ کو؟؟

ایک دم انہوں نے حارث کا ہاتھ زور سے تھام لیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حارث بیٹا۔۔

،عالیہ بیگم نے بالکل دھیمی آواز میں کہا

جی میری پیاری امی۔۔

وہ یہ کہتا ہوا اپنی کے قریب ہوا۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنے اُس باپ کو کبھی بھی اپنے گھر میں داخل ہونے مت دینا اور اپنی کمپنی میں لوگوں کو دیکھ پر اپنا پورا دھیان رکھو۔۔

حادث یہ سُن کر حیران ہوا۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ؟؟؟

، حادث نے انہیں دیکھتے ہوئے کہا

بس جو میں نے کہا ہے اُس پر عمل کرو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مادر کہاں ہے اُسے بٹا کر لائو۔۔

امی مادرہ باہر بیٹھی ہے میں ابھی بٹا کر لاتا ہوں۔۔

حادث فوراً گیا اور مادرہ کو بٹا کر لایا۔۔

رُوم میں آتے ہی مادرہ اپنی پھپھو کو چومنے لگی انہیں پیار کرنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ جانتی ہیں نہ اس دنیا میں آپ کے علاوہ میرا کوئی نہیں پھر کیوں آپ ایسے بیمار ہو کر ہماری جان نکال دیتی ہیں۔۔

آپ کے بغیر ہماری زندگی ہماری ادھوری ہے۔۔
مائرہ یہ کہہ کر رونے لگی۔۔

مائرہ۔۔

حارث۔۔۔

”میری خواہش ہے کہ تم دونوں نکاح کرلو۔۔“
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

حارث تم جانتے ہو نہ مائرہ کا اس دنیا میں تمہارے اور میرے علاوہ کوئی سہارا نہیں ہے اس لیے میری یہ خواہش ہے تم دونوں جلد از جلد نکاح کرلو۔۔
مگر امی۔۔۔

حارث ایک لفظ بھی نہیں سنوں گی میں۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنی ماں سے پیار کرتے ہونا تو اُس کی یہ آخری بات مان لو۔۔۔"

"یہ میری خواہش ہے جسے دونوں کو پورا کرنا ہوگا۔۔۔"

یہ کہنے کی دیر تھی کہ عالیہ بیگم نے دم توڑ دیا۔۔۔

امی۔۔۔

کیا ہوا کچھ تو بولیں؟؟

آپ خاموش کیوں ہوگئی ہیں؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

حارث اپنی امی کا بازو پکڑ کر انہیں ہلانے لگا۔۔۔

اُمّھیں امی۔۔۔

حارث ڈاکٹر کو بلا کر لاؤ جلدی سے۔۔۔

مائرہ کی آنکھوں سے بہنے لگے۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر۔۔ چیختا ہوا حارث رُوم سے باہر گیا تو دو ڈاکٹرز بھاگتے ہوئے آئے۔۔

میری امی کا جلدی سے چیک اپ کریں وہ اچانک بولتی بولتی چُپ کیوں ہو گئی ہیں
؟؟؟

حارث یہ کہتا ہوا انہیں رُوم تک لے گیا۔۔

آپ دونوں باہر جائیں ہمیں چیک اپ کرنے دیں پلیز۔۔

کیا ہوا ہے امی کو مجھے جلدی بتائیں ؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

امی ٹھیک تو ہیں نہ ؟؟

حارث بولی جا رہا تھا۔۔

مائرہ نے حارث کا بازو پکڑا اور اُسے باہر لے گئی۔۔

وہ دونوں جا کر رُوم کے باہر کھڑے ہو گئے۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث کو دل کو تو سکون ہی نہیں آ رہا تھا وہ کبھی یہاں تو کبھی وہاں چکر لگا رہا تھا۔۔

ڈاکٹر باہر آیا تو حارث فوراً ڈاکٹر کی جانب بڑھا۔۔

میری امی ٹھیک تو ہیں نہ؟؟

کیا ہوا ہے میری امی کو؟؟

سوری مسٹر حارث۔۔ شئی از نو مور۔۔

آپ کی امی کو پہلے بھی ایک بات ہارٹ اٹیک آچکا ہے اور اب دوسری بار اُن سے برداشت نہیں ہو سکی یہ تکلیف۔۔۔

اللہ آپ کو صبر دے۔۔

ڈاکٹر نے حارث کو کے کندھے پر تھپکی دی اور وہاں سے چلے گئے۔۔

حارث کو ایک بار ایسا محسوس ہوا جیسے سب کچھ ختم ہو گیا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ وہاں پر سیڑیوں کی طرح کھڑا نہ جانے کونسی دنیا میں پہنچ گیا تھا۔۔

دوسری طرف مائہ یہ خبر سُن کر بے ہوش ہو گئی اور زمین پر گر گئی۔۔

بہت سے لوگ وہاں پر جمع ہو گئے اور مائہ کو اٹھا کر ہاسپٹل کے سٹاف نے رُوم میں شفٹ کیا۔۔

بھائی صاحب ذرا سائڈ پر ہو کر کھڑے ہو جائیں راستے میں مت کھڑے ہوں۔۔

ایک آدمی نے حادثے کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تو اُسے ذرا سی ہوش

آئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ بھاگتا ہوا اپنی امی کے پاس گیا۔۔

اُسے اب تک اپنی ماں کی موت کا یقین نہیں آیا تھا۔۔

آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی امی میں کیسے رہوں گا۔۔

حادثے کی آنکھوں میں آنسو تھے وہ اپنی امی کو لپٹ کر رونے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے فوراً اپنے دوستوں کو کال کر کے بتایا اور جلد پہنچنے کا کہا
کچھ دیر کے بعد وہ اپنی امی کو گھر لے آیا۔۔

مائرہ کو بالکل بھی ہوش نہیں تھی وہ کہاں ہے کہاں نہیں۔۔

اس مشکل وقت میں وہ ایک طرف اپنی ماں کا دُکھ سہہ رہا تھا تو دوسری طرف مائرہ
کو بھی دیکھ رہا تھا جسے اس وقت دنیا کی بالکل بھی خبر نہ تھی۔۔

علی اسجد اور پاکیزہ جب آئے تو حادثہ اُن کو لپٹ کر زور زور سے دھاڑیں مار کر
رونے لگا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

میں کیسے رہوں گایا اپنی ماں کے بغیر کیسے؟؟؟

میں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا تھا کہ ماں کے بغیر بھی رہنا پڑے گا مجھے۔۔

باپ کا پیار تو ملا نہیں تھا حادثہ کے لیے اُس کی ماں ہی سب کچھ تھی اور اُس
کی ماں کے لیے حادثہ ہی سب کچھ تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث صبر سے کام لو۔۔

، علی نے اُسے گلے لگا کر تھپکی دیتے ہوئے کہا

پاکیزہ مائثرہ کے پاس اُس کے کمرے میں تھی اُس کی حالت بہت بُری تھی۔۔

لوگوں کا کافی ہجوم تھا بہت سے رشتہ دار آ رہے تھے مگر شوکت خان کو کوئی ہوش نہیں تھی کہ اُس کی بیوی اس دنیا سے جا چکی ہے اُس نے عالیہ بیگم کو دُکھو کے سوا کچھ بھی نہیں دیا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ہم رات میں نکلیں گے تاکہ علیہ کو کوئی دیکھ نہ پائے ورنہ بہت تماشائے لگے گا۔۔

، حفصہ نے کہا

میں تو کہہ رہی ہوں ابھی کچھ دن یہاں ہی رُک جاؤ ایسے کوئی مسئلہ نہ بن

جائے حفصہ۔۔

URDU NOVEL BANK

، انابیہ نے کہا

حفصہ مجھے بہت زیادہ ڈر لگ رہا ہے اگر میرے ابو یا فیضان کو معلوم ہو گیا نہ کہ میں تم لوگوں کے ساتھ ہوں وہ تو قیامت کھڑی کر دیں گے تم اچھے سے جانتی ہوں اُن کو۔۔

، علینہ نے پریشان لہجے میں کہا

پھر کیا کرنا چاہیے؟؟

ایسے چھپ کر کب تک رہو گی تم؟؟
visit for more novels:
www.urduromelbank.com

کبھی نہ کبھی تو انہیں معلوم ہو ہی جائے گا نہ اور فکر نہ کرو ایک دو دن تک میرے ابو بھی آ جائیں گے پاکستان وہ سب کچھ سمنجھال لیں گے۔۔

، حفصہ نے علینہ سے کہا

URDU NOVEL BANK

ابھی احمد بھائو آنے والے ہیں اگر وہ کہیں گے تو تم لوگ چلے جانا بلکہ احمد بھائو ہی چھوڑ آئیں گے تمہیں رات میں۔۔

، انابیہ نے کہا

اتنے میں حفصہ کا موبائل بچنے لگا۔۔

اُس نے دیکھا زوبیر کی کال آرہی تھی۔۔

یہ کیوں کال کر رہا ہے مجھے؟؟

حفصہ نے کال کاٹ دی اور موبائل سائٹر پر رکھ دیا۔۔
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

حفصہ ایک بار فون اٹھائو یار۔۔۔

پتا تو چلے تم ہو کہاں؟؟؟

، وہ چھت پر یہاں وہاں چکر لگاتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

اُس نے پھر سے کئی بار کال کی مگر حفصہ نے ایک بھی کال اٹینڈ نہیں کی۔۔
وہ بھاگتا ہوا نیچے گیا۔۔

امی۔۔۔

امی۔۔۔

کیا ہوا کیوں چیخ رہے ہو تم؟؟
، شائستہ بیگم نے سرد لہجے میں کہا

حفصہ کا نمبر تو آن جا رہا ہے مگر وہ کال اٹینڈ نہیں کر رہی مجھے شدید غصہ آ رہا
ہے۔۔

آپ جانتی ہے نہ وہ کیوں کال اٹینڈ نہیں کر رہی؟؟
آپ کے اُس لاڈلے جاہل بیٹے کی وجہ سے۔۔

، زوبیر نے سخت لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

ایک تو حفصہ میری زندگی میں عذاب بن گئی ہے میرے لیے۔۔

، شائستہ بیگم نے اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

آپ کچھ بھی کہیں میں شادی کروں گا تو حفصہ سے۔۔

ڈھونڈیں انہیں اور نکاح کریں میرا حفصہ کے ساتھ۔۔

وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

کیا ہو گیا ہے اس لڑکے کو جو ہر وقت اس کے ذہن پر وہ حفصہ سوار رہتی ہے۔۔

کیا فائدہ مجھے اب اُسے اپنی بہو بنانے کا اب تو گھر تک نہیں رہا اُن لوگوں کے

پاس اپنا۔۔

شائستہ بیگم اکیلی بیٹھی بڑبڑا رہی تھی۔۔

اتنے میں فرقان کمرے میں داخل ہوا۔۔

اب بھی اب کیا ہوا ہے اسے؟؟

URDU NOVEL BANK

ایسے چیخنے کی کیا وجہ تھی؟؟

فرقان نے اپنی امی کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا

یہ سب کچھ تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے فرقان اگر تو وہ حرکت نہ کرتے تم آج زویر مجھے اس طرح ذلیل نہ کرتا۔۔

ہر وقت وہ غصے میں رہتا ہے مجھے تو ڈر لگا رہتا ہے کہیں کوئی غلط قدم نہ اٹھا لے
وہ۔۔

ابھی آپ پتا لگوائے نا خالہ کا کہاں پر ہیں وہ لوگ۔۔
visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ویسے اپنی میں ایک بات کہوں آپ سے۔۔

مجھے بھی مومنہ بہت اچھی لگنے لگی ہے۔۔۔

فرقان نے کہا تو اُس کی امی اُسے گھورنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

بے شرم انسان تیری وجہ سے ہم بہنوں میں دوپیاں پڑ گئی ہیں تیری وجہ سے اب حفصہ اور زوبیر کا رشتہ نہیں ہو سکتا۔۔

امی بات کرنے میں کیا جاتا ہے اور کہاں دینی ہیں خالہ نے اپنی بیٹیاں؟؟
،فرقان نے بے دھڑک کہا

تیری اُس حرکت کے بعد تجھے کیا لگتا ہے وہ اپنی معصوم سی بیٹی کی شادی تجھ جیسے نکمے انسان کے ساتھ کریں گے؟؟

وہ ابھی سولہ سترہ سال کی ہے اور تو کمینہ چوبیس سال کا ہونے والا ہے۔۔

www.urduovelbank.com

امی عُمر میں کیا رکھا ہے؟؟

،وہ بولا

میری نظروں سے ساتھ دُور چلا جا اس سے پہلے کہ میں تجھے مارنا شروع کر دوں۔۔

URDU NOVEL BANK

شائستہ بیگم نے فرقان کو گھورتے ہوئے کہا وہ دبے پاؤں وہاں سے اٹھ کر فرار ہو گیا۔۔

میڈم کہاں جا رہی ہو؟؟

، سکیورٹی گارڈ نے مہرین کو روکتے ہوئے کہا

کہاں جا رہی ہوں آفس میں جا رہی ہوں نظر نہیں آ رہا کیا تمہیں؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، مائثرہ نے تلخ لہجے میں گارڈ سے کہا

میڈم آپ نہیں جانتی کیا حادثہ صاحب کی والدہ کا انتقال ہو گیا ہے آج آفس میں کوئی بھی نہیں آیا ہے آفس بند ہے۔۔

یہ سن کر مہرین کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔

کیا ایا؟؟؟

URDU NOVEL BANK

واقع ہی؟؟

، مہرین جھٹ سے بولی

کیا مطلب میڈم؟؟

واقع ہی کیا؟؟

ک۔۔ کچھ نہیں وہ وہاں سے نکلی اور ڈرائیور کو کال کی کہ واپس آ کر مجھے لے جاؤ۔۔

پتہ نہیں یہ ٹھیک ہوا یا نہیں۔۔ ایسا ہونا چاہیے تھا یا نہیں ہونا چاہیے مجھے نہیں معلوم۔۔

شوکت خان کی باتوں سے تو مجھے لگ رہا ہے ابھی اُس عورت کا ذندہ رہنا ہی ٹھیک تھا۔۔

یہ کیا ہو رہا ہے مجھے تو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ایسا کرو گاڑی حادثہ کے گھر کی طرف موڑو مجھے جلد از جلد وہاں پہنچنا ہے۔۔

جی ٹھیک ہے میڈم۔۔

،ڈرائیور نے کہا

مہرین نے شوکت خان کو کال کی جو شمیم بیگم کی بانہوں میں مدہوش پڑا تھا۔۔

کس کی کال ہے میں دیکھتی ہوں۔۔

شمیم بیگم نے دھیرے سے موبائل اٹھایا تو اوپر دل نشین لکھا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دل نشین؟؟

کون ہے یہ دل نشین آخر؟؟

اُس نے کال اٹینڈ کی تو مہرین بولنا شروع ہو گئیں۔۔

کہاں ہو تم شوکت خان کب سے میں تمہیں کال کر رہی ہوں کہاں بڑی تھے

تم؟؟

URDU NOVEL BANK

ہیلو؟؟

بول کیوں نہیں رہے تم؟؟

مہرین چیخنی۔۔

کون ہو تم لڑکی؟؟

شوکت خان کو کیسے جانتی ہو؟؟

، شمیم بیگم نے سرد لہجے میں کہا

visit for more novels:

تم کون ہو اور شوکت خان کا موبائل تمہارے پاس کیا کر رہا ہے؟؟

، مہرین نے سخت لہجے میں کہا

شوکت خان اس وقت میرے پاس میری بانہوں میں آرام کر رہا ہے تم یہ بار بار

کال کرنا بند کر سمجھی۔۔

شمیم بیگم نے غصے سے کہا تو اتنے میں شوکت خان اُٹھ گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

کون ہے کس سے بات کر رہی ہو؟؟

وہ آنکھیں ملتا ہوا بولا

یہ تمہارے موبائل پر کب سے کال آرہی تھی دل نشین کی آخر کون ہے یہ دل
نشین؟؟

یہ سننے کی دیر تھی کہ شوکت خان اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

تم نے کس کی اجازت سے میرے موبائل کو ہاتھ لگایا۔۔

کیا ہو گیا ہے یہ بتاؤ یہ لڑکی کون ہے؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

مہرین کال پر کال کیے جا رہی تھی۔۔

اُس نے کال اٹینڈ کی تو مہرین زور زور سے چیخنے لگی۔۔

تمہیں شرم نہیں آتی؟؟

URDU NOVEL BANK

میری غیر موجودگی میں تم دوسری عورتوں سے ملتے ہو ہاں بے شرم آدمی وہاں
تمہاری بیوی کا انتقال ہو گیا ہے اور تم اُس عورت کی بانہوں میں پڑے ہو۔۔

کیا ایا؟؟

یہ کس نے کہہ دیا تم سے؟؟

ایسا نہیں ہو سکتا۔۔ وہ نہیں مر سکتی ساری جائیداد اُسی کے نام پر ہے وہ ایسے
نہیں مر سکتی۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

شوکت خان چیخا۔۔

چیخ کیوں رہے ہو۔۔

یہ لو شرٹ پہن لو۔۔

شمیم بیگم نے شوکت خان کی طرف اُس کی شرٹ پھینکتے ہوئے کہا تو مہرین تک
آوان پہنچ گئیں۔۔

URDU NOVEL BANK

واہ شوکت خان واہ۔۔

آج تو تم نے ساری حدیں ہی پار کر دی ہیں یاد رکھنا میں تمہیں زندہ نہیں چھوڑوں گی۔۔

شوکت خان نے کال بند کی اور شرٹ پہن کر وہاں سے نکل گیا۔۔

مہرین جب گیٹ میں اینٹر ہوئی تو ہر کسی کی نظریں صرف مہرین پر اٹک کر رہ گئی تھیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اُس کی عجیب ڈریسنگ میک اپ سب اُسے عجیب و غریب نظروں سے گُھور رہے تھے اور بڑبڑا بھی رہے تھے۔۔

یہ تو وہی لڑکی ہے جو کل پارٹی میں تھی جس سے حادثہ نے ملوایا بھی تھا۔۔

، علی نے اسجد کو دھیمی آواز میں کہا

URDU NOVEL BANK

ہاں وہی ہے یہ مگر تم اس کے کپڑے دیکھو ذرا حیا نہیں اس میں۔۔

ہاں بس کپڑے عجیب پہنتی ہے ویسے لڑکی پیاری ہے کیا کہتے ہو؟؟

اسجد نے زور سے علی کے بازو پر چٹکی کاٹی۔۔

کچھ تو شرم کر یہ دیکھ اس وقت ہم کہاں کھڑے ہیں۔۔ دل چاہ رہا ہے تجھے اپنے سامنے کھڑا کر کے خوب ماروں۔۔

اسجد نے اُسے گھورتے ہوئے دھیمے لہجے میں کہا کہ آس پاس لوگ نہ سُن لیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے کیا ہو گیا ہے مزاق کر رہا ہوں۔۔

، علی نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا

تیرا مزاق نکالتا ہوں میں بس تو صبر کر۔۔

، اسجد بولا

URDU NOVEL BANK

بہت افسوس ہوا مسٹر حارث آپ کی والدہ کا سُن کر اللہ انہیں جنت میں جگہ دے۔۔

حارث نظریں جھکائے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا اُس نے مہرین کی بات کا بالکل بھی جواب نہیں دیا۔۔

میں نے کہا مجھے اندر جانے دو تمہیں سمجھ کیوں نہیں آرہی ہے۔۔

شوکت خان باہر چخ رہا تھا مگر سکیورٹی گارڈ اُسے گھر میں داخل ہونے نہیں دے رہے تھے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شور کی آواز سُن کر حارث بھاگتا ہوا گیٹ کی طرف گیا۔۔ اسجد اور علی بھی اُس کے پیچھے بھاگے۔۔

یہ کون ہے اور اتنا شور کیسا ہے یہ؟؟

، اسجد نے کہا

URDU NOVEL BANK

یہ گھٹیا انسان ہرگز اس گھر میں قدم نہ رکھ پائے اسی کی وجہ سے میری ماں اس دنیا سے چلی گئی ہے یہ باپ نہیں عذاب ہے ہماری زندگیوں میں۔۔

ایک بار بس ایک بار مجھے اپنی ماں کو دفنا کر آنے دو اس گھٹیا اور دو نمبر انسان کو میں نے جان سے نہ مار ڈالا تو میرا نام حارث نہیں۔۔

چلے جاؤ یہاں سے ورنہ بہت بُرا حال کروں گا میں تمہارا۔۔

حارث اُسے مارنے کے لیے بڑھا تو اسجد اور علی نے حارث کو پکڑ لیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں حارث ابھی نہیں۔۔

یہ وقت نہیں ہے ان سب چیزوں کا تم اندر جاؤ ہم اسے بھیجتے ہیں یہاں سے۔۔

شوکت خان تیرے ساتھ ہونا بھی یہی سب چاہیے ہے تو نے ہر کسی کو صرف

دھوکہ ہی دیا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

بے وقوف تو میں تھی جو اس شوکت خان کی باتوں میں آگئی تھی۔۔ اب تک تو میں حادث کو بھی اپنا بنا چکی ہوتی جتنا وقت میں نے اس کے پیچھے ضائع کیا ہے۔۔

وہ گھر میں ایک طرف کھڑی بڑبڑا رہی تھی۔۔

اسجد اور علی نے بہت ہی مشکل سے شوکت خان کو وہاں سے رفو چکر کیا ورنہ حادث آؤٹ آف کنٹرول ہو رہا تھا۔۔

پاکیزہ مائثرہ کو لے کر آؤ کمرے سے اُسے کہو آخری بار مل لے امی سے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حادث نے اُداس لہجے میں کہا

ہاں میں لے کر آتی ہوں اُسے۔۔

وہ گئی اور کمرے سے جا کر مائثرہ کو لے کر آئی۔۔

مائثرہ کی آنکھوں میں صرف آنسو تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

عالیہ بیگم واحد اُس کا سہارا تھی اس دنیا میں جو مائثرہ کو چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔۔"

کچھ دیر مائثرہ عالیہ بیگم کی چارپائوں سے لگ کر بیٹھی رہی روتی رہی اُن سے باتیں کرتی رہی۔۔۔

جس وقت وہ لوگ جنازہ اُٹھا کر لے جا رہے تھے مائثرہ پھر سے بے ہوش ہو گئی تھی اور حادثہ جس کو اس وقت حوصلہ دینے والا کوئی بھی نہیں تھا اندر سے بالکل ٹوٹ چکا تھا۔۔۔

پاکیزہ مائثرہ کو اُٹھا کر واپس کمرے میں لے گئی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

احمد بھائی آپ کا بہت شکریہ آپ رات کے اس وقت ہمیں چھوڑنے آئے ہیں۔۔۔

، حفصہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

شکریہ کی کوئی بات نہیں ہے۔۔

بس اب آپ لوگ دھیان سے رہیے گا اور اگر کسی بھی قسم کا کوئی بھی مسئلہ ہو مجھے فوراً کال کر دینا میں حاضر ہو جاؤں گا۔۔

، احمد نے کہا

احمد بیٹا اللہ تمہیہ سلامت رکھے بہت ساتھ دیا ہے تم سب نے ہمارا۔۔

، خالدہ بیگم نے احمد کے سر پر پیار دیتے ہوئے کہا

چلو چلو جلدی اندر چلو کہیں کوئی دیکھ نہ لے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

حفصہ نے سب سے پہلے علینہ کو گھر کے اندر کیا۔۔

وہ جب اندر گئے تو ساری چیزیں یہاں وہاں بکھری ہوئی تھی۔۔

ظالموں نے کیا حال بنا رکھا ہے گھر کا۔۔

، خالدی بیگم نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

کتنا سکون ہے نہ اپنے گھر میں۔۔

مومنہ جاتے ہی اپنے بیڈ پر لیٹ گئی۔۔

مومنہ میری جان سونا نہیں ہے ابھی ہمیں پورا گھر سمیٹنا ہے صاف کرنا ہے مل کر اُس کے بعد ہی آرام کریں گے۔۔

حفصہ نے کہا

میں کوئی کام نہیں کروں گی میں سونے لگی ہوں مجھے صبح کالج جانا ہے ہر

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

صورت۔۔

مومنہ نے بلینکٹ اوڑھتے ہوئے کہا

سو جاؤ مومنہ آرام سے تم میں کروادوں گی حفصہ کے ساتھ کام۔۔

علینہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

زیادہ سر پر مت چڑھاؤ اسے علینہ ورنہ یہ تو بس سارا دن سوتی ہی رہے گی کسی کام کو ہاتھ نہیں لگائے گی۔۔۔

، حفصہ مسکراتی ہوئی بولی

وہ ماں بیٹیاں بہت خوش تھی آج کیونکہ انہیں اپنا گھر واپس مل گیا تھا۔۔

آخر کون تھی وہ دل نشین؟؟

مجھے اُس کا پتا کرنا ہوگا شوکت خان کو پھر سے جلد از جلد یہاں آنا ہوگا تب ہی میں اُس کے موبائل سے اُس لڑکی کا نمبر نکال سکوں گی۔۔

شمیم بیگم ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی یہ سب سوچ رہی تھی۔۔

اتنے میں دروازہ بجا۔۔

کون ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

شمین بیگم نے کہا

بیگم صاحبہ شوکت خان پھر سے آپ سے ملنا چاہتے ہیں کیا انہیں اندر آنے کی

اجازت دے دوں؟؟

یہ سن کر شمی بیگم بھاگتی ہوئی باہر گئی۔۔

کہاں ہے میرا شوکت خان؟؟

شوکت خان باہر ہال میں مسخ لٹکائے بیٹھا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

کیا ہوا میری جان؟؟

وہ اُس کے قدموں میں جا کر بیٹھ گئی۔۔

سب کچھ ختم ہو گیا ہے سب کچھ۔۔

شوکت خان نے دھیمے لہجے میں کہا

اٹھو اندر کمرے میں چلو وہاں بیٹھ کر آرام سے بات کرتے ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ شوکت خان کا ہاتھ پکڑ کر اُسے کمرے میں لے گئیں۔۔

بتاؤ مجھے کیا بات ہے کیوں اتنے پریشان لگ رہے ہو؟؟

وہ اُس کے پاس بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

میری بیوی جس کا میں نے تم سے کبھی ذکر نہیں کیا آج اس دنیا سے جا چکی ہے۔۔

میرے پاس جو کچھ بھی تھا سب اُسی کا تھا میرا اپنا تو کچھ بھی نہیں تھا میں نے اُس سے اسی لالچ میں شادی کی تھی کہ سب کچھ ہڑپ لوں گا میں اُس سے مگر وہ مجھے بالکل بھی پسند نہیں تھی میں نے کبھی اُس کے قریب بھی جانے کی کوشش نہیں کی تھی میرا دل بس تم جیسی خوبصورت عورتوں پر فدا ہو جاتا ہے۔۔

وہ شمیم بیگم کے چہرے پر اپنی انگلیاں پھیرتا ہوا بولا

ارے میری جان فکر کیوں کرتے ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا وہ مر گئی تو شمیم بیگم ہے تو سہی تمہارے پاس۔۔۔

وہ اُس کے قریب ہوتی ہوئی بولی

اسی لیے تو واپس تمہارے پاس آگیا ہوں۔۔۔

میں وہاں سے ہی ہو کر آ رہا ہوں اُس حادثے نے مجھے گھر میں داخل بھی ہونے نہیں دیا۔۔۔

چھوڑو سب کو۔۔۔

یہ بتاؤ وہ لڑکی کون ہے جس کا فون آ رہا تھا تمہارے نمبر پر؟؟

وہ مہرین ہے جو میرے پیچھے پڑ گئی ہے جس کو میں پیسے دیتا رہوں تو خوش

رہتی ہے ورنہ نکھرے دکھاتی ہے اور اُسے میں ایک خاص مقصد کے لیے بھی

استعمال کر رہا تھا مگر وہ میرے کسی کام نہ آئی بلکہ اُس نے سارا کام ہی خراب کر کے رکھ دیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

شمیم بیگم مہرین سے بہت زیادہ جل رہی تھی۔۔

اُسے شوکت خان سے محبت ہوگئی تھی۔۔

شوکت خان اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری ہر خواہش پوری کروں تو تم اب اُس گھٹیا لڑکی سے رابطہ نہیں کرو گے۔۔

شمیم بیگم نے سرد لہجے میں کہا تو وہ اُسے لپٹ گیا۔۔

ارے آج سے جو بھی ہو صرف تم ہی ہو میرا سب کچھ۔۔۔"

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

،وہ اُس کے سینے پر اپنا سر رکھتا ہوا بولا

کیا کروں میں اماں کی بالیاں بھی بچ کر گزارا نہیں ہوا اور اگر اُدھار لے لیا تو کیسے اُناروں کا بعد میں؟؟

فیضان ہاسپٹل کے باہر بیٹھا سوچ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اس کے ذہن میں اچانک خیال آیا کیوں نہ وہ اپنے انور چچا سے بات کرے اور پیسے مانگ لے۔۔

چچا انور ہی ہیں جو اس بُرے وقت میں میری مدد کر سکتے ہیں۔۔
اُس نے اُسی وقت اپنے چچا کا نمبر ملا لیا۔۔

بیل تو جا رہی تھی مگر وہ کال اٹینڈ نہیں کر رہے تھے۔۔

یہ آج چچا کو کیا ہو گیا ہے پہلے تو کبھی ایسا نہیں کیا فوراً کال اٹینڈ کر لیتے تھے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ برطراتا ہوا ہاسپٹل کے اندر گیا اور اپنی امی کو ڈھونڈنے لگا۔۔

وہ اپنے ابو کو رُوم کی طرف گیا جہاں وہ ایڈمٹ تھے۔۔

اُس نے دیکھا اُس کی امی اُس کے ابو کے سرہانے بیٹھی تھی۔۔

وہ بھاگتا ہوا رُوم میں گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

شکر ہے ابا ہوش آگئو آپ کو میں تو بہت پریشان ہو گیا تھا۔۔

وہ اپنے ابا کے پاس بیٹھتا ہوا بولا

عباس خان کو ہوش تو آگئو تھی مگر وہ ابھی بول نہیں سکتا ہے۔۔

دیکھنا تمہارے ابا اب بہت جلد صحت یاب ہو جائیں گے۔۔

، عشرت بیگم نے کہا

ہاں ہاں اور اماں کیا کہا ڈاکٹر نے چھٹی کب ملے گی ؟؟

ابھی تو چار پانچ دن تک نہیں ملنے والی چھٹی ڈاکٹر نے کہا ہے جب تک یہ مکمل

ٹھیک نہیں ہو جاتے ہم انہیں گھر نہیں لے جا سکتے ہیں۔۔۔

اماں کہاں سے دیں گے ہم ہاسپٹل والوں کو پیسے ؟؟

میرے پاس اب کوئی پیسہ نہیں بچا انور چچا کو کال کر رہا ہوں وہ بھی نہیں میری

کال اٹینڈ کر رہے ایک ہی تو واحد سہارا ہیں ہمارا۔۔

URDU NOVEL BANK

فیضان نے مسخ بناتے ہوئے پریشان لہجے میں کہا

ارے وہ کیوں کرنے لگا اب کال اٹینڈ اُس کی بیوی بیٹیوں نے اُسے نہ جانے
کیا کیا کہا ہوگا ہمارے بارے میں اور بدگمان کر دیا ہوگا ہماری طرف سے انور کو۔۔
عشرت بیگم سرد لہجے میں بولی

ہاں یہ تو تم ٹھیک کہہ رہی ہو اماں میرا تو دھیان ہی نہیں گیا اس طرف۔۔
بہت ہی تیز عورتیں ہیں وہ نہ جانے کہاں جا کر چھپ گئی ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فیضان نے تلخ لہجے میں کہا

ارے تھوڑی جان پہچان ہے اُن ماں بیٹیوں کی رہ رہی ہوں گی کسی کے گھر اور
اُس کی بہن کا بھی تو گھر ہے یہاں قریب میں ہی ہو سکتا ہے وہاں پر رہ رہی
ہوں۔۔

عشرت بیگم نے کہا

URDU NOVEL BANK

اتنا شاندار گھر ہے یہاں سے جانے کو بالکل بھی دل نہیں چاہ رہا میرا۔۔

لوگ آہستہ آہستہ اپنے گھروں میں جانا شروع ہو گئے تھے مگر مہرین میڈم کا شاید دل ہی نہیں چاہ رہا تھا یہاں سے جانے کو۔۔

وہ گھر دیکھتی دیکھتی حارث کے کمرے بیڈ روم تک پہنچ گئی۔۔
واؤ سو بیوٹیفل۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ کمرے میں اینٹر ہوتی ہوئی بولی

بیڈ پر پڑی شرٹ کو اُس نے اٹھایا اُس کی خوشبو سونگھنے لگی۔۔۔ شرٹ کو اپنے لبوں کے قریب لے گئی۔۔

کتنی پیاری خوشبو آ رہی ہے اس شرٹ میں سے۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ خوشبو حارث کے جسم کی خوشبو ہے جسے میں اصل میں محسوس کرنا چاہتی ہوں۔۔

لیکن مجھے نہیں لگتا یہ اکڑو انسان مجھے کبھی موقع دے گا۔۔

شرٹ پکڑے پکڑے وہ حارث کی پرفیومز کی طرف گئی اور سارے پرفیومز لگا لگا کر چیک کرنے لگی۔۔

یہ والا پرفیوم تو بہت زبردست ہے یا۔۔

اُس نے وہ پرفیوم اپنے بیگ میں ڈال لیا۔۔
visit for more novels:-
www.urduovelbank.com

حارث کو کیا پتہ چلے گا کہ کس نے اٹھایا ہے اُس کا مہنگا ترین پرفیوم۔۔

وہ اُس کی شرٹ کو پھر سے سونگھتی ہوئی تسخرانہ انداز میں بولی

ہاسپٹل سے بہت بار کال آچکی ہے آج تو مجھے ہر حال میں جانا ہی ہوگا۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے الماری سے کپڑے نکالے اور شاور لینے چلی گئی۔۔

یہ لڑکی بالکل بھی میری بات نہیں مانتی ہے۔۔

خالدہ بیگم بڑبڑاتی ہوئی کچن میں چلی گئی۔۔

مومنہ آ جاؤ ناشتہ کرو جلدی سے۔۔ ناشتہ کیے بغیر میں بالکل بھی نہیں جانے

دوں گی تمہیں کالج میری بات یاد رکھنا۔۔

امی میرا بالکل بھی دل نہیں چاہ رہا ہے۔۔

مومنہ نے کچن میں آ کر اپنی امی سے کہا،
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

تم دونوں نے مجھے بہت تنگ کر رکھا ہے۔۔ کوئی بات نہیں مانتی میری۔۔

امی مجھے بس ایک کپ چائے دیے دیں تاکہ سر درد نہ ہو۔۔

مومنہ نے کہا،

اتنے میں حفصہ بھی تیار ہو کر آگئی۔۔

URDU NOVEL BANK

امی میں بھی نہیں کروں گی ناشتا بہت دیر ہو رہی ہے میں ہاسپٹل میں ہی کچھ کھا پی لوں گی۔۔

مجھے تم دونوں سے کوئی بات ہی نہیں کرنی جاؤ چلی جاؤ میری نظروں کے سامنے سے۔۔

خالدہ بیگم نے غصے سے کہا تو حفصہ اور مومنہ ہنسنے لگی۔۔

امی پلیز ایسے غصہ تو نہ کریں اب آپ۔۔

حفصہ نے اپنی امی کو پیچھے سے ہگ کرتے ہوئے کہا
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

تم دونوں میری بالکل بھی بات نہیں مانتی ہو۔۔

نہ ہی کچھ کھاتی ہو نہ ہی کچھ پیتی ہو ایسے بھوکی نکل جاتی ہو جانے کے لیے ایسے تو دونوں بیمار پڑ جاؤ گی۔۔

URDU NOVEL BANK

امی آپ اچھا سا کھانا بنائیے گا ہم رات میں ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائیں گے اور دھیان رہے کوئی بھی آئے آپ دروازہ نہیں کھولیں گی اور علیینہ کو بھی اندر ہی اپنے پاس رکھیے گا۔۔

چلو مومنہ جلدی سے اپنا بیگ لے آؤ تمہیں کالج چھوڑ کر پھر میں ہاسپٹل چلی جاؤں گی۔۔

مومنہ بھاگتی ہوئی گئی اور اپنا بیگ لے کر آئی۔۔
چلیں حفصہ باجی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ دونوں جب گھر سے باہر نکلی تو سب محلے والے انہیں دیکھ کر اُن کے پاس آ رہے تھے۔۔

آگے تم لوگ؟؟

کہاں رہے تھے تم لوگ اتنے دن؟؟

URDU NOVEL BANK

اچھا نہیں کیا ویسے تمہارے تایا نے تم لوگوں کے ساتھ۔۔

اُس نے تم لوگوں کے ساتھ برا کیا تھا آج خود اس کے ساتھ بہت برا ہو رہا ہے۔۔

ہسپتال میں پڑا ہے وہ عباس خان۔۔۔

لوگ طرح طرح کی باتیں بنا رہے تھے۔۔

حفصہ نے کسی کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا مومنہ کا ہاتھ پکڑا اور چپ چاپ وہاں سے چلی گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ لوگ کیا باتیں کر رہے تھے حفصہ باجی کہ عباس خان ہسپتال میں پڑا ہے؟؟

، مومنہ بولی

نہ جانے کیا کیا بول رہے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

ہو سکتا ہے طبیعت بگڑ گئی ہوتا یا کی اس لیے ہاسپٹل میں ہو۔۔ خیر ہمیں کیا جو مرضی ہو۔۔

چھٹی کے وقت دھیان سے گھر آ جانا ٹھیک ہے۔۔

حفصہ نے اُسے کالج چھوڑا اور ہاسپٹل کے لیے نکل گئی۔۔

اب صرف گھر میں مائرہ اور حارث تھے۔۔

وہ قبرستان سے آنے کے بعد سیدھا اپنی امی کی کمرے میں چلا گیا۔۔

اپنی امی کی چیزوں کو پکڑ پکڑ کر چومنے لگا۔۔

آپ کیوں گئی ہیں مجھے چھوڑ کر۔۔

کیسے رہوں گا میں آپ کے بغیر امی؟؟؟

بتائیں مجھے کون کسے گا حارث ناشتا کر کے جانا حارث کھانا کھا لو۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں ہے دوائی لے آؤ۔۔

کون کہے گا حارث ٹائم سے گھر آ جانا بتائیں امی کون کہے گا؟؟؟

اپنی امی کی تصویر سینے سے لگا کر وہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگا۔۔

تصویر واپس رکھنے کے لیے جب اُس نے سائڈ ٹیبل کا ڈرار کھولا تو اُس کی نظر ایک لفافے پر پڑی۔۔

اُس نے وہ لفافہ نکالا اور کھول کر پڑھنے لگا جس میں لکھا کہ "حارث میں نے تمہیں کبھی نہیں یہ بتایا کہ شوکت خان تمہارا سگا باپ نہیں ہے تمہارا سگا باپ اکبر خان تھا جب تم چھ سال کے تھے وہ ہمیں چھوڑ کر اس دنیا سے چلے گئے تھے۔۔

شوکت خان میرا دُور کا کزن تھا اس کی نظر تمہارے باپ کی جائیداد پر تھی جو وہ مرنے کے وقت میرے نام کر کے چلے گئے تھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اس نے نکاح کا پیغام بھیجا تو میرے ابو نے میرا نکاح اس کے ساتھ کروا دیا کہ چلو ابھی حارث بھی چھوٹا ہے گھر بس جائے گا مگر شوکت خان نے صرف پیسے کی لالچ میں مجھ سے نکاح کیا تھا اس کو مجھ میں بالکل بھی دلچسپی نہیں تھی وہ ایک عیاش پسند آدمی ہے اُسے ہر رات صرف رنگ برنگی پریاں چاہئے ہیں۔۔

مگر میں اپنی ساری جائیداد اپنے بیٹے حارث کے نام کر چکی ہوں میرے بعد وہی اس کا حق دار ہے۔۔

میری آخری خواہش صرف یہی ہے حارث اور مائثرہ کا نکاح ہو جائے۔۔

visit for more novels:

مائثرہ بہت چھوٹی تھی جب اُس کے والدین اُسے اس دنیا میں اکیلا چھوڑ کر چلے گئے تھے اُسے میں نے ہی پال پوس کر بڑا کیا ہے یہ تمہاری ماں کی خواہش ہے کہ تم میرا سے نکاح کرو گے۔۔

URDU NOVEL BANK

میرے مرنے کے بعد تم شوکت خان سے قطعی طور پر تعلق ختم کر دو گے کبھی بھی اسے اپنے گھر میں نہیں آنے دوں گے کیونکہ میں نہیں چاہتی جو نقصان میں نے اٹھائے ہیں وہ کبھی بھی تمہیں نہ اٹھانے پڑیں میرے بیٹے۔۔

یہ پڑھ کر حارث نے گہرا سانس لیا۔۔

امی۔۔

امی۔۔۔

کیوں آپ نے مجھ سے یہ بات چھپا کر رکھی اتنے عرصے تک؟؟
www.urdu-novel-bank.com
کیوں امی آخر کیوں؟؟

مجھے اشارہ ہی دے دیا ہوتا تو یہ میرا سگا باپ نہیں ہے میں اسے ہماری زندگی سے دور پھینک دیتا۔۔۔

اس گھٹیا انسان کی وجہ سے ہیں تو آپ مجھے آج چھوڑ کر چلی گئی ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

کس کے سہارے پر چھوڑ کر گئی ہے مجھے میں آپ؟؟
بالکل تنہا ہو کر رہ گیا ہوں میں۔۔

اسی لیے میرے دل میں اُس شوکت خان کے لیے محبت جاگی ہی نہیں اور جاگتی
بھی کیوں؟؟

مجھے کبھی باپ والی فیلنگز ہی نہیں آئی تھی اُس گھٹیا انسان سے۔۔

اپنی ماں کا بدلہ میں اس سے ضرور لے کر رہوں گا جو چیز بھی ہے اس کے پاس
ہماری میں سب کچھ چھین لوں گا اُس سے۔۔

visit for more novel
www.urdu-novelbank.com

حادث وہ لفافہ لے کر مائثرہ کے کمرے میں چلا گیا۔۔

مائثرہ ایک کونے میں بیٹھی تسبیح پڑھ رہی تھی۔۔

یہ پڑھ لو اور حقیقت جان لو۔۔

وہ لفافہ مائثرہ کے آگے رکھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث کے کمرے سے جانے کے بعد مائثرہ نے جھٹ سے وہ لفافہ اٹھایا اور کھول کر پڑھنے لگی۔۔

اُس نے جب پڑھا کہ شوکت خان حارث کا سگا باپ نہیں ہے تو وہ ایک دم چونک گئی۔۔

پھپھو نے اس حقیقت کو ہم سے چھپا کر رکھ اور اتنے سال تک اُس گھٹیا انسان کو برداشت کرتی رہی۔۔
اُففففف میرے اللہ۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اُس نے وہ لفافہ ایک سائڈ پر رکھ دیا۔۔

پھپھو آپ نے ایسا کیوں کیا؟؟

کیوں ہم سے یہ بات اتنے سال تک چھپائے رکھی۔۔

اتنے میں حارث اندر کمرے میں آیا۔۔

URDU NOVEL BANK

پڑھ لیا ہے کیا؟؟

مائرہ نے ہاں میں سر ہلایا اور اُسے وہ لفافہ واپس دیا۔۔

شام میں ہمارا نکاح ہے تیار رہنا میں مولوی صاحب کو لے کر آؤں گا اور یاد رہے یہ میری ماں کی خواہش ہے۔۔

حارث یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

مائرہ کو اس نکاح سے کوئی مسئلہ نہیں تھا کیونکہ وہ حارث سے محبت کرتی تھی مگر حارث کے دل میں مائرہ کے لیے ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔۔
www.urdu-novel-bank.com
حارث نے علی اسجد اور پاکیزہ کو کال کی اور گھر آنے کا کہا۔۔

کوئی بھی رکشہ نظر نہیں آ رہا مجھے دُور دُور تک۔۔

مومنہ کالج کے باہر کھڑی رکشے کا ویٹ کر رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

اچانک ایک رکشہ آیا مومنہ اور دو کالج کی لڑکیاں اُس رکشے میں بیٹھ گئیں۔۔

ابھی تھوڑی ہی آگے گئے تھے کہ ٹریفک ہی ٹریفک تھا۔۔

رکشے والے نے انہیں وہاں ہی اُتار دیا اور آگے پیدل جانے کا کہا

مومنہ کو بہت ڈر لگ رہا تھا۔۔

یا اللہ میری مدد کر۔۔۔

وہ تیز تیز چلتی ہوئی گھر کے قریب ایک گلی میں پہنچی جو ہر وقت بہت سانس

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

رہتی تھی۔۔

اچانک پیچھے سے فرقان آیا اور اُس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔

اُسے دیکھ کر مومنہ کی جان نکل گئی اور وہ کانپنے لگی۔۔

ت۔۔ تم؟؟

ہ۔۔ ہٹو میرے۔۔ راستے سے مجھے جانے دو۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ ڈرتی ہوئی بولی

تمہیں کیا لگا تھا میں تمہیں اتنی آسانی سے چھوڑ دوں گا؟؟ تم نے مجھے ہر کسی کی نظر میں ذلیل کر کے رکھ دیا ہے اتنی آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑوں گا میں تمہارا۔۔

اور تم کیا سمجھی کہ مجھے معلوم نہیں تھا تم اتنے دن کہاں رہ کر آئی ہو اور کب گھر آئی ہو میری جان میں پل پل کی خبر رکھتا ہوں۔۔۔

اُس نے مومنہ کی کلائی کو زور سے اپنے ہاتھ میں تھاما تو وہ زور زور سے چیخنے لگی۔۔

visit for more novels.

www.urduovelbank.com

چھوڑو مجھے۔۔

کوئی ہے؟؟

چھوڑو مجھے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مومنہ چیخنی تو سامنے گھر سے ایک لڑکا نکل کر بھاگتا ہوا آیا۔۔

اُسے دیکھتے ہی فرقان وہاں سے فرار ہو گیا۔۔

کیا ہوا؟؟

کون تھا وہ؟؟

اُس لڑکے نے کہا

مومنہ بس روئی جا رہی تھی اُس کا جسم ڈر کی وجہ سے کانپ رہا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مومنہ وہاں سے بھاگتی ہوئی اپنے گھر کی طرف چلی گئی۔۔

جب وہ گھر پہنچی تو اُس کی یہ حالت دیکھ کر خالدہ بیگم کے ہوش اڑ گئے۔۔

مومنہ کچھ تو بولو کیا ہوا کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟؟

URDU NOVEL BANK

مومنہ نے ایک لفظ بھی مسخ سے نہیں نکالا اور جا کر کمرے میں خود کو بند کر لیا۔۔

چچی جان تھوڑی دیر اُسے اکیلا چھوڑ دیں دیکھیے گا خود سب بتا دے گی ابھی شاید پریشان ہے وہ۔۔

،علینہ نے کہا

تم لوگوں کو مجھے کچھ بتانا ہے اسی لیے بٹایا ہے۔۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

،حارث نے اُن تینوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

ہاں بولو ہم سُن رے ہیں۔۔

،پاکیزہ نے کہا

امی کی خواہش تھی کہ میں اور مائثرہ نکاح کر لیں۔۔

URDU NOVEL BANK

تم لوگ اچھے سے جانتے ہو میرے دل میں اُس کے لیے ایسا کچھ بھی نہیں ہے
مگر میں امی کی یہ خواہش ہر حال میں پوری کروں گا۔۔۔

تم لوگ میرا ساتھ دو گے نا؟

وہ تینوں حارث کا منہ دیکھ رہے تھے۔۔

حارث اور وہ لڑکی؟؟

مطلب تمہاری محبت؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پاکیزہ نے جھٹ سے کہا

پاکیزہ ابھی یہ کام ضروری ہے اگر قسمت میں ہوئی تو مجھے میری محبت ضرور مل
جائے گی۔۔

حارث نے کہا

پریشان نہ ہو ہم تیرے ساتھ ہیں او تیری ہر بات کو سمجھتے ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

، علی نے حارث کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

مولوی صاحب بس آنے ہی والے ہیں۔۔

اچھا میں مائثرہ کو دیکھ کر آتی ہوں تم لوگ باتیں کرو۔۔

پاکیزہ اُٹھ کر مائثرہ کے کمرے میں گئیں جو بیڈ پر پڑی تھی۔۔

کیسی ہو مائثرہ؟؟

تیار نہیں ہوئی کیا ابھی تک مولوی صاحب تو آنے والے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com۔۔ مائثرہ اُٹھ کر بیڈ گئیں۔

ایسے حالات میں کون تیار ہونا چاہے گا؟؟

اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔۔

فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

پاکیزہ نے اُسے اپنے ساتھ لگا لیا۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ تمہیں ابھی بھی بہت زیادہ بخار ہے تمہیں چیک اپ کروا ہی لینا چاہیے ہے
اب۔۔

اچھا ہے میں مر جاؤں جان چھوٹے اس زندگی سے جس میں صرف گھٹ گھٹ
کر جینا لکھا ہے۔۔

،مائرہ نے روتے ہوئے کہا

اب یہ ساری گھٹن ختم ہونے والی ہے تمہاری زندگی سے۔۔ نکاح کے بعد دیکھنا
زندگی بہت خوبصورت ہو جائے گی تم دونوں کی۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

چلو اب اٹھو فریش ہو جا کر مولوی صاحب بس آنے ہی والے ہیں۔۔

کچھ دیر کے بعد مائرہ بالکل سادگی میں نیچے آئی اور آکر صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

نکاح شروع کیجیے مولوی صاحب۔۔

،حارث نے سنجیدگی سے کہا

URDU NOVEL BANK

کیا آپ کو حارث خان ولد اکبر خان سے سکھ رائج الوقت پچاس ہزار نکاح قبول ہے۔۔

کاش میرے ماں باپ کا سایہ میرے سر پر سلامت ہوتا اور میں خوشی خوشی "قبول ہے" بولتی۔۔

مائرہ۔۔

پاکیزہ نے دھیمے لہجے میں کہا

"جی" قبول ہے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

سسکیاں بھرتے ہوئے مائرہ نے کہا

کیا آپ کو مائرہ خان ولد رشید خان سکھ رائج الوقت پچاس ہزار نکاح قبول ہے۔۔۔

مولوی صاحب کے سوال کرنے پر اُس نے اپنی ماں کی خواہش کو ذہن میں

لاتے ہوئے پُر سکون لہجے میں "قبول ہے" کہا

URDU NOVEL BANK

بہت بہت مبارک ہو اللہ آپ دونوں کی زندگیوں میں خوشیاں بھر دے آمین۔۔
منہ میٹھا کرو بھائی۔۔

پاکیزہ نے حارث اور مائرہ کو مسٹائیں کھلائیں۔۔

مائرہ خوش بھی تھی کہ جسے وہ چاہتی اُس سے آج اُس کا نکاح ہو گیا ہے مگر
دوسری طرف اپنے ماں باپ کی یاد اور اب تو پھپھو بھی چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔
میں آتی ہوں۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مائرہ اُٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔
اُس کے جانے کے بعد پاکیزہ اُسے سمجھانے لگی۔۔

حارث تمہیں ٹھیک طریقے سے رہنا ہے مائرہ کے ساتھ اور اب تم دونوں کا بیڈ روم
تمہارا بیڈ روم ہوگا سمجھے۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس کی طبعیت بھی ٹھیک نہیں ہے کافی بخار ہے اُسے کل سے ایک ہاسپٹل
لے جاؤ اُسے چیک اپ کرواؤ اُس کا کسی اچھے ڈاکٹر سے۔۔۔ اب اس دنیا میں
اُس کو تمہارے علاوہ کوئی نہیں ہے۔۔۔

حادث خاموش بیٹھا نہ جانے کن سوچوں میں گم تھا۔۔
اسجد اور علی بھی چپ چاپ بیٹھے بس حادث کو دیکھ رہے تھے۔۔
دوست ہی دوست کا دکھ سمجھ سکتے ہیں۔۔

تم لوگ کچھ بولتے کیوں نہیں ہو؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

پاکیزہ غصے سے بولی

کیا بولیں؟؟

کچھ بولنے کو بچا ہے کیا اب؟؟

URDU NOVEL BANK

تم اچھے سے جانتی ہو یہ اُس حفصہ کی محبت میں اٹک کر رہ گیا ہے۔۔ بے شک
یہ اظہار نہیں کرتا اپنے منہ سے نہیں کہتا مگر ہم اچھے سے جانتے ہیں۔۔

، اسجد نے کہا

لیکن اس کا مائرہ سے نکاح بھی ضروری تھا یہ آنٹی کی خواہش تھی۔۔

، پاکیزہ نے کہا

ٹھیک ہے یار جو ہونا تھا ہو گیا ہے اور ویسے بھی حفصہ کو تھوڑی نہ مجھ سے محبت
ہے نہ جانے کہاں ہے وہ کہاں نہیں اُسے مجھ میں کوئی دلچسپی ہوتی تو ایسے
غائب نہ ہوتی چھوڑ دو تم لوگ بھی اب اس ٹاپک کو۔۔

حارث بہت زیادہ ٹوٹ چکا تھا۔۔

وہ وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ سوچوں میں گم اپنے بیڈ روم میں بیٹھی تھی اچانک اُس کا موبائل بجنے لگا تو وہ ایک دم ڈر سی گئی۔۔

کس کی کال ہے؟؟

وہ یہ کہتی ہوئی اُٹھی اور ڈریسنگ پر سے موبائل اُٹھایا۔۔

حارث کی کال؟؟

ہیلو؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اُس نے ہیمی آواز میں کہا

جلدی سے نیچے آؤ میں گاڑی میں بیٹھا ویٹ کر رہا ہوں تمہارا۔۔

یہ بول کر حارث نے فوراً کال بند کر دی۔۔

ک۔۔ کیوں کہاں جانا۔۔۔۔

ابھی وہ بول ہی رہی تھی کہ کال کٹ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے جوتا پہنا اور فوراً چلی گئی۔۔

وہ گاڑی میں بیٹھی تو حادثہ نے ایک نظر اُس کی طرف دیکھا اور پھر گاڑی اسٹارٹ کی۔۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟؟

،مائرہ نے کہا

اگر طبیعت زیادہ خراب تھی تو مجھے بول دیتی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پاکیزہ نے مجھے بتایا کہ تمہیں بہت تیز بخار ہے۔۔

ہاں مگر اب میں ٹھیک ہوں۔۔ یہ بتاؤ ہم کہاں جا رہے ہیں؟؟

ہاسپٹل جا رہے ہیں تمہاری دوائی لینے کے لیے۔۔

حادثہ بالکل سیریس تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

کوئی ضرورت نہیں ہے اب میں ٹھیک ہوں جب ضرورت تھی تب تو لے کر نہیں گئے تھے۔۔

اُس نے منہ بناتے ہوئے کہا

حادث نے اُس کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔

تم چیک اپ کروا کے آؤ میں یہاں ہی ویٹ کر رہا ہوں۔۔

ٹھیک ہے میں چیک اپ کروا کر آتی ہوں۔۔

ابھی تک ہاسپٹل میں زیادہ رش بھی نہیں تھا۔۔
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

حادث باہر بیٹھ گیا اور موبائل میں مگن ہو گیا۔۔

اچانک اُس کے پاس سے ایک لڑکی گزر کر گئی تو اُس کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئیں۔۔

اُس نے جب نظر اٹھا کر دیکھا تو کوئی بھی نہیں تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اُٹھا اور یہاں وہاں دیکھنے لگا۔۔

سامنے ریسپشن پر حفصہ ایک دوسری نرس سے بات چیت میں مصروف تھی۔۔

حارث نے حیرانگی سے اُس کی طرف دیکھا اور اُس کی جانب بڑھا۔۔

حارث کو اپنی جانب آتا دیکھ کر حفصہ بھی حیران ہو گئی۔۔

یہ کہاں سے آگیا ہے آج یہاں؟؟

مجھے بات کرنی ہے تم سے دو منٹ کے لیے چلو میرے ساتھ۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

ک۔۔ کیا مطلب؟؟ کیا بات کرنی ہے یہاں ہی کرلو۔۔

حفصہ تھوڑی گھبرا گئی تھی۔۔

دوسری نرس وہاں سے چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

کتنے چکر لگائے میں نے ہاسپٹل کے ہزار فون کالز کی میں نے تمہیں مجال ہے
تم نے ایک بھی میری کال اٹینڈ کی ہو۔۔

یہاں سے معلوم ہوا کہ تم کسی گاؤں میں چلی جاؤ گاؤں ہو اپنی فیملی کو لے
کر۔۔

کم از کم تم بتا تو سکتی تھی نہ مجھے ایک میسج ہی کر دیا ہوتا۔۔

ایک منٹ خاموش ہو جاؤ۔۔

کون ہو تم جسے میں بتا کر جاتی؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کیا رشتہ ہے میرا اور تمہارا جو میں تمہیں میسج کرتی تمہاری کال اٹینڈ کرتی؟؟

تم ہوتے کون ہو مجھ پر ایسے رعب جھاڑنے والے؟؟

، حفصہ نے اُسے گھورتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

کیا مطلب تم نہیں جانتی کون ہوں میں؟؟

URDU NOVEL BANK

حادث اُس کی جانب بڑھتا ہوا بولا تو وہ جھٹ سے پیچھے ہو گئیں۔۔

یہ ہاسپٹل ہے اور یہ میرے کام کی جگہ ہے جہاں پر تم میری عزت کا تماشا بنا رہے ہو۔۔

ایک دو بار تم سے اچھے سے بات کیا کر لی تھی میں نے تم تو سر پر ہی چڑھ گئے ہو۔۔

حفصہ بولی تو حادث نے اُسے بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑ دیا۔۔

تم جیسی مطلبی لڑکیاں ہم جیسے لڑکوں کو برباد کرتی ہیں اتنا قریب آئیں ہی کیوں تھی میرے جب یہی سب کرنا تھا تو ہاں؟؟

وہ تلخ لہجے میں بولا،

کیا بکواس کر رہے ہو تم یہ؟؟

URDU NOVEL BANK

میں کب آئوں تمھی تمہار قریب لگتا ہے تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے جا کر علاج کرواؤ
اس کا۔۔

حفصہ یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔۔
عجیب لوگ۔۔

نہ جانے کہاں سے آ جاتے ہیں منہ اٹھا کر۔۔

حفصہ بڑبڑاتی ہوئی اوپر والے فلور پر چلی گئی۔۔

حادث کیا ہوا یہ تمہیں اتنا پسینہ کیوں آیا ہوا ہے؟؟
www.urdu-novel-bank.com

،مائرہ نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے حیرانگی سے کہا
کچھ نہیں۔۔

ہو گیا چیک اپ؟؟

میڈیسنز لیپنی ہیں تو لائو میں لے آتا ہوں جا کر۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ نے اُسے سلپ دی اور وہ میڈیسنز لینے چلا گیا۔۔

اسے کیا ہو گیا ہے اچانک سے ابھی تو ٹھیک تھا یہ۔۔

مائرہ بڑبڑاتی ہوئی باہر چلی گئی اور گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی۔۔



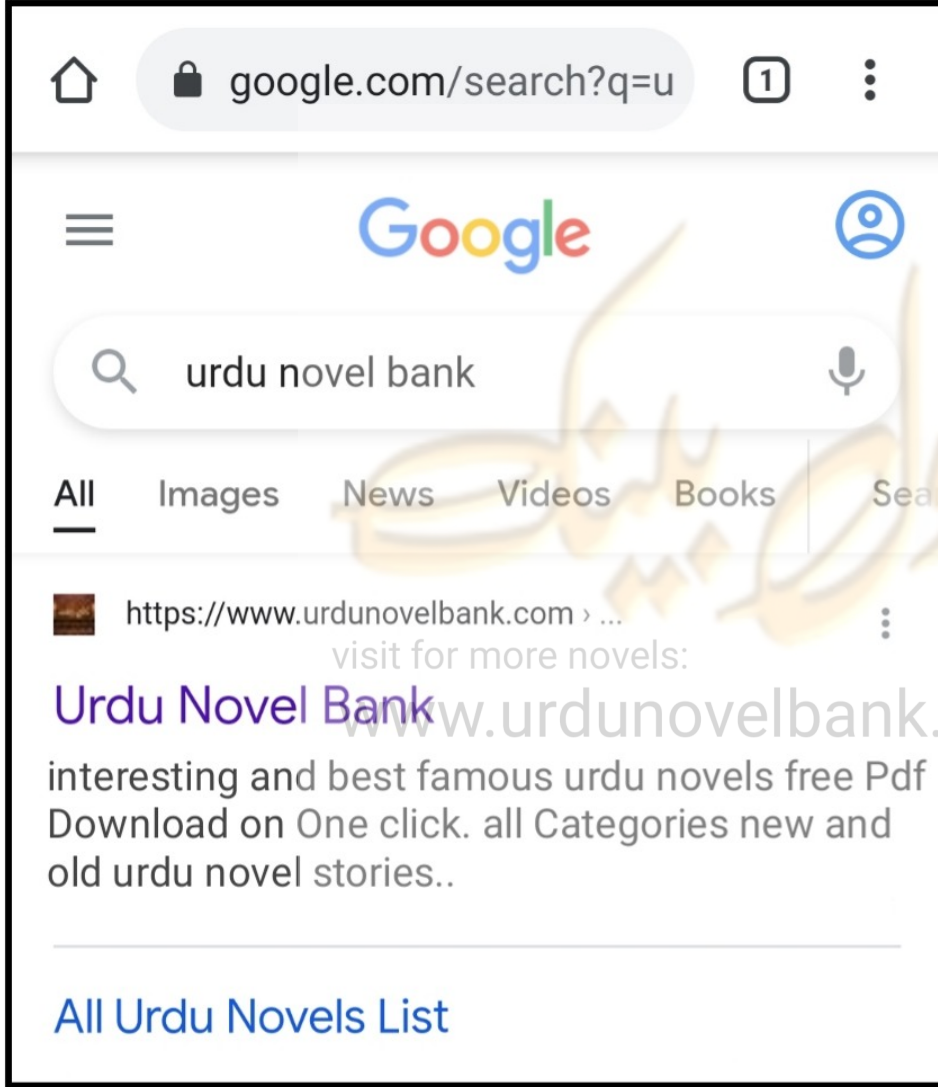
visit for more novels:

www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا تم مجھے بتا سکتے ہو شوکت خان کہاں جاتا ہے کس سے ملتا ہے؟؟

، مہرین نے ڈرائیور سے کہا

نہیں میڈم میں نہیں جانتا۔۔

، ڈرائیور نے کہا

سب جانتے ہو تم اور میں سب جان کر رہوں گی بس ایک بار آفس سے ہو آؤں
میں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، مہرین نے دل ہی دل میں کہا

وہ جب آفس گئی تو سیدھا حارث کے رُوم کی طرف گئی۔۔

یہ لگتا ہے یہاں پر ہی جاب کرنے والی ہے۔۔

کیسے عجیب کپڑے پہنتی ہے یہ لڑکی۔۔

ارے واہ کیا مست لڑکی ہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اُففففف حسین لڑکی میرا تو دل آگیا ہے اس پر۔۔۔

دل کرتا ہے اس لڑکی سے دوستی کر لوں۔۔

آفس میں موجود ورکرز اُسے دیکھ کر عجیب عجیب باتیں کرنے لگے مگر مہرین کو ذرا بھی فرق نہیں پڑتا تھا وہ اپنی ہی دنیا میں مگن رہتی تھی۔۔

جب مہرین نے دیکھا کہ آفس تو بالکل خالی ہے وہ مسخہ بنا کر واپس آ گئی۔۔

نہ جانے اب کب تک اپنی ماں کا سوگ مناتا رہے گا گھر بیٹھ کر۔۔

وہ جا کر ویٹنگ روم میں بیٹھ گئی اور حادثہ کا ویٹ کرنے لگی۔۔

دوسری طرف شوکت خان جو دن رات شمیم بیگم کے پاس ہی رہ رہا تھا اُسی کی بانہوں میں آرام فرما رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک تم ہو جو مجھ سے محبت کرتی ہو باقی سب تو پیسے کے لیے آتی ہیں میرے پاس۔۔

وہ اُس کے سینے پر سر رکھتا ہوا بولا

میں تو تم سے شروع سے ہی محبت کرتی ہوں مگر کبھی اظہار نہیں کر پائیں تھی تمہارے لیے میں نے کسی کو بھی اپنے قریب آنے نہیں دیا۔۔۔

سب لوگ مجھے جیسی بھی عورت سمجھیں مگر میں ایک مخلص اور وفادار عورت ہوں میرا یقین کرو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جانتا ہوں میری جان میں بہت اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔

اب سے صرف تم ہی میرے لیے میرا سب ہو۔۔۔

شوکت خان کے پاس اب کچھ بھی نہیں بچا تھا عالیہ بیگم کے مرنے کے بعد وہ ساری اُمیدیں ختم کر بیٹھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اب وہ باقی لڑکیوں کو پیسے دے کر اُن کے ساتھ رات بھی گزار نہیں سکتا تھا اس لیے شمیم بیگم اب اُسے پوری کائنات لگنے لگی تھی۔۔

شمیم بیگم خوش تھی کہ آج شوکت خان نے اُس کی محبت کو محسوس کر لیا تھا مگر اصل میں شوکت خان کو آج کل کچھ زیادہ ہی ہمدردیاں چاہیے تھی مہرین نے تو اس کا سارا کام خراب کر دیا تھا اور اُسے شوکت خان کی اصلیت بھی معلوم ہو چکی تھی کہ وہ مہرین کے علاوہ بھی بہت سی عورتوں کے ساتھ رابطے میں ہے۔۔

مہرین سمجھتی تھی کہ شوکت خان صرف اسی پر فدا ہو کر رہ گیا ہے۔۔

امی آج میں اپنے ایک دوست سے ملنے گیا تھا خالہ کی طرف ہی اُس کا گھر تو میں نے مومنہ کو جاتے ہوئے دیکھا کالج سے۔۔

مجھے لگتا ہے وہ لوگ آگئے ہیں اپنے گھر میں۔۔

URDU NOVEL BANK

شائستہ بیگم فرقان کو گھورنے لگی۔۔

تم پھر سے تو کوئی نئی مصیبت کھڑی تو نہیں کر آئے ہمارے لیے؟؟

،وہ سرد لہجے میں بولی

نہیں امی میں ایسا کیوں کروں گا بھلا۔۔

مجھے لگتا ہے زوبیر کو ابھی اس بارے میں نہیں معلوم ورنہ وہ آپ سے ضرور کہتا
وہاں جانے کے لیے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوبیر کچن کی طرف ہی آ رہا تھا۔۔

کس بارے میں نہیں جانتا میں؟؟

کیا کہہ رہا ہے یہ امی؟؟

،زوبیر نے سیریس انداز میں کہا

ک۔۔ کچھ نہیں ویسے ہی میں اور امی باتیں کر رہے تھے بس۔۔

URDU NOVEL BANK

فرقان نے لڑکھڑاتے لہجے میں کہا

امی میں نے آپ سے پوچھا ہے یہ کیا کہہ رہا تھا کس بارے میں بات ہو رہی تھی
بتائیں مجھے۔۔۔

زوبیر نے سخت لہجے میں کہا

یہ بتا رہا تھا آج اس نے مومنہ کو کالج سے جاتے ہوئے دیکھا تھا گھر کی طرف۔۔
اوہ مطلب وہ لوگ واپس آگئے ہیں یہ تو اچھی خبر ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ مسکرا بولا۔۔

یہ بتاؤ تم وہاں کیا کر رہے تھے؟؟

تم اُس کے کالج کے پاس کیا کر رہے تھے؟؟

زوبیر نے ایک دم فرقان کو گریبان سے پکڑ لیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

م۔۔ میں تو اپنے دوست کے گھر گیا تھا اُس کا گھر خالہ کے گھر کے قریب ہی ہے بس وہاں سے ہی جاتے ہوئے دیکھا تھا میں نے مومنہ کو۔۔

زوبیر نے فرقان کے منہ پر زور دار تھپڑ مارا۔۔

تم جیسے درندے کبھی سُدھرا نہیں کرتے تمہیں میں آخری بار وارن کر رہا ہوں دُور رہو مومنہ سے ورنہ تمہیں جان سے مار دوں گا سمجھے تم۔۔۔

چھوڑو اسے کیا کر رہے ہو تم پاگل ہو گئے ہو کیا؟؟

، شائستہ بیگم نے دونوں کو ایک دوسرے سے دُور کرتے ہوئے کہا
www.urduromelbank.com
آپ کا کرا دھرا ہے یہ سب اسی لیے یہ اتنا بگڑ گیا ہے۔۔۔

جلدی سے تیار ہوں خالہ کی طر جانا ہے رشتے کی بات کرنے اب میں مزید دیر نہیں کر سکتا اور اگر اس بار اُس حفصہ نے چوں بھی کیا تو اُسے بھی جان سے مار دوں گا زندگی تباہ ہو کر رہ گئی ہے یہاں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

تمہیں کس نے کہا تھا اُس راستے سے آؤ ہاں؟؟

تمہیں میں نے پہلے بھی سمجھایا ہوا ہے اُس راستے سے آیا کرو جہاں پر رونق ہوتی ہے مگر تم کہاں سنتی ہو میری بات کو۔۔

میں ابھی احمد بھائو کو کال کر کے بتاتی ہوں سب یہ ایسے باز آنے والا نہیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہے۔۔

خالدہ بیگم بیٹھی روئی جا رہی تھی اور مومنہ کو جیسے چپ لگ گئی ہو۔۔

حفصہ نے احمد کا نمبر ملایا اور موبائل لے کر باہر ٹی وی لائونج میں چلی گئی۔۔

کیسے ہیں احمد بھائو؟؟

URDU NOVEL BANK

مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے کیا آپ کے پاس وقت ہے میری بات
سننے کے لیے؟؟

، حفصہ نے کہا

ہاں بولو حفصہ کیا بات ہے؟؟

احمد بھائی میری خالہ کا بیٹا ہے فرقان جو میری بہن مومنہ کے پیچھے ہاتھ دھو کر
پڑ گیا ہے جب ہم اُن کے گھر رہے تھے اُس نے مومنہ کے ساتھ غلط۔۔۔

یہ کہہ کر حفصہ چپ ہو گئی اور اُس نے غصے سے آنکھیں میچ لی۔۔۔

www.urdu-novel-bank.com

بولو حفصہ جو بھی بات ہے کُھل کر بتاؤ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔

، احمد نے کہا

URDU NOVEL BANK

اُس نے پہلے بھی مومنہ کے ساتھ زبردستی کرنے کی کوشش کی تھی اور آج بھی مومنہ جب کالج سے آرہی تھی تو اُس کا پیچھا کرتے ہوئے آگیا تھا گھر کے پاس ایک سنسان سی گلی میں۔۔

پلیز احمد بھائی اُسے پکڑ کر جیل میں ڈالیں اُسے سخت سے سخت سزا دیں جو میری بہن کے ساتھ یہ سب کرنے کی کوشش کر رہا ہے وہ اور نہ جانے کس کس لڑکی کو تنگ کرتا ہوگا اذیت دیتا ہوگا۔۔

، حفصہ نے صاف الفاظ میں کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فکر نہ کرو بس مجھے اُس کے گھر کا اڈریس دو کچھ ہی دیر میں وہ جیل میں بند ہوگا ایسے بہت سے درندے ہیں جو اس وقت ہمارے پاس جیل میں سڑ رہے ہیں اس کا بھی کر لیں گے علاج۔۔

، احمد نے کہا

URDU NOVEL BANK

اگر تم رُوم شئیر کرنا نہیں چاہتے تو بتا دو میں اپنے رُوم میں جا کر سو جاتی ہوں۔۔
مائرہ حارث کو رُوم میں بیڈ پر بیٹھی تھی۔۔

نہیں مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے تم یہاں ہی سو جاؤ میں اس صوفے پر سو جاؤں گا۔۔

صوفے پر کیوں؟؟

وہ جھٹ سے بولی

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

وہ اُسے گھورنے لگا۔۔

مائرہ تم سے نکاح میں نے امی کے کہنے پر کیا ہے اُن کی خواہش تھی یہ میری نہیں۔۔۔

تم اچھے سے جانتی ہو میرے دل میں تمہارے لیے کوئی فیلنگز نہیں ہیں اس لیے بہتر یہی ہوگا ہم جیسے پہلے رہتے تھے ویسے ہی رہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

میں تمہارا پورا خیال رکھوں گا مگر مائثرہ میں تم سے شوہر والا پیار محبت نہیں کر سکتا
اور دکھاوا مجھے کرنا نہیں آتا۔۔۔

واہ حادثہ واہ۔۔

مطلب اب مجھے ساری زندگی صرف یہی سننے کو ملے گا کہ تم نے پھپھو کی
خواہش پوری کر کے مجھ پر اور اُن احسان کیا ہے۔۔

مانا کہ میرا اس دنیا میں کوئی نہیں ہے مگر یاد رکھنا یہ دنیا بہت بڑی ہے اگر تم
میرے ساتھ ایسے ہی رہے تو میں یہ گھر چھوڑ کر چلی جاؤں گی کیونکہ میں تمہارا
یہ رویہ یہ بے رُخی نہیں سہہ سکتی ہوں۔۔۔

مائثرہ پلیز۔۔۔

میرا پہلے ہی بہت سر درد ہو رہا ہے مجھے یہ باتیں مت سنائو مجھے سونا ہے لائٹ بند
کر دو مجھے صبح آفس بھی جانا ہے اور تم بھی سو جاؤ۔۔۔

مجھے اس کمرے میں ہی نہیں رہنا ایک منٹ بھی اب۔۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مائرہ غصے سے اُٹھ کر رُوم سے باہر چلی گئی۔۔

حارث نے لائٹ بند کی اور صوفے پر جا کر لیٹ گیا۔۔

کہاں چھوڑ کر چلی گئی میری پیاری ماں حارث کی دنیا ویران ہے تجھ بن۔۔۔

اُس نے گہرا سانس لیا اور موبائل آن کیا۔۔۔

بہت ہرٹ ہوا ہوں آج میں۔۔

حفصہ نے مجھے بہت زیادہ ہرٹ کیا ہے میں اُسے یا سمجھتا تھا اور وہ کیا نکلی کیسے

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اک پل میں وہ بدل گئی یار۔۔۔۔

مگر میں اُسے اپنی محبت کا یقین دلانے کی پوری کوشش کروں گا۔۔

حارث تیار ہو کر نیچے گیا تو مائرہ ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھی اُس کا ویٹ کر رہی تھی۔۔

آ جاؤ ناشتہ کرلو بالکل تیار ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

میرے لیے نہ بنایا کرو ناشتہ تمہیں پہلے بھی بہت بار کہہ چکا ہوں میں پھر بار بار وہی چیزیں کرنے کا کیا مقصد ہے مائثرہ۔۔۔

بنا کچھ بولے مائثرہ نے اپنا ناشتہ اٹھایا اور کمرے میں لے کر چلی گئی۔۔۔
حارث ایک جوس کا گلاس پیا اور آفس کے لیے نکل گیا۔۔۔

جب وہ آفس پہنچا تو معلوم ہوا بہت ساری میٹنگز اٹینڈ کرنی تھی آج اُسے۔۔۔
اروہ نے حارث کو بتایا کہ مس مہرین کل سارا دن آپ کا ویٹ کرتی رہی تھی۔۔۔
وہ بھی باقی تمام ورکرز کی طرح ہی کام کریں گی اس آفس میں اور اب وہ آئیں تو انہیں کام سمجھا دینا کیسے کیا کرنا ہے۔۔۔

جی سر میں سمجھا دوں گی۔۔۔

اروہ ابھی باہر ہی نکلی تھی کہ سامنے سے بھاگتی ہوئی مہرین آرہی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اُففف یہ پھر سے آگئیں ہے اور اب یہ سر کا اتنا ٹائم لے لے گی سر کو میٹنگز
بھی اٹینڈ کرنی ہیں۔۔

میں نے سنا ہے مسٹر حارث آچکے ہیں۔۔

، مہرین اروہ کے پاس آ کر بولی

جی وہ آچکے ہیں اور انہوں نے کہا ہے میں آپ کو کام سمجھا دوں تاکہ آپ اپنی
جاب اسٹاٹ کر سکیں۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

، اروہ نے کہا

ہاں وہ تو ٹھیک ہے مگر مجھے ابھی مسٹر حارث سے ملنا ہے اُن سے ضروری بات
کرنی ہے۔۔

یہ ڈھیٹ عورت سر سے مل کر ہی چین لے گی۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے جاؤ اندر مگر دھیان رہے زیادہ وقت مت لگانا سر کو آج ضروری میٹنگز بھی اٹینڈ کرنی ہیں۔۔

،اروہ نے سرد لہجے میں کہا

مہرین نے اپنے بال سیٹ کیے اور مُسکراتی ہوئی اندر چلی گئی۔۔

ہیلو مسٹر حارث ہاؤ آر یو؟؟

،اُس نے دروازہ ناک کر کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ایم گڈ۔۔

حارث لیپ ٹاپ میں مگن تھا۔۔

میں کل بھی کافی دیر تک ویٹ کرتی رہی آپ کا مگر آپ آئے ہی نہیں آفس۔۔

یہ سنتے ہی حارث نے آئی برو اچکاتے ہوئی مہرین کی طرف دیکھا۔۔

جی ابھی اروہ بتا رہی تھی کہ کل کافی دیر تک آپ میرا ویٹ کرتی رہی ہیں۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیوں ویٹ کر رہی تھی میرا؟؟

وجہ جان سکتا ہوں؟؟

اس دن میں نے آپ کو بتا دیا تھا کہ اب آپ جا کر سکتی ہیں یہاں پر پھر انتظار کرنے کا کیا مقصد تھا؟؟

،حارث نے کہا

وہ مجھے آپ سے کچھ کہنا تھا۔۔

حارث نے لیپ ٹاپ بند کیا اور اُسے حیرانگی سے دیکھنے لگا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جی کہیں میں سُن رہا ہوں جو کہنا ہے آج کہہ دیں کیونکہ مجھے اچھا نہیں لگتا آپ روز روز گھنٹوں بیٹھ کر میرا ویٹ کرتی ہیں۔۔

،حارث نے طنزیہ لہجے میں کہا

آپ کی والدہ اس دنیا سے چلی گئی آپ کو چھوڑ کر مجھے کافی افسوس ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

جی مجھے بھی کافی افسوس ہے آپ وہ بات کیجیے جو آپ کرنا چاہتی ہیں۔۔۔

،حارث نے اُس کی بات کاٹتے ہوئے کہا

لگتا ہے آج آپ کا مُوڈ کچھ اچھا نہیں ہے مسٹر حارث۔۔

،مہرین نے مسخہ بناتے ہوئے کہا

میرا مُوڈ بہت اچھا ہے مس مہرین آپ اپنی بات پوری کریں مجھے میٹنگ میں بھی جانا ہے زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس۔۔

وہ میں یہ کہہ رہی تھی کہ ظاہر ہے اب آپ کو بھی کسی سہارے کی ضرورت ہوگی اگر آپ چاہیں تو مجھے اپنا سہارا بنا سکتے ہیں میں آپ کو خوش رکھنے کی پوری کوشش کروں گی۔۔

وہ اُسے حیران کُن نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

کیا واقع ہی آپ میرا سہارا بننا چاہتی ہیں؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث نے اُسے سر سے پیر تک گھورتے ہوئے کہا
ہاں بالکل بننا چاہتی ہوں اتنے ہینڈسم لڑکا کا سہارا کون لڑکی نہیں بننا چاہے گی۔۔
، وہ تمسخرانہ انداز میں حارث کو دیکھتی ہوئی بولی
حارث سمجھ گیا تھا اُس کی باتوں سے کہ وہ کیسی لڑکی ہے۔۔
چلو سوچتے ہیں اس بارے میں مہرین باقی اروہ آپ کو سمجھا دے گی کام کے
بارے میں اور بہتر ہوگا مجھ سے زیادہ اپنی جاب پر دھیان دیں۔۔
یہ کہہ کر حارث اُٹھ کر باہر چلا گیا۔
اُففففف تمہیں تو میں اپنا بنا کر رہوں گی حارث اُس کے لیے مجھے چاہے کچھ
بھی کرنا پڑے۔۔
آئیں میں آپ کو کام سمجھا دوں مس مہرین۔۔
اروہ اُسے اپنے ساتھ ورک روم میں لے گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

مہرین تو یہاں حارث کو پٹانے آئی تھی اُسے اس جاب میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔۔

شام میں جب حارث اپنی میٹنگز سے فری ہوا تو اُس نے سوچا کیوں نہ کچھ دیر دوستوں کے ساتھ وقت گزار لے شاید وہ اچھا محسوس کرے۔۔

وہ آفس سے باہر نکلا تو اُس نے دیکھا لیفٹ سائڈ پر ایک گاڑی کھڑی تھی جو حارث کی کمپنی کی گاڑی تھی جو کافی دیر سے لپتے تھی۔۔
یہ گاڑی یہاں کیسے آئی؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اُس نے گاڑی کا معائنہ کیا اور گارڈ کے پاس گیا۔۔

اس گاڑی میں کون آیا تھا؟؟

اس کا ڈرائیور کہاں ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

اس گاڑی میں ایک میڈم آتی ہیں اور ڈرائیور کو میں نے نہیں دیکھا کون ہے کون نہیں۔۔۔

کون سی میڈم؟؟

کیا وہ ابھی اس وقت آفس میں ہی موجود ہے؟؟

،حارث نے کہا

جی سر وہ اس وقت آف میں ہی موجود ہیں۔۔

ٹھیک ہے جب بھی وہ اس گاڑی میں واپس جائیں تو تم وڈیو بنا لینا میں کل صبح جب آؤں گا تو مجھے وہ وڈیو چاہیے ہے تم سے۔۔۔

یہ کہہ کر حارث گاڑی میں بیٹھا اور فوراً اسجد کو کال کی۔۔

ہیلو کہاں ہو تم؟؟

علی کہاں ہے تمہارے ساتھ ہی ہے کیا؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث نے کہا

ہاں ابھی ہم یونیورسٹی میں ہی ہیں بس کچھ ہی دیر میں نکلنے والے ہیں وہاں سے۔۔

تم بتاؤ سب سیٹ ہے نہ؟؟

کوئی پریشانی تو نہیں ہے نہ؟؟

، اسجد نے کہا

میں یونیورسٹی ہی پہنچ رہا ہوں گیٹ کے پاس آ جانا کہیں باہر چلتے ہیں اچھی سی جگہ پر کھانا کھانے۔۔

میں تمہارے پاؤں پڑتی ہوں بس ایک آخری بار میرے بیٹے کو معاف کر دو آئندہ وہ کبھی دیکھے گا بھی نہیں مومنہ کی طرف۔۔

URDU NOVEL BANK

شائستہ بیگم اپنی بہن خالدہ اور حفصہ کی منتیں کر رہی تھی کہ بس ایک بار فرقان کو معاف کر دو اور اُسے جیل سے رہا کروا دو مگر وہ دونوں ماں بیٹی منہ موڑ کر خاموش بیٹھی تھیں۔۔

خالہ پلینز چلی جائیں یہاں سے آپ کے بیٹے نے میری معصوم بہن کی زندگی تباہ کر کے رکھ دی ہے اُسے بالکل بھی شرم نہیں آتی کیا اس طرح کی حرکتیں کرتے ہوئے؟؟

اُس کی اچھی تربیت کی ہوتی نہ اگر آپ نے تو آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا آپ کو۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
، حفصہ نے تلخ لہجے میں کہا

زوبیر کو جب معلوم ہوا کہ فرقان کو پولیس پکڑ کر لے گئی ہے اور اُس کی امی حفصہ کے گھر گئی ہے تو وہ پولیس اسٹیشن جانے کی بجائے فوراً حفصہ کے گھر جانے کے لیے نکل گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

جب وہ وہاں پہنچا تو اُس نے دیکھا اُس کی امی حفصہ اور خالدہ بیگم کی منتیں کر رہی ہے۔۔

بس کریں امی۔۔

کیوں ان خود غرض لوگوں کی منتیں کر رہی ہیں۔۔

، زوبیر نے ٹی وی لائونج میں داخل ہوتے ہوئے کہا
تمہم؟؟؟

، حفصہ نے اُسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے کہا
visit for more novels.
www.urdu-novel-bank.com

ہاں میں۔۔

اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے حفصہ؟؟

نہایت افسوس کی بات ہے میری ماں تم دونوں ماں بیٹی کی کیسے منتیں کر رہی
ہے اور تم دونوں کیسے اکڑ رہی ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

مانا کہ فرقان نے بہت غلط کیا ہے اور اُسے اُس کے کیے کی سزا ملنی بھی چاہیے ہے مگر ان سب میں میری ماں کا تو کوئی قصور نہیں ہے اب وہ تو فرقان کو کہنے سے رہی کہ جاؤ مومنہ کے ساتھ یہ سب کرو۔۔۔

شکر ہے اس نے بھی اپنی ماں کی طرفداری کی۔۔

، شائستہ بیگم نے دل ہی دل میں کہا

ہمیں تو رشتہ دار کے نام پر صرف دکھ ہی ملا ہے جس کا دل کرتا ہے آتا ہے منہ اٹھا کر بے عزتی کر کے چلا جاتا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، خالدہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا

ہم نے آپ کی کوئی بے عزتی نہیں کی خالہ۔۔

میں تو امی کو لے کر آنے والا تھا یہاں حفصہ اور میرے رشتے کی بات پکی کرنے کے لیے مگر یہاں تو نیا سیپا کھل گیا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

تم ہوش میں تو ہو؟؟

تمہیں میں پہلے بھی بول چکی ہوں مجھے تم سے شادی نہیں کرنی سمجھے تم۔۔۔

حفصہ زوبیر نے برس پڑی۔۔

دیکھتے ہیں تم مجھ سے شادی کرتی ہو یا نہیں۔۔

بہت نکھرے دیکھ لیے ہیں میں نے تمہارے کچھ زیادہ ہی اکڑ رہی ہو تم ماں بیٹی۔۔

زوبیر نے اُسے سر سے پاؤں تک دیکھتے ہوئے کہا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

خالدہ تم بھی کچھ بولو تم یہ بات اچھے سے جانتی ہو زوبیر حفصہ کو دل سے چاہتا ہے میں تم سے پہل بھی اس بارے میں بات کر چکی ہوں مگر تم سہی سے جواب نہیں دیتی ہو۔۔

، شائستہ بیگم بولی

URDU NOVEL BANK

شائستہ دیکھو اس وقت میں اس موضوع پر بات کرنا نہیں چاہتی ہوں بالکل بھی کیونکہ جو فیصلہ کریں گے حفصہ کے ابو جب باہر سے آئیں گے وہی کریں گے۔۔

خالدہ بیگم نے کہا تو زوبیر غصے سے پاگل ہو گیا۔۔

بس بہت سُن لی میں نے تم لوگوں کی فضول بکواس۔۔

پرسوں میرا اور حفصہ کا نکاح ہوگا اگر کسی نے بھی بیچ میں ٹانگ اڑانے کی کوشش تو یاد رکھنا جان سے مار دوں گا۔۔۔

زوبیر یہ کہہ کر وہاں سے غصے سے چلا گیا۔
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

ایک بیٹا تو پہلے ہی جیل میں سڑ رہا ہے لگتا ہے اب دوسرے کی باری ہے جیل میں جانے کی۔۔

، حفصہ نے طنزیہ لہجے میں کہا

حفصہ تم سمجھتی کیا ہو خود کو؟؟

URDU NOVEL BANK

تم ماں بیٹیاں میرے بیٹوں کے پیچھے پڑ گئیں ہو ہاتھ دھو کر اور زویر کو تو تم
اچھے سے جانتی ہو اگر غصے میں آگیا تو تمہیں بخشے گا نہیں یاد رکھنا اور بات رہی
فرقان کی کب تک جیل میں رہ لے گا وہ کبھی نہ کبھی تو آئے گا ہی نہ واپس۔۔
شائستہ بیگم بھی وہاں سے چلی گئیں۔۔

حفصہ باہر کے گیٹ پر تالا لگا دو مجھے سکون چاہیے ہے صرف اور صرف سکون۔۔
اب اس گھر میں کوئی نہ آئے میں بتا رہی ہوں میں تھک گئیں ہوں ان روز کی
پریشانیوں سے۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خالدہ بیگم نے چیختے ہوئے کہا

آج جب میں آفس سے آنے لگا تو میں نے دیکھا ہماری کمپنی کی گاڑی جو پچھلے
کئی مہینوں سے غائب تھی آفس کے باہر کھڑی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

میں بہت حیران ہوا ہوں اُس گاڑی کو دیکھ کر کیونکہ وہ گاڑی شوکت خان استعمال کیا کرتا تھا۔۔

، حارث نے کہا

ہاں تو ہوسکتا ہے ابھی بھی وہی استعمال کر رہا ہو اور آفس میں آیا ہو۔۔

نہیں یار یہی تو مسئلہ ہے اُس گاڑی میں وہی نہیں بلکہ کوئی لڑکی آتی ہے آفس میں گاڑی نے مجھے بتایا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کون ہے وہ لڑکی ؟؟

، علی نے حیرانگی سے کہا

میں نے گاڑی سے کہا ہے کہ جب وہ واپس جائیں گی تو ویڈیو بنا لینا اب مجھے صبح معلوم ہوگا کون ہے وہ لڑکی اور کیا چل رہا ہے یہ سب۔۔۔

اور میں تم لوگوں کو ایک اور بات بتانا چاہتا ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں بولو۔۔

اسجد نے کہا

شوکت خان میرا سگا باپ نہیں ہے۔۔

خارث نے سر دلچے میں کہا

کیا ایا؟؟

یہ کیا کہہ رہے ہو تم؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

علی اور اسجد نے حیرانگی سے کہا

امی نے وصیت نامہ پر سب کچھ لکھا ہوا تھا پڑھ کر بہت دکھ ہوا کہ کاش مجھے

یہ سب پہلے معلوم ہو جاتا میں اُس گھٹیا درندے کو اپنی ماں کی زندگی سے بہت

دور لے جاتا۔۔

URDU NOVEL BANK

حادث اُسے چھوڑنا مت اُس سے بدلہ لے کر رہو اور جو کچھ بھی ہے اُس کے پاس تمہارا سب کچھ چھین لو اور اُسے اُس کے کیے کی سزا دو۔۔

، علی نے سخت لہجے میں کہا

مجھے تو ابھی بھی گڑبڑ لگ رہی ہے آفس میں کچھ تو چل رہا ہے جس کی مجھے خبر نہیں تھی مگر اب ہو گئی ہے۔۔

ہو سکتا ہے اُس نے کسی کو آفس میں بھیجا ہو جاسوسی کرنے کے لیے پیسہ ہڑپ کرنے کے لیے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، اسجد نے کہا

ہاں مجھے بھی کچھ ایسا ہی لگ رہا ہے اب صبح جاؤں گا آفس تو ویڈیو دیکھوں گا جا کر سب کچھ سامنے آجائے گا۔۔۔

ہاں ہماری کسی بھی قسم کی ہیلپ چاہیے ہوئی تو ہم حاضر ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

، اسجد نے کہا

حارث اُس لڑکی کا سناؤ آرہی ہے کیا وہ آفس؟؟

علی نے مسکراتے ہوئے کہا تو اسجد اور حارث ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے۔۔۔

ہاں آتی ہے اور آج مجھے کہہ رہی تھی اگر آپ کو میرے سہارے کی ضرورت ہے تو میں حاضر ہوں آپ کو خوش رکھنے کی پوری کوشش کروں گی۔۔۔

یہ سننے کے بعد مجھے یقین ہو گیا تھا کہ وہ ایک اچھی لڑکی بالکل بھی نہیں ہے آفس میں اُس کے بہت چرچے ہیں بھئی۔۔۔

، حارث بولا

ہائے اُسے کہو میری تو شادی ہو گئی ہے مگر میرا ایک سنگل دوست ہے اُسے سہارے کی بہت ضرورت ہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

، علی نے بیچارہ مسخ بناتے ہوئے کہا

چپ کر کے کھانا آرڈر کرو کوئی ضرورت نہیں ان لڑکیوں کے پیچھے لگنے کی سوائے
دھوکہ کے کچھ نہیں دیتی۔۔

حارث نے سرد لہجے میں کہا تو علی اور اسجد ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔

اب کیا ہوا؟؟

مائرہ بھابھی نے کچھ کہا ہے کیا؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، اسجد بولا

نہیں اُس نے تو کچھ بھی نہیں کہا۔۔

تو پھر؟؟

اوہ اچھا تو یہاں ہماری نہ ہونے والی بھابھی حفصہ کی بات ہو رہی ہے۔۔

علی جھٹ سے بولا۔۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا کوئی رابطہ ہوا دوبارہ اُس سے ؟؟؟

ہاں کل شام میں مائثرہ کو میں ہاسپٹل لے کر گیا تھا وہاں وہ مجھے نظر آئی تو میں اُس کے پاس گیا وہ تو ایسے ری ایکٹ کر رہی تھی جیس جانتی ہی نہیں مجھے۔۔

کیا واقع ہی ؟؟

کتنی مطلبی ہے یار آج کل کی لڑکیاں۔۔

تجھے کس نے کہا تھا اُس کے پیچھے جانے کے لیے اُس کے رشتہ داروں سے اُسے بچانے کے لیے۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

اُس دن اگر ہم لوگ وہاں نہ ہوتے تو نہ جانے کیا حال کر دیا ہوتا اُس کے رشتہ داروں نے اُس کا۔۔

، علی نے سرد لہجے میں کہا

خیر چھوڑو یار۔۔

URDU NOVEL BANK

محبت اُس سے مجھے ہوئی تھی اُسے مجھ سے نہیں۔۔۔"

حارث نے اُداس لہجے میں کہا تو اسجد نے اُس کے کندھے پر تھپکی دی۔۔

قسمت میں نہیں تھی وہ لڑکی اس لیے اب جو قسمت میں ملی ہے اُس کی قدر کر لے یا۔۔۔

مانتے ہیں کہ تجھے پہلی بار محبت ہوئی تھی کسی لڑکی سے مگر اب کیا کر سکتے ہیں زبردستی تو نہیں کر سکتے نہ کسی کے ساتھ ہم اب۔۔۔

اسجد اور علی دونوں اُسے سمجھ رہے تھے۔۔۔ visit for more novels:
www.urduromanovelbank.com

ہاں تم لوگ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو جب میں نے اس کا اجنبیوں جیسا رویہ دیکھا تو میں بہت ہرٹ ہوا تھا۔۔

اور ہو سکتا ہے اُس کی زندگی میں اور کوئی لڑکا بستا ہو۔۔

، علی بولا

URDU NOVEL BANK

اُففففف بھائیں تو چُپ ہو جا۔۔

اسجد نے کہا

کیا ہوا اتنی گھبرائیں ہوئیں کیوں ہو تم؟؟

و۔۔ وہ باہر د۔۔ دروازے پر فیضان آیا ہے حفصہ اگر اُس نے مجھے دیکھ لیا تو وہ جان سے مار دے گا مجھے۔۔

کچھ نہیں ہوتا تم ریلیکس ہو جاؤ میں دیکھتی ہوں جا کر۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

ن۔۔ نہیں حفصہ پلیز مت جانا باہر اگر وہ اندر آگیا تو بہت تماشائے گاہک پلیز مت جانا۔۔

علینہ کانپ رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ارے کچھ نہیں ہوتا میں اُسے اندر ہی آنے نہیں دوں گی تم پیچھے سٹور روم میں چلی جاؤ۔۔

حفصہ باہر گئی تو دیکھا واقع ہی فیضان باہر کھڑا تھا۔۔
ہاں بولو کیا کام ہے؟؟

کیوں آئے ہو یہاں کیا چاہئے ہے اب؟؟
دروازہ تو کھولو مجھے ضروری بات کرنی ہے تم سے۔۔
جو بھی کہنا ہے ایسے ہی بتا دو میں سن رہی ہوں۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، حفصہ نے سرد لہجے میں کہا
اُسے دڑ تھا کہیں یہ پھر سے وہی حرکت نہ کر دے۔۔
تمہیں سمجھ نہیں آرہی میری بات دروازہ کھولو۔۔

URDU NOVEL BANK

تمہیں سمجھ نہیں آرہی یہاں سے ہی کہہ دو جو بھی کہنا ہے کیونکہ پچھلی بار کی طرح میں اس بار اپنا اور اپنے گھر والوں کا تماشا نہیں بنوانا چاہتی تم باپ بیٹے کے ہاتھ۔۔۔

میرا باپ وہاں پر بیمار پڑا ہے مجھے پیسوں کی ضرورت ہے اس لئے کہہ رہا ہوں دروازہ کھولو۔۔۔

حفصہ یہ سن کر حیران ہوئی اور اُس نے دروازہ کھول دیا۔۔۔
واہ ویسے اچھا بہانہ ڈھونڈ کر آئے ہو۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، حفصہ نے دروازہ کھولتے ہوئے کہا

یقین نہیں تو میرے ساتھ چل کر دیکھ لو ابا کئی دنوں سے بہت بیمار ہیں وجہ تو تم جانتی ہی ہوگی نہ۔۔۔

وہ یہ کہہ کر خاموش ہو گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں سنا تھا علیہ کسی لڑکے کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔۔۔
خیر ہمیں کیا۔۔۔

تم یہاں پیسے لینے آئے ہو اب ہم سے ہاں؟؟

کل کے دن تو تم نے تمہارے باپ نے میری ماں کو میری بہن کو دھکے مار کے
گھر سے نکالا تھا اور گھر پر قبضہ بھی کر لیا تھا۔۔۔

اُس دن جب میں تم لوگوں کے گھر آئی تو تم نے مجھے دھکے مار کر گھر سے نکالا
اور باقائہ مجھ پر الزام بھی لگایا تم باپ بیٹے نے سب کے سامنے کہ وہ لڑکا حفصہ
کا عاشق ہے اور جبکہ ایسا کچھ تھا ہی نہیں۔۔۔

واہ فیضان واہ آج تم اُنہی سے مدد مانگنے آئے ہو۔۔۔

معاف کر دو مجھے پلیز حفصہ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

انور چچا بھی کال نہیں اٹینڈ نہیں کر رہے ہیں بہت پریشان ہوں میری مدد کرو۔۔۔

ظاہر ہے وہ کیوں کرنے لگے تمہاری کال اٹینڈ تم نے اُن کی بیٹیوں اور بیوی کو کم ذلیل تو نہیں کیا۔۔۔

حفصہ نے سخت لہجے میں کہا

یہاں ہی رُکو میں لے کر آتی ہوں پیسے۔۔۔

حفصہ اندر گئی تو اُس کی پوچھنے لگی کہ کیا لینے آیا ہے اب یہ فیضان یہاں؟؟
www.urdu-novel-bank.com
امی بس دو منٹ رُکیں میں ابھی آ کر آپ کو سب کچھ بتاتی ہوں۔۔۔

حفصہ کچھ پیسے لے کر باہر گئی اور فیضان کو دیے۔۔۔

ابھی میرے پاس یہی ہیں ایک دو دن میں مجھے ہاسپٹل سے سیلری ملے گی تو کچھ پیسے اور دے دوں گی تمہیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے تمہارا بہت شکریہ۔۔

وہ جب گھر سے باہر نکلا تو اُس کے ذہن میں خیال آیا کہ اس گھر کی چابیاں تو علیہ اپنے ساتھ لے گئی تھیں پھر یہ لوگ کیسے آئے اس گھر میں؟؟
اُس کے ذہن میں عجیب طرح کے سوال اُٹھنے لگے۔۔

ناول بینک

کیا کہہ رہا تھا وہ؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں آیا تھا وہ وہاں؟؟

علیہ بھاگتی ہوئی سٹور روم سے باہر آئی۔۔

آرام سے علیہ ریلیکس ہو جاؤ۔۔

وہ یہ کہہ رہا تھا کہ یاتا جان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے وہ ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہیں اور اُسے پیسوں کی ضرورت ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا ایا؟؟

کیا ہوا ابا کو؟؟

وہ میری ہی وجہ سے بیمار ہوئے ہیں۔۔

یہ کہہ کر علیہ روئے لگی۔۔

ارے ایسا مت سوچو علیہ۔۔

تم دعا کرو اپنے ابا کے لیے دیکھنا وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، خالہ بیگم نے اُس کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

ابا میری وجہ سے بیمار ہوئے ہیں نہ میں گھر سے بھاگتی نہ یہ سب ہوتا۔۔

علیہ کیا ہو گیا ہے ایسی باتیں نہ کرو قسمت میں لکھا تھا یہ سب اور جو قسمت میں

لکھا ہونا وہ ہو کر ہی رہتا ہے۔۔

، حفصہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

آپ لوگ کتنے اچھے ہیں نہ اتنا سب جانے کی بعد بھی مجھے اپنے ساتھ اپنے گھر میں رکھا ہوا ہے وہ پیسے لینے آیا اُسے پیسے بھی دے دیے اور ابا جنہوں نے آپ لوگوں کے ساتھ اتنا بُرا کیا اُنہیں ٹھیک ہونے کی دعائیں دے رہی ہیں۔۔

، وہ سسکیاں بھرتی روتی ہوئی بولی

میری جان اگر ہم بھی بُرے لوگوں کے ساتھ بُرے بن جائیں گے تو اُن میں اور ہم میں فرق ہی کیا رہ جائے گا اور ویسے بھی تم کوئی غیر نہیں ہو ہماری اپنی ہو تم جب تک چاہے یہاں رہو ہم میں سے کسی کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، حفصہ نے کہا

اگر تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں ہے تو ہاسپٹل چلتے ہیں۔۔

نہیں مجھے نہیں جانا پلیز بار بار مت کہو میں بالکل ٹھیک ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

، مائثرہ نے سرد لہجے میں کہا
ویسے تم بھی کوئٹ کم ضدی نہیں ہو ویسے مجھے کہتی ہو۔۔

، حارث بولا

تم سے تو کم ہی ضدی ہوں خیر مجھے کوئٹ بحث نہیں کرنی تمہارے ساتھ۔۔

وہ یہ کہہ کر کچن میں چلی گئی اور حارث بھی اپنے بیڈ روم میں چلا گیا۔۔

کچھ دیر کے بعد مائثرہ نے حارث کو میسج کیا کہ نیچے آ کر کھانا کھا لو اس سے پہلے

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

کہ کھانا ٹھنڈا ہو جائے۔۔

وہ اُسے ٹیکسٹ کر کے کافی دیر تک اُس کا ویٹ کرتی رہی مگر حارث نیچے اُتر کر
نہ آیا۔۔

وہ غصے میں اوپر اُس کے بیڈ روم میں گئی تو دیکھا وہ جناب مزے سے سو رہے
تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

کتنا وہ ہے یہ لڑکا۔۔

میں نیچے بیٹھی اس کا انتظار کر کر کے پاگل ہو رہی تھی اور یہ یہاں مزے سے
نیند لے رہا ہے۔۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی اُس کی جانب بڑھی اور پاس بیٹھ گئی۔۔

اُس کے سرہانے بیٹھ کر اُسے محبت بھری نگاہوں سے دیکھنے لگی۔۔

کتنا معصوم لگ رہا ہے نہ سوتا ہوا مگر اتنا معصوم یہ ہے نہیں۔۔

وہ آہستہ آہستہ اُس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

کتنا سکون ملتا ہے نہ اپنی محبت کو اتنا قریب پا کر مگر افسوس تو اس بات کا ہے
اسے مجھ سے محبت نہیں ہے اور شاید اسے مجھ سے کبھی محبت ہوگی بھی
نہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ یہ سوچتی ہوئی اُس کے چہرے کی جانب جھکی اور اُس کے ماتھے کا بوسہ لینے ہی لگی تھی کہ حادث کی آنکھ کھل گئی۔۔

مائرہ ایک دم سے پیچھے ہٹ گئی۔۔

کیا کر رہی ہو یہ تم؟؟

وہ اُٹھ کر بیٹھ گیا۔۔

ک۔۔ کچھ نہیں تمہیں اُٹھانے آئی تھی کہ آکر کھانا کھا لو میسج بھی کیا تھا تمہیں مگر تم نے کوئی جواب ہی نہیں دیا تو میں اوپر آگئی تمہیں اُٹھانے۔۔

www.urdu-novel-bank.com

وہ لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں بولی

میں کھانا کھا کر آیا تھا باہر سے۔۔ وہ اسجد اور علی کے ساتھ گیا تھا کھانے۔۔

تم کھا لیا کرو کھانا میرا ویٹ نہ کیا کرو۔۔

URDU NOVEL BANK

جب باہر ہی کھانا تھا تو مجھے بتا دیتے میں نہ بنواتی کھانا تمہارا ہر روز کا یہی کام ہے تمہاری وجہ سے کھانا ضائع ہوتا ہے اب کل سے نہیں بنے گا کھانا باہر سے ہی کھا کر آنا ہر روز ٹھیک ہے۔۔

مائرہ غصے سے یہ کہہ کر چلی گئی۔۔

ارے تم تو کھا لو کھانا اور اگر کھانا نہیں بنے گا تو تم کیا کھاؤ گی۔۔

اُف فف فف ایک تو اتنے نکھرے کرتی ہے یہ۔۔

حارث پھر سے سونے کے لیے لیٹ گیا۔۔ visit for more novels:-
www.urduovelbank.com

کہاں گئی ہو بات سُنو۔۔

مائرہ کچن میں تھی رات جو کچھ ہوا وہ حارث سے چُھپ رہی تھی۔۔

مائرہ باہر آؤ کب سے بلا رہا ہوں میں تمہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ دھیرے دھیرے باہر آئی اور آکر حارث کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔
ہاں بولو کیا کہنا ہے۔۔

ناشتہ کرنے لگا تھا سوچا تمہیں پاس کھڑا کر لوں تاکہ تمہیں تسلی ہو جائے کہ آج
میں گھر سے تمہارے ہاتھ کا بنوا ناشتہ کر کے جا رہا ہوں۔۔

حارث نے ایک نوالہ لیا تو اُسے کافی مزہ آیا۔۔
ہمممم۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ویسے اتنا بھی برا کھانا نہیں بناتی تم۔۔

ویسے تو میں چائے اتنے شوق سے نہیں پیتا اور مجھے کسی کسی کے ہاتھ کی ہی
بس چائے پسند آتی ہے جن میں سے ایک اب تم بھی ہو۔۔۔

مائرہ اُس کی بات سُن کر مسکرا نے لگی اور ناشتہ

کرنے کے لیے بیٹھ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

اگر تم ایسے ہی ہر روز میرے ہاتھوں سے بنا کھانا کھاؤ گے تو مجھے اچھا لگے گا۔

،مائرہ نے دھیمے لہجے میں کہا

اوہ اچھا تو یہ بات ہے۔۔

ٹھیک ہے کوشش کروں گا۔۔

اتنے میں حادث کا موبائل بچنے لگا۔۔

لیٹ ہو گیا ہوں میں۔۔

یہ کہتے ہوئے اُس نے موبائل پکڑا گاڑی کی چابی لی اور آفس جانے کے لیے نکل گیا۔۔

مائرہ نے مسکراتے ہوئے گلاس میں جوس ڈالا اور پینے لگی۔۔

باجی آج تو آپ بہت خوش لگ رہی ہیں۔۔

ساجو بہت پرانی ملازمہ تھی جو کئی سال سے حادث کے گھر کام کر رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں میں بہت خوش ہوں کہ وہ کم از کم مجھ سے سہی سے بات تو کرنے لگا ہے۔۔

اللہ آپ کو خوش رکھے حارث صاحب کے ساتھ مائہ بی بی۔۔

آمین آمین بس آپ سب کی دعائیں ہی چاہیے ہیں مجھے۔۔

، مائہ نے مسکراتے ہوئے کہا

حارث نے آفس میں پہنچتے ہی گارڈ کو بلایا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جی صاحب۔۔

گارڈ دروازہ ناک کرتے ہوئے اندر داخل ہوا۔۔

آؤ بیٹھو۔۔

صاحب یہ ویڈیو میں نے بنائی تھی دیکھ لیں مجھے تو زیادہ موبائل چلانا بھی نہیں آتا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر آپ کے لیے میں نے کوشش کی تھی۔۔

حادث نے گارڈ سے موبائل پکڑا اور ویڈیو دیکھنے لگا۔۔

جب حادث نے اُس ویڈیو میں مہرین کو گاڑی میں بیٹھتے دیکھا تو وہ حیران رہ گیا۔۔

یہ لڑکی۔۔۔

شٹ۔۔۔

یہ ویڈیو مجھے سینڈ کرو جلدی سے اور یاد رہے اس لڑکی پر تمہاری کڑی نظر ہو یہ کب آتی ہے کب جاتی ہے کس کے ساتھ آتی ہے ڈرائیور کون ہے سب معلوم کرو۔۔

جی صاحب ٹھیک ہے جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہوگا۔۔

، حادث نے فوراً اسجد اور علی کو کال کی اور آفس میں پہنچنے کا کہا

URDU NOVEL BANK

اس لڑکی کو ضرور شوکت خان نے ہی یہاں بھیجا ہے۔۔ دیکھنے میں اور حرکتوں سے صاف معلوم ہوتا کہ لڑکی بالکل بھی اچھی گھرانے سے نہیں ہے۔۔

میں چھوڑوں گا نہیں ان دونوں کو جان سے مار دوں گا۔۔

حارث غصے سے پاگل ہو گیا تھا۔۔

اروہ۔۔

اروہ۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حارث چیخا۔۔

جی سر۔۔

جی سر۔۔

اروہ بھاگتی ہوئی رُوم میں داخل ہوئی۔۔

وہ لڑکی آج آئی نہیں ہے کیا آفس؟؟

URDU NOVEL BANK

کونسی لڑکی سر؟؟

،اروہ نے کہا

وہ مہرین جو ہر روز میرا ویٹ کرتی ہے کہاں ہے وہ؟؟

،حارث نے سرد لہجے میں کہا

سر وہ ابھی تک نہیں آئی میرے خیال سے بس وہ پہنچنے ہی والی ہیں آفس۔۔

ٹھیک ہے وہ آئے تو مجھے بتانا فوراً۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

،حارث نے کہا

جی سر۔۔

یہ کہہ کر وہ باہر چلی گئی۔۔

کچھ دیر کے بعد اسجد اور علی بھی آفس پہنچ گئے۔۔

کیا ہوا سب خیریت تو ہے نہ؟؟

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسجد نے رُوم میں اینٹر ہوتے ہوئے کہا تو حارث نے ویڈیو چلا کر موبائل اسجد کو پکڑا دیا۔۔

یہ لو دیکھ لو اور علی کہاں ہے؟؟

اُسے وہی لڑکی مل گئی ہے کیا نام تھا اُس کا مہرین۔۔

اُسی سے باتیں کرنے میں لگا ہوا ہے۔۔

اسجد نے ویڈیو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

یہ لڑکی تو دیکھی دیکھی لگ رہی ہے حارث مجھے۔۔
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

، اسجد نے حیرانگی سے کہا

یہ وہی لڑکی ہے جسے ابھی تم باہر دیکھ کر آرہے ہو۔۔

، حارث نے سرد سخت لہجے میں کہا

مطلب میں کچھ سمجھا نہیں؟؟

URDU NOVEL BANK

میں کس لڑکی کو دیکھ کر آیا ہوں؟؟

وہ سوچ میں پڑ گیا اور اچانک سے بولا۔۔

اوہ اچھا اچھا تو یہ وہ مہرین ہے۔۔۔

جی ہاں یہ وہی لڑکی ہے۔۔

، حارث بولا

یار۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com ایسا کیسا ہو سکتا ہے کتنی بڑی چالباز عورت نکلی۔۔

تم مجھے اجازت دو اُسے میں دھکے مار کر یہاں سے نکالتا ہوں۔۔

نہیں نہیں ایسے نہیں۔۔

ابھی پتا تو لگانے دو یہ یہاں آؤں کس مقصد کے لیے ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

یہی تو موقع ہے اُس شوکت خان کو پکڑ کر سزا دینے کا۔۔ اس لڑکی کو بھیجا ہی
اُس جاہل انسان نے ہے۔۔
اتنے میں علی بھی اندر آگیا۔۔

کیا باتیں چل رہی ہیں بھئی؟؟

تم بڑے خوش دکھائو دے رہے ہو خیر تو ہے نہ؟؟

، حارث نے علی کو گھورتے ہوئے کہا

ہاں نہ اُس لڑکی سے مل کر آ رہا ہوں اتنی پیاری لگ رہی ہے وہ آج۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

حُسن کی ملکہ۔۔۔

، علی نے کُرسی پر بیٹھتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہا

بیچارے کا دل آیا بھی تو کس پر ایک دھوکہ بار مکار لڑکی پر۔۔۔

اسجد نے سرد لہجے میں کہا۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا کہہ رہے ہو یہ تم؟؟

ایسے مت کہو اُسے۔۔

مجھے لگتا ہے مجھے اُس سے محبت ہوگئی ہے۔۔"

وہ اُس کی خوبصورتی میں مدہوش ہوتا ہوا بولا تو اسجد نے اُس کے سامنے وہ ویڈیو چلا کر رکھ دی۔۔

علی یہ دیکھو تمہاری محبت۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ کون ہے؟؟

، علی نے بھی حیرانگی سے کہا تو حارث جھٹ سے بولا

ارے میری جان تمہاری محبت ہے اور کون ہے۔۔

دیکھو یا اسجد اسے ابھی کہہ رہا تھا مجھے اُس سے محبت ہوگئی ہے اور اب پہچان بھی نہیں رہا کتنے افسوس کی بات ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث نے کہا

یہ پاگل ہو گیا ہے اور کوئی بات نہیں ہے۔۔

ہوش میں آ جا علی۔۔

یار ہوا کیا ہے کچھ تو بتاؤ مجھے۔۔

، علی غصے سے بولا

ویڈیو دھیان سے دیکھو تمہاری محبوبہ ہے اس ویڈیو میں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com اسجد نے کہا تو علی غور سے ویڈیو دیکھنے لگا۔

یہ وہی ویڈیو ہے کیا جو تم نے گارڈ سے بنانے کو کہی تھی۔۔

ہاں یہ ہی ویڈیو ہے اور یہ وہی لڑکی ہے جس سے ابھی تم مل کر آرہے ہو۔۔

حارث نے کہا تو عل سرپکڑ کر بیٹھ گیا۔۔

یار ایسا نہیں ہو سکتا تم لوگوں کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

علی بس کرو ہوش میں آؤ اور جو مین ٹاپک ہے اس کی طرف آؤ جس کے لیے میں نے تم دونوں کو یہاں پر بلایا ہے۔۔

علی میری بات غور سے سُنو۔۔

تمہیں اُس لڑکی سے دوستی کرنی ہوگی اُس کے قریب جانا ہوگا۔۔

اُس کا پتہ لگانا ہوگا وہ کہاں سے آتی ہے کہاں جاتی ہے کس سے ملتی ہے۔۔

،حارث نے کہا

اتنے بھی قریب نہیں جانا بس اُس کا پتہ لگانا ہے تمہیں۔۔
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

اسجد نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا تو علی اُس گھورنے لگا۔۔

مجھے تو کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا پہلی بار کوئی لڑکی مجھے اتنی اچھی لگی تھی مگر

میرے تو قسمت ہی خراب ہیں۔۔

وہ مسخہ بنا کر بیٹھ گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا کرو گے تم ایسی لڑکی کا جسے شوکت خان نے نہ جانے کتنی بار استعمال کر لیا ہو اور کیا کرو گے ایسی لڑکی سے محبت کر کے جو کسی ایسے شخص کے لیے کام کر رہی ہو جو ایک نمبر کا گھٹیا ہو جس کے پاس لوگ بیٹھنا تک پسند نہ کرتے ہوں۔۔

، حارث نے سرد لہجے میں کہا

یار جب تمہیں معلوم ہے کہ وہ شوکت خان کے لیے کام کر رہی ہے اُس کے کہنے پر یہاں آئیں تو اس کا پیچھا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جب سب معلوم ہے پھر کیا کرنا ہے اُس کے پیچھے جا کر۔۔

، علی نے کہا

ارے پتا تو چلے وہ یہاں کس مقصد کے لیے آئیں ہے شوکت خان نے اسے کس مقصد کے لئے یہاں بھیجا ہے میں جاننا چاہتا ہوں۔۔

پیسے کے لیے ہی بھیجا ہوگا اُس نے یہاں اس کو۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

، علی بولا

پتا نہیں کیا کروا رہے ہو تم دونوں مجھ سے۔۔۔

علی اپنے ماتھے پر ہاتھ رکھتا ہوا بولا۔۔

میں اپنی ماں کا بدلہ لوں گا اُس شوکت خان سے اسی کی وجہ سے میری ماں اس دنیا سے اتنی جلدی چلے گئی ہے۔۔

وہی ایک ایسا انسان ہے جس نے میری ماں کو پریشان کر کے رکھا تھا اسی کی باتوں اور حرکتوں نے میری ماں کو بیمار کر رکھا تھا میں اُسے اتنی آسانی سے نہیں چھوڑوں گا۔۔۔

چھوڑوں گا تو میں اس لڑکی کو بھی نہیں بس ایک بار مجھے سب معلوم ہونے دو آخر وہ اُس کا مقصد کیا ہے اس لڑکی کو یہاں بھیجنے کا۔۔

URDU NOVEL BANK

علی میں نے تم سے جو کہا ہے نہ وہ کرو بس تم زیادہ باتیں مت بناؤ اُٹھو اور جا کر اُس لڑکی کو اپنی طرف متوجہ کرو جیسے اُس نے پورے آفس کو اپنی طرف متوجہ کر رکھا ہے۔۔

تم سے جدا ہونے کو جی تو نہیں چاہتا مگر میری دل نشین مجھے جانا ہوگا آج ورنہ میرے ہاتھ ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں آئے گی۔۔

اُس نے اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتے ہوئے کہا تو شمیم بیگم جھٹ سے اُس کے سینے سے لپک گئی۔۔

نہیں رہ سکتی اک پل بھی اب تمہارے بغیر۔۔

مجھے ایسے محسوس ہونے لگا ہے جیسے تم سے میری سانسیں جڑ گئی ہوں۔۔

اُس نے اپنے دونوں بازو سے اُس کی کمر کو کس لیا اور اُسے چومنے لگا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اس کی گردن پر اپنا لمس شدت سے چھوڑنے لگا وہ بھی اُس کی بانہوں میں اپنی ہوش کھوتی دکھائی دے رہی تھی۔۔

دونوں ایک دوسرے میں گم ہو کر رہ گئے تھے۔۔

کتنا سکون ملتا ہے مجھے تمہارے ساتھ اب تو تم اچھے سے جان گئے ہو نہ۔۔

بتاؤ کیا کسی نے پہلے اس طرح سے تمہاری خواہش کو پورا کیا ہے شوکت

خان؟؟

وہ اُس کے کان میں سرگوشی کرتی ہوئی بولی،

visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

نہیں دل نشین تمہاری تو کیا ہی بات ہے تمہارا بدن میری روح کو سکون دیتا

ہے۔۔

وہ پہلے بھی بہت سی لڑکیوں کو یہ بات کہہ چکا تھا شاید اُسے ہر کسی کا بدن ہی

بہت سکون دیتا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اس سے دُور ہونے لگتا تھا کہ وہ پھر سے اُس کی بانہوں میں چُھپ جاتی تھی۔۔

دل نشین کیا کرتی ہو تم جانے کیوں نہیں دیتی ہو مجھے ہاں؟؟

مجھے آج کا دن بھی تمہاری دسترس میں ہی گزارنا ہے میری جان اب میں تم سے علیحدہ نہیں ہو سکتی۔۔

میرا بس چلے تو تمہیں اس کوٹھے سے باہر ہی نہ جانے دوں میں۔۔ ف

ارے میری دل نشین میرا بھی بالکل دل نہیں کرتا تمہیں چھوڑ کر جانے کو مگر آج مجھے بہت ضروری کام ہیں مجھے جانا ہوگا۔۔ اگر میں آج نہ گیا تو وہ حادثہ اکیلا ہی سب ہڑپ لے گا۔۔

،وہ سرد لہجے میں بولا

جاؤ اور آج سب کچھ لے آؤ اپنے اُس بیٹے سے جس نے تمہاری کبھی قدر ہی نہیں کی۔۔

URDU NOVEL BANK

شمیم بیگم نے سخت لہجے میں کہا
سکی اولاد ہوتی تو قدر ضرور کرتی خیر۔۔

میں چلتا ہوں پھر ملاقات ہوگی اچھے سے تیار ہو جانا دل نشین آج ہم باہر جائیں
گے رات میں۔۔

اُس نے اُس کے لبوں کا بوسہ لیا اور چلا گیا۔۔۔

حادث صاحب مائثرہ بی بی کی طبیعت کو نہ جانے کیا ہو گیا ہے اچانک سے آپ
فوراً گھر آ جائیں۔۔

ساجو نے حادث کو کال کی تو وہ فوراً آفس سے گھر کے لیے نکل گیا۔۔

دھیان سے حادث اگر ہماری ضرورت پڑی تو کال کر دینا۔۔

، اسجد بولا

URDU NOVEL BANK

تم لوگ بس وہ کام کرو جو بہت ضروری ہے میں تھوڑی دیر میں آ رہا ہوں بس۔۔
ٹھیک ہے ٹھیک ہے بے فکر ہو کر جاؤ تم۔۔

، علی نے کہا

حادث نے فل اسپید میں گاڑی دوڑائی۔۔ جب وہ گھر پہنچا تو ماٹہ ٹی وی لائونج
میں صوفے پر پڑی تھی۔۔

کیا ہوا صبح تو بالکل ٹھیک تھی تم پھر یہ اچانک سے کیا ہو گیا ہے؟؟

حادث نے ماٹہ کے ماتھے پر ہاتھ لگایا تو بخار میں تپ رہی تھی۔۔
www.urdu-novel-bank.com

ارے دیکھو کتنا تیز بخار ہے تمہیں۔۔

چلو اٹھو ڈاکٹر کے پاس چلیں۔۔

حادث مجھے نہیں جانا میرے اندر بالکل بھی ہمت نہیں ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ پلینز اُٹھو ڈاکٹر کو چیک کرواتے ہیں جا کر دوائیں لیتے ہیں دیکھنا پھر تم کیسے
مکھی کی طرح اڑنے لگو گی پورے گھر میں۔۔

پاس کھڑی سا جو ہنسنے لگی۔۔

مائرہ نے تھوڑی سی آنکھیں کھولی اور حارث ک گھورنے لگی۔۔

چلو اب اُٹھ بھی جاؤ۔۔

حارث نے اپنا ہاتھ آگے کیا تو مائرہ کے اندر جیسے ساری کی ساری طاقت آگئیں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہو۔۔

اُس نے حارث کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا تو حارث نے ایک جھٹکے میں اُسے کھڑا کر

دیا۔۔

مائرہ کا تو جیسے سارا بخار ہی اُتر گیا ہو۔۔

جلدی سے آ جاؤ مجھے دوبارہ آفس بھی جانا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ دونوں گاڑی میں بیٹھے اور ہسپتال کے لیے نکل گئے۔۔

آج میں بھی تمہارے ساتھ اندر جاؤں گا اور پوچھوں گا ڈاکٹر سے کہ آخر کیوں اتنی جلدی بیمار ہو جاتی ہو تم۔۔

نہیں حارث پلینز تم یہاں ہی بیٹھو باہر میں ابھی آ جاتی ہوں چیک اپ کروا کر۔۔
، ماٹہ بولی

نہیں میں تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا چلو شاباش۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ دونوں اندر جا کر بیٹھ گئے۔۔

، ماٹہ حارث ؟؟

، نرس نے کہا

وہ دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔

اُٹھ جاؤ میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو ؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث نے کہا

ڈاکٹر نے مائہ کا چیک اپ کیا اور کچھ ضروری ٹیسٹ لکھ کر دیے۔۔

یہ ٹیسٹ آپ جلد از جلد کروائیں اور مجھے رپورٹس چیک کروائیں کل تک ہر حال میں۔۔

زیادہ پریشانی کی بات تو نہیں ہے نہ؟؟

یہ کیوں آئے دن بیمار ہونے لگی ہے پہلے تو نہیں ہوتی تھی ایسے روز روز بیمار۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

، حارث جھٹ سے بولا

زیادہ سٹریس لینے کی وجہ سے بھی انسان بیمار رہتا ہے اس لیے کوشش کریں انہیں اکیلا مت چھوڑیں انہیں آؤٹنگ پر لے جائیں۔۔

ہمممممم

چلیں ہم ٹیسٹ کروا لیتے ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث اور مائرہ باہر آئے لیب میں چلے گئے۔۔

سنا تم نے ڈاکٹر نے کیا کہا؟؟

نہیں میں نے کچھ نہیں سنا۔۔۔

ہاں یہ کام کی باتیں کہاں سنتے ہو تم اور اتنے اچھے نہیں تم جو مجھے باہر آؤ ٹنگ پر لے جاؤ گے۔۔

وہ مسخ بناتی ہوئی بولی

گھر میں تم ایسے بیمار پڑی تھی جیسے ابھی اوپر پہنچ جاؤ گی اور اب دیکھو کیسے زبان چل رہی ہے۔۔

اب میں تمہارے ساتھ بات ہی نہیں کروں گی۔۔

وہ مسخ بنا کر بیٹھ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

ابھی حفصہ گھر پر نہیں ہے پیسے اُسی کے پاس ہوتے ہیں اس لیے جب وہ آئے
تم تب آجانا ابھی یہاں سے جاؤ۔۔

چچی ایک بار دروازہ کھولیں مجھے کچھ پوچھنا ہے آپ سے۔۔

فیضان نے زور زور سے دروازہ بجاتے ہوئے کہا

کیوں تماشا لگا رہے ہو جاؤ یہاں سے۔۔

خالدہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا

جب تک آپ کا دروازہ نہیں کھولیں گی میں آپ سے بات نہیں کر لوں گا میں
یہاں سے نہیں جاؤں گا اس لئے بہتر یہی ہے دروازہ کھول دیں۔۔

علینہ اندر کھڑی کانپ رہی تھی۔۔

اندر جاؤ تم۔۔

URDU NOVEL BANK

خالدہ بیگم نے علیینہ کو اندر چلے جانے کا اشارہ کیا تو وہ جا کر کچن میں بیٹھ گئی۔۔

خالدہ بیگم نے دُرتے دُرتے آخر دروازہ کھول ہی دیا۔۔

ہاں بولو کیا بات کرنی ہے جلدی کرو۔۔

خالدہ بیگم نے سرد لہجے میں کہا

آپ لوگوں کے پاس گھر کی چابی کہاں سے آئی تھی چچی جان۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ خالدہ بیگم کو گھورتا ہوا بولا

کیا مطلب کہاں سے آئی تھی جہاں سے مرضی آئی ہوں تمہیں اس بات سے کیا؟؟

وہ غصے سے بولی

مجھے ایسا کیوں لگتا ہے کہ علیینہ کا تم لوگوں کے ساتھ رابطہ ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

پاگل تو نہیں ہو گئے تم ہمارا اسے کیوں رابطہ ہوگا بھلا؟؟

تمہارا رابطہ ہونا چاہیے ہے اُس سے تمہاری بہن ہے وہ۔۔

چچی جان زیادہ چالاک بننے کی ضرورت نہیں ہے میرے سامنے مجھے سچ سچ بتا دو
علینہ کہاں ہے؟؟

وہ خالدہ بیگم کی جانب غصے سے بڑھتا ہوا بولا

نہیں بتاؤں گی وہ کہاں ہے کر لو جو کرنا ہے تم نے۔۔

تم باپ بیٹا ہو ہی ایک نمبر کے ظالم انسان۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

وہ تلخ لہجے میں بولی تو فیضان نے خالدہ بیگم کو بالوں سے پکڑ لیا۔۔

جلدی بتا مجھے کہا ہے وہ ورنہ تیرا کچھ نہیں چھوڑوں گا سمجھی۔۔

آہ۔۔۔

چھوڑو مجھے پاگل تو نہیں ہو گئے ہو تم۔۔

URDU NOVEL BANK

خالدہ بیگم کی چیخیں سُن کر علیینہ اندر سے بھاگتی ہوئی آئی۔۔

چھوڑو چچی کو پاگل تو نہیں ہوگئے تم ظالم انسان۔۔

،علینہ نے فیضان کو دُور پرے دھکا دیتے ہوئے کہا

مجھے کل ہی شک ہو گیا تھا کہ تو یہاں پر ہی ہے کیونکہ گھر سے چابیاں تو ہی لے کر بھاگی تھی اس مکان کی۔۔

اور مجھے باہر بھی بہت سے لوگوں نے بتایا تھا کہ انہوں نے تجھے اس گھر میں جاتے ہوئے دیکھا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو کیا سمجھ رہی تھی تو یہاں چھپ کر بیٹھی رہے گی۔۔

،اُس نے علیینہ کو نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا

ہاں میں اسی گھر میں رہ رہی ہوں کم از کم تم ظالموں سے تو میری جان چھوٹ گئی ہے جو ہر وقت صرف پیسے کے لالچ میں گھومتے ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ تلخ لہجے میں بولی تو فیضان نے اُسے پکڑ کر دیوار میں دھکا دیا۔۔

تیری وجہ سے ہماری عزت نہیں رہی اس محلے میں۔۔

تیری وجہ سے ابا ہسپتال میں تڑپ رہا ہے۔۔

تیری وجہ سے مجھے لوگوں سے قرض لینا پڑ رہا ہے ابا کے علاج کے لیے۔۔

، وہ سخت غصے میں بولا

تم لوگ ہو ہی اس قابل۔۔

visit for more novels:

دوسروں کے ساتھ برا کرو گے تو تمہارے ساتھ بھی برا ہی ہوگا۔۔

خالدہ بیگم نے علیہ کا بازو پکڑا اور اُسے اپنے پیچھے کھڑا کر لیا۔۔

تم لوگ تو ویسے بھی تعلق ختم کر چکے ہوں نا اس سے تو اب کیا لینے آئے ہو

یہاں ہاں؟؟

URDU NOVEL BANK

نکلو میرے گھر سے اور آئندہ یہاں پر آنے کی کوشش بھی مت کرنا سمجھے
تم۔۔۔

چھوڑوں گا نہیں میں تم لوگوں کو یاد رکھنا میری بات۔۔

وہ دونوں کو نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہوں وہاں سے چلا گیا۔۔۔
چلو اندر چلو علیینہ۔۔

وہ دونوں اندر گئیں تو موبائل بج رہا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اُففف اب کس کی کال ہے؟؟

یہ کہتے ہوئے خالدہ بیگم نے موبائل پکڑا تو دیکھا زوبیر کی کال تھی۔۔

اب یہ کیوں کال کر رہا ہے ہر وقت کوئی نہ کوئی مصیبت تیار ہی رہتی ہے۔۔

ہیلو؟؟

، خالدہ بیگم نے سرد لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

خالہ تیار ہیں آپ لوگ؟؟

حفصہ تیار تو ہو گئیں ہے نا؟؟

،زوبیر نے کہا

تیار؟؟

کس لیے؟؟

،وہ حیرانگی سے بولی

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com شاید آپ بھول گئیں ہیں آج میرا اور حفصہ کا نکاح ہے۔۔

،زوبیر نے سرد لہجے میں کہا

یہ سن کر خالدہ بیگم سخت غصے میں آگئیں۔۔

دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟؟

URDU NOVEL BANK

اُس دن حفصہ نے تمہیں صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا کہ وہ تم سے شادی نہیں کرنا چاہتی ہے تمہیں بات سمجھ نہیں آئی کیا؟؟

بہتر یہی ہوگا حفصہ کو بھول جاؤ اور ہمارا پیچھا چھوڑ دو۔۔

یہ کہہ کر خالدہ بیگم نے کال بند کر دی۔۔

سب لوگ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ گئے ہیں۔۔

پہلے کیا کم مصیبت تھی جو اب یہ نکاح کرنے چلا آ رہا تھا بے وقوف کہیں کا۔۔

خالدہ بیگم سخت لہجے میں بڑبڑا رہی تھی۔۔
visit for more novels:
www.urduovelbank.com

پتہ نہیں ساری پریشانیاں ہمارے لیے ہی رہ گئی ہیں۔۔

،علینہ نے اداس لہجے میں کہا

کہاں ہے علی؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث نے آفس میں اینٹر ہوتے ہوئے کہا
وہ تو اُس لڑکی کے ساتھ بیٹھا ہے کافی دیر سے گپے مار رہا ہے۔۔

، اسجد نے کہا

چلو اچھا ہے آہستہ آہستہ سب کچھ جان جائے گا پھر ہمارے لیے آسانی ہو
جائے گی۔۔

، حارث نے تمسخرانہ انداز میں کہا

سریہ کچھ فوٹوز اور ویڈیو آئی ہیں لاسٹ ایونٹ کی۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اروہ کمرے میں یو ایس بی لے کر آئی۔۔

اچھا لاؤ مجھے دو۔۔

اسجد نے کہا تو اروہ نے وہ یو ایس بی اسجد کو دے دی۔۔

اتنے میں حارث کا موبائل بجنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

پاکیزہ کی کال؟؟

ہیلو؟؟

حادث کہاں ہو تم؟؟

علی اور اسجد کہاں ہیں؟؟

وہ میرے پاس ہی ہیں کیا ہوا سب خیریت؟؟

، حادث نے حیرانگی سے کہا

جلدی سے اسجد کو لے کر ریسٹورنٹ پہنچ جاؤ مگر اُسے بتانا مت کچھ بھی اُس کے لیے میں نے ایک سرپرائز ریڈی کر رکھا ہے اس لیے تم سے کہہ رہی ہوں اُسے لے کر آنے کے لیے۔۔۔

چلو ٹھیک ہے ہم پہنچتے ہیں آدھے گھنٹے تک تمہارے پاس۔۔

یہ کہہ کر حادث نے کال بند کر دی۔۔

URDU NOVEL BANK

چلو بھئی اُٹھو پاکیزہ میڈم کی کال آئی ہے بڑا رہی ہے وہ ہم تینوں کو۔۔

وہ کیوں بڑا رہی ہے خیر تو ہے نہ؟؟

، اسجد بولا

یہ تو میں خود بھی نہیں جانتا کیوں بڑا رہی ہے۔۔

یہ یو ایس بی میں لے کر جا رہا ہوں رات میں بیٹھ کر دیکھوں گا فوٹوز اور تم سب کو بھی سینڈ کر دوں گا۔۔

ہاں ہاں رکھ لو اور علی کو دیکھو کہاں ہے وہ کہیں اُس کی محبت میں پاگل تو نہیں ہو گیا ہے۔۔

، حارث نے ہنستے ہوئے کہا

یہ تو اب دیکھ کر ہی معلوم ہوگا۔۔

اسجد اُٹھا اور باہر چلا گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

علی اگر آپ دونوں کی باتیں ختم ہوگئیں ہوں تو چلیں؟؟؟

ارے ہم دونوں باہر جا رہے ہیں کھانا کھانے تم لوگ جاؤ جہاں بھی جانا ہے۔۔

، علی بولا

علی تم چلے جاؤ اپنے دوستوں کے ساتھ ہم کسی اور دن پلان کر لیں گے۔۔

، مہرین نے کہا

اتنے میں حادث بھی وہاں آگیا۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com اوہ لگتا ہے کافی دوستی ہوگئی ہے دونوں میں۔۔

حادث نے تسخرانہ انداز میں کہا۔۔

کیسے ہیں مسٹر حادث؟؟

، مہرین نے حادث کو سر سے پیر تک دیکھتے ہوئے کہا

میں بالکل ٹھیک۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث دیکھو یہ نہیں چل رہا ہمارے ساتھ کہہ رہا ہے کھانا کھانے جا رہا ہے باہر۔۔

اسجد بولا،

چلو کوئی بات نہیں آپ لوگ انجوائے کریں ہم بھی ذرا باہر جا رہے ہیں۔۔

حارث نے علی کو اشارہ کیا۔۔

اسجد اور حارث وہاں سے چلے گئے۔۔۔

حارث اسجد کو پاکیزہ کے بتائے ہوئے ریسٹورنٹ میں لے گیا۔۔

جب وہ ریسٹورنٹ میں اینٹر ہوئے تو اسجد اتنی خوبصورت ڈیکوریشن دیکھ کر حیران رہ گیا۔۔

لگتا ہے آج پاکیزہ کسی کو پروپوز کرنے والی ہے۔۔

یہ کہتا ہوا جب وہ اندر گیا تو اُس پر پھولوں کی برسات ہونے لگی۔۔

ول یو میری می اسجد؟؟

URDU NOVEL BANK

پاکیزہ نے ایک خوبصورت سی رنگ اُس کے سامنے کرتے ہوئے کہا تو وہ حیران رہ گیا۔۔

اوہ بھٹو کیا چل رہا ہے یہ سب؟؟

کیا کروں حادثہ؟؟

کوئی آئیڈیا دے؟؟؟

پاکیزہ اسجد اور حادثہ دونوں کی گھور رہی تھی۔۔

اسجد ہاں بول دے جلدی سے ورنہ پیٹائن کرنا شروع کر دے گی یہ موٹی۔۔

تم نے مجھ سے شادی کرنی ہے یا اُس سے جو مشورہ طلب کر رہے ہو۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولی۔۔

میری جان آئی لو یو۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے پاکیزہ کو جھٹ سے گلے لگاتے ہوئے کہا تو حارث اور پاکیزہ کی دوستیں
تالیاں بجانے لگی۔۔۔

واہ جی واہ مزے ہیں بھٹو مزے۔۔۔

علی یہاں ہوتا تو اور بھی مزہ آتا اُس کے دل کی تاریں سرُ جانے تھی آج ساری
کی ساری یہ سب دیکھ کر۔۔۔

، حارث ہنستا ہوا بولا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کہاں ہے وہ آیا کیوں نہیں؟؟

، پاکیزہ بولی

وہ ذرا ایک ضروری مشن پر ہے اُس بارے میں بعد میں بات ہوگی۔۔

ابھی تم بتاؤ اسجد کیسا لگا موٹی کا سرپرائز؟؟؟

، حارث بولا

URDU NOVEL BANK

یار میں اسے پسند تو بہت پہلے کا کرتا تھا مگر کبھی ہمت نہیں ہوئی تھی کہنے کی
مگر آج میں بہت خوش ہوں سچ میں۔۔

اور یہ موٹی میری جان ہے۔۔

وہ پاکیزہ کو دیکھ کر مسکراتا ہوا بولا

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔

حارث نے مسکراتے ہوئے کہا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

ہٹو یہاں سے مجھے اپنا کچھ ضروری سامان لینا ہے۔۔

شوکت خان نے گارڈ کو دھکا دیتے ہوئے کہا

تم اندر نہیں جاسکتے میں ابھی حارث صاحب کو کال کرتا ہوں۔۔

جاؤ جاؤ جس کو مرضی کال کرو میں کسی سے نہیں ڈرتا سمجھے تم۔۔

Vist For More Novels : www.urduromelbank.com

URDU NOVEL BANK

شوکت خان نے گارڈ کو کوئی ایسی چیز سنگھائے کہ وہ کچھ منٹ کے بعد وہیں گر گیا اور بے ہوش ہو گیا۔۔

تم؟؟؟

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اس گھر میں داخل ہونے کی۔۔

مائرہ باہر ٹی وی لائونج میں بیٹھی تھی اُسے ایسے اچانک دیکھ کر وہ ایک دم ڈر گئی تھی۔۔

ساجو حارث کو کال کروا بھی اور اسی وقت اُسے کہو جلدی سے گھر آئے۔۔

www.urdu-novel-bank.com

جی مائرہ بی بی میں ابھی کال کرتی ہوں حارث صاحب کو۔۔

جسکو مرضی کال کرو میں کسی سے نہیں ڈرتا۔۔۔

وہ عالیہ بیگم کے کمرے میں جا کر الماریاں کھول کھول کر دیکھنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

ح۔۔ حارث صاحب گ۔۔ گھر میں شوکت خان آگیا ہے اور بہت تماشا کر رہا ہے
آپ جلدی سے گھر آجائیں۔۔

، سا جو نے لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں کہا

کیا ااا؟؟؟

گاڑڈ کہاں ہے اُسے اندر کیسے آنے دیا اُس نے؟؟

، حارث سخت غصے میں بولا

نکلویہاں سے کسی ایک بھی چیز کو اپنے غلیظ ہاتھ مت لگانا سمجھے۔۔۔

کہاں ہیں گھر کی رجسٹریاں؟؟

کہاں ہیں کہاں ہیں؟؟

وہ ساری الماریاں کھول کھول کر دیکھ رہا تھا اور جو بھی چیز اُسے قیمتی لگ رہی تھی
سب اٹھائے جا رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے الماری میں پڑے پیسے بھی اپنی جیب میں ڈالے اور سائڈ ٹیبل پر پڑی عالیہ بیگم کی فوٹو کو اٹھا کر دیکھ کر زور زور سے ہنسنے لگا۔

یہ جو تمہارا بیٹا ہے نہ عالیہ۔۔۔

اسے میں تباہ کر دوں گا برباد کر دوں گا اس نے مجھ سے سب کچھ چھین لیا ہے۔۔

تم تو کہتی تھی مرنے کے بعد سب کچھ میرے نام کر دو گی مگر تمہارا یہ بیٹا سب کچھ ہرپ کر گیا ہے عالیہ۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اُس نے وہ فوٹو فریم زور سے دیوار میں دے مارا تو مائثرہ بھاگتی ہوئی آگے بڑھی اور اُس فریم کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگا لیا۔۔

نکلو یہاں سے جاہل آدمی تمہاری وجہ سے پھپھو ہمیں چھوڑ کر گئی ہیں۔۔

مائثرہ نے شوکت خان کا گریبان پکڑتے ہوئے کہا تو اُس نے مائثرہ کو دُور پرے دھکا دیا۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہٹو یہاں سے پاگل لڑکی۔۔

وہ ساری قیمتی چیزیں اٹھا رہا تھا۔۔

مائرہ بی بی اٹھیں میں نے حارث صاحب کو کال کی ہے وہ بس یہاں پہنچنے ہی والے ہیں۔۔

اُسے روکو وہ نہ جانے کیا کیا چیزیں اٹھا کر لے گیا ہے پھپھو کی۔۔
وہ نشانیاں ہیں ہمارے پاس پھپھو کی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مائرہ چیخی۔۔

تم لوگ انجوائے کرو مجھے گھر جانا ہوگا ابھی اور اس وقت۔۔

حارث بتاؤ تو سہی ہوا کیا ہے؟؟

، اسجد نے کہا

URDU NOVEL BANK

گھر شوکت خان آگیا ہے اور تم جانتے ہو نہ وہ ایک نمبر کا گھٹیا انسان ہے کہیں
وہ مائرہ کو نقصان نہ پہنچا دے۔۔۔

میں بھی تمہارے ساتھ جاؤں گا۔۔

نہیں اسجد تم پاکیزہ کو ٹائم دو میں اپنی پریشانیوں کی وجہ سے تم لوگوں کی خوشیاں
خراب نہیں کر سکتا۔۔

بس کرو حارث کیا ہو گیا ہے ہاں؟؟

تم اور اسجد جلدی سے جاؤ میں اپنی فرینڈز کو فارغ کر کے تمہاری طرف پہنچتی ہوں
www.urdunovelbank.com
جاؤ جلدی جاؤ تم دونوں دیر مت کرو۔۔

وہ دونوں فوراً جانے کے لیے نکل گئے۔۔

URDU NOVEL BANK

میرا ڈرائیور نہ جانے کہاں چلا گیا ہے ہم ایسا کرتے ہیں کسی ٹیکسی میں چلتے ہیں۔۔

مہرین نے ڈرائیور کو میسج کر دیا تھا کہ یہاں سے فرار ہو جاؤ کیونکہ وہ جانتی تھی علی حارث کا بیسٹ فرینڈ ہے اور اگر اس نے گاڑی یا ڈرائیور کو دیکھ لیا تو وہ پہچان جائے گا اور اُسے شوکت خان کی طرف سے مہرین پر شک بھی ہو سکتا ہے کیونکہ وہ گاڑی اور ڈرائیور بہت سالوں سے شوکت خان کے استعمال میں تھا۔۔۔

ارے پریشان کیوں ہوتی ہو پیاری لڑکی ہم میری گاڑی میں چلتے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

، علی نے اُس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

اوہ یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ تمہارے پاس بھی گاڑی ہے۔۔

، مہرین نے تمسخرانہ انداز میں کہا

اس نے تو مجھے غریب ہی سمجھ لیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے دل ہی دل میں کہا

وہ دونوں ایک ریسٹورنٹ میں جانے کے لیے نکل گئے۔۔

کچھ اپنے بارے میں بتاؤ فیملی کے بارے میں بتاؤ۔۔۔

علی نے کہا

آ۔۔ وہ میری فیملی میں کچھ زیادہ لوگ تو نہیں ہیں امی ابو کا بچپن میں ہی انتقال

ہو گیا تھا ایک بھائی جو اپنی فیملی کے ساتھ کینیڈا رہتا ہے تو بس میں یہاں اکیلی

ہی ہوتی ہوں۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

مہرین نے دھیمے لہجے میں صاف جھوٹ بولا۔۔

اوہ سو سیڈ۔۔

اگر تمہیں کبھی بھی کسی بھی چیز کی ضرورت پڑے تو میں حاضر ہوں بس ایک

کال کر دینا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ ریسٹورنٹ میں جا کر بیٹھ گئے۔۔

چلو کھانا آرڈر کرتے ہیں بہت بھوک لگی ہے۔۔

، علی نے مینیو کو دیکھتے ہوئے کہا

دونوں نے اپنی اپنی پسند کا کھانا آرڈر کیا۔۔

اُس طرف چلتے ہیں فوڈز اچھی آتی ہیں وہاں پر۔۔

ریسٹورنٹ میں بہت کم لوگ موجود تھے۔۔

visit for more novels:

وہ مہرین کو اُس طرف لے گیا جہاں پر کوئی بھی نہیں تھا۔۔

یہاں دیکھو۔۔

، اُس نے مہرین کو اپنے قریب کرتے ہوئے کہا

بہت اچھا لگ رہا ہے مجھے تمہارے ساتھ یہاں آ کر۔۔

، اُس نے علی کے سینے سے لپکتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

علی کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔

کیا تمہیں بھی اچھا لگ رہا ہے میرے ساتھ؟؟

وہ تسخرانہ انداز میں بولی

ہ۔۔ ہاں ہاں بہت زیادہ اچھا لگ رہا ہے۔۔۔

پہلی بار کوئی لڑکی میرے اتنا قریب آئی ہے کیسے نہیں اچھا لگے گا۔۔۔

وہ جھٹ سے بولا

چلو پھر آج کی رات ساتھ میں گزارتے ہیں خوب مزے کریں گے۔۔

وہ اُسے دیکھتی ہوئی پیار بھرے لہجے میں بولی

س۔۔ ساتھ کیسے گزار سکتے ہیں ہم رات؟؟

یہ تو ناممکن ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

ارے ناممکن کیوں ہے میری جان اتنے ہوٹل ہیں کوئٹہ سا بھی بک کروا لو ایک رات کے لیے مگر تم اپنے دوستوں کو مت بتانا مجھے اچھا نہیں لگے گا۔

وہ مسخہ بناتی ہوئی بولی

نہیں بے فکر رہو میں کسی کو نہیں بتاؤں گا۔

سر آپ کا کھانا لگ گیا ہے۔

ویٹر نے کہا

چلو کھانا کھاتے ہیں اس سے پہلے کہ ٹھنڈا ہو جائے۔

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

علی نے کہا

کیا کروں کیا کروں یہ تو رات ساتھ گزارنے کا کہہ رہی ہے۔

علی سوچ میں پڑ گیا۔

اُس نے جان بوجھ کر کھانا کھاتے ہوئے اپنے کپڑوں پر کولڈرنک گرا دی۔

URDU NOVEL BANK

او ہو کیا ہو گیا ہے علی؟؟؟

، مہرین نے اُسے ٹیشو دیتے ہوئے کہا

میں واش روم سے ہو کر آیا بس دو منٹ۔۔

وہ فوراً گیا اور اُس نے حارث کو کال کی۔۔

حارث یار کال اٹینڈ کر جلدی۔۔

ہیلو؟؟

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

ہاں علی بولو؟؟

حارث وہ لڑکی مجھے کہہ رہی ہے آج رات ہوٹل میں گزارو میرے ساتھ مجھے بتاؤ

کیا کروں میں؟؟

کہاں پھنسا کر رکھ دیا ہے تم دونوں نے مجھے؟؟

URDU NOVEL BANK

ایک سیلفی لینے کے لیے میں نے اس سے کیا اپنے قریب کر لیا وہ تو چپک ہی گئی تھی میرے ساتھ۔۔۔

، علی نے سرد لہجے میں کہا

علی اس وقت وہ جو کہتی ہے تمہیں وہی کرنا ہے تمہیں یہ بھی پتہ لگانا ہے وہ کہاں رہتی ہے اور کس کے ساتھ رہتی ہے۔۔۔

ابھی مجھے گھر سے کال آئی ہے شوکت خان گھر میں گھس گیا ہے میں اور اسجد ابھی گھر ہی کی طرف جا رہے ہیں۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

حارث نے کہا۔۔

یار میں کیا کروں گا پوری رات اس کے ساتھ تم لوگ بات کو سمجھ کیوں نہیں رہے ہو؟؟؟

، علی بولا

URDU NOVEL BANK

علی کچھ نہیں ہوتا اس کے علاوہ ہمارے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔۔

،حارث نے کہا

چلو ٹھیک ہے میں کچھ کرتا ہوں۔۔

ہاں پریشان مت ہونا میں تمہیں تھوڑی دیر میں کال کرتا ہوں بس ایک بار مجھے گھر جانے دو۔۔

جیسے ہی حارث اور اسجد گھ پہنچے تو دیکھا گارڈ گیٹ میں بے ہوش پڑا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

یا اللہ یہ سب کیا ہو گیا ہے۔۔

حارث اور اسجد نے گارڈ کو اٹھا کر ایک سائڈ پر لیٹا دیا۔۔

حارث تم اندر جا کر دیکھو مائرہ بھا بھی کو میں اسے دیکھتا ہوں۔۔

حارث بھاگتا ہوا اندر گیا تو مائرہ باہر صوفے پر بیٹھی نڈھال روئی جا رہی تھی۔۔

حارث کو دیکھتے ہی وہ فوراً اُس کے سینے سے لپک گئی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اس کی ہمت کیسے ہوئی یہاں آنے کی اس نے تمہیں کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا
نہ۔۔۔

،حارث نے اُس کی کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

حارث وہ پھپھو کے کمرے سے ساری قیمتی چیزیں اٹھا کر لے گیا ہے میں نے
اسے بہت روکنے کی کوشش کی مگر اس نے میری ایک نہ سنی۔۔

صاحب اُس نے مائے بی بی کو بہت زور سے دھکا بھی دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

،ساجو نے کہا

تمہیں چوٹ تو نہیں لگی نہ۔۔۔

جب مجھے کال آئی میں فوراً آفس سے نکل گیا میں تو بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا۔۔

چھوڑوں گا نہیں میں اس جاہل بدتمیز انسان کو اس کی ہمت ہوئی تو ہوئی کیسے
اس گھر میں دوبارہ قدم رکھنے کی۔۔

URDU NOVEL BANK

حادث چینا۔۔

وہ اپنے غصے پر قابو کرنے کی بہت دیر سے کوشش کر رہا تھا مگر اب وہ مزید اپنے غصے پر کنٹرول نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔

میرا بچہ وہاں جیل میں سڑ رہا ہے اُن ظالم ماں بیٹیوں کی وجہ سے اور تمہیں اپنے نکاح کی پڑی ہے۔۔۔
شائستہ بیگم چینی۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اگر وہ جیل میں ہے تو اپنی حرکتوں کی وجہ سے ہے اس میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔

جتنا اس حفسہ نے مجھے ذلیل کر دیا ہے اب تو میں اس سے نکاح کر کے ہی اس سے بدلہ لوں گا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ تلخ لہجے میں بولا۔۔

ہس ایک بار میرا نکاح ہونے دیں دیکھئے گا آپ کا بیٹا بھی واپس آ جائے گا جیل سے مجھ پر بھروسہ رکھیں۔۔

مجھے نہیں لگتا کہ وہ تم سے نکاح کرے گی تم کیوں خود کو اُس کے پیچھے ذلیل کر رہے ہو۔۔

کیا کمی ہے تم میں ہاں؟؟

ایک سے بڑھ کر ایک لڑکی مل جائے گی تمہیں۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

امی مجھے اب ضد ہے میں نکاح کروں گا تو صرف حفصہ سے۔۔

میں باہر آپ کا ویٹ کر رہا ہوں جلدی سے آ جائیں۔۔۔

مہرین ابھی واش روم میں گئی تھی کہ اچانک مہرین کا موبائل بجنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

علی بھاگتا ہوا موبائل کی جانب بڑھا تو دیکھا شوکت خان کی کال آرہی تھی۔۔

مطلب یہ وہی لڑکی ہے جس کی ہم تلاش میں ہیں۔۔

حادث کا شک سی نکلا وہ بالکل ٹھیک سوچ رہا تھا اس کے بارے میں۔۔

علی واپس صوفے پر جا کر بیٹھ گیا۔۔

کال آرہی تھی تمہارے فون پر۔۔

،جب وہ واش روم سے باہر آئی تو علی نے اُسے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کال؟؟

کس کی کال آرہی تھی؟؟

وہ ایک دم گھبرا گئی۔۔

پتہ نہیں میں نے نہیں دیکھا تم چیک کرلو۔۔

مہرین نے جب موبائل پکڑا تو پھر سے کال آنے لگی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

کون ہے؟؟

اٹینڈ کیوں نہیں کر رہی تم کال؟؟

آوہ میری دوست کی کال ہے چھوڑو اسے تم بتاؤ بور تو نہیں ہو رہے ہو؟؟

وہ علی کے پاس بیٹھتی ہوئی بولی

ہاں بور تو میں ہو رہا ہوں کافی زیادہ۔۔

ایسا کرتے ہیں چلتے ہیں یہاں سے تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دیتا ہوں میں بھی گھر

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

چلا جاتا ہوں صبح میری کلاس بھی ہے۔۔

ارے یہ کیا بات ہوئی۔۔۔ پہلا لڑکا دیکھا ہے جو مہرین کے ساتھ بور ہو رہا ہے۔۔۔

وہ اُس کے قریب بڑھتی ہوئی بولی

کیا مطلب پہلا لڑکا؟؟

علی نے حیرانگی سے کہا

URDU NOVEL BANK

کچھ نہیں۔۔

وہ ایک دم سے علی کے ہونٹوں پر جھک گئی۔۔

علی کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی تھیں۔۔

کیا ہوا علی؟؟

وہ اُس کے چہرے پر اپنی انگلیاں پھیرتی ہوئی بولی

ک۔۔ کچھ نہیں مجھے لگتا ہے ہمیں یہاں سے چلنا چاہیے۔۔

علی نے اُسے خود سے پیچھے کیا اور ہوٹل کے رُوم سے نکل کر چلا گیا۔۔

کیا عجیب لڑکا ہے یار۔۔

اُس نے اپنا بیگ اٹھایا اور علی کے پیچھے پیچھے چلی گئی۔۔

علی گاڑی میں بیٹھا ہارن دے رہا تھا۔۔

وہ آکر خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

کہاں اُتاروں تمہیں؟؟

، علی نے کہا

کہیں بھی اُتار دو۔۔

، وہ سیریس انداز میں بولی

کیا مطلب کہیں بھی اُتار دو؟؟؟

گھر کہاں ہے تمہارا؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com میں بتاتی ہوں مجھے کہاں اُترنا ہے تم گاڑی تو اسٹارٹ کرو۔۔

مہرین کو اب سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ کہاں اُترے کیونکہ اگر فارم ہاؤس گئیں تو اُس کے سارے راز فاش ہو جائیں گے۔۔

تم سب تیار کیوں نہیں ہوئے؟؟

URDU NOVEL BANK

کہاں ہے حفصہ؟؟

سمجھ نہیں آئی تھی تم لوگوں کو ہاں؟؟

کچھ بھی ہو جائے آج میں ہر صورت اُس سے نکاح کر کے رہوں گا۔

زوبیر چیخا۔

تم پاگل ہو گئے ہو کیا؟؟

حفصہ نہیں ہے یہاں جاؤ یہاں سے۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com سمجھاتی کیوں نہیں آیا اپنے بیٹے کو۔

، خالدہ بیگم نے اپنی بہن شائستہ بیگم سے کہا

میں کیا کہہ سکتی ہوں وہ بچپن سے ہی حفصہ کع پسند کرتا ہے اس سے نکاح کرنا

چاہتا ہے یہ بات تم سب اچھے سے جانتے ہو۔۔۔

، شائستہ بیگم سر دلچے میں بولی

URDU NOVEL BANK

میں ہاسپٹل سے لے کر آتا ہوں اُسے وہ وہاں ہی ہوگی۔۔

، زوبیر نے غصے سے کہا

رُکو زوبیر ہاسپٹل جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے تمہیں سمجھے؟؟

بلا وجہ وہاں جا کر میری بیٹی کا تماشا بنانے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں۔۔ وہ

نہیں کرنا چاہتی تم سے نکاح کیوں سمجھ نہیں آتی تمہیں؟؟؟

بس بہت ہوا خاموش رہیں آپ خالہ۔۔

یہ میرا اور حفصہ کا معاملہ بہت سُن لی میں نے آپ سب کی بکواس اب نہیں
سنوں گا کچھ بھی۔۔

وہ یہ کہہ کر ہاسپٹل جانے کے لیے نکل گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے کال آئی ہے ہاسپٹل سے وہ تمہاری رپورٹس لے کر آئی ہیں میں لے کر آتا ہوں۔۔

ہاں ٹھیک ہے ڈاکٹر کو بھی ایک بار چیک کروا لینا رپورٹس۔۔۔
، مائثرہ نے کہا

ہاں ٹھیک ہے چلو تم ریسٹ کرو اپنا خیال رکھنا میں تھوڑی دیر میں واپس آتا ہوں۔۔

یہ کہہ کر حارث ہاسپٹل کے لیے نکل گیا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جب وہ ہاسپٹل پہنچا تو اُس نے فوراً رپورٹ لی اور ڈاکٹر کو چیک کروانے کے لیے جانے لگا تو معلوم ہوا ڈاکٹر ابھی نہیں آئی۔۔

مطلب ابھی مجھے سمجھ دیر ویٹ کرنا پڑے گا یہاں ہی۔۔
وہ ویٹنگ روم میں جا کر بیٹھ گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے ابھی موبائل جیب سے نکالا ہی تھا کہ اسجد کی کال آگئی۔۔۔

ہیلو؟؟

ہاں اسجد؟؟

حارث یار میں نے گھر آ کر یو ایس بی کنیکٹ کی لیپ ٹاپ کے ساتھ میں نے کہا چلو فوٹوز دیکھتا ہوں تو اُس میں مجھے ایک ویڈیو ملی جسے دیکھ کر میں تو بہت حیران ہوا ہوں یار۔۔۔

ایک ایک کلپ موجود ہے اُس دن پارٹی کا اس یو ایس بی میں۔۔۔
www.urdu-novel-bank.com

، اسجد نے کہا

کیا مطلب کیسی ویڈیو؟؟

، حارث نے حیرانگی سے کہا

کہاں ہو تم اس وقت کیا میرے گھر آ سکتے ہو؟؟

URDU NOVEL BANK

، اسجد نے کہا

یار میں اس وقت ہاسپٹل مائرہ کی رپورٹس لینے آیا تھا ابھی میں نے یہ رپورٹ ڈاکٹر کو چیک کروانی ہے مجھے ٹائم لگ جائے گا۔۔ ایسا کرو تم مجھے وہ ویڈیو واٹس اپ کر دو۔۔

چلو میں تمہیں ویڈیو واٹس اپ کرتا ہوں دیکھو۔۔

، اسجد نے کہا

ہاں ٹھیک ہے اور سنو علی سے بات ہوئی؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

نہیں میری اس سے بات نہیں ہوئی میں سوچ رہا تھا کہ اُسے کال کروں مگر پھر نہیں کی۔۔

اچھا چلو رہنے دو خود کر لے گا وہ کال۔۔

، حارث نے کہا

URDU NOVEL BANK

اسجد نے حارث کو ویڈیو بھیجی تو حارث وہ ویڈیو دیکھ کر حیران پریشان رہ گیا۔۔

یہ امی سے کیا بات کر رہی ہے؟؟

یہ امی کے پاس ایسے آکر بیٹھی ہے جیسے کوئی چور آکر بیٹھا ہو۔۔

اس کے جاتے ہی امی کی طبیعت بگڑ گئی ایسا کیا کہا تھا اس نے امی کو؟؟

حارث غصے سے پاگل ہو گیا تھا اُس نے فوراً اسجد کو کال بیک کی۔۔

اب مجھے کسی انویسٹیشن کی ضرورت نہیں ہے اس لڑکی کو ہماری زندگیوں میں

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھیجنے والا صرف اور صرف شوکت خان ہے۔۔

میں اس لڑکی کو اور شوکت خان کو ایسی سزا دوں گا کہ یہ یاد رکھیں گے۔۔

تمہیں ایک بات بتاؤں اسجد۔۔

اُسے اپنی امی کی بات یاد آگئی انہوں نے کہا تھا کہ آفس میں موجود لوگوں پر

کڑی نظر رکھا کرو۔۔

URDU NOVEL BANK

دیکھ کر لوگوں نوکری دیا کرو لوگ تو بیٹھے ہیں دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لیے ہوتے ہیں امی سب کچھ کہہ گئی اسجد جاتے جاتے مجھے کاش کہ امی نے مجھے یہ سب بہت پہلے بتا دیا ہوتا میں امی کو کہیں دُور لے جاتا ان سب درندوں سے۔۔۔

تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو حادث اب دیر مت کرو دونوں کو پولیس کے حوالے کرو۔۔

، اسجد نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اتنے میں باہر سے شور کی آواز آنے لگی۔۔

یہ کیسا شور آ رہا ہے حادث؟؟

، اسجد نے حیرانگی سے کہا

پتہ نہیں میں تو ویٹنگ روم میں بیٹھا ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

چلو میں دیکھتا ہوں ڈاکٹر آگئی ہے یا نہیں تم ایسا کرو علی سے رابطہ کرو۔۔
میں تھوڑی دیر میں تمہیں کال بیک کرتا ہوں اور پھر بتاتا ہوں اب کیا کرنا
ہے۔۔

حادث نے کال بند کی اور وہ اٹھ کر بیڈنگ روم سے باہر گیا تو اُس نے دیکھا ایک
لڑکا جو زور زور سے حفصہ حفصہ پکار رہا تھا۔۔

حفصہ کا نام سُن کر حادث کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئیں۔۔

یہ کون ہے اور حفصہ کو کیوں پکار رہا ہے؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کیا کہنا ہے آپ نے حفصہ کو کیوں چیخ رہے ہیں؟؟

آپ کو پتہ نہیں چلتا کہ یہ ہاسپٹل ہے کیسے چیخ رہے ہو۔۔۔

ایک نرس نے آکر اُسے غصے سے کہا

حفصہ کو بلاؤ کہاں ہے وہ؟؟

URDU NOVEL BANK

ہاں بولو کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ کیوں چیخ رہے ہو یہاں آ کر؟؟

حفصہ سیڑھیوں سے اترتی ہوئی بولی

کیا کہا تھا میں نے تم سے کہ تیار رہنا ہمارا نکاح ہے پھر تم نے کیوں میری بات نہیں مانی ہاں؟؟

وہ حفصہ کے قریب بڑھتا ہوا بولا

جاؤ یہاں سے میری عزت کا تماشا مت بناؤ سب کے سامنے۔۔

وہ تلخ لہجے میں اُسے گھورتی ہوئی بولی

شرم نہیں آتی تمہیں یہاں پر آ کر اس طرح تماشا لگاتے ہوئے؟؟

جاؤ یہاں سے۔۔

نرس فاطمہ غصے سے بولی

کوئی بھی میرے اور اس کے معاملے میں نہ آئے یہی سب کے لئے بہتر ہوگا۔۔

URDU NOVEL BANK

چلو یہاں سے تمہارا اب یہی علاج ہے میں تمہیں یہاں سے گھسیٹتا ہوا لے کر جاؤں۔۔

اُس نے حفصہ کا بازو پکڑ کر اُسے کھینچتے ہوئے کہا
سب لوگ کھڑے تماشا دیکھ رہے جن میں حارث بھی موجود تھا۔۔
چھوڑو مجھے۔۔

حفصہ چیخ مگر زوبیر نے اُس کی ایک نہ سنی اور گھسیٹتا ہوا اُسے ہاسپٹل سے باہر لے گیا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حارث اُس کے پیچھے بھاگتا ہوا گیا۔۔

حفصہ چیخ رہی تھی مگر کوئی بھی مدد کے لیے قریب نہیں آ رہا تھا۔۔
خدا کا واسطہ ہے چھوڑ دو مجھے۔۔

وہ رو رو کر کہہ رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ مت سوچنا کے اب میں تمہیں تمہارے گھر لے کر جاؤں گا اب تم وہاں جاؤ
گی جہاں میں چاہوں گا۔۔

اُس نے حفصہ کو گاڑی میں دھکا دیا اور خود بھی گاڑی میں بیٹھ گیا۔۔

حادث بھی اپنی گاڑی میں بیٹھا اور زوبیر کی گاڑی کے پیچھے اپنی گاڑی لگا دی۔۔۔

آخر کون ہے یہ لڑکا اور کیوں اس کے پیچھے سے پڑا ہے؟؟

قدر کر لی ہوتی اگر ہماری تو آج یہ دن نہ دیکھنا پڑتا تمہیں میڈم۔۔

حفصہ بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ چلتی گاڑی سے چھلانگ لگا دے۔۔۔

میں تم سے کہہ رہی ہوں گاڑی روکو اور مجھے یہاں ہی اتار دو۔۔ یقین کرو اگر تم

نے میرے ساتھ کچھ بھی غلط کرنے کی کوشش کی تو تم پچھتاؤ گے۔۔

بس بہت سن لی میں نے تمہاری اور تمہارے گھر والوں کی بکواس۔۔

URDU NOVEL BANK

پچھلے چار سال سے میں کہہ رہا ہوں حفصہ مجھے تم سے شادی کرنی ہے شادی کرنی ہے مگر تم اور تمہاری ماں نہ جانے کس چیز کا غرور بھرا ہوا ہے تم لوگوں میں۔۔

اب تم سے نکاح کرنا میری ضد ہے جسے میں ہر حال میں پورا کر کے رہوں گا۔۔۔

تم نے میرے بھائی کو جیل میں کروایا میں کچھ نہیں بولا کیونکہ واقع ہی اس کی غلطی تھی اور دوسرا تم سے محبت اتنی تھی کہ کچھ کہنا پایا مگر تم نے میری محبت کی قدر ہی نہیں کی افسوس۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،زوبیر نے سخت لہجے میں کہا

آخر یہ کہاں لے کر جا رہا ہے اسے؟؟

وہ اسے ایک ویران سی جگہ پر لے گیا۔۔

حادث نے اپنی گاڑی پیچھے ہی ایک سائڈ پر روک لی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اب اپنے منہ سے ایک لفظ بھی مت نکالنا یہاں پر سمجھی۔۔
وہ اُسے پکڑ کر اندر لے گیا۔۔

یہ تم مجھے کہاں پر لے آئے ہو؟؟

مجھے گھر جانا ہے پلیز میرے ساتھ ایسا مت کرو۔۔

وہ روتی ہوئی بولی

کیا کروں وہ ایسے تڑپتی ہوئی مجھ سے دیکھی نہیں جا رہی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

مجھے اُس کی مدد کرنی چاہیے یا نہیں؟؟

وہ سوچ میں پڑ گیا۔۔

چلو کوئی نہیں وہ مطلبی ہے تو کیا ہوا میں تو مطلبی نہیں ہوں نا۔۔

وہ آگے بڑھا اور جا کر اُس ویران پُرانے سے گھر کا دروازہ بجانے لگا۔۔

دروازے پر دستک سُن کر زویر کی تو جیسے جان ہی نکل گئی ہو۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

یہاں کون آ سکتا ہے؟؟

کون ہے؟؟

،زوبیر نے ڈرتے ہوئے لہجے میں کہا

دروازہ کھولو مجھے مدد چاہیے پلیز میری مدد کرو۔۔

،حارث بولا

ہو کون تم؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ہم نہیں کر سکتے تمہاری کوئی مدد جاؤ یہاں سے۔۔۔

،زوبیر نے سخت لہجے میں کہا

بچاؤ مجھے۔۔۔

بچاؤ مجھے یہ لڑکا مجھے زبردستی یہاں لے آیا ہے۔۔

حفصہ چیخنی۔۔

URDU NOVEL BANK

بکواس بند رکھو اپنی۔۔

، زوبیر نے اُس کے مسخ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

حارث نے دروازے کو زور سے دو تین بار دھکا مارا تو زوبیر گھبرا گیا۔۔

کون ہو تم کیوں دروازے کو دھکے مار رہے ہو جاؤ یہاں سے۔۔

میں نے تمہیں کہا دروازہ کھولو جلدی ورنہ میں پولیس کو بلا لوں گا یہاں۔۔

زوبیر نے ڈرتے ڈرتے دروازہ کھولا تو حارث نے اُسے دھکا دیا اور اندر چلا گیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com اُسے دیکھ کر حفصہ حیران رہ گئی۔۔

تم۔۔؟؟

ہاں میں۔۔

کیوں چونک گئی؟؟

، حارث نے سرد لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

کیا تم دونوں ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہو؟؟
،زوبیر نے دونوں کو گھورتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

مجھے بچا لو حارث پلیز مجھے بچا لو مجھے میں تمہارے پاؤں پر تکی ہوں مجھے یہاں سے
لے چلو۔۔

تم جیسا کہو گے میں ویسا کرنے کو تیار ہوں میں نے جو کچھ اُس دن تم سے کہا
مجھے معاف کر دو پلیز مجھے بچا لو۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

،وہ روتی تڑپتی ہوئی بولی

کہیں یہ تمہارا عاشق تو نہیں جس کے پیچھے تم مجھ سے شادی کرنے سے انکار کر
رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

زوبیر نے حفصہ کی جانب بڑھتے ہوئے کہا تو حارث نے اُسے جھٹ سے دھکا دیا۔۔

اُس کے قریب بھی جانے کی کوشش مت کرنا سمجھے تم۔۔

، حارث نے زوبیر کو گریبان سے پکڑتے ہوئے سخت لہجے میں کہا
تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ بھی لگانے کی۔۔

زوبیر اور حارث کی لڑائی شروع ہو گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بس کرو بس کرو زوبیر چھوڑ دو اُسے۔۔

حفصہ جب دونوں کو چھڑوانے آگے بڑھی تو زوبیر نے اُسے دور پرے دھکا دیا۔۔

حفصہ کا سر دروازے کو جا لگا۔۔

حارث نے بھی زوبیر کو دھکا دیا اور حفصہ کی جانب بڑھا۔۔

حفصہ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اُٹھو حفصہ۔۔

میں تم دونوں کو جان سے مار دوں گا تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے حفصہ میں
چھوڑوں گا نہیں تمہیں دھوکہ باز لڑکی۔۔

زوبیر اُٹھا اور اُن دونوں کو مارنے کے لیے اُن کی طرف بڑھا۔۔

حادث نے اُس کا بازو پکڑا اور اور پیچھے کی طرف لے گیا۔۔

چھوڑوں گا تو میں نہیں تمہیں۔۔

تمہیں ذرا شرم نہیں آتی ایک عورت پر ہاتھ اُٹھاتے ہوئے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

حادث نے اُسے دیوار کی طرف دھکا دیا اور اس کا گرمیابان پکڑ کر اُسے زمین پر لیٹا
دیا۔۔

چھوڑ مجھے تو آکھاں سے گیا ہے ہمارے درمیان۔۔

، زوبیر غصے سے بولا

URDU NOVEL BANK

حارث اُس کے اوپر بیٹھا اور اُس کے مسخ پر تمپڑ مکے برسانے لگا۔۔

نکاح زبردستی نہیں کیا جاتا اور نہ ہی اس طرح عورت پر ہاتھ اٹھایا جاتا ہے تم جیسے حیوان کیا جانے لڑکی کی عزت کیا ہوتی ہے۔۔۔

حارث نے اُسے بہت زیادہ مارا جس کی وجہ سے اب وہ اُٹھ نہیں پا رہا تھا۔۔
چلو حفصہ یہاں سے۔۔

اُس نے حفصہ کے آگے اپنا ہاتھ کیا تو حفصہ اُسے دیکھنے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وقت نہیں ہے جلدی کرو۔۔

اُس نے سرد لہجے میں کہا

حفصہ نے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ پر رکھا اور دونوں وہاں سے نکل گئے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں دیکھ کر رہوں گا یہ کہاں جائے گی۔۔

علی نے گاڑی تو اسٹارٹ کر لی تھی مگر اُس کا دھیان مہرین پر تھا۔۔

مہرین کو بھی ڈر تھا کہ کہیں علی اُس کا پیچھا نہ کرے۔۔

مہرین تھوڑا آگے جا کر بھاگنے لگ گئی۔۔

مجھے جلد از جلد پہنچنا ہوگا فارم ہاؤس بس وہ میرا پیچھا نہ کرے۔۔ یا اللہ بچالے مجھے۔۔

فارم ہاؤس ایک ویران سی جگہ پر تھا جہاں لوگوں کا آنا جانا بہت ہی کم تھا۔۔
علی گاڑی سے اُترا اور اُس کے پیچھے بھاگا۔۔

وہ کافی آگے جا چکی تھی۔۔

کہیں بھی نظر نہیں آ رہی ہے وہ تو یار۔۔۔

اب کیا کروں؟؟

URDU NOVEL BANK

آخر گئو کہاں وہ؟؟

ایسے جیسے غائب ہی ہو گئو ہو۔۔

آس پاس کوئو گھر بھی تو نظر نہیں آ رہا۔۔

وہ وہاں کھڑا بڑبڑا رہا تھا۔۔

تھوڑا آگے جا کر دیکھتا ہوں ہو سکتا ہے کوئو سراغ مل جائے۔۔

وہ چلتا رہا یہاں وہاں دیکھتا رہا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

اس فارم ہاؤس کے علاوہ مجھے کہیں کچھ بھی نظر نہیں آ رہا اس کا مطلب ہے وہ

اسی فارم ہاؤس میں گئی ہے۔۔

وہ فارم ہاؤس کی جانب بڑھا۔۔

URDU NOVEL BANK

مہرین جب واش روم سے باہر فریش ہو کر اپنا نائٹ سوٹ پہن کر باہر آئی تو اس نے دیکھا سامنے صوفے پر شوکت خان لیٹا ہوا تھا۔۔

تم؟؟

تم یہاں کیا لینے آئے ہو آج؟؟

کیا تمہاری اس شمیم بیگم نے تمہیں چھوڑ دیا ہے؟؟

وہ اپنے بال تولیہ سے صاف کرتی ہوئی بولی

ارے نہیں نہیں اس نے کہا چھوڑا ہے مجھے اُس میں تو شوکت خان کی جان بستی ہے۔۔ میں نے سوچا چلو ایک بار تمہارا حال چال بھی پوچھ لیا جائے اور تمہیں بتا دوں کہ اب اس فارم ہاؤس میں زیادہ دیر تک تم نہیں رہ سکتی۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا کیوں نہیں رہ سکتی میں؟؟

وہ حیرانگی سے بولی

URDU NOVEL BANK

وہ اٹھا اور اُس کی جانب بڑھا۔۔

میں تمہیں بتا رہی ہوں میرے قریب آنے کی کوشش بھی مت کرنا۔۔۔

اُس نے ایک جھٹکے سے اُس کی بازو پکڑ کر اُسے بیڈ پر دھکا دیا۔۔

شوکت خان نے اُس کے دونوں بازو کو زور سے پکڑ لیا اور اُس کی گردن پر اپنا لمس شدت سے چھوڑنے لگا وہ شوکت خان کے اس انداز پر تڑپ اُٹھی تھی۔۔

وہ اُس کے سینے پر نلکے مار کر اُسے خود سے دُور دھکیلنا چاہ رہی تھی مگر وہ تھا کہ پیچھے ہی نہیں ہٹ رہا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

جو تم نے میرے ساتھ کیا ہے نہ یہ سزا تو بہت کم ہے تمہارے لیے۔۔ تم نے مجھے دھوکہ دینے کی بھرپور کوشش کی ہے تم حادث کے قریب ہو کر اُس سے سب کچھ ہڑپ کرنا چاہتی ہو نا۔۔

تم اُس سے شادی بھی کرنا چاہتی ہو ہاں نہ؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ یہ کہتے ہوئے اُس کے لبوں پر جھک گیا۔۔

م۔۔ میں نے تمہیں کوئی دھوکہ نہیں دیا بلکہ تم نے مجھے دھوکہ دیا ہے تمہارے پاس کچھ بھی نہیں تھا مگر تم نے میرے ساتھ جھوٹ بولا کہ وہ کمپنی وہ گھر یہ فارم ہاؤس سب تمہارے نام ہے حقیقت تو یہ ہے کچھ بھی نہیں ہے تمہارے پاس۔۔

ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے تمہارے پاس تو۔۔
وہ تلخ لہجے میں بولی،

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں تو پہلے دن سے ہی جانتا تھا کہ تم میرے ساتھ اگر ہو تو صرف پیسے کے لئے ہو ورنہ تم جیسی لڑکیوں کو کیا ضرورت پڑی ہے ہم جیسے مردوں کے ساتھ رہنے کی۔۔

وہ اُس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا

ہٹو اب مجھے تم سے کوئی غرض نہیں ہے سمجھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ جھٹ سے اُٹھی تو وہ بھی اُس کے اوپر سے ہٹ کر ایک سائڈ پر بیٹھ گیا۔۔
وہ اپنے بال باندھتی ہوئی وہاں سے اُٹھنے لگی تو شوکت خان نے اُسے پھر سے پکڑ لیا۔۔

کہاں جا رہی ہو مہرین میڈم؟؟

آج کی پوری رات تمہیں میری دسترس میں گزارنی ہے۔۔

وہ تسخرانہ انداز میں بولا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

لبس بہت ہوا۔۔

تم نے تو مجھے پاگل ہی سمجھ لیا ہے۔۔

اُس نے سائڈ ٹیبل پر سے گلاس اٹھایا اور اُسے مارنے لگی تو اُس نے مہرین کے ہاتھ سے گلاس پکڑ کر دور پر پھینک دیا۔۔

میری جان ایسے تو مت کرو۔۔

URDU NOVEL BANK

یہاں آؤ میرے قریب میں وہی ہوں شوکت خان جس کی بانہوں میں تم پوری
پوری رات گزارا کرتی تھی۔۔

ہاں گزارتی تھی مگر اب نہیں۔۔

جتنا وقت میں نے تمہارے ساتھ گزارا ہے اس سے اچھا تھا میں حادثہ کو اپنے
قریب کر لیتی کم از کم کچھ ہاتھ تو آتا میرے۔۔۔

وہ سرد لہجے میں بولی

چلو اب میرے قریب آ جاؤ کیونکہ وہ تو کبھی بھی تمہارے قریب نہیں آ سکتا ہے
اور نہ ہی تمہیں اپنے قریب آنے دے گا جانتی ہو کیوں؟؟

وہ اس کی جانب بڑھتا ہوا بولا

کیوں نہیں آئے گا وہ میرے قریب؟؟

مطلب کیا ہے تمہارا؟؟

URDU NOVEL BANK

اُس نے مہرین کا بازو پکڑا اور پھر سے اُسے بیڈ پر دھکا دیا۔۔

کیونکہ اب اُس کی شادی ہو چکی ہے اب وہ ایک لڑکی کا شوہر ہے اس لیے بہتری
اسی میں ہے اُسے بھول جاؤ۔۔۔

وہ اُس کے جسم کو نوچنے لگا۔۔

آہ۔۔۔

ہٹو یہاں سے۔۔

تم جھوٹ کہہ رہے ہو ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔۔

ہٹو مجھے درد ہو رہی ہے۔۔

وہ اپنا لمس اُس کے جسم پر شدت سے چھوڑنے لگا اور وہ تڑپنے لگی۔۔

پہلے کبھی شوکت خان سے اُسف کے ساتھ اس طرح زبردستی نہیں کہ تھی جو وہ
برداشت نہ کر سکے۔۔

URDU NOVEL BANK

چھوڑ دو مجھے شوکت خان چھوڑ دو۔۔

مدہوشی کا تھمار بڑھتا گیا اور وہ اپنی شدت اُس میں چھوڑتا گیا۔۔

اُس کی چیخوں کی آوازیں پورے فارم ہاؤس میں نہیں بلکہ فارم ہاؤس سے باہر بھی گونج رہی تھی۔۔

یہ آوازیں کیسی ہیں ؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

لگتا ہے کوئی مشکل میں ہے۔۔

وہ فارم ہاؤس کے بہت زیادہ قریب تھا مگر اُسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ یہ آوازیں کہاں سے آ رہی ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

کافی دیر تک وہ اُن آوازوں تک پہنچنے کی کوشش کرتا رہا اور پھر اُسے فارم ہاؤس کی ایک کھڑکی سے روشنی دکھائی دی تو وہ فوراً اس کھڑکی کے پاس پہنچا اور اندر جھانکنے لگا۔۔

چیخوں کی آوازیں اُس کے کانوں میں بُری طرح گونج رہی تھیں اور وہی آوازیں اُسے اس کھڑکی تک لے آئی تھیں۔۔

اُن دونوں کو ایسے دیکھ کر وہ ہکا بکا رہ گیا۔۔

آخر یہ کون ہے جو اس لڑکی کے ساتھ زبردستی کر رہا ہے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اُس نے جب مہرین کی گندی آوازیں سنی اس کا چہرہ دیکھا اور سائڈ پر پڑے اُس کے کپڑے دیکھے تو اُس کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔۔

یہ تو وہی دونوں ہیں۔۔

شوکت خان یہاں کیا کر رہا ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ جھٹ سے اُس کھڑکی سے دُور ہو گیا۔۔

یار کیسی لڑکی ہے یہ میں تو حیران ہوں۔۔

علی کے پسینے چھوٹ رہے تھے۔۔

نہ جانے یہ جگہ کونسی ہے میں تو پہلی بار اس جگہ پر آیا ہوں۔۔

یہ تو سب کچھ وہی ہے جو حادث کہہ رہا تھا جو کچھ حادث سوچ رہا تھا۔۔

اُس نے فارم ہاؤس کی باہر سے فوٹو بنائیں اور اپنی گاڑی کی طرف بھاگ گیا۔۔

تڑپنے دو ایسی لڑکیوں کا یہی علاج ہے انہیں کون کہتا ہے مرد کے سامنے اپنا
جسم پیش کرو مرد تو ہے ہی جسم کا بھوکا۔۔۔

جب وہ گاڑی میں جا کر بیٹھا تو اُسے عجیب سی بے چینی ہوئی۔۔

شاید مجھے اُس کی مدد کرنی چاہیے۔۔

URDU NOVEL BANK

مانا کہ وہ ایک اچھی لڑکی نہیں ہے مگر اُس کی چیخوں سے لگ رہا تھا اُسے مدد کی ضرورت ہے۔۔

میں خود تو نہیں جاؤں گا مگر ہاں پولیس کو وہاں ضرور بھیجوں گا۔۔
اُس نے فوراً اُتھانے ملائی۔۔

میں جانتا ہوں دیر تو ہو جائے گی مگر اس شوکت خان سے اور بھی بہت لڑکیاں بچ جائیں گی۔۔

پولیس کو کال کرنے کے فوراً بعد اُس نے حادثہ کا نمبر ملا لیا۔
www.urdu-novel-bank.com
بیل تو جا رہی ہے لیکن کال کیوں نہیں اٹینڈ کر رہا یہ؟؟

اُس نے اسجد کو کال ملائی۔۔

ہاں علی کہاں ہے تو؟؟

کوئی بات بنی؟؟

URDU NOVEL BANK

یار میں یہاں ایک فارم ہاؤس کے قریب ہوں۔۔

اُس مہرین کا پیچھا کرتے ہوئے میں اس جگہ پر پہنچ گیا اور تم جانتے ہو میں نے کیا دیکھا ہے ابھی ابھی؟؟

، علی نے سرد لہجے میں کہا

کیا دیکھا ہے؟؟

، اسجد نے حیرانگی سے کہا

میں نے اس فارم ہاؤس سے آنے والی گندی گندی آوازیں سنیں اور جب میں قریب گیا اُس فارم ہاؤس کی ایک کھڑکی کے تو میں حیران رہ گیا شوکت خان مہرین کے ساتھ زبردستی کر رہا تھا۔۔

پہلے تو میں نے سوچا کہ اس کا یہی علاج ہے ہونے دو اس نے ہمیں بھی دھوکا دیا ہے مگر پھر پتہ نہیں کیوں میرے خیال میں آیا کہ مجھے پولیس کو کال کرنی چاہیے۔۔

URDU NOVEL BANK

کیونکہ اگر میں اندر گیا تو شوکت خانم یہاں سے بھاگ جائے گا اس لئے بس پولیس آنے ہی والی ہے پھر دونوں پولیس کے سپرد ہوں گے۔۔

یہ سب کچھ دیکھ کر مجھے اتنا عجیب محسوس ہو رہا ہے میں تمہیں بتا بھی نہیں سکتا
یار۔۔

اللہ اللہ یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟؟

یہ سب کیا ہو رہا ہے؟؟

کہاں پر ہے وہ فارم ہاؤس تم کس جگہ پر ہو مجھے لوکیشن سینڈ کرو میں بھی پہنچتا
ہوں حادثہ کو لے کر۔۔

، اسجد نے کہا

میں تمہیں لوکیشن سینڈ کر رہا ہوں پولیس کے یہاں پہنچنے تک تم بھی آ جاؤ اور
حادثہ کو بھی بتا دو اس نے میری کال ہی نہیں اٹینڈ کی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

علی نے کال بند کی اور فوراً اُسے لوکیشن سینڈ کی۔۔

نہ جانے کہاں لے گیا ہے وہ کمبخت میری بچی کو۔۔

خالدہ بیگم کا رو رو کر بُرا حال تھا۔۔

امی چُپ ہو جائیں ایسے تو آپ کی طبیعت بگڑ جائے گی۔۔

مومنہ اپنی امی کو حوصلہ دے رہی تھی۔۔

visit for more novels:

چچی جان ہمیں احمد بھائی کو کال کر کے سب کچھ بتانا چاہیے وہی ہیں جو اس وقت ہماری مدد کر سکتے ہیں۔۔

،علینہ نے کہا

ہاں علینہ میرے تو دماغ میں ہی نہیں آئیں یہ بات۔۔

تم ایسا کوو میرا موبائل لے کر آؤ میں اُسے کال کرتی ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

علینہ فوراً موبائل لے کر آئی اور احمد کا نمبر ملا کر خالدہ بیگم کو دیا۔۔

ہیلو؟؟

احمد بیٹا کیسے ہو؟؟

،خالدہ بیگم نے کہا

جی آئی میں بالکل ٹھیک ہوں آپ سنائیں آپ کیسے ہیں؟؟

احمد بیٹا ہم بالکل بھی ٹھیک نہیں ہیں۔۔ ہر روز نئی مصیبت ہم پر ٹوٹ پڑتی

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہے۔۔

،خالدہ بیگم نے پریشان لہجے میں کہا

کیا ہوا؟؟

کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتائیں۔۔

،احمد نے کہا

URDU NOVEL BANK

احمد بیٹا وہ میری بہن کا بڑا بیٹا زویر حفصہ سے زبردستی نکاح کرنا چاہتا ہے اور آج وہ ہاسپٹل سے حفصہ کو نہ جانے کہاں لے گیا ہے۔۔

کچھ دیر پہلے ہوسپٹل سے کال آئی تھی انہوں نے بتایا کہ کوئی لڑکا آیا تھا اور حفصی کو زبردستی گھسیٹتا ہوا وہاں سے لے گیا ہے۔۔

یہ کہہ کر خالدہ بیگم رونے لگی۔۔۔

او ہو۔۔

آئی آپ پریشان نہ ہوں میں پتہ لگواتا ہوں ابھی۔۔
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

بچ نہیں پائے گا آپ کی بہن کا بیٹا۔۔

پہلے بی بی ایک بیٹا اُن کا جیل میں سڑ رہا ہے اور اب دوسرے کی بھی باری ہے۔۔

،احمد نے کہا

URDU NOVEL BANK

حادث ابھی تک نہیں آیا اور نہ ہی کال اٹینڈ کر رہا ہے۔۔
ہاسپٹل گیا تھا میری رپورٹس لینے پتہ نہیں کہاں رہ گیا ہے۔۔

،مائرہ نے ساجو سے کہا

پریشان نہ ہوں مائرہ بی بی آجائیں گے تھوڑی دیر تک صاحب۔۔
ہوسکتا ہے کسی ضروری کام میں مصروف ہوں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

،ساجو نے کہا

ہاں مگر میری کال تو اٹینڈ کر ہی سکتا ہے نہ۔۔

،مائرہ نے اداس لہجے میں کہا

ایسا کریں جب تک صاحب نہیں آتے آپ ان کے لیے کچھ اچھا سا بنا لیں آپ
کا دھیان بھی بٹ جائے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

آٹریا بُرا نہیں ہے ویسے۔۔

چلو پھر کچن میں چلتے ہیں آج کچھ اچھا سا بنا ہی لیتے ہیں حارث کے لیے۔۔

مائرہ اور سا جو کچن میں چلی گئیں۔۔

اچانک گیٹ پر بیل بجی تو خالدہ بیگم نے مومنہ کو آواز دی جو کمرے میں بیٹھی
حفصہ کے لیے دعائیں کر رہی تھی۔۔

مومنہ جلدی سے باہر آؤ دیکھو کون آیا ہے گیٹ پر کہیں حفصہ تو نہیں آئیں۔۔

مومنہ بھاگتی ہوئی گیٹ پر گئیں تو دیکھا اُس کے ابو تھے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

وہ فوراً سے اپنے ابو کے سینے سے لپک گئیں۔۔۔

شکر ہے ابو آپ آگئے ہیں۔۔

رو کیوں رہی ہو میری جان؟؟

اُس کے ابو نے اُس کے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

کون ہے مومنہ؟؟

،خالدہ بیگم اندر بیٹھی بولی

ابو اندر آئیں آپ پھر سب بتاتی ہوں میں آپ کو۔۔

انور صاحب نے اپنا بیگ پکڑا اور اندر گیا۔۔

خالدہ بیگم اپنے شوہر کو اتنے سالوں کے بعد دیکھ کر حیران رہ گئی اور رونے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ارے رو کیوں رہی ہو؟؟

لگتا ہے میرے آنے کی خوشی نہیں ہے تم لوگوں کو۔۔

حفصہ کہاں ہے؟؟

،وہ یہاں وہاں دیکھتا ہوا بولا

حفصہ باجی نہ جانے کہاں ہیں کوئی پتہ نہیں ہے اُن کا۔۔

URDU NOVEL BANK

مومنہ یہ کہتے ہوئے پھر سے رو پڑی۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا؟؟

کہاں ہے حفصہ؟؟

خالدہ تم بتاؤ کہاں ہے حفصہ؟؟

اتنے میں علیینہ کمرے سے نکل کر آئی۔۔

اسلام علیکم چچا جان۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com اُس نے پیار لینے کے لیے سر آگے کیا۔۔

ت۔۔ تم یہاں ہو مجھے تو کوئی اور ہی خبر ملی تھی باہر۔۔

اُس نے علیینہ کے سر پر پیار دیتے ہوئے حیرانگی سے کہا

جی چچا جان میں یہاں ہی ہوں۔۔

علیینہ نے جواب دیا۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ کہاں ہے کوئی مجھے بتا کیوں نہیں رہا ہے؟؟

،انور خان سخت لہجے میں بولا

و۔۔ وہ حفصہ کو زوبیر نہ جانے کہاں لے گیا ہے دن میں ہاسپٹل سے کال آئی تھی۔۔

م۔۔ میں نے احمد سے بولا ہے وہ کہہ رہا تھا میں پ۔۔ پتہ کرتا ہوں حفصہ کا۔۔

،خالدہ بیگم نے لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں کہا

مجھے فون کر کے بتایا کیوں نہیں تم لوگوں نے ہاں؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کیوں لے کر گیا ہے وہ حفصہ کو؟؟

آخر وجہ کیا تھی؟؟

،انور خان نے غصے سے کہا

URDU NOVEL BANK

--وہ میں نے ایک بار آپ کو بتایا تو تھا کہ زوبیر حفصہ کو پسند کرتا ہے اور شادی کرنا چاہتا ہے۔۔۔

آ۔۔آپ بیٹھیں میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لے کر آتی ہوں۔۔

خالدہ بیگم اپنے شوہر کے سخت رویے سے سہم گئی تھی۔۔

تمہارا دماغ تو ٹھیک ہے خالدہ؟؟

تم میری بیٹیوں کا خیال بھی نہیں رکھ سکی؟؟

میں تم لوگوں کے لیے ہی وہاں پردیس کاٹ رہا تھا مجھے کوئی شوق نہیں تھا۔۔
وہاں رہ کر تم لوگوں کی ذمہ داری اٹھا رہا تھا تم لوگوں کو خوش رکھنے کے لیے دن رات محنت کر رہا تھا کیا تم یہاں رہ کر ان بچیوں کا خیال بھی نہیں رہ سکی؟؟

آپ غلط سوچ رہے ہیں میں نے شائستہ اور زوبیر سے بہت بار کہا تھا کہ جب انور آئیں گے تو ہم اس بات کو آگے بڑھائیں گے اور حفصہ خود بھی اس رشتے سے انکار کر چکی تھی مگر زوبیر زبردستی نکاح کرنا چاہتا ہے حفصہ سے۔۔

URDU NOVEL BANK

،خالدہ بیگم نے نرم لہجے میں کہا
یا اللہ میری بیٹی کے ساتھ کچھ بھی بُرا مت کرنا۔۔

مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا۔۔

وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

کیا ہوا اتنا خوش کیوں ہے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com کوئی لاٹری تو نہیں نکل آئی تیری؟؟

ارے اماں ابھی میں نے چچا کو دیکھا ہے جاتے ہوئے اُن کے گھر کی طرف۔۔

اب مجھے کوئی فکر نہیں پیسوں کی دیکھنا کیسے نکلواتا ہوں اب میں چچا سے پیسے۔۔

،فیضان نے خوش ہوتے ہوئے اپنی اماں سے کہا

میری بچی ٹھیک تو تھی نہ؟؟

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

ایک بار مجھے علیینہ سے ملوا دے میرا بہت جی چاہ رہا ہے اپنی ننچی کو دیکھنے کا۔۔

، عشرت بیگم نے بیچارہ مسخ بناتے ہوئے کہا

اماں کیا تو ایک ہی بات بار بار پوچھتی ہے۔۔۔

ارے کل چلی جانا ملنے اور ساتھ بیچاری بن کر تھوڑے پیسے بھی ہرپ لینا چچا سے اور میں ابا کو سے بھی کہہ دوں گا کہ چچا کے سامنے معصوم بن جائے تاکہ مال ہاتھ لگ جائے ذرا۔۔۔

چل اب اتنا بھی خوش نہ ہو یہی نہ ہو کچھ ملے ہی نہ تجھے۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، عشرت بیگم بولی

اماں یہ کیسی باتیں کر رہی ہے تو؟؟

اچھا اچھا بولے گی تو اچھا اچھا ہو گا نا۔۔

، فیضان جھٹ سے بولا

URDU NOVEL BANK

ہاں ہاں اچھا ہی ہوگا فکر نہ کر کل جاؤں گی میں وہاں تو علیینہ کو بھی لے آؤں
گی اپنے ساتھ۔۔

، عشرت بیگم بولی

نہیں اماں ایسا سوچنا بھی مت۔۔

اُس کا اس گھر پر اب کوئی حق نہیں ہے۔۔۔

وہ اب اس گھر میں نہیں آئے گی۔۔

اب اگر اس گھر میں کوئی آئے گا تو میری بیوی آئے گی جلد از جلد میرا رشتہ ڈھونڈ
کر میری شادی کرو۔۔

، فیضان نے سرد لہجے میں کہا

تم چاہے کچھ بھی کہو علیینہ کو تو میں واپس اپنے گھر میں لا کر رہوں گی۔۔

، عشرت بیگم نے دل ہی دل میں فیضان کو گھورتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

بس ٹھیک ہے تم اب جاؤ میں گھر خود چلی جاؤں گی۔۔

حفصہ کے سر پر بازو پر کافی زیادہ چوٹ آئی تھی۔۔

نہیں کیسے چلی جاؤں گی میں خود چھوڑ کر آؤں گا تمہیں اس سے پہلے کہ وہ تمہارا
کزن دوبارہ یہاں پہنچ جائے۔۔

میں نہیں چاہتا اب وہ تمہیں ذرا سا بھی نقصان پہنچائے۔۔

، حارث نے اُس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

اُس نے نظریں اٹھا کر حارث کی طرف دیکھا۔۔

تمہارا جتنا شکریہ ادا کروں کم ہوگا۔۔

تم نے مجھے اُس سے بچایا ہے جس کی میں شکل بھی دیکھنا نہیں چاہتی تھی۔۔

اگر آج تم وہاں نہ آتے تو شاید اب تک وہ مجھ سے نکاح کر چکا ہوتا۔۔۔"

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ دھیمے لہجے میں بولی

جب میں نے ہاسپٹل میں اُسے تمہیں لے جاتے ہوئے دیکھا اور گاڑی میں بیٹھتے ہوئے دیکھا تو میں نے اُسی وقت تم دونوں کا پیچھا کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔
چلو اب اُٹھو تمہیں گھر چھوڑ دوں۔۔۔

اُس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تو حفصہ کچھ دیر اُس کے ہاتھ کو دیکھتی رہی اور پھر اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ ہی دیا۔۔۔

حادث نے گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com
بیٹھو۔۔۔

حفصہ کو یہ سب بہت عجیب لگ رہا تھا۔۔۔
کچھ دیر تو دونوں بالکل خاموش بیٹھے رہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں نے اُس دن تمہیں اتنا کچھ سنایا مگر پھر بھی تم میری مدد کو آئیں گے ایسا کیوں؟؟

تم یہ سب کیوں کر رہے ہو؟؟

، حفصہ نے اُس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا
وہ ذرا سا مسکرایا۔۔

جو ہماری بے قدری کریں ہم اُن کی قدر ہی کرتے ہیں۔۔

میں نے محبت کا اظہار کرنا چاہا تم سے مگر تم نے تو۔۔۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

خیر۔۔

اب اپنا خیال رکھنا اور ذرا سنبھل کر گھر سے باہر نکلنا کیونکہ جیسی تمہارے کزن کی باتیں اور حرکتیں تمہیں وہ پھر سے کوئی نہ کوئی حرکت کر سکتا ہے۔۔۔

، حارث نے بات کو پلٹتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

تم کیوں میری اتنی فکر کر رہے ہو۔۔

حفصہ نے دھیمے لہجے میں کہا

میں خود بھی نہیں جانتا کہ میں تمہاری اتنی فکر کیوں کر رہا ہوں۔۔

اتنے میں حادث کا موبائل واڈیپرٹ ہونے لگا۔۔

اوہ میرا موبائل گاڑی میں ہی رہ گیا تھا۔۔

اُس نے سیٹ کے جلدی سے موبائل پکڑا اور دیکھا تو بہت ساری کالز اور میسجز

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

آئے ہوئے تھے۔۔

اُس نے فوراً ماٹھرہ کو کال ملائی جو کچن میں مصروف ہونے کی وجہ سے اٹینڈ نہیں

کر پائی۔۔

اُس نے اسجد کو کال ملائی تو وہ راستے میں تھا علی کے پاس جا رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

حادث یار کب سے تمہیں کالز کر رہے ہیں ہم علی اور میں اتنا پریشان ہو گئے تھے کہ کہاں چلے گئے ہو تم۔۔

یہ بتاؤ کیا خبر ہے؟؟

کچھ معلوم ہوا یا نہیں؟؟

، حادث نے سر دلجے میں کہا

سب کچھ معلوم ہو چکا ہے علی نے شوکت خان اور مہرین کو ایک فارم ہاؤس میں دیکھا ہے میں بھی بس وہیں جا رہا ہوں تم بھی وہاں آ جاؤ میں تمہیں لوکیشن بھیجتا ہوں۔۔

، اسجد نے کہا

فارم ہاؤس؟؟

کس فارم ہاؤس کی بات کر رہے ہو تم؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث نے حیرانگی سے کہا

مجھے نہیں پتہ جا کر ہی معلوم ہوگا مجھے علی نے فوٹو بھیجی تھی اُس فارم ہاؤس کی
اور لوکیشن بھی میں بس وہاں ہی جا رہا ہوں۔۔

تم مجھے فوراً فوٹو بھی سینڈ کرو اور لوکیشن بھی۔۔

یہ کہہ کر حارث نے کال بند کر دی۔۔

کیا ہوا کوئی پرابلم ہوگئیں ہے کیا؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، حفصہ نے کہا

ن۔۔ نہیں کچھ نہیں۔۔

یہ کہہ کر حارث خاموش ہو گیا۔۔

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔۔

حفصہ نے یہ کہہ کر منہ موڑ لیا۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے حفصہ کے گھر کے آگے گاڑی روکی تو اُس کے ابو اور فیضان کھڑے باتیں کر رہے تھے۔۔

گلی محلے کے اور لوگ بھی اپنے گھروں کے پاس بیٹھے تھے۔۔

ابو؟؟

ابو کب آئے؟؟

یہ کہتے ہوئے حفصہ گاڑی سے اُتری اور اپنے ابو کے گلے لگ گئی۔۔

وہ ایسے اچانک حفصہ کو دیکھ کر حیران ہو گئے۔۔۔
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

کہاں چلی گئی تھی؟؟

کہاں لے گیا تھا وہ کمبخت تمہیں؟؟

اُس کے ابو نے حفصہ کا ماتھا چومتے ہوئے کہا

بی گاڑی میں کون ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

فیضان نے گاڑی کی جانب بڑھتے ہوئے کہا
یہ حادثہ ہے۔۔

حفصہ نے گاڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا
فیضان نے دیکھا کہ یہ تو وہی لڑکا ہے جب حفصہ ان کے گھر چابیاں لینے آئی
تھی اور انہوں نے دھکے مار کر حفصہ کو گھر سے نکالا تھا تو یہی لڑکا حفصہ کو
گاڑی میں بیٹھا کر لے گیا تھا۔۔

یہ تو تمہارا پُرانا عاشق ہے نا حفصہ؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

زوبیر کا تو بہانہ ہے اصل جڑ تو یہ لڑکا ہے۔۔

اگر تمہیں یہ لڑکا اتنا ہی پسند تھا تو بول دیتی چچا جان سے۔۔۔

بلکواس بند کرو اپنی۔۔

انور صاحب نے کہا

URDU NOVEL BANK

تم ہوتے کون ہو مجھ پر الزام لگانے والے ہاں؟؟

حفصہ نے تلخ لہجے میں کہا

حارث گاڑی میں بیٹھا فیضان کو گھور رہا تھا۔۔

فیضان کی باتیں سن کر انور صاحب گاڑی کی جانب بڑھے اور شیشے پر ناک کرنے لگے۔۔

کون ہو تم؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حارث نے شیشہ نیچے کیا۔۔

جی بولیں؟؟

کون ہو تم اور حفصہ تمہارے ساتھ کیوں آئی ہے؟؟

بتاؤ حفصہ کون ہے یہ؟؟

تمہاری امی تو کہہ رہی تھی زوبیر تمہیں لے گیا ہے مگر یہ لڑکا تو کوئی اور ہے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

، انور صاحب نے سرد لہجے میں کہا

چچا جان میں بتا تو رہا ہوں آپ کو یہ حفصہ کا عاشق ہے ایک بار پہلے بھی میں نے اسے دیکھا ہے یہ حفصہ کو گاڑی میں بیٹھا کر لے گیا تھا۔۔

باہر نکلو گاڑی سے۔۔

، فیضان نے غصے سے کہا

حادثہ گاڑی سے باہر نکل گیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی کیا مسئلہ پیش آ رہا ہے تمہارے ساتھ؟؟

، حادثہ نے فیضان کو سخت لہجے میں کہا

حادثہ تم جاؤ یہاں سے یہ جاہل ایسے ہی بکواس کرتا رہے گا۔۔

حفصہ چیخنی۔۔

نہیں حفصہ مجھے پوچھ لینے دو آخر مسئلہ کیا ہے اس کے ساتھ۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث بولا

لڑکے کون ہو تم؟؟

، انور صاحب نے سرد لہجے میں پھر سے کہا

حفصہ تم بتاؤ گی یا میں خود بتا دوں انہیں کہ میں کون ہوں۔۔

، حارث نے کہا

ابو میں آپ کو سب کچھ بتاتی ہوں پہلے اندر تو چلیں۔۔

visit for more novels:

چچا جان دیکھ لیا اپنی بیٹی کو کیسے اُسے کہہ رہی ہے جاؤ یہاں سے اس کے اندر

بالکل بھی شرم نہیں ہے کاٹ پھینکیں ایسی اولاد کو۔۔

یہ سننے کی دیر تھی کہ حارث نے فیضان کو گرمیوں سے پکڑ لیا۔۔

شرم تم کرو جو کب سے بکواس کیے جا رہے ہو۔۔

چھوڑو اسے لڑکے۔۔

URDU NOVEL BANK

، انور صاحب نے فیضان کو حادث سے دور کرتے ہوئے کہا
کافی لوگ یہ سب دیکھ کر وہاں جمع ہو گئے اور طرح طرح کی باتیں بنانے لگے۔۔
لوگوں کو تو ویسے بھی موقع چاہیے ہوتا ہے۔۔
میں بتاتا ہوں میں کون ہوں۔۔

اگر آپ کے اندر ذرا سی بھی غیرت ہوتی نہ تو اپنی بیٹی کو لے کر فوراً گھر میں چلے
جاتے ایسے باہر کھڑے ہو کر اُس سے یہ سوال نہ کرتے یہ لڑکا کون ہے۔۔
ڈائریکٹ مجھ سے آکر پوچھتے تم کون ہو میں آپ کو جواب دیتا میں آپ کو بتاتا کہ
میں کون ہوں۔۔

مگر آپ تو اپنی بیٹی کا تماشا خود ہی بنا رہے ہیں یہاں پر کھڑے ہو کر۔۔۔
اس لڑکے کی باتوں میں آرہے ہیں جس کی دو ٹکے کی عزت نہیں ہے۔۔
جس کی اپنی کوئی عزت نہیں ہے وہ کسی کی بیٹی کی عزت کیسے کرے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ کی بیٹی کو ہاسپٹل سے وہ زویر لے گیا تھا میں تو ہاسپٹل میں ایک ضروری کام سے گیا تھا میں نے جب اسے حفصہ کو گھسیٹتے ہوئے لے جاتے دیکھا تو میں نے ان دونوں کا پیچھا کرنا شروع کر دیا وہ آپ کی بیٹی کو ایک ویران سی جگہ پر لے گیا تھا اور آپ کی بیٹی سے زبردستی نکاح کرنا چاہتا تھا۔۔

میں آپ کی بیٹی کو اس پرندے سے بچا کر لے آیا اور اگر آپ کو اتنی ہی فکر تھی اپنی بیٹی کی تو وقت پر آئے کیوں نہیں تھے باہر سے؟؟

یہ جو آپ کو بکواس سنا رہا ہے اس نے آپ کی بیٹی کو گھر سے دھکے دے کر باہر نکالا تھا یہ اپنا کیا کیوں بتائے گا بھلا؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کے باپ نے اور اس نے مل کر آپ کی بیٹیوں اور بیوی کو گھر سے باہر نکالا اور آج آپ اسی کی باتوں میں آرہے ہیں۔۔

تم ہمارے معاملات میں کیوں گھس رہے ہو؟؟

فیضان جھٹ سے بولا

URDU NOVEL BANK

مجھے کوئی شوق نہیں ہے تمہارے معاملات میں گھسنے کا ٹھیک ہے۔۔

میں تو تمہارے چچا کو حقیقت سے آشنا کر رہا ہوں۔۔

،حارث نے تلخ لہجے میں کہا

چچا جان اس سے پوچھیں یہ حفصہ کا پیچھا کیوں کر رہا تھا؟؟

یہ ہے کون جو حفصہ کا پیچھا کر رہا تھا اس کی مدد کرنے ہر بار چلا آتا ہے۔۔

،فیضان نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com ہاں لڑکے بتاؤ تم کیا تعلق ہے تمہارا حفصہ کے ساتھ؟؟؟

،انور صاحب نے کہا

آپ اپنی بیٹی سے ہی کیوں نہیں پوچھتے میرا کیا تعلق ہے اس کے ساتھ۔۔۔

،حارث نے کہا

آس پاس کھڑے لوگ عجیب عجیب باتیں کرنے لگے۔۔

URDU NOVEL BANK

پہلے بھی ان کی ایک لڑکی گھر سے بھاگ گئی تھی اور اب یہ بھی ایسی نکلی۔۔
آج کل تو زمانہ بڑا خراب ہے۔۔

انہیں ماں باپ کی عزت کا کوئی خیال ہی نہیں ہے۔۔
چلو میرے ساتھ اندر۔۔

، انور صاحب نے حادثہ سے کہا
جیسے ہی اسجد وہاں پہنچا تو ساتھ ہی پولیس بھی وہاں پر پہنچ گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

فلام ہاؤس کے تمام دروازے اندر سے لاک تھے۔۔

کافی دیر تک پولیس دروازے ناک کرتی رہی مگر شوکت خان اپنی ہی مستی میں گم
تھا۔۔

وہ تو کسی اور دنیا میں کھویا ہوا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

کوئیں ایک دروازہ توڑنا ہی پڑے گا تب ہی کوئیں بات بنے گی ایسے تو ہم پوری رات
بھی یہاں کھڑے رہے تو فائدہ نہیں۔۔

اسجد نے پولیس ٹیم سے کہا

پولیس نے ایک دروازہ توڑنے کی بھرپور کوشش کی اور وہ کامیاب بھی ہو گئے۔۔
اندر داخل ہونے کے بعد پولیس نے پورے گھر کی تلاشی لینا شروع کی اور ایک
کمرہ جو لاک تھا اُسی میں مہرین اور شوکت خان تھے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دوازہ کھولو۔۔

علی نے دروازہ ناک کیا۔۔

شوکت خان ہی تو جیسے جان ہی نکل گئی تھی۔۔

یہ کون ہیں اور یہاں کیسے پہنچے؟؟

کیا کروں کیا کروں بھاگ بھی نہیں سکتا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ یہاں وہاں کوئی دیکھنے لگا۔۔

شکر ہے کوئی تو مدد کو آیا میں اب سب کو بتاؤں گی کہ تم میرا جسم نوچ رہے تھے میرے ساتھ زبردستی کر رہے تھے۔۔

بچاؤ۔۔

بچاؤ مجھے اس درندہ سے کوئی تو بچاؤ۔۔

مہرین اندر ست چیخی تو شوکت خان نے اُس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔

ایک لفظ بھی منہ سے مت نکالنا گھٹیا لڑکی ورنہ ابھی کہ ابھی جان سے مار دوں گا۔۔

اُس نے مہرین کا منہ دبوچتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا
دروازہ کھولو ورنہ ہم اس کو توڑ کر بھی اندر آ سکتے ہیں سمجھے۔۔

پولیس نے سخت لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

کافی دیر تک وہ انتظار کرتے رہے کہ شاید دروازی کُھل جائے مگر پھر پولیس نے اپنا کام کیا۔۔

دروازہ توڑا تو دیکھا وہ دونوں ایک کونے میں بیٹھے تھے۔۔

پولیس کو دیکھ کر دونوں کے رنگ پیلے پڑ گئے۔۔۔

مہرین نے نائٹ ڈریس پہنا تھا بال کُھلے تھے اور ورے چہرے پر لال لپسٹک پھیلی ہوئی تھی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کتنی گھٹیا لگ رہی ہے یہ۔۔

اریسٹ کر لیں ان دونوں کو۔۔

، اسجد نے اُن دونوں کو گھورتے ہوئے کہا

ت۔۔ تم؟؟

ت۔۔ تم دونوں یہاں کیسے؟؟

URDU NOVEL BANK

، مہرین نے علی اور اسجد کو دیکھ کر حیرانگی سے کہا
اسجد اور علی کو دیکھ کر شوکت خان کو معلوم ہو گیا کہ ضرور انہیں یہاں حادثہ
نے ہی بھیجا ہے مگر وہ اس بات پر حیران تھا کہ حادثہ خود کیوں نہیں آیا؟؟
جتنی خوبصورت ہے اتنی ہی بدکردار بھی ہے۔۔

، علی نے اُسے دیکھتے ہوئے دل ہی دل میں کہا
ن۔۔ نہیں مجھے کیوں اریسٹ کرنا ہے آپ لوگوں نے میرا کیا قصور ہے؟؟
یہ بوڑھا میرے ساتھ زبردستی کر رہا تھا اس کو اریسٹ کریں۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

، مہرین جھٹ سے بولی
مجھے جانتے بھی ہو میں کون ہوں؟؟
شوکت خان نے سرد لہجے میں کہا تو پولیس نے کچھ بھی سنے بغیر اُسے پکڑا اور
ہتھکڑیاں پہنا دی۔۔

URDU NOVEL BANK

تم لوگ بہت غلط کر رہے ہو تم لوگوں کو پچھتانا پڑے گا یاد رکھنا میری بات۔۔

، شوکت خان بولا

شوکت خان اچھے سے جانتا تھا اب اسے بچانے والا کوئی بھی نہیں ہے۔۔

م۔۔ مجھے مت پہنؤ م۔۔ مت پہنؤ مجھے یہ دُور ہو مجھ سے۔۔

میرا کوئی قصور نہیں ہے میں بالکل بے قصور ہوں۔۔

تم لوگ مجھے نہیں لے جا سکتے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چھوڑو مجھے۔۔

مہرین نے پولیس سے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی تو پولیس اُس کے ساتھ

سختی سے پیش آئی۔۔

چل بہت ہو گیا تیرا ناٹک۔۔

URDU NOVEL BANK

تجھ جیسی بہت سی لڑکیوں کو پکڑتے ہیں ہم تجھ جیسی لڑکیاں باقی لڑکیوں کو بھی ذلیل کرتی ہو۔۔

میں تم سب کو جان سے مار دوں گی تم لوگ ابھی جانتے ہی مہرین کیا چیز ہے۔۔

وہ پولیس کی گاڑی میں بیٹھتی ہوئی علی اور اسجد کو گھورتی ہوئی بولی لے جاؤ انہیں اور چھوڑ دو جیل میں سرڑنے کے لیے بہت جی لیا انہوں نے باہر۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسجد نے تلخ لہجے میں کہا

شکر ہے میری بچی آگئی۔۔

خالدہ بیگم حفصہ کو چومنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ کس کو لے آئے ہیں آپ اندر؟؟

کون ہے یہ لڑکا؟؟

،خالدہ بیگم نے حارث کو دیکھتے ہوئے کہا

جس کے ساتھ ابھی تمہاری بیٹی گاڑی میں بیٹھ کر آئی ہے یہ وہی لڑکا ہے سارا
محلہ کھڑا دیکھ رہا تھا کیسی کیسی باتیں بنا رہے ہیں باہر لوگ۔۔۔

میری عزت کا تو جنازہ ہی نکل گیا ہے آج۔۔

باہر کسی کو مسخہ دیکھانے جوگا نہیں رہا میں۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

،انور صاحب نے غصے سے کہا

بس کریں بس کریں کچھ تو خدا کا خوف کریں۔۔

کیسے خود غرض لوگ ہیں آپ بھئی بیٹی گھر سہی سلامت آگئی ہے رب کا شکر ادا
کریں مگر آپ کو تو لوگوں کی باتوں کی فکر ہے بیٹی کی نہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

افسوس ہے مجھے آپ لوگ کی سوچ پر۔۔

ابھی باہر میں بتا کر آیا ہوں انہیں کہ میں حفصہ کو اُس زوبیر کے ہاتھوں سے بچا کر لے آیا ہوں جو اس کے ساتھ زبردستی نکاح کرنے والا تھا اور بات رہی لوگوں کی تو آپ نے اپنا اور اپنی بیٹی کا تماشا خود بنوایا ہے باہر کھڑے ہو کر جس میں سب سے زیادہ ہاتھ آپ کے بھتیجے کا ہے۔۔

،حارث نے سخت لہجے میں کہا

امی آپ جانتی تو ہیں اسے جب فیضان اور تایا جان نے مجھے گھر سے دھکے مار کر باہر نکالا تھا تب یہی آیا تھا میری مدد کو یہ مجھے گاڑی میں بیٹھا کر ہاسپٹل لے کر گیا تھا اسے نے میری پٹی کروائی مجھے دوا دلائیں اور آپ یہ سب اچھے سے جانتی ہیں۔۔

،حفصہ بولی

URDU NOVEL BANK

اوہ واؤ تو مطلب ماں بیٹی ملی ہوئی ہیں آپس میں بس چچی جان اچھی بننے کی
کوشش کر رہی ہیں چچا جان کے سامنے۔۔

فیضان تمسخرانہ انداز میں بولا

اپنی بکواس بند کرو اور نکلو یہاں سے۔۔

اگر میں خاموش ہوں تمہاری حرکتوں پر پردہ ڈالے ہوئے ہوں تو بہتر یہی ہے
خاموشی سے چلے جاؤ یہاں سے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خالدہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا
اتنے میں عشرت بیگم بھی وہاں پہنچ گئی۔۔

ارے ارے بھئی یہ باہر سب لوگ کیا باتیں کر رہے ہیں حفصہ کے بارے
میں۔۔

اس کی قصر باقی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ اُسے دیکھ کر بڑبڑائیں۔۔

انور تم کب آئے واپس پاکستان؟؟

میں نے سوچا میں جا کر اپنی بیٹی کو لے آؤں کہیں وہ اس ماحول میں رہ کر خراب نہ ہو جائے۔۔

عشرت بیگم کے یہ بولنے کی دیر تھی کہ حفصہ اُسے گھورنے لگی۔۔

بھول گئی ہو اپنا وقت تائن جان؟؟

لگتا ہے یاد کروانے کی ضرورت ہے آپ کو وہ وقت جب علیہ گھر سے بھاگ گئی تھی اُسے اُس لڑکے سے بچا کر بھی میں ہی لائیں تھی ورنہ وہ تو علیہ کو صرف استعمال کے لیے لے کر گیا تھا۔۔

تب میں نے علیہ کو اُس درندے سے بچایا تھا اور آج حارث میرے لیے فرشتہ بن کر آیا اور اس نے مجھے زوبیر سے بچایا شاید آپ لوگوں کی سمجھ میں یہ بات آنے والی نہیں ہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بس کرو حفصہ میں یہاں تمہاری یہ فضول باتیں سننے نہیں آئیں ہوں میں اپنی بچی کو لینے آئیں ہوں۔۔

علینہ بیٹا کہاں ہو چلو گھر چلیں۔۔

علینہ یہاں سے کہیں نہیں جائے گی وہ اب اسی گھر میں رہے گی اور میں اُس کی شادی خود کروں گا کوئی اچھا سا رشتہ دیکھ کر۔۔

تم لوگ ایک بیٹی کا دھیان تو رکھ نہ سکے رشتہ کیسے کرو گے اچھے گھر میں۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، انور صاحب نے کہا

بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں چچا عینہ یہاں ہی ٹھیک ہے۔۔

، فیضان جھٹ سے بولا

میں یہاں کھڑا کیوں اپنا وقت ضائع کر رہا ہوں آپ لوگوں کے تو بہت مسئلے ہیں بھائی جو کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ ان لوگوں پر اپنا وقت ضائع مت کرو تمہارے تایا اور ان کی فیملی کے بارے میں سب کچھ جانتے ہوئے بھی تمہارے ابو بہت انجان بن رہے ہیں۔۔

انور صاحب آپ بس دوسروں کی باتوں میں آکر اپنی بیٹی کو ذلیل کر سکتے ہیں اس کے علاوہ کچھ کرنے کی آپ کی اوقات ہی نہیں ہے۔۔

اگر آپ میں ذرا سی بھی غیرت ہوتی تو یہ جو آپ کے دائیں بائیں کھڑے ہیں نہ انہیں دھکے مار کر گھر سے نکالتے مگر خیر۔۔

ٹھیک ہے حفصہ خیال رکھنا اپنا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حارث نے حفصہ کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا اور چل دیا۔۔

کتنا بدتمیز لڑکا ہے یہ۔۔

عشرت بیگم بربرائوں۔۔

وہ ابھی گیٹ تک ہی گیا تھا کہ انور صاحب اُس کے پیچھے بھاگے۔۔

URDU NOVEL BANK

رُکو لڑکے۔۔

جی۔۔

حارث نے پلٹ کر جواب دیا۔۔

مجھے تم سے بات کرنی ہے۔۔

،انور صاحب نے سرد لہجے میں کہا

میرے پاس وقت نہیں ہے اب میری بیوی گھر پر میرا انتظار کر رہی ہوگی اور اگر آپ کو مجھ سے کوئی ضروری بات کرنی ہے تو میرے آفس پہنچ جائیے گا کل۔۔۔

بیوی؟؟

،انور صاحب نے حیرانگی سے کہا

جی بیوی ابھی کچھ ہی دن ہوئے ہیں ہماری شادی کو۔۔

یہ کارڈ۔۔

URDU NOVEL BANK

اس پر ایڈریس لکھا ہوا ہے۔۔

انور صاحب کارڈ پر اُسے پڑھنے لگے اور حارث وہاں سے چلا گیا۔۔

کہاں تھے حارث میں نے تمہیں کتنی کالز کی مگر تم نے میری ایک بھی کال
ایٹنڈ نہیں کی۔۔

حارث خاموشی سے ٹی وہ لالوچ میں ہی صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

یہ تمہارے چہرے پر نشان کیسے ہیں کیا تم کسی سے لڑ کر آ رہے ہو؟؟

تم تو میری رپورٹس لینے گئے تھے نہ؟؟

حارث جواب دو مجھے ایسے خاموش کیوں بیٹھے ہو میرا دل بہت بے چین ہو رہا

ہے۔۔

مائرہ مائرہ مجھے کچھ دیر سکون سے بیٹھنے دو گی؟؟

URDU NOVEL BANK

کچھ پل سکون کے چاہتا ہوں میں۔۔

، حارث نے سرد لہجے میں کہا

اتنے میں حارث کا موبائل بجنے لگا۔۔

مائرہ منہ بنا کر کچن میں چلی گئی۔۔

کہاں ہو یار کب سے تمہارا ویٹ کر رہے ہیں ہم۔۔

، علی نے کہا

یار کیا بتاؤں ایک بہت بڑی مصیبت میں پھنس گیا تھا میں ابھی وہاں سے

سیدھا گھر آیا ہوں تم لوگ بتاؤ کہاں ہو اور کیا معاملات ہیں ؟؟

یہ کہتا ہوا حارث اپنے کمرے میں چلا گیا۔۔

کیا ہوا کیسی مصیبت ؟؟

، علی نے حیرانگی سے کہا

URDU NOVEL BANK

وہ میں تم دونوں کو مل کر بتاؤں گا بعد میں ابھی یہ بتاؤ معاملہ کہاں تک پہنچا؟؟

ہم دونوں پولیس اسٹیشن ہیں شوکت خان اور مہرین دونوں جیل میں ہیں اب بتاؤ کیا کرنا ہے ان کا؟؟

میں بس چیلنج کر کے پولیس اسٹیشن پہنچ رہا ہوں پھر بتاتا ہوں کیا کرنا ہے ان دو ظالموں کا۔۔

حادث نے کال بند کی اور وہ فارم ہاؤس کی فوٹو دیکھنے لگا۔۔
visit for more novels:
www.urduromelbank.com
ارے یہ تو فارم ہاؤس ہمارا ہے۔۔

یہ ذلیل آدمی اُس دن کا اس فارم ہاؤس میں لڑکیوں کو لا کر غلط کام کر رہا تھا۔۔

شٹ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے اب ساری جگہوں کا دھیان رکھنا پڑے گا۔

یہ مہرین بہت ہی گھٹیا نکلی بہت ہی زیادہ اس نے اور شوکت خان نے میری ماں کو مارا ہے میں ان دونوں کو اب تڑپا تڑپا کر ماروں گا۔

،حارث نے موبائل بیڈ پر پھینکتے ہوئے غصے سے کہا

حارث فریش ہو کر جب نیچے گیا تو مائثرہ اس کے انتظار میں بیٹھی تھی۔

اگر تم نے سکون کے پل گزار لیے ہیں تو کیا ہم کھانا کھالیں اب؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

،مائثرہ بولی

بہت بہت بہت ضروری کام سے جا رہا ہوں آکر تمہیں اس بارے میں بتاؤں گا اور کھانا بھی کھاؤں گا۔

حارث یہ کہتا ہوا باہر چلا گیا۔

دو منٹ کے بعد دوبارہ اندر آیا۔

URDU NOVEL BANK

اگر زیادہ بھوک لگے تو کھانا کھا لینا ٹھیک ہے۔۔

جاؤ جاؤ مجھ سے بات مت کرو۔۔

مائرہ نے سرد لہجے میں کہا تو وہ ہنستا ہوا چلا گیا۔۔

شوکت خان جیل میں چنچ رہا تھا۔۔

مجھے باہر نکالو یہاں سے تم لوگوں کو سمجھ کیوں نہیں آرہی۔۔

اونے خاموشی سے بیٹھو ورنہ بہت ماروں گا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com انسپکٹر نے اُسے گھورتے ہوئے کہا

حادثہ گاڑی سے اُترا تو اسجد اور علی اُس کے انتظار میں کھڑے تھے۔۔

شکر ہے یار تیرا دیدار تو ہوا کم از کم۔۔

وہ آپس میں ملے اور سیدھا پولیس اسٹیشن کے اندر گئے۔۔۔

حادثہ سب سے پہلے ایس ایچ او سے ملا اور اُسے ساری بات بتائیں۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novel-bank.com

URDU NOVEL BANK

ایس ایچ او صاحب ان دونوں کو سخت سے سخت سزا دیں جو دل کرتا ہے کریں
ان کے ساتھ۔۔

چاہے کوئی بھی آجائے یہ دونوں جیل سے باہر نہیں جانے چاہئے ہیں۔۔

جس فارم ہاؤس میں یہ عورتوں کو بٹلاتا تھا وہ میرا ہی ہے مگر مجھے تو اندازا بھی
نہیں تھا کہ شوکت خان وہ فارم ہاؤس یور کر رہا ہے۔۔

آپ کچھ دن تک وہاں اپنے سپاہیوں کو بھیجیں اور جو بھی عورت اُس فارم ہاؤس
کی طرف آئے یا اُس میں جانے کی کوشش کرے اُسے بھی پکڑ کر جیل میں
ڈال دیں۔۔

میری ماں کو مارنے والے یہ دو شخص ہی ہیں ایک شوکت خان اور دوسری
مہرین۔۔

،حادث نے سخت لہجے میں کہا

کہاں ہے وہ دونوں میں بھی تو دیکھوں کیسے جل سڑ رہے ہیں جیل میں۔۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ تینوں جیل کی طرف چلے گئے۔۔

شوکت خان حارث کع دیکھتے ہی سلاخوں کی طرف آگیا۔۔

حارث یہ تم نے اچھا نہیں کیا تم بہت پچھتاؤ گے اگر اپنی خیر چاہتے ہو تو نکالو مجھے یہاں سے۔۔

وہ غصے سے بولا

بہت عیش کرلی تو نے جاہل آدمی بہت چکھ لی تو نے دن رات لڑکیاں۔۔

اب تیری آگے کی پوری زندگی یہ جیل ہے سمجھا تو۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

حارث میں تم سے کہہ رہا ہوں مجھے نکلواؤ یہاں سے ورنہ جیسے تیری ماں مر گئی ہے نہ ایک دن تو بھی ایسے ہی سڑ سڑ کر مر جائے گا۔۔

چل چل بہت ہو گیا تیرا اور اپنی ماں کا بدلہ تو میں تجھ سے لینا شروع ہو ہی گیا۔۔
ہوں آج سے۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث نے تلخ لہجے میں کہا

اگنور کرو حارث اس پاگل آدمی کو۔۔

، اسجد نے حارث کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

چلو اب اُس مہرین باجی کو بھی دیکھ لیں دل تو لگ گیا ہے نہ اُس کا یہاں؟؟

کوئی مسئلہ تو پیش نہیں آ رہا مہرین باجی کے ساتھ؟؟

مہرین ایک کونے میں بیٹھی تھی بال بکھرے تھے کاجل پھیلا تھا لپسٹک ابھی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

تک منہ پر پھیلی ہوئی تھی۔۔

مہرین باجی کیا ہوا؟؟

یہاں چھوٹی جیل میں اگر دل نہیں لگ رہا تو بڑی جیل میں بھجوا دوں؟؟

حارث کی آواز سنتے ہی وہ بھاگتی ہوئی سلاخوں کے قریب آئی۔۔

ح۔۔ حارث پلیز مجھے یہاں سے باہر نکالو آخر میرا قصور کیا ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ تمہارا باپ میرے ساتھ زبردستی کر رہا تھا میرا کوئی قصور نہیں ہے میرا یقین کرو
حادثہ۔۔

میں تمہارے آگے اپنے ہاتھ جوڑتی ہوں مجھے لے جاؤ یہاں سے۔۔
وہ روتی ہوئی بولی

اچھا تو میں تمہیں قصور بتاؤں تمہارا؟؟

وہ اُسے گھورتا ہوا سرد لہجے میں بولا

م۔۔ میرا کوئی قصور نہیں ہے میرا یقین کرو۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

بلکہ اس بند کرو تم نے میری ماں کو مارا ہے تم نے اُس دن پارٹی پر نہ جانے ایسا
کیا کہا جو میری ماں سنتے ہی بے ہوش ہو گئی اور اس دنیا سے چلی گئی۔۔

تمہیں کیا لگا تم بہت سمارٹ ہو سب کچھ کر لو گی اور کسی کو کچھ بھی معلوم
نہیں ہوگا۔۔

URDU NOVEL BANK

تم اب اس جیل میں سڑو گی سمجھی۔۔

بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے حارث تم صرف شکل سے خوبصورت دکھائو دیتی ہو دل سے اتنی ہی بُری ہو اس خوبصورتی کا ناجائز فائدہ اٹھاتی ہو تم مردوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہو اور بعد میں کہتی ہو میرا کوئی قصور نہیں واہ بھٹو ہمارے منہ پر پاگل لکھا ہے کیا؟؟

، علی نے تلخ لہجے میں کہا
ہاں بالکل سہی کہا تم نے علی اور یہ حارث کے آفس میں بھی کسی لالچ میں ہی
آئی تھی شوکت خان کے کہنے پر مگر اس کا اور شوکت خان کا پلان ہم نے
کامیاب نہیں ہونے دیا۔۔۔

، اسجد نے مہرین کو نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا
چلو یار کیوں ہم اپنا وقت برباد کر رہے ہیں یہاں کھڑے ہو کر۔۔

، حارث نے کہا

URDU NOVEL BANK

وہ تینوں گاڑی میں بیٹھے اور کھانا کھانے کے لیے ایک ریسٹورنٹ میں چلے گئے۔۔

وہ لوگ ریسٹورنٹ کے باہر والے ایریا میں بیٹھے تھے۔۔

تم بتاؤ کہاں تھے آج پورا دن اور کیا مسئلہ ہوا ہے اب؟؟

، اسجد نے کہا

یار کیا بتاؤں میں تم لوگوں کو۔۔

آج جب میں مائثرہ کی رپورٹس لینے ہاسپٹل گیا تو وہاں ڈاکٹر کا ویٹ کر رہا تھا میں بیٹھ کر ویٹنگ روم میں جب اسجد میری تم سے بات ہو رہی تھی تم نے کہا تمہانا کہ یہ شور کیسا آ رہا ہے میں نے باہر جا کر دیکھا ایک لڑکا جو ایک لڑکی کو زبردستی اپنے ساتھ لے جانے کی کوشش کر رہا تھا اور لے بھی گیا میں نے اُن کا پیچھا کیا اور جہاں وہ گئے میں اُن کے پیچھے جاتا گیا۔۔

وہ لڑکا اُس لڑکی کو ایک ویران سی جگہ پر لے گیا میں نے اُس لڑکی کو اُس لڑکے سے بچایا اور گھر چھوڑ کر آیا۔۔

URDU NOVEL BANK

مزے کی بات اُس کے گھر والوں نے اُلٹا مجھے اور اپنی بیٹی کو ہی ذلیل کر دیا جبکہ وہ جانتے تھے اُس لڑکے کو جو اُسے زبردستی ہاسپٹل سے لے کر گیا تھا۔۔

وہ دونوں بڑے غور سے یہ سب سُن رہے تھے۔۔

ویسے تمہیں کیا ضرورت تھی اُن کے پیچھے جانے کی تم کیوں ہیرو بنے؟؟

، علی بولا

کیا پوچھو گے نہیں کون تھے وہ لڑکا اور لڑکی؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حارث نے کہا

کون تھے بتاؤ؟؟

، اسجد جھٹ سے بولا

وہ لڑکی حفصہ تھی اور لڑکا اُس کا کزن زوبیر تھا۔۔"

کیا ایا؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر حیرانگی سے بولے
جایار میں نہیں مانتا۔۔

، علی بولا

کل آفس میں حفصہ کا باپ مجھ سے ملنے آئے گا اور مجھے پورا یقین ہے وہ کہے گا
میری بیٹی سے نکاح کرو۔۔

، حارث نے تمسخرانہ انداز میں کہا

یار کہیں تو ابھی تک اُس کے پیار میں پاگل تو نہیں؟
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

اگر ہے تو شرم کر مائثرہ بھابھی کا خیال کر اتنی پیاری بیوی ملی ہے تجھے۔۔

، اسجد نے کہا

ہاں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے اسجد۔۔

URDU NOVEL BANK

ویسے بھی جب تو اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتا تھا تب اُس نے تجھے لفٹ نہیں کروائی تو نے اُس کی اتنی مدد کی مگر وہ تو صرف مطلبی ہی تھی۔۔

ارے میری پیارے دوستو آنے تو اُس کے باپ کو تم لوگ نہ جانے کیا کیا سوچنا شروع ہو گئے ہو۔۔

،حارث نے ہنستے ہوئے کہا

کیا وہ لڑکا واقع ہی شادی شدہ ہے؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

سب کچھ میری سمجھ سے باہر ہو گیا ہے اب کون کرے گا حفصہ سے شادی یہ سب جاننے کے بعد؟؟

انور صاحب باہر لان میں بیٹھا یہ سب باتیں سوچ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

صبح مجھے ہر صورت اُس لڑکے سے ملنا بھی ہوگا اور اس کی جانچ پڑتال بھی کرنا ہوگی۔۔

حفصہ کا نکاح تو میں اُس سے کروا کر ہی رہوں گا۔۔
وہ اٹھا اور اندر گیا۔۔

حفصہ کہاں ہے؟؟

حفصہ کو بلاؤ جلدی۔۔

کیا ہوا رات کے اس وقت اب کیا کہنا ہے آپ نے حفصہ کو؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، خالہ بیگم بولی

مجھے اُس سے ضروری بات کرنے ہے بلاؤ اُسے جلدی۔۔

وہ چیخا۔۔

اچھا رُکو لاتی ہوں بلا کر۔۔

URDU NOVEL BANK

خالدہ بیگم مسخ بناتی ہوئی کمرے میں گئی تو دیکھا حفصہ سو رہی تھی۔۔

حفصہ اُٹھو تمہارے ابو بڑا رہے ہیں تمہیں۔۔

امی اس وقت کیا کہنا ہے ابو نے جو کہنا ہے صبح کہہ دیں گے آپی ابھی تو سوئی ہیں اور اُن کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔

، مومنہ بولی

میں نے تو کہا ہے تمہارے ابو سے مگر وہ تو ماننے کو تیار ہی نہیں ہیں نہ جانے کونسی ضروری بات ہے جو انہیں کرنی ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

حفصہ اُٹھی اور باہر اپنے ابو کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔

جی ابو کہیں۔۔

، حفصہ آنکھیں مسلتی ہوئی بولی

URDU NOVEL BANK

میں تمہارا نکاح اُس لڑکے کے ساتھ کرنا چاہتا ہوں جس کے ساتھ آج تم آئی تھی
پورے محلے نے تمہیں دیکھا ہے اُس کے ساتھ آتے ہوئے۔۔۔

یہ سُن کر حفصہ کی آنکھیں ایک دم کھل گئیں۔۔

کیا ایا؟؟

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں ابو؟؟

میں ہرگز اُس سے نکاح نہیں کروں گی آپ نے ایسا سوچا بھی کیسے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حفصہ نے سر دلچے میں کہا

کون کرے گا اب تم سے شادی؟؟

سارے محلے نے تمہیں اُس لڑکے کے ساتھ دیکھا ہے باتیں بنا رہے ہیں لوگ
طرح طرح کی کہ پہلے انور کے بھائی کی بیٹی گھر سے بھاگی اور اب انور کی اپنی بیٹی
ی حرکتیں بہت گھٹیا ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

بتاؤ کیا کروں اب میں اس کے علاوہ کوئی دوسرا چارہ نہیں میرے پاس اور تمہیں اُس لڑکے سے نکاح کرنا ہی ہوگا۔۔

یہ کہہ کر انور صاحب اُٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

اللہ یہ سب کیا ہو رہا ہے میری زندگی میں۔۔

حفصہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔

امی ایسا کریں مجھے مار دیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے مار دیں۔۔

میری زندگی برباد ہو کر رہ گئی ہے میرا دل نہیں چاہتا اب جینے کو۔۔

جا کر سمجھائیں ابو کو کہ تھوڑا سوچ سمجھ کر بات کیا کریں۔۔

کیا ہوا ہے کیوں چیخ رہی ہو؟؟

،خالدہ بیگم بولی

URDU NOVEL BANK

کہہ رہے ہیں میں تمہاری شادی حارث سے کروانا چاہتا ہوں کیا عجیب تماشا ہے
یہ۔۔

، حفصہ غصے سے بولی

حارث سے؟؟

ایسے اچانک کیا ہو گیا ہے تمہارے ابو کو؟؟

، خالدہ بیگم نے حیرانگی سے کہا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

جا کر پوچھیں اُن سے۔۔

ساری عمر پردیس میں گزار دی فکر نہیں کی ہماری اور اب آ کر ہم پر رعب جھاڑ
رہے ہیں۔۔

جا کر بتادیں میں شادی اپنی مرضی کے اپنی پسند کے لڑکے سے کروں گی۔۔

یہ کہہ کر حفصہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

یار وہ مجھے مائثرہ کی رپورٹس ڈاکٹر کو چیک کروانی ہیں پورا دن ایسے ہی چلا گیا میں نے تو فائلز کھول کر بھی نہیں دیکھی۔۔

،حارث نے کہا

ہاں چلو پھر ہاسپٹل سے ہوتے ہوئے ہی چلتے ہیں۔۔

،اسجد نے کہا

وہ تینوں گاڑی میں بیٹھے اور ہاسپٹل کی جانب نکل گئے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

تم لوگ یہاں ہی بیٹھو میں آتا ہوں یہ رپورٹس چیک کروا کر۔۔

حارث اندر گیا اور جا کر ڈاکٹر کو رپورٹس پکڑائیں۔۔

تین چار منٹ تک ڈاکٹر رپورٹس کو دیکھتی رہی۔۔

کیا ہوا ہے کچھ تو کہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث نے دھیمے لہجے میں کہا

آپ کی بیوی ہیں نہ مائثرہ؟؟

جی میری بیوی ہیں۔۔

کیا ہوا ہے کوئی پریشانی کی بات ہے کیا؟؟

، حارث نے پریشان ہوتے ہوئے کہا

جی بالکل پریشانی کی بات ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu~~novel~~bank.com آپ کی بیوی کو کینسر ہے "مسٹر حارث۔۔"

، ڈاکٹر نے کہا

یہ سن کر حارث کے ہوش اڑ گئے۔۔

ک۔۔ کیا؟؟

URDU NOVEL BANK

ایسا نہیں ہو سکتا آپ دھیان سے دیکھیں رپورٹس ہو سکتا ہے پڑھنے میں غلطی ہو گئی ہو۔۔

، حارث جھٹ سے بولا

مسٹر حارث اُس دن آپ کی بیوی آپ کے ساتھ آئی تھی مجھے اُس دن ہی ایسا محسوس رہا تھا اُن کی حالت دیکھ کر اسی لیے میں نے آپ کو رپورٹس کروانے کا بولا تھا۔۔

آپ پریشان نہ ہوں ابھی زیادہ دیر نہیں ہوئی ابھی تو سٹارٹ ہی ہے آپ ان کا کسی بڑے اور اچھے ہاسپٹل سے جلد از جلد علاج کروائیں وہ ٹھیک ہو جائیں گی۔۔

اور ہاں کوشش کیجئے گا کہ مریض کو ابھی معلوم نہ ہو اس بارے میں ورنہ وہ پریشان ہوں گی اور ان کی طبیعت مزید بگڑ جائے۔۔۔

ج۔۔ جی ٹھیک ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے رپورٹس لی اور باہر چلا گیا۔۔

حارث کو پریشان دیکھ کر اسجد اور علی اُس کی طرف بڑھے۔۔

کیا ہوا ہے کیا کہا ہے ڈاکٹر نے؟؟

، علی بولا

حارث خاموش کھڑا تھا۔۔

یار کچھ تو بولو سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ک۔۔ کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے مائثرہ کو کینسر ہے۔۔"

کیا ااا؟؟

کینسر؟؟

یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟؟؟

URDU NOVEL BANK

، اسجد نے حیرانگی سے کہا

اُففف۔۔۔

بہت دُکھ ہوا سُن کر مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا ہے۔۔

ہماری بیچاری مائِہ بھابھی۔۔

ہاں مائِہ کو کینسر ہے مجھے تو بہت ٹینشن ہو رہی ہے یار۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا اور ڈاکٹر نے کہا ہے مائِہ کو نہیں بتانا بھی اس بارے میں وہ

ٹینشن لے کر مزید بیمار ہو سکتی ہے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

حارث بہت زیادہ پریشان ہو گیا تھا اور اُسے مائِہ کی بہت فکر بھی ہونے لگی تھی۔۔

حارث یار پریشان نہ ہو سب ٹھیک ہو جائے گا اچھے سے ڈاکٹر سے چیک اپ

کرواؤ بھابھی کا ہم تمہارے ساتھ ہیں ہر قدم پر۔۔

، اسجد نے حارث کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK



visit for more novels:

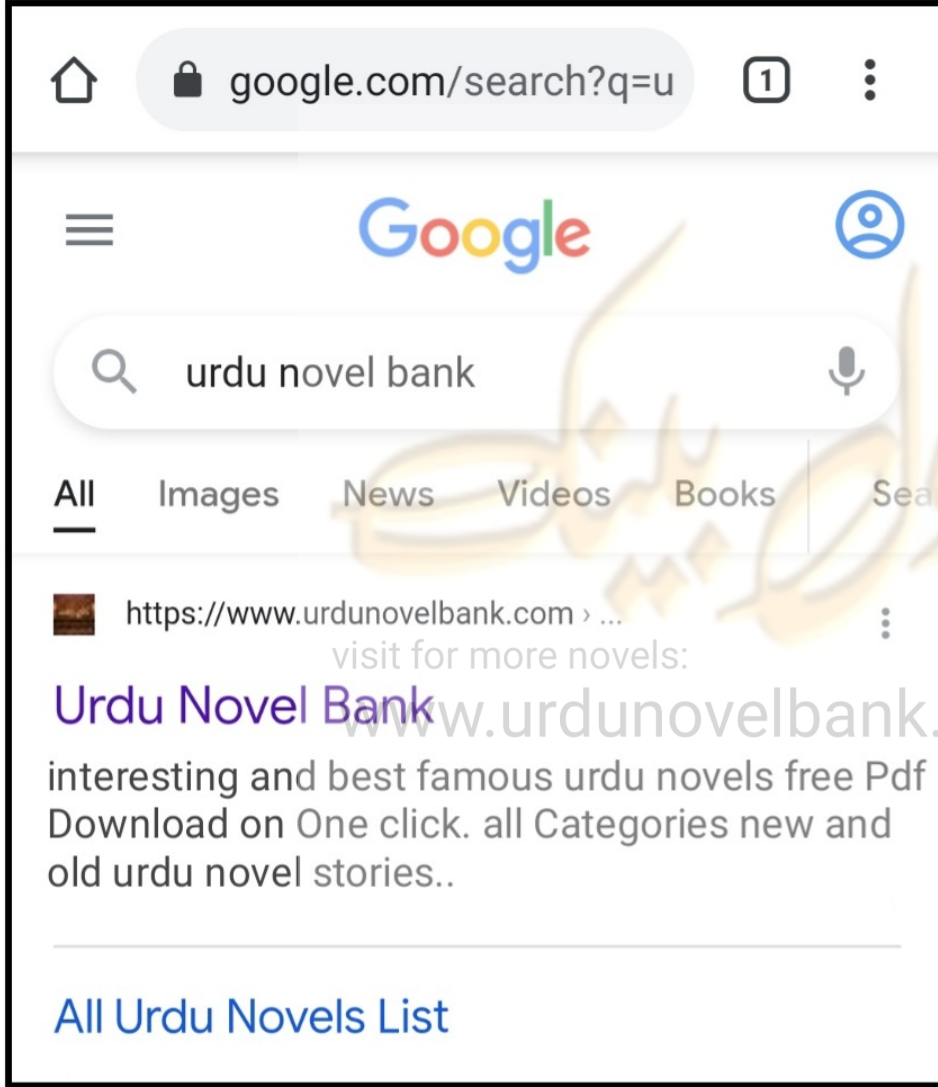
www.urdunovelbank.com

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں شادی اپنی پسند کے لڑکے سے کروں گی مجھے بس آپ کو یہی بتانا تھا۔۔

حفصہ نے اپنے ابو کو سرد لہجے میں کہا

کیا بکواس کر رہی ہو تم یہ؟؟

اب یہ تمہاری پسند کون ہے؟؟

انور صاحب نے سخت لہجے میں کہا

بہت جلد ملوؤں گی آپ کو اپنی پسند سے فکر مت کریں۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حفصہ بولی

کیسے زبان چلا رہی ہو باپ کے سامنے کچھ تو شرم کرو۔۔

انور اپنی بیٹی کو مارنے کے لیے آگے بڑھا تو خالدہ بیگم بچ میں آگئی۔۔

بس کریں کیا ہو گیا ہے آپ دونوں کو؟؟

دماغ خراب ہو گیا ہے آپ کا جو بیٹی پر ہاتھ اٹھا رہے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urduromanovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اُس نے صرف اپنی پسند کا اظہار ہی تو کیا ہے اس میں کوئی بُری بات تو نہیں۔۔

،خالدہ بیگم نے غصے سے کہا

تم ماں بیٹی کا دماغ خراب ہو گیا ہے لوگ دنیا کہے گی پہلے خالہ کے بیٹے کے ساتھ پھر اُس حارث کے ساتھ اور اب ایک نیا لڑکا۔۔ جس سے محترمہ شادی کریں گی۔۔

میں ایسا ہرگز نہیں ہونے دوں گا میری بات یاد رکھنا میں مزید اپنی بدنامی نہیں کروانا چاہتا ہوں اب سمجھی تم لوگ۔۔

،انور نے غصے سے کہا

حارث نے فائل گاڑی میں ہی رکھ دی کہ کہیں مائری دیکھ نہ لے۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ کہاں ہے سو گئیں ہے کیا کھانا کھایا تھا اُس نے؟؟

،حارث نے ساجو سے کہا

نہیں صاحب کھانا نہیں کھایا انہوں نے۔۔

آپ کا انتظار کرتی کرتی سو گئیں ہیں وہ۔۔

اوہ ہو۔۔

کھانا تو کھا لیتی کم از کم۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com۔۔

اُس نے دھیرے سے کمرے کا دروازہ بند کیا اور مائرہ کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔۔

وہ کافی دیر تک اُسے تکتا رہا پھر اُس کے سرہانے بیٹھ کر اُس کے ماتھے پر ہاتھ

پھیرنے لگا۔۔

بہت معصوم ہو تم۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اُس کے چہرے پر ابھی جھکا ہی تھا کہ مائہ کی آنکھ کھل گئی اور وہ جھٹ سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔

ک۔۔ کھانا کیوں نہیں کھایا تم نے ہاں؟؟

اٹھو جلدی سے چلو کھانا کھاؤ آ جاؤ۔۔

حارث کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا۔۔

مجھے نہیں بھوک بالکل بھی مجھے سونے دو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مائہ پھر سے لیٹ گئی۔۔

مائہ ضد نہ کرو ورنہ پھر میں غصہ کروں گا۔۔

وہ اُسے دیکھتا ہوا بولا۔۔

مائہ نے حارث کی طرف غصے سے دیکھا اور کمرے سے نکل کر چلی گئی۔۔

ساجو کھانا لگاؤ جلدی سے۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث نے کمرے سے نکلتے ہوئے کہا
کیا میرے پیچھے پڑ گئے ہو مجھے نہیں کھانا۔۔

مائرہ غصے سے بولی تو حارث نے فوراً اُس کا بازو پکڑ کر اُسے اپنی جانب کھینچا اور
سینے سے لگا لیا۔۔

میرے لیٹ آنے پر ناراض ہو کیا؟؟

، وہ اُس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا

مائرہ کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی تھیں۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

میں تم سے بات نہیں کرنا چاہتی تم جاؤ باہر چلے جاؤ۔۔ تھوڑی دیر کے لیے گھر
آتے ہو اور کوئی نہ کوئی بہانہ کر کے نکل کر چلے جاتے ہو۔۔

آج کے بعد بالکل بھی ویٹ نہیں کروں گی تمہارا۔۔

وہ بول رہی تھی کہ حارث نے اُسے زور سے اپنے اپنے سینے میں دبوچ لیا۔۔

URDU NOVEL BANK

بس خاموش ہو جاؤ۔۔

، ”وہ اُس کے دل کی دھڑکنوں کو محسوس کرتا ہوا بولا“

بیچھے ہوئے مجھے نہیں کرنی تم سے بات۔۔

وہ غصے میں تھی اور اُسے خود سے دور کر رہی تھی مگر وہ تھا کہ اُس کی بانہوں میں جیسے کھو گیا تھا۔۔

صاحب آجائیں کھانا لگ گیا ہے۔۔

اتنے میں ساجو نے آواز دی تو وہ ایک دم مائرہ سے بیچھے ہو گیا۔۔
visit for more novels : www.urdu-novelbank.com

چ۔۔ چلو آؤ کھانا کھاؤ ٹائم دیکھو کیا ہو گیا ہے سونا بھی ہے مجھے صبح آفس بھی جانا ہے۔۔

وہ مائرہ کا ہاتھ پکڑ کر اُسے ڈائننگ ٹیبل تک لے گیا۔۔

بیٹھو جلدی اور کھانا شروع کرو۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ حیران تھی کہ اسے آج اچانک ہو کیا گیا ہے؟؟

اُففففف مجھے کیا دیکھ رہی ہو کھانا کھاؤ۔۔

لگتا ہے مجھے ہی کھلانا پڑے گا کھانا بھی۔۔

ن۔۔ نہیں میں کھا لوں گی۔۔

اُس نے فوراً کھانا کھانا شروع کیا۔۔

تم کیوں کھا رہے ہو؟؟

برائے مہربانی اگر میرے لیے میری وجہ سے کھا رہے ہو تو مت کھاؤ۔۔

مائرہ نے مسخ بناتے ہوئے کہا

میں تمہارے لیے یا تمہاری وجہ سے کیوں کھاؤں گا بھلا؟؟

مجھے تو بھوک لگی ہے اس لیے کھا رہا ہوں۔۔

حارث بولا

URDU NOVEL BANK

جھوٹا کہیں کا۔۔

مائرہ بڑبڑائیں۔۔

کیا بولا جھوٹا؟؟

ارے ڈرتی کیوں ہو مجھ سے ذرا اونچی بولو نا۔۔

، حارث نے آئیں برو اچکاتے ہوئے کہا

میں نے ایسا کچھ نہیں کہا شاید تمہارے کان بج رہے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com مائرہ نے اُسے دیکھتے ہوئے کہا

ہاں ہو سکتا ہے میرے کان ہی بج رہے ہوں آپ بھلا کیسے ایسا کہہ سکتی ہیں مجھے۔۔

حارث نے تمسخرانہ انداز میں کہا تو مائرہ کی ہنسی نکل گئی۔۔

بہت چالاک ہو تم حارث۔۔

URDU NOVEL BANK

دونوں قہقہہ لگا کر ہنسنے لگے۔۔

مجھے نکالو یہاں سے باہر ورنہ میں اس جیل میں بند سب کو جان سے مار دوں گا۔۔

بلاؤ اُس حادثہ کو اور پوچھو میرا گناہ کیا ہے؟؟

میں نے کچھ نہیں کیا میں تو صرف عورتوں سے اپنی محبت کا اظہار کرتا ہوں مگر یہ سب مجھے دھوکہ دیتی ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شوکت خان جیل میں چنچ رہا تھا۔۔

شوکت خان نہ جانے کیا کیا بکواس کر رہا تھا۔۔

اونے مسخہ بند رکھ اپنا ورنہ ایسی مار ماروں گا یہ ساری محبتوں کا اظہار تو ایک سیکنڈ میں بھول جائے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

انسپکٹر نے تلخ لہجے میں کہا

سر---

سر--

اُس فارم ہاؤس کے پاس سے ایک عورت ملی ہے ہمیں جو رات کے ایک بجے
فارم ہاؤس میں آئی تھی۔۔ پورے گھر میں شوکت خان کو پکار رہی تھی۔۔

کافی دیر تک ہم اُسے دیکھتے رہے پھر ہم نے اُسے گرفتار کر لیا اور پوچھا کون ہو تم
تو اُس نے بتایا وہ شوکت خان کی محبوبہ ہے اور اُسے ڈھونڈ رہی ہے۔۔

لے آؤ اس کمبخت کی محبوبہ کو اور کر دو اُسے بھی قید ان سلاخوں کے پیچھے۔۔

ان جیسے لوگوں نے سارا ماحول خراب کر کے رکھا ہے۔۔

دوسرے انسپکٹر نے کہا

URDU NOVEL BANK

جی سر دوسرے سپاہی لے کر آرہے ہیں اُس عورت کو بس پہنچنے ہی والے ہیں۔۔

یہ سب جیل میں بند ہو جائیں گے تو مجھے بچانے کون آئے گا؟؟
شوکت خان کے دل میں ہول اُٹھ رہے تھے۔۔

وہ یہاں وہاں پریشان حال چکر لگا رہا تھا کہ پولیس شمیم بیگم کو اندر لے آئی۔۔
مجھے ایک بار بس ملنے دو شوکت خان سے بس ایک بار اُس کے بعد جو چاہو سزا دے دینا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ تو شوکت خان کی پکی محبوبہ تھی جو کسی بھی قیمت پر شوکت خان سے دُور جانا نہیں چاہتی تھی۔۔

لے جاؤ اسے شوکت خان کے پاس کرنے دو جو بات کرنا چاہتی ہے۔۔

انسپکٹر نے سخت لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

شمیم بیگم کو اپنی جانب آتا دیکھ کر شوکت خان حیران رہ گیا۔۔

اوہ شٹ۔۔

ایک اسی سے تو مجھے اُمید تھی اور یہ بھی پکڑی گئی۔۔

وہ سر پکڑ کر کھڑا ہو گیا۔۔

شوکت۔۔

یہ سب کیسے ہوا تم یہاں کیوں کیسے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com وہ یہاں وہاں دیکھتی ہوئی بولی

تم کیوں گئی تھی فارم ہاؤس ایک تم ہی تو میری آخری اُمید تھی اور تم بھی

یہاں پھنس گئی ہو اب کون نکالے گا یہاں سے باہر مجھے؟؟

وہ شمیم بیگم کو دیکھتا ہوا غصے سے بولا

URDU NOVEL BANK

میں تو پریشان ہوگئی تھی تم کہاں چلے گئے ہو میں تمہیں ڈھونڈتی ہوئی فارم
ہاؤس تک چلی گئی تو معلوم ہوا تم جیل میں ہو اور یہ لوگ مجھے بھی یہاں لے
آئے ہیں۔۔

میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی تم اچھے سے جانتے ہو۔۔

وہ سلاخوں میں سے شوکت خان کو چھو کر بولی۔۔

یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے۔۔

اب یہ سوچو یہاں سے نکلنا کیسے ہے؟؟
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

وہ تلخ لہجے میں بولا،

فکر مت کرو میرے پیچھے آنے والے بہت ہیں جو ہم دونوں کو یہاں سے باہر لے
جا سکتے ہیں۔۔

چلو چلو بہت باتیں ہوگئی چلو اب جیل میں۔۔

URDU NOVEL BANK

پولیس اُسے پکڑ کر وہاں سے لے گئی اور جیل میں بند کر دیا۔
کونے میں بیٹھی مہرین اُسے گھور رہی تھی۔۔

ہائے کیسے بیٹھی ہو تم سے اتنی گرمی میں؟؟

، شمیم بیگم اپنا ڈوپٹہ ایک طرف پھینکتی ہوئی بولی

کون ہو تم بھائی کس جرم میں آئی ہو یہاں؟؟

، ایک عورت بولی

visit for more novels:

اپنے محبوب اپنے سجن سے محبت کے جرم میں یہاں تک آئی ہوں آج میں۔۔

، وہ مسکراتی ہوئی بولی

وہاں موجود ساری عورتیں اُسے دیکھ کر حیران تھی کہ یہ ایک ایسی واحد عورت
دیکھی ہے جو جیل میں قید ہو کر اتنا مسکرا رہی ہے۔۔

شمیم بیگم کے چہرے پر نہ کوئی غم تھا اور نہ کوئی پریشانی۔۔

URDU NOVEL BANK

نام کیا ہے تمہارا؟؟

تمہارا محبوب بھی یہاں ہی جیل میں بند ہے کیا؟؟

آخر کس جرم میں تم دونوں پکڑے گئے ہو؟؟

بھاگ کر شادی کر لی ہے کیا تم دونوں نے؟؟

وہاں موجود عورتیں طرح طرح کی باتیں پوچھنی لگی۔۔

ارے ارے توصلہ کرو سب کے سوال کا جواب ملے گا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com وہ سب کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

ارے تم کیوں وہاں بیٹھی ہو لڑکی یہاں آؤ نہ ہمارے پاس۔۔

شمیم بیگم نے مہرین سے کہا جو ایک کونے میں معصوم سا منہ بنا کر بیٹھی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ جب سے آئی ہے ایسے ہی مسخ بنا کر بیٹھی ہے کسی سے بات کرنا پسند نہیں کرتی۔۔

، ایک عورت بولی

میرا نام شمیم بیگم ہے میں اس شہر کی مشہور خاتون ہوں جس کے پیچھے زمانہ فدا ہے مگر شمیم بیگم ہر کسی کو اپنے قریب آنے کی اجازت نہیں دیتی وہ صرف محبت کرتی ہے تو اپنے محبوب اپنے سجن شوکت خان سے۔۔

شوکت خان کا نام سنتے ہی مہرین حیران ہو گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اوہ تو تم ہو شمیم بیگم جس کے ساتھ شوکت خان نے دن رات گزارنا شروع کر دیے تھے۔۔

مہرین جھٹ سے اٹھی اور شمیم بیگم کی جانب بڑھی۔۔

تم کون ہو؟؟

URDU NOVEL BANK

شمیم بیگم نے حیرانگی سے کہا
میں شوکت خان کی جان اس کی دل نشین۔۔

مہرین بولی

اوہ تو تم ہو مہرین جسے ڈھونڈنے میں اُس فارم ہاؤس تک پہنچی مجھے شک تھا
شوکت خان ضرور تمہارے ہی پاس ہوگا اور وہ یہاں بھی صرف تمہاری ہی وجہ سے
پہنچا ہے۔۔

شمیم بیگم نے اُسے گھورتے ہوئے تلخ لہجے میں کہا تو مہرین شمیم بیگم کی طرف
بڑھی اور اُسے گریبان سے پکڑ لیا۔۔

تم جیسی عورتیں صرف اپنا سوچتی ہو۔۔

ہم جیسی لڑکیوں کا دھندہ صرف تم لوگوں کی وجہ سے بند ہوتا ہے اور ویسے بھی
شوکت خان صرف وقت گزاری کے لیے آتا تھا تمہارے پاس۔۔

URDU NOVEL BANK

شمیم بیگم نے مہرین کا بازو پکڑ کر اُسے دُور پرے دھکا دیا۔۔

میرے پاس اگر وہ وقت گزارنے آتا تھا تو تمہارے پاس کونسا محبت کے لیے آتا تھا تمہارا جوان جسم چکھنے آتا تھا شاید اُسے ابھی تم اتنا ہی جانتی جتنا میں اُسے جانتی ہوں سمجھی۔۔

شمیم بیگم کو آج تو تم نے ہاتھ لگالیا مگر آئندہ یہ غلطی مت کرنا۔۔

کیا ہو رہا ہے یہاں؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیوں لڑ رہی ہو تم دونوں؟؟

انسپکٹر نے جیل میں داخل ہوتے ہوئے کہا

وہ دونوں کی طرف کافی دیر تک دیکھتا رہا۔۔

کیا تم دونوں ایک دوسرے کو جانتی ہو؟؟

URDU NOVEL BANK

انسپکٹر سب کچھ جاننے کے بعد بھی انجان بن رہا تھا اور اُن سے جاننا چاہ رہا تھا کہ ان کی پوری گینگ جو غلط کام کرتی ہے کہاں رہتی ہے کہاں ٹھکانہ ہے اُن کا؟؟

اسے تو میں بڑے اچھے سے جانتی ہوں میرے شوکت خان کو اپنے پیچھے لگا کر رکھا تھا اس نے۔۔

، شمیم بیگم بولی

شوکت خان کا رابطہ کیسے ہوا تم دونوں کے ساتھ؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
اے لڑکی تم بھی یہاں آؤ اور میری باتوں کا جواب دو۔۔

، انسپکٹر نے مہرین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

شوکت خان نے صرف اور صرف مجھے استعمال کیا ہے اپنے مقصد کے لیے اُس نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا اور اُسی کی وجہ سے آج میں یہاں جیل میں سڑ رہی ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

، مہرین نے سخت لہجے میں کہا

یہ صرف پیسے کے لیے کام کر رہی تھی شوکت خان کے لیے انسپکٹر صاحب۔۔

، شمیم بیگم جھٹ سے بولی

تم دونوں کے ساتھ کیا کرنا ہے یہ تو اب حادثہ ہی بتائے گا۔۔

انسپکٹر دونوں کو گھورتا ہوا وہاں سے باہر چلا گیا۔۔

دیکھ لوں گی میں اُس حادثہ کو بھی۔۔ اُس کے آنے سے پہلے ہی میں اور شوکت

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

خان یہاں سے نکل کر فرار ہو جائیں گے۔۔

وہ سلاخوں سے باہر دیکھتی ہوئی تسخیرانہ انداز میں بڑبڑائیں۔۔

آج ڈنر ہم باہر کریں گے تیار ہو جانا میرے گھر آنے سے پہلے ہی تاکہ ہم فوراً ڈنر

کے لیے نکل جائیں۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے مائرہ کو میسج کیا۔۔

اتنے میں دروازہ ناک ہوا۔۔

آ جائیں۔۔

، حارث نے موبائل ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

سر کوئی ملنا چاہتا ہے آپ سے اُن کا نام انور ہے کیا انہیں اندر بھیج دوں
میں؟؟

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

، حارث کی سیکٹری نے کہا

اوہ تو آخر وہ یہاں پہنچ ہی گیا۔۔

ہاں ہاں بھیج دو۔۔

، حارث نے جھٹ سے کہا

انور صاحب اچھے خاصے ایڈیٹیوڈ کے ساتھ اندر داخل ہوئے۔۔

URDU NOVEL BANK

آئیں بیٹھیں۔۔

انور صاحب ذرا سی مسکراہٹ دیتے ہوئے کُرسی پر بیٹھ گئے۔۔

کیا لیں گے چائے کافی؟؟

،حارث نے کہا

نہیں کچھ بھی نہیں۔۔ تم اچھے سے جانتے ہو میرے یہاں آنے کا مقصد۔۔

وقت ضائع کیے بغیر ہمیں معاملے کو سلجھا لینا چاہیے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

جی کہیں کیا بات ہے انور صاحب؟؟

کیوں اتنے اُلجھے ہوئے سے لگ رہے ہیں؟؟

،حارث نے تمسخرانہ انداز میں کہا

URDU NOVEL BANK

جو کچھ بھی اُس دن ہوا وہ سب سارے محلے کے لوگوں نے دیکھا ہے میری " عزت کا تو جنازہ ہی نکل گیا ہے اس لیے اب تمہیں میری بیٹی حفصہ سے نکاح کرنا ہوگا۔۔"

یہ سُن کر حارث زور زور سے ہنسنے لگا۔۔

شاید آپ کو یاد نہیں میں نے آپ سے اُس دن کہا تھا میری بیوی میرا انتظار کر رہی ہے میں نے اشارہ دیا تھا کہ میں شادی شدہ ہوں کیونکہ میں جان گیا تھا آپ کے دل میں جو چل رہا تھا مگر آپ تو بہت ہی ڈھیٹ ہیں بھئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، حارث نے انور صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

مجھے تمہاری شادی سے کوئی مسئلہ نہیں ہے جو میری تھوڑی بہت عزت بچ گئی ہے اُسے بچانے کے لیے میں تم سے کہہ رہا ہوں میری بیٹی سے نکاح کرلو۔۔

میں آپ کی بیٹی سے شادی نہیں کرنا چاہتا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں نے ایک بار آپ کی بیٹی کی بہت مدد کی تھی اور کچھ عرصہ کے بعد اُس سے اپنی محبت کا اظہار بھی کرنا چاہا مگر آپ کی بیٹی نے میری محبت میرے منہ پر دے ماری اب میں اُس سے شادی کیوں کروں؟؟
حارث نے انور کو سب بتایا۔۔

کیا تم دونوں بہت دیر سے ایک دوسرے کو جانتے ہو؟؟
اُس نے حیرانگی سے کہا،

ہاں مگر اتنی بھی دیر سے نہیں جانتے۔۔
visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

اپنی بیٹی سے جا کر پوچھو وہ کس سے شادی کرنا چاہتی ہے کیونکہ نہ اُسے میں " پسند ہوں نہ اُسے اُس کا وہ کزن زوبیر پسند ہے۔۔

ہو سکتا ہے اُسے کوئی اور لڑکا پسند ہو۔۔۔۔

حارث نے صاف الفاظ میں کہا

URDU NOVEL BANK

انور کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گیا۔۔

انور صاحب کچھ تو بولیں۔۔

،حارث نے ٹیبل پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

تمہیں میری بیٹی سے شادی کرنی ہوگی ورنہ میں تمہیں خلاف تمہانے میں رپورٹ
درج کروا دوں گا میری بات یاد رکھنا۔۔

مجھے تمہاری شادی سے کوئی مسئلہ نہیں میری بیٹی کو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہوگا
بس تم حفصہ کو الگ گھر میں رکھنا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

واہ جی واہ میرے نہ ہونے والے سسر جی خود سے سارے پلان بنا رہے ہیں چلو
کوئی بات نہیں بنا لو پلان بعد میں کینسل کر دینا۔۔

حارث نے ہنستے ہوئے کہا اور اٹھ کر باہر چلا گیا۔

کیسی ہیں آپ محترمہ اتنے دن سے کوئی رابطہ ہی نہیں؟؟

URDU NOVEL BANK

زوہیب نے حفصہ کو میسج کیا۔۔

حفصہ نے جب اُس کا میسج دیکھا تو فوراً اُسے کال کی۔۔۔

آپ فری ہیں؟؟

کیا ہم کچھ دیر بات کر سکتے ہیں؟؟

ہاں کیوں نہیں۔۔

،زوہیب نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مجھے آج آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔

،حفصہ نے کہا

ہاں کہو کیا بات ہے میں سُن رہا ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

بات یہ ہے کہ۔۔ "زوہیب اب ہمارے ایک ہونے کا وقت آگیا ہے جلد از جلد اب آپ کو پاکستان آنا ہوگا اور میرے گھر اپنے امی ابو کو ہمارے رشتے کے لیے بھیجنا ہوگا"۔۔

اب آپ بالکل بھی دیر نہیں کریں گے۔۔

ارے کیا ہوا ایسے اچانک؟؟

سب ٹھیک تو ہے نہ وہاں؟؟

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

،زوہیب نے حیرانگی سے کہا

کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے اسی لیے تو میں یہ سب کہہ رہی ہوں آپ سے۔۔

اگر آپ نے کل تک رشتہ نہ بھیجا تو شاید میں کسی اور کی ہو جاؤں"

زوہیب"۔۔۔

ہمارے سارے خواب دھڑے کے دھڑے رہ جائیں گے۔۔"

URDU NOVEL BANK

حفصہ یہ کیسے باتیں کر رہی ہیں آپ؟؟

کیا ہو گیا ہے کچھ تو بتائیں کوئی رشتہ آیا ہے کیا آپ کا؟؟

، زوہیب جھٹ سے بولا

میں نے آپ کو بتایا تھا نہ ابو واپس آگئے ہیں پاکستان اور اب وہ میرا رشتہ اپنی مرضی سے کرنا چاہتے ہیں۔۔

یار۔۔۔

ایسا نہیں ہو سکتا آپ اپنے گھر بتاؤ میرے اور اپنے بارے میں۔۔

میں کل شام کی فلائٹ سے واپس آ رہا ہوں آپ کو فکر کرنے کی بالکل بھی ضرورت نہیں ہے بس آپ اپنے گھر والوں کو روک کر رکھو کہ وہ کہیں بھی رشتہ نہ کریں۔۔

زوہیب یہ سب سُن کر بہت پریشان ہو گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

زوہیب اور حفصہ ایک ہی ہاسپٹل میں جاب کرتے تھے زوہیب دو سال پاکستان میں جاب کرنے کے بعد آسٹریلیا شفٹ ہو گیا تھا۔۔

حفصہ ایک سینئر نرس تھی جو پچھلے تین سال سے نرسنگ کر رہی تھی۔۔

ابھی حفصہ کو چھ ماہ ہوئے تھے جاب کرتے ہوئے کہ زوہیب نے ایک دن اُسے پروپوز کیا تو حفصہ نے کچھ خاص رسپانس نہیں دیا مگر زوہیب چوہدری تو حفصہ کی محبت میں گرفتار ہو چکے تھے اور اُس نے ٹھان لی تھی کہ اس لڑکی کو اپنی زندگی میں لا کر رہے گا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کافی پاپڑ بیلنے کے بعد آخر ایک دن حفصہ نے بھی اپنی محبت کا اظہار زوہیب سے کر ہی دیا مگر اُس نے زوہیب سے وعدہ لیا کہ یہ بات صرف اُن دونوں کے درمیان رہے گی تب تک جب تک اُن دونوں کی شادی نہیں ہو جائے گی۔۔

حفصہ نے اپنے اور زوہیب کے ریلیشن شپ کو پوری طرح سب سے چھپا کر رکھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ کا ٹریٹمنٹ تو ساتھ ساتھ چلے گا ہی مگر میں چاہتا ہوں میں اُسے خوش بھی رکھوں وہ فریش رہے خوش رہے تاکہ اُس کی طبیعت بھی خوشگوار رہے۔۔

ظاہر ہے جو اُسے بیماری ہے تکلیف تو اُسے ہوتی ہی ہوگی اس لیے آج سے میری کوشش ہوگی کہ میں اُس کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزاروں کیونکہ ہم دونوں کا اس دنیا میں ایک دوسرے کے علاوہ کوئی بھی نہیں ہے۔۔

تم نے بہت اچھا سوچا ہے اور دیکھنا اب مائرہ بھابھی بھی ٹھیک ہو جائیں گی بس تمہیں کسی بھی حال میں اُن کا ساتھ نہیں چھوڑنا ہے۔۔

، اسجد نے کہا

ارے نہیں اب حادث صرف مائرہ کا خیال رکھے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں کوشش کر رہا ہوں اُس کے ساتھ اُچھ ہونے کی کیونکہ مجھے زندگی میں ایک ہی بار محبت ہوئی تھی حفصہ سے جس نے میری محبت کی ذرا قدر نہیں کی خیر اس لیے اب میں اُس کا بنوں گا جو مجھ سے محبت کرتی ہے۔۔

کیا بات ہے تیری میرے یار۔۔

ویسے بھی ایک انسان کے پیچھے اپنی زندگی کو دُکھی نہیں بنایا کرتے۔۔

، اسجد نے حارث کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

اتنے میں علی کی کال آگئی۔۔

visit for more novels:
www.urduovelbank.com

لو جی آگئی علی جناب کی کال۔۔

حارث نے یہ کہتے ہوئے کال اٹینڈ کی۔۔

ہاں علی بولو ہو گئے سارے انتظامات ؟؟

ہاں سب کچھ ریڈی ہے اب تم بھا بھی کو لے کر پہنچ جاؤ جلدی سے۔۔

URDU NOVEL BANK

، علی نے کہا

ٹھیک ہے میں بس نکلنے لگا ہوں گھر کی طرف پھر مائثرہ کو لے کر پہنچتا ہوں
ریسٹورنٹ۔۔

جاؤ تم انجوائے کرو میں یہاں آفس میں ہی ہوں بے فکر ہو کر بھا بھی کے ساتھ
وقت گزارو۔۔

، اسجد نے کہا

حادث فوراً گھر کی طرف نکل گیا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

کیسی لگ رہی ہوں میں؟؟

آج شادی کے بعد پہلی بار میں حادث کے ساتھ باہر کھانے پر جا رہی ہوں وہ بھی
حادث کی فرمائش پر۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ مہرون رنگ تو آپ پر بہت زیادہ بچ رہا ہے۔۔

مائرہ مسکرا نے لگی۔۔

اتنے میں گاڑی کا ہارن بجا۔۔

لگتا ہے حادثہ آگیا ہے۔۔

وہ بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر گئی تو حادثہ ٹی وہ لاؤنج میں داخل ہوا۔۔

جب اُس کی نظر مائرہ پر پڑی تو وہ اُسے دیکھتے ہی مسکرا نے لگا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔

، وہ اُس کی جانب بڑھتا ہوا بولا

شکریہ۔۔ تمہارے کپڑے بھی بالکل ریڈی ہیں جلدی سے جا کر تیار چلج کرلو۔۔

ٹھیک ہے مجھے بس دس منٹ دو میں شاور لے کر چلج کر کے آتا ہوں۔۔

حادثہ فوراً کمرے میں چلا گیا۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

حارث واش روم میں تھا اور اُس کا موبائل بج رہا تھا۔۔

پتا نہیں یہ لڑکا کتنی دیر لگائے گا کب سے موبائل بج رہا ہے اس کا۔۔

وہ بڑبڑاتی ہوئی کمرے میں گئی تو اتنے میں موبائل بجنا بند ہو گیا۔۔

حارث کال کیوں نہیں اٹینڈ کر رہے موبائل پاس رکھا ہے مگر جناب اپنے آپ کو سنوارنے میں لگے ہیں۔۔

، وہ سرد لہجے میں بولی

امپورٹنٹ کال نہیں ہے اس لیے اٹینڈ نہیں کی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

حارث نے ہنیر برش رکھا اور مائثرہ کی جانب بڑھا۔۔

اتنی حسین کیوں لگ رہی ہو؟؟

مجھے اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے؟؟

، اُس نے مائثرہ کے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

ماءہ کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی تھیں۔۔

وہ نظریں جھکائے خاموش کھڑی تھیں۔۔

حارث نے کمر سے پکڑ کر اُسے اپنی جانب کھینچا اور اُس کے لبوں پر جھک گیا۔۔

ماءہ کی آنکھیں بند دیکھ کر حارث مسکرائے لگا۔۔

کتنی معصومیت ہے تمہارے چہرے پر۔۔

اُس نے جھٹ سے اُس کی گردن پر جھک کر بوسہ کرتے ہوئے کہا

visit for more novels:

حارث مت کرو نا۔۔ www.urduromanovelbank.com

وہ دھیمے لہجے میں بولی

تم آنکھیں کھولو گی تو میں بس کر دوں گا۔۔

یہ سنتے ہی ماءہ نے جھٹ سے آنکھیں کھولی تو خود کو حارث کے اتنا قریب پا کر وہ

ایک دم ڈر گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو پہلی بار تو نہیں آئی میرے اتنا قریب۔۔
پہلی بار ہی تو آئی ہوں۔۔ بتاؤ پہلے کب آئی تھی تمہارے اتنا قریب؟؟
، مائرہ نے سرد لہجے میں کہا

یاد کرو اُس دن جب میں سو رہا تھا مجھ سے کہنے آئی تھی کہ کھانا کھا لو آ کر۔۔
بھول گئی کیا کیسے میرے اتنا قریب آ گئی تھی۔۔

بس کردو حادثہ وہ قریب تو نہیں آئی تھی میں تم بھی نا۔۔

وہ حادثہ کے سینے پر ہاتھ رکھتی اُس سے دُور ہوئی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

چلو آ جاؤ اب جلدی سے میں گاڑی میں بیٹھا ویٹ کر رہا ہوں تمہارا۔۔

حادثہ کے جاتے ہی مائرہ کا دل گھبرانے لگا۔۔

یہ مجھے کیا ہونے لگ گیا ہے اچانک سے؟؟

وہ بھاگتی ہوئی ٹیرس کی طرف گئی اور وہاں جا کر لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث باہر گاڑی میں بیٹھا ہارن بجا رہا تھا۔۔

اُس نے ہمت کی اور خود کو نارمل کیا۔۔

حارث کے پاس وہ اس طرح گئی جیسے اُسے کچھ ہوا ہی نہیں۔۔

اتنی دیر ماٹھ؟؟

کہاں رہ گئی تھی؟؟

علی کی اتنی کالز آگئیں ہیں کہ جلدی پہنچو اُسی نے سارا سیٹ اپ کروا کر رکھا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہے۔۔

سوری حارث وہ مجھے ایک کام یاد آگیا تھا بس اُسی میں لگ گئی تھی۔۔

، ماٹھ گاڑی میں بیٹھتی ہوئی بولی

اچھا خیر یہ بتاؤ تم خوش تو ہونا؟؟

آج شادی کے بعد ہم پہلی بار باہر جا رہے ہیں ایسے ڈنر پر۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

، حارث نے کہا

ہاں میں تو بہت زیادہ خوش ہوں۔۔ تم بتاؤ تم بھی خوش ہونا؟؟

اور یہ اچانک سے ڈنر کا پلان کہاں سے آیا سب خیریت تو ہے نا مسٹر حارث؟؟

، مائثرہ اُس کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہوئی بولی

ہاں بس ویسے ہی میرا دل چاہ رہا تھا کہ ہم ساتھ میں وقت گزاریں۔۔

یہ بتاؤ طبعیت تو ٹھیک ہے نہ تمہاری؟؟

میں سوچ رہا تھا ایک بار پھر تمہارا چیک اپ ہو جائے کسی اچھے ڈاکٹر سے۔۔

میں نے اسجد اور علی سے کہا ہے ڈاکٹر کا پتا کریں پھر اپائنٹمنٹ لے کر چیک اپ کے لیے چلیں گے۔۔

ن۔۔ نہیں حارث ضرورت نہیں ہے میں ٹھیک ہوں۔۔

، مائثرہ نے مسخہ موڑتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

ضرورت ہے میری جان۔۔

، حارث نے مائہ کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

اتنا ٹریفک ہے کیسے پمپنے گے ہم ٹائم پر۔۔

، مائہ بولی

اتنے میں گاڑی کے سامنے ایک نوجوان لڑکا گجرے لے کر آگیا۔۔

چھوٹے بات سنو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com حارث نے اُسے آواز دی۔۔

جی بھائو۔۔

دو گجرے دینا۔۔

، حارث نے وائلٹ سے پیسے نکالتے ہوئے کہا

یہ لیں صاحب اللہ آپ دونوں کی جوڑی کو سلامت رکھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

آمین۔۔

حارث نے مسکراتے ہوئے کہا اور مائہ کا ہاتھ پکڑ کر اُسے گجرے پہنانے لگا۔۔

یہ لو محبت کے پہلے گجرے۔۔

وہ یہ کہہ کر ہنسنے لگا تو مائہ اُس کی طرف دیوانوں کی طرح دیکھنے لگی۔۔۔

مائہ کو یہ سب چیزیں بہت خوشی دے رہی تھیں۔۔

بہت شکریہ۔۔

مائہ نے گجروں کی خوشبو کو سونگھتے ہوئے کہا، سونگھتے ہوئے کہا

امی نہیں مان رہی یار میں تو انہیں بہت منا چکا ہوں۔۔

،زوہیب نے کہا

URDU NOVEL BANK

زوہیب وہ ایسا نہیں کر سکتی انہیں سمجھاؤ کہ ہم ایک دوسرے کو چاہتے ہیں اور
نہیں رہ سکتے ایک دوسرے کے بنا۔۔

، حفصہ نے سخت لہجے میں کہا

آپ پریشان نہ ہوں میں اپنی آپی سے بات کرتا ہوں وہ امی جان کو سمجھا دیں
گی۔۔

دیکھیں جو بھی کرنا ہے جلدی کریں کیونکہ اب زیادہ وقت نہیں ہے میرے ابو
ابھی بھی اُسی لڑکے کے پاس سے ہو کر آرہے ہیں اور مجھے معاملہ کچھ ٹھیک
نہیں لگ رہا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

، حفصہ نے کہا

یار میں تو اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں اور آج رات کی فلائٹ سے میں پاکستان
بھی پہنچ جاؤں گا بے فکر رہیں آپ۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے زوہیب مجھے انتظار رہے گا مگر میری بات یاد رکھنا اگر ہمارا رشتہ نہ ہوا تو اس کے ذمہ دار صرف اور صرف آپ ہوں گے۔۔۔ آپ اچھے سے جانتے ہیں میں آپ بنا نہیں رہ سکتی۔۔

اگر آپ کے گھر والے نہ مانے تو میں اپنی جان دے دوں گی مگر کسی اور سے شادی نہیں کروں گی سمجھے آپ؟؟

حفصہ نے سر دلچے میں کہا
ریلیکس میری جان کیا ہو گیا ہے کیوں ایسی باتیں منہ سے نکال رہی ہیں؟؟
اچھا سوچیں دیکھیے گا سب اچھا ہی ہوگا۔۔

زوہیب نے کہا

اتنے میں انور صاحب نے حفصہ کو آواز دی۔۔

حفصہ باہر آؤ کہاں ہو؟؟

URDU NOVEL BANK

ابو بٹا رہے ہیں مجھے بعد میں بات کرتی ہوں۔۔

کیوں چیخ رہے ہیں آپ کیا ہو گیا ہے صبر بھی کر لیں آ جاتی ہے حفصہ۔۔ نہ جانے آپ کو کیا ہو گیا ہے جب سے آئے ہیں۔۔

، خالہ بیگم غصے سے بولی

میں اُس لڑکے کے آفس گیا تھا اور اُسے بہت منایا میں نے حفصہ سے شادی کے لیے مگر وہ نہیں مانا اس لیے اب میں نے کچھ اور سوچا ہے۔۔

www.urdu-novel-bank.com

، انور صاحب نے سرد لہجے میں کہا

کیوں آپ پیچھے پڑ گئے ہیں بیچاری بچی کے؟

URDU NOVEL BANK

پانچ سال بعد آپ آئے ہیں باہر سے مجھے تو لگا تھا شاید تھوڑا بہت بدلاؤ آیا ہوگا آپ کے اندر مگر آپ تو وہی پُرانے انور ہیں۔۔ حفصہ نے کوئی گناہ تو نہیں کیا جس کی آپ اُسے اتنی بڑی سزا دے رہے ہیں۔۔

اپنے بھائی بھتیجے کو تو آپ پوچھ نہ سکے انہوں نے ہمارے ساتھ جو کچھ کیا بیٹی کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گئے ہیں۔۔

خالدہ بیگم سخت غصے میں آگئی تھی۔۔

بس کرو وہ میرے بھائی بھتیجے ہیں خون ہیں میرا میں انہیں کیوں کچھ کہوں؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بھائی میرا بیمار پڑا ہے اُس سے اب کیا میں اس حالت میں پوچھوں کہ تم نے میری بیوی اور بیٹیوں کو گھر سے کیوں نکالا تھا۔۔ وہ تو بیچارہ بس اپنے دن پورے کر رہا ہے۔۔

، انور نے کہا

URDU NOVEL BANK

بس تو آپ کر دیں ابو اتنے سال ہم نے آپ کے بغیر یہاں اکیلے ڈر ڈر کر گزار دیے ہیں۔۔

جب جب ہمیں آپ کی ضرورت پڑی آپ ہمارے پاس موجود نہیں تھے ہم نے جیسے تیسے کر کے گزارہ کیا آپ کو پریشان کیے بغیر۔۔ آپ پھر بھی امی کو باتیں سنارہے ہیں اور اپنے بھائی بھتیجے کے حق میں بول رہے ہیں۔۔

واہ ابو واہ۔۔

حفصہ برس پڑی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تو اب تم ماں بیٹی کیا چاہتی ہو کہ میں جا کر اپنے بھائی بھتیجے کا گلا گھوٹ دوں؟؟

اس گھر میں صرف اور صرف وہ ہوگا جو میں چاہوں گا کیونکہ بہت کرلی تم لوگوں نے اپنی مرضی۔۔

،انور صاحب نے سخت لہجے میں کہا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا کریں گے آپ؟؟

آخر چاہتے ہیں کیا ہیں ابو آپ؟؟

میں اپنی مزید بدنامی نہیں چاہتا اس لیے جس لڑکے کے ساتھ اُس دن تم پورے محلے کے سامنے آئو تھی اُس کی گاڑی میں بیٹھ کر چپ چاپ اُس سے نکاح کرلو۔۔

یہ سنتے ہی حفصہ آگ بگولہ ہو گئی۔۔

میں اُس لڑکے سے نکاح ہرگز نہیں کروں گی کیونکہ میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں اور یہ بات میں آپ سے پہلے بھی کہہ چکی ہوں۔۔ وہ لوگ آج یا کل ہمارے ہاں رشتہ لے کر آئیں گے آپ لوگوں کو چپ چاپ ہاں کرنی ہوگی۔۔

بلکواس بند کرو تم مجھے کہیں مسخ دکھانے لائق چھوڑو گی بھی یا نہیں؟؟

میں تمہاری شادی اُس حادثہ سے ہی کروں گا بہت امیر لڑکا ہے وہ خوش رہو گی تم اُس کے ساتھ زندگی بھر۔۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلیں ٹرائی کر کے دیکھ لیں میں تو کسی صورت بھی اُس حارث سے شادی نہیں کروں گی۔۔

یہ زبان اپنے منہ میں ہی رکھو تو اچھا ہے۔۔

اُس نے تم سے ایک دو بار بات کرنے کی بھی کوشش کی مگر تم نے آگے سے اُسے ذلیل کر دیا۔۔

ہاں۔۔ کیونکہ میں زوہیب سے محبت کرتی ہوں اور اُسی سے شادی بھی کرنا چاہتی ہوں۔۔ جسے میں جانتی تک نہیں تھی کیسے اُس کی بات سُن لیتی۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

، حفصہ بولی

تو پھر اُس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر کیوں گئی تھی تم دو تین بار؟؟

تب کیا تم اُسے جانتی تھی؟؟

، انور نے تلخ لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

ابو بس کریں میں آپ کے ساتھ اب مزید بحث نہیں کرنا چاہتی۔۔
حفصہ یہ کہہ کر اُٹھ کر جانے لگی تو انور صاحب نے اُسے روک لیا۔۔
رُکو ذرا۔۔

یہ تو بتاتی جاؤ آخر ہے کون یہ زوہیب؟؟
میری بات یاد رکھنا اس گھر میں کوئی نہ آئے لوگ کہیں گے نہ جانے کتنے عاشق
ہیں اس لڑکی کے سمجھ رہی ہو نہ تم۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بہتر یہی ہے حادث سے نکاح کرلو۔۔
انور صاحب یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

آج ہم پہلی بار ایک ساتھ باہر آئے ہیں کیسا لگ رہا ہے سب کچھ تمہیں؟؟
، حادث نے حفصہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

سب کچھ بہت بہت اچھا ہے بہت شکریہ اتنا سب کرنے کے لیے۔۔

،مائرہ نے مسکراتے ہوئے کہا

ارے آپ بیگم ہیں ہماری اس میں شکریہ کی کیا بات۔۔

اپنی پسند سے کھانا آرڈر کرو آج تم کھاؤ گی میں بھی وہی کھاؤں گا۔۔

،ٹیبیل پر پڑا مینیو حارث نے حفصہ کی طرف کرتے ہوئے کہا

اللہ ہی خیر کرے آج تو۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ مینیو ہاتھ میں پکڑتی ہوئی بولی

کھانا آرڈر کرنے کے بعد وہ کافی دیر تک بیٹھے باتیں کرتے رہے۔۔

حارث اٹھا اور اُس کے آگے اپنا ہاتھ کیا۔۔

اُو وہاں چل کر فوٹوز لیتے ہیں ابھی کھانا آنے میں ٹائم ہے۔۔

مائرہ نے اُس کا ہاتھ تمھارا اور وہ دونوں اُس جانب چل دیے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے وہ چلتے ہوئے بہت اچھے لگ رہے تھے۔۔

حارث مجھے یہ سب کچھ بہت ڈری لگ رہے ایسے جیسے میں خواب دیکھ رہی ہوں جس شخص سے میں بے پناہ محبت کرتی ہوں اس وقت میں اُس کا ہاتھ تھامے کھڑی ہوں مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا ہے۔۔

حارث ہنسنے لگا۔۔

یہاں دیکھو۔۔

اُس نے مائٹھ کا چہرہ اپنی جانب کیا اور اُس کے گال کھینچنے لگا۔۔
www.urdu-novel-bank.com
اب آیا یقین یا چٹکی کاٹوں تمہیں۔۔

حارث تم میرا میری فیلنگز اور میری محبت کا مزاق اڑا رہے ہونا؟؟

،وہ مسخ بناتی ہوئی بولی

ارے نہیں میری پیاری میں بھلا کیوں مزاق اڑاؤں گا؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ اُسے اپنی جانب کھینچتا ہوا بولا

سر آپ کا کھانا تیار ہے آ جائیں۔۔

ویٹر نے آ کر کہا

چلو چل کر کھانا کھاتے ہیں بہت بھوک لگی ہے۔۔

ہاں مجھے بھی بہت بھوک لگی ہے۔۔

مائرہ نے کہا

کھانا کھاتے ہوئے مائرہ کو عجیب سا محسوس ہو رہا تھا جیسے اُس کی طبیعت خراب ہو رہی ہے مگر وہ اپنے آپ کو نارمل رکھنے کی پوری کوشش کر رہی تھی۔۔

کیسا لگا کھانا؟

حارث نے کہا

بہت مزے کا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

، مائثرہ بولی

میرے پاس تمہارے لیے ایک چھوٹا سا تحفہ ہے رُکو میں گاڑی سے لے کر آیا۔۔

تحفہ؟؟

، مائثرہ مسکراتے ہوئے حیرانگی سے بولی

حارث اُٹھا اور جا کر گاڑی سے وہ تحفہ لے آیا۔۔

ایک بہت ہی خوبصورت رنگ جو وہ خاص طور پر مائثرہ کے لیے لے کر آیا تھا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ہاتھ دو اپنا۔۔

تم تو جانتی ہو نہ ہماری کن حالات میں شادی ہوئی ہے اس لیے اُس وقت تو میں یہ سب نہیں کر سکا مگر اب پوری کوشش کروں گا تمہیں خوش رکھنے کی۔۔

حارث نے وہ رنگ مائثرہ کو پہنائیں اور اس کا ہاتھ چومنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

ایسے سب کے سامنے کیوں چڑھ رہے ہو میرا ہاتھ سب ہماری طرف دیکھ رہے ہیں۔۔

وہ دھیمے لہجے میں بولی

ارے ہم میاں بیوی ہیں دیکھنے دو جو دیکھتا ہے۔۔

حادث نے یہاں وہاں دیکھتے ہوئے کہا

بہت پیاری رنگ ہے بہت شکریہ میرے حسین شوہر۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ماترہ نے محبت بھرے لہجے میں کہا

یہ تو ہمارا فرض ہے بیگم۔۔۔

مجھے نکالو یہاں سے میرا دم گھٹ رہا ہے اس قید میں۔۔

شوکت خان جیل میں سڑ رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اونے تجھے کیا منٹ بعد دورے پڑتے ہیں خاموشی سے بیٹھ جا ورنہ بہت ماروں گا۔۔

سامنے بیٹھے پولیس والے نے کہا

شمیم بیگم کو رہا کر دیں ہم اُس کے بہت خاص ہیں اُسے ایسے جیل میں نہیں دیکھ سکتے ہم۔۔۔

ایک عورت جس نے لال رنگ کا جوڑا پہنا تھا بالوں میں جوڑا لبوں پر لال لپسٹک آنکھوں میں بے حد کاجل تھا شمیم بیگم کو جیل سے چھڑوانے آئی تھی۔۔

اُس کے علیے سے ظاہر تھا کہ وہ ایک اچھی عورت نہیں ہے۔۔

ایس ایچ اونے اُس سے کافی سوالات کیے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ ایس ایچ او کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی مگر ناکام رہی۔۔

ملاقات کرنا چاہتی ہو اگر تو کر سکتی ہو۔۔

نہیں ایس ایچ او صاحب ایسا نہیں کر سکتے آپ۔۔۔ دیکھیں اُس بیچاری کا تو کوئی قصور بھی نہیں ہے جن لوگوں کا قصور ہے آپ نہیں قید کر کے رکھیں سخت سے سخت سزا دیں مگر جس کا کوئی قصور ہی نہیں اُسے کیوں جیل میں قید کر کے رکھا ہے آپ نے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم جیسی عورتوں نے دوسری عورتوں کا نام بھی بدنام کر رکھا ہے مردوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہو عورتوں کے گھر خراب کرتی ہو تم لوگ۔۔

کافی بحث اور منتیں کرنے کے بعد ایس ایچ او نے شمیم بیگم کو رہا کر دیا مگر اُن کے پیچھے پولیس کو بھیج دیا اور اُن کے اڈے کا پتا لگوا دیا۔۔

جانے سے پہلے شمیم بیگم شوکت خان سے مل کر گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

تم فکر نہ کرو میری جان میں تمہیں یہاں سے جلد از جلد لے جاؤں گی دیکھنا
تم۔۔

جو بھی کرنا ہے جلدی کرو میں نہیں رہ سکتا اب اس جیل میں۔۔

وہ سلاخوں کو پکڑتا ہوا سرد لہجے میں بولا

حادث اور مائہ گاڑی سے اتر ہی رہے تھے کہ پولیس کی گاڑی اُن کے گھر کے
پاس آ کر رُکی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

پولیس کی گاڑی؟؟

اللہ خیر کرے۔۔

مائہ مسمنائیں۔۔

مائہ تم جلدی سے اندر جاؤ میں دیکھتا ہوں انہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث نے دھیرے سے مائثرہ سے کہا

ح۔۔ حارث تم بھی میرے ساتھ ہی چلو اندر مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔۔

پولیس نے چاروں طرف سے حارث کو گھیر لیا تھا۔۔

مائثرہ اندر جاؤ۔۔

وہ بس یہی بول رہا تھا۔۔

مائثرہ روتی ہوئی گھر کے اندر داخل ہوئی۔۔

مائثرہ کے رونے کی آواز سنتے ہی سا جو اور گارڈ باہر کی طرف بھاگے۔۔

کیا ہوا مائثرہ بی بی؟؟

سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟

حارث کو باہر پولیس نے گھیر لیا ہے حارث نے مجھے اندر بھیج دیا ہے۔۔

تم اندر لے کر چلو مائثرہ بی بی کو میں دیکھتا ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

گارڈ باہر گیا تو دیکھا پولیس حارث کو اریسٹ کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر حارث اُن سے اپنا جرم پوچھ رہا تھا کہ کس جرم میں مجھے پکڑنے آئے ہیں پتہ تو چلے۔۔

جب تک آپ لوگ مجھے بتائیں گے نہیں میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گا۔۔
معلوم تو ہو مجھے کہ میں نے یہ جرم کیا ہے اور اس جرم میں مجھے آپ لوگ اریسٹ کرنے آئے ہیں۔۔

ص۔ صاحب۔۔

visit for more novels:

گارڈ حارث کی جان بڑھنے لگا تو حارث نے اُسے اندر جانے کا اشارہ کیا۔۔

آپ پر یہ الزام ہے آپ نے ایک لڑکی کی عزت اچھالنے کی کوشش کی ہے اُسے سب کے سامنے ذلیل کیا ہے شادی کا وعدہ کر کے اب آپ بھاگ رہے ہیں آپ جانتے بھی ہیں مسٹر حارث کسی لڑکی کو ایسے ذلیل کرنا اُس کی عزت کے ساتھ کھیلنا اب اس پر کتنا بڑا کیس بن سکتا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

اریسٹ کرو انہیں جلدی وقت ضائع کیے بغیر۔۔۔

انسپکٹر نے کہا

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟

کونسی لڑکی؟؟

میں نے کسی لڑکی کی عزت نہیں اُچھالی اور میں کون ہوتا ہوں کسی کی بیٹی کو ذلیل کرنے والا۔۔

یہ سب جھوٹ ہے یہ مجھے پھنسانے کے لیے سب کچھ کیا جا رہا ہے۔۔

وہ حادثہ کو اریسٹ کر کے لے گئے۔۔

مائرہ کا اندر رو رو کر بُرا حال تھا۔۔

مائرہ بی بی حوصلہ کریں ایسے تو آپ کی طبیعت بگڑ جائے گی۔۔

URDU NOVEL BANK

اسجد اور علی فوراً پولیس اسٹیشن پہنچ گئے۔۔

جب وہ دونوں پہنچے تو حادثہ اپنا بیان دے رہا تھا۔۔

جب انہیں معلوم ہوا کہ حفصہ کے باپ نے حادثہ پر پرچہ کروایا ہے تو وہ دونوں غصے سے آگ بگولہ ہو گئے۔۔

ایسا کیسے کر سکتا ہے وہ عجیب آدمی ہے پیچھے ہی پرگیا ہے۔۔

، اسجد نے غصے سے کہا

ایک بار حادثہ کو باہر آنے دو سب کچھ معلوم ہو جائے اور پھر اُس کے باپ کو گھر سے نکال کر ماروں گا میں دیکھنا۔۔

، علی نے سرد لہجے میں کہا

جب حادثہ باہر آیا تو علی اور اسجد بھاگتے ہوئے اُس کے پاس گئے۔۔

یہ سب کیا ہے حادثہ؟؟

URDU NOVEL BANK

کیا جو ہمیں معلوم ہوا ہے وہ سچ ہے؟؟

، علی بولا

ہاں حفصہ کے ابو نے مجھ پر الزام لگایا ہے کہ میں نے اُن کی بیٹی کی عزت اچھالنے کی کوشش کی ہے۔۔

یار میں نے تو جب بھی کی اُس کی مدد ہی کی ہے وہ لوگ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟؟

حارث بہت افسردہ تھا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مائرہ کیسی ہے اُس کے سامنے ہی پولیس نے مجھے اریسٹ کیا تھا پاکیزہ سے کہو کہ اُس کے پاس چلی جائے وہ رو کر کہیں اپنی طبعیت ہی نہ خراب کر لے۔۔

تم پریشان نہ ہو میں کہہ دیتا ہوں پاکیزہ سے۔۔

، اسجد نے حارث کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

یہ لوگ آج رات تو مجھے بالکل رہا نہیں کریں گے اس لیے تم لوگ گھر چلے جاؤ
اور مائثرہ کا خیال رکھنا پلیز۔۔

، حارث نے اُداس لہجے میں کہا

ہم بھی آج رات یہاں ہی ہیں اور صبح ہوتے ہی تمہیں یہاں سے لے کر جائیں
گے۔۔۔

، اسجد نے کہا

ہاں اسجد ٹھیک کہہ رہا ہے ویسے بھی رات کے دُعا بج چکے ہیں زیادہ وقت نہیں
بچا صبح جب وہ انور آئے گا تو دیکھنا کیسے اُس کا بُرا حال کروں گا۔۔

، علی غصے سے بولا

مائثرہ نے رو رو کر اپنا بُرا حال کر لیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں آپ کے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں کچھ کھائیں پئیں گی تو اچھا محسوس کریں گی۔۔

، سا جو بولی

مجھے نہیں کھانا کچھ بھی مجھے حارث کے پاس لے چلو۔۔ کیوں لے کر گئی ہے پولیس اُسے؟؟

کیا وجہ تھی جو پولیس اُسے اس طرح اریسٹ کر کے لے گئی۔۔

اسجد اور علی گئے ہیں حارث صاحب کے پیچھے وہ انہیں لے آئیں گے آپ فکر نہ کریں۔۔

مائرہ کا بی بی پی لو ہو گیا تھا اور وہ ایک دم سے بے ہوش ہو گئی۔۔

مائرہ بی بی آنکھیں کھولیں کیا ہو گیا ہے آپ کو؟؟

وہ مائرہ کے ہاتھ مسلنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ بھاگتی ہوئی کچن میں گئی اور پانی لے کر آئی۔۔

مائرہ کے چہرے پر اُس نے پانی کے قطرے پھینکے مگر اُسے ہوش نہیں آئی۔۔

ساجو بہت زیادہ گھبرا گئی تھی کیونکہ گھر میں وہ اکیلی تھی اُسے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ کیا کرے؟؟

وہ باہر گئی اور گارڈ کو بلا کر لائی۔۔

جلدی سے ڈرائیور کو کال کرو اور اُس سے کہو کہ فوراً پہنچے مائرہ بی بی بے ہوش

ہو گئی ہیں انہیں جلد از جلد ہسپتال لے کر جانا ہوگا۔۔

visit for more novels.
www.urdu-novelbank.com

ٹھیک ہے میں کرتا ہوں کال ڈرائیور کو۔۔

کچھ ہی دیر میں ڈرائیور بھی پہنچ گیا اور وہ لوگ مائرہ کو لے کر ہسپتال کے لیے نکل گئے۔۔

ہسپتال پہنچنے کے بعد ڈاکٹرز نے مائرہ کو ایڈمٹ کر لیا۔۔

URDU NOVEL BANK

دو گھنٹے کے بعد جب اُسے ہوش آیا تو ڈاکٹر نے مائثر سے وہ بات کہہ دی جو حادثہ اُس سے چھپا رہا تھا۔۔

آج وہ لوگ اُسے کسی دوسرے ہاسپٹل میں لے گئے تھے۔۔

مائثر کو بالکل بھی معلوم نہیں تھا کہ اُسے کینسر کی بیماری ہے اور حادثہ نے بھی اُسے ابھی اس بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔۔

وہ نہیں چاہتا تھا کہ مائثر کو ابھی اس بارے میں معلوم ہو اور وہ ٹینشن لے۔۔

آپ کو کینسر ہے مس مائثر۔۔

visit for more novels:
www.urduromelbank.com

آپ کے گھر والے کہاں ہیں کوئی آیا کیوں نہیں آپ کے ساتھ؟؟

یہ سن کر مائثر کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا وہ کانپنے لگی۔۔

ک۔۔ کینسر؟؟

نہیں آپ جھوٹ کہہ رہی ہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث کو پتا چلے گا وہ تو مجھے چھوڑ دے گا۔۔

اپنے گھر والوں کو بٹائیں مجھے اُن سے ضروری بات کرنی ہے آپ بیماری کو لے کر۔۔

ڈاکٹر یہ کہہ کر کمرے سے باہر گئیں تو ساجو کمرے کے باہر ہی کھڑی تھی۔۔

کیا ہوا مائے بی بی کو؟؟

اُن کو ہوش کب تک آئے گی؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ ٹھیک ہیں نہ؟؟

، ساجو نے پریشان لہجے میں کہا

اچھا تو آپ آئیں ہیں اُن کے ساتھ۔۔

، ڈاکٹر نے کہا

جی اس وقت میں ہی آئیں ہوں اُن کے ساتھ کیونکہ صاحب گھر پر نہیں تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا میرے ساتھ آئیں آپ۔۔

ڈاکٹر فی اُسے اپنے ساتھ لے گئیں۔۔

مجھے لگا تھا شاید ان کے ساتھ کوئی بھی نہیں آیا اس لیے میں نے انہیں ہی ان کی بیماری کے بارے میں بتا دیا۔۔

کیا مطلب ڈاکٹر فی صاحبہ کس بیماری کے بارے میں؟؟

، سا جو نے حیرانگی سے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مائرہ کو کینسر ہے۔۔

ک۔۔ کیا؟؟

مائرہ بی بی کو کینسر؟؟

یہ سن کر سا جو حیران رہ گئیں۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں ڈاکٹر صاحبہ ایسا نہیں ہو سکتا آپ نے انہیں اس بارے میں کیوں بتایا ہے
؟؟

میں نے آپ کو پہلے بھی بتایا ہے مجھے یہ لگا کہ شاید ان کے ساتھ کوئی بھی
نہیں آیا ہے اس لیے میں نے انہیں بتا دیا ہے۔۔

ایک پیشنٹ ایسے اکیلا تو نہیں آسکتا نہ خود بھی سوچیں ذرا۔۔

مائرہ بی بی تو ٹینشن لے کر اپنا برا حال کر لیں گی۔۔

ساجو نے سرد لہجے میں کہا اور اٹھ کر مائرہ کے پاس بھاگی۔
www.urdu-novel-bank.com

جب وہ روم میں اینٹر ہوئی تو مائرہ لیٹی ہوئی رو رہی تھی۔۔

ساجو نے اس کے آنسو صاف کیے اور اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔

بالکل بھی پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو۔۔

دیکھیے گا بہت جلد صحت یاب ہو جائیں گی آپ۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں مجھے نہیں لگتا کہ اب میں کبھی بھی ٹھیک ہوں پاؤں گی۔۔ پلیز حارث کو اس بارے میں کچھ بھی معلوم نہ ہوں ورنہ وہ مجھے چھوڑ دے گا۔۔

، مائثرہ روتی ہوئی بولی

نہیں مائثرہ بیگم کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ حارث صاحب بھلا کیوں چھوڑیں گے آپ کو۔۔ وہ تو آپ سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔

، ساجونے کہا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

تیاری کرلو دونوں بہنیں نکاح کی۔۔

مومنہ کا نکاح فیضان کے ساتھ ہوگا اور حفصہ کا نکاح حارث کے ساتھ۔۔

میں ابھی بس حارث کے پاس ہی جا رہا ہوں۔۔

، انور صاحب نے باہر ٹی وی لائونج میں بیٹھتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

یہ سنتے ہی خالدہ بیگم کمرے سے نکل کر باہر آئیں۔۔

یہ کیا بول رہے ہیں آپ؟؟

دماغ تو خراب نہیں ہو گیا آپ کا؟؟

، خالدہ بیگم غصے سے بولی

بس میں نے جو کہنا تھا کہہ دیا ہے بار بار ایک بار دہرانے کی عادت نہیں مجھے۔۔

انور صاحب نے اخبار میز پر رکھا اور چل دیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com میں ایک منٹ اور نہیں رُکوں گی اب اس گھر میں۔۔

خالدہ بیگم چیخیں۔۔

یہاں سے پاؤں بھی باہر رکھنے کی غلطی مت کرنا ورنہ بہت بُرا حال کروں گا یاد رکھنا۔۔

URDU NOVEL BANK

مومنہ بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر آئی اور اپنی امی کے سینے سے لپک کر رونے لگی۔۔

امی یہ سب کیا ہو رہا ہے ہمارے ساتھ؟؟

ابو اتنے سال کے بعد ہمیں ذلیل کرنے آئے ہیں کیا یہاں؟؟

میں نہیں کروں گی اُس فیضان سے شادی۔۔

امی جانتی ہیں نہ ابھی مجھے پڑھ لکھ کر کچھ بننا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، مومنہ روتی ہوئی بولی

میری جان پریشان نہ ہو میں تم دونوں کے ساتھ کچھ بھی غلط ہونے نہیں دوں گی۔۔

، خالدہ بیگم نے مومنہ کو پیار کرتے ہوئے کہا

حفصہ کہاں ہو باہر آؤ۔۔

URDU NOVEL BANK

امی حفصہ باجی سو رہی ہیں اُن کی طبعیت بھی ٹھیک نہیں ہے کل رات سے۔۔

وہ دونوں ماں بیٹی کمرے میں حفصہ کے پاس گئیں۔۔
حفصہ بیٹا اٹھو۔۔

، خالہ بیگم نے حفصہ کے بازو پر تھپکی دیتے ہوئے کہا
جی امی کیا ہوا؟؟

، حفصہ آنکھیں مسلتی ہوئی بولی
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

حفصہ میں تو کہہ رہی ہوں ہم تینوں تمہارے ماموں کے پاس چلے جاتے ہیں
چھپ چھپاتے ورنہ تمہارا باپ ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑے گا اتنے سال باہر رہ
کر اس کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔

امی اب کیا کہہ رہے ہیں ابو؟؟

URDU NOVEL BANK

، حفصہ بولی

تمہارے ابو بول کر گئے ہیں تیار ہو جاؤ مومنہ کا نکاح فیضان کے ساتھ اور حفصہ کا نکاح حارث کے ساتھ ہوگا آج کی تاریخ میں۔۔

میں تم دونوں کے ساتھ کچھ بھی غلط ہوتا نہیں دیکھ سکتی حفصہ ٹائم سے نکل پڑو یہاں سے۔۔

یہ سُن کر حفصہ حیران رہ گئی۔۔

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ مومنہ کا نکاح فیضان کے ساتھ؟؟
www.urdu-novel-bank.com

ابو کو ہو کیا گیا ہے امی؟؟

حفصہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔

یا اللہ ہماری مدد کر ہمارا باپ ہم پر کیسے ظلم کر رہا ہے۔۔

، حفصہ سرد لہجے میں بولی

URDU NOVEL BANK

اسی لیے تو تم سے کہہ رہی ہوں بار بار کہ نکل پڑتے ہیں یہاں سے۔۔ اب یہاں
رہ کر ہم صرف ذلیل ہوں گے حفصہ۔۔

، خالدہ بیگم نے کہا

نہیں امی ہم یہاں سے کہیں بھی نہیں جائیں گے ہم یہاں ہی رہ کر حالات کا
مقابلہ کریں گے۔۔ دیکھتی ہوں کیسے ہوتے ہیں آج یہ دونوں نکاح۔۔

، حفصہ نے سخت لہجے میں کہا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

کوئی ہے کیا گھر میں؟؟

لگتا ہے گھر چھوڑ کر چلے گئے ہیں گھر والے سب کی ذندگیاں تنباہ کر کے۔۔

، شائستہ بیگم یہاں وہاں دیکھتی ہوئی بولی

خالہ؟؟

URDU NOVEL BANK

اب یہ کیا لینے آگئیں ہے یہاں؟؟

، مومنہ حیرانگی سے بولی

بس اسی کی کمی تھی وہ بھی پوری ہوگئیں۔۔

، حفصہ نے تلخ لہجے میں کہا

تم دونوں یہاں ہی بیٹھو میں آتی ہوں اس سے نمٹ کر۔۔

خالدہ بیگم باہر چلی گئیں۔۔

جی گھر والے گھر میں ہی ہیں۔۔ ہم نے کس کی زندگی برباد کی ہے شائستہ
باجی۔۔

، خالدہ بیگم نے کہا

میرے دونوں بیٹوں کی زندگی برباد کرنے والی تم ماں بیٹیاں ہو۔۔ بڑے سکون
سے بیٹھی ہو نہ اپنے گھر میں میرے گھر کا سکون برباد کر کے۔۔

URDU NOVEL BANK

دو دن پہلے آیا ہے زوبیر گھر جس کو بے حد کی چوٹیں لگی ہیں صرف اور صرف
تمہاری بیٹی کی وجہ سے۔۔

تم لوگ کیا سمجھ رہے تھے کہ فرقان کبھی جیل سے واپس ہی نہیں آئے گا
ہاں؟؟

وہ بھی کل رات کا گھر آچکا ہے۔۔

اگر تمہاری بیٹی کسی اور کے پیچھے لگی تو بول دیتی صاف لفظوں میں زوبیر سے۔۔
اُس نے کیا کہہ دینا تھا اُسے کم از کم میرے بیٹے کو ایسے ذلیل تو نہ کرواتی۔۔
خیر اب وہ جلد از جلد ٹھیک ہو کر خود حفسہ سے پوچھے گا۔۔۔

بس کر دو بس کر دو کب سے میں تمہاری یہ فضول باتیں سُن رہی ہوں۔۔ کس
مقصد کے لیے آئی ہو اب یہاں یہ بتاؤ فضول باتوں میں وقت ضائع کرنے کی
ضرورت نہیں ہے۔۔

، خالہ بیگم سخت لہجے میں بولی

URDU NOVEL BANK

مجھے تو انور بھائی نے کال کی تھی کہ آج حفصہ اور مومنہ کا نکاح ہے ٹائم پر پہنچ جانا۔۔ بڑی چالاک نکلی تم ماں بیٹیاں تو ذرا سی بھی ہوا نہیں لگنے دی کسی بھی بات کی سب کچھ چھپ چھپاتے تہہ کر لیا۔۔ ویسے ہے کون وہ لڑکا جس کے پیچھے حفصہ نے میرے شہزادے کو ٹھکرا دیا؟؟

یہاں پر کسی کا نکاح نہیں ہے بہتر یہی ہے چلی جاؤ یہاں سے اور ہمیں سکون سے جینے دو۔۔

خالدہ بیگم یہ کہہ کر واپس کمرے میں چلی گئی۔۔

visit for more novels:

امی میں بات کرتی ہوں جا کر سب نے ہمیں ہی باتیں سنائے کا ٹھیکہ لیا ہوا ہے۔۔

نہیں حفصہ تم کہیں نہیں جاؤ گی یہاں ہی بیٹھی رہو۔۔

، خالدہ بیگم نے اُسے سرد لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

تیری ہمت کیسے ہوئی حارث کو جیل میں کروانے کی ہاں؟؟
اسجد اور علی نے انور کو تھانے کے باہر ہی پکڑ لیا تھا۔۔

کون ہو تم چھوڑو مجھے ورنہ تم دونوں کو بھی پولیس کے حوالے کر دو گا میں۔۔
انور خود کو چھڑوا رہا تھا مگر اب وہ اسجد اور علی کے ہاتھوں بچ نہیں سکتا تھا۔۔
دونوں نے انور کو مارا اور اٹھا کر تھانے لے گئے۔۔

جی انور صاحب آپ اپنی بیٹی کی شادی زبردستی حارث سے کروانا چاہتے ہیں؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ن۔۔ نہیں زبردستی نہیں بلکہ یہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔

، انور بولا

بس بس جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں ہے حارث خان اپنا بیان ہمیں دے چکے
ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

ایس ایچ او نے انور کو گھورتے ہوئے کہا
اتنا نکھرہ لیے بیٹھی ہے تمہاری بیٹی جس کی کوئی حد نہیں اور اتنا نکھری دیکھتی
ہے میری جوتی۔۔

میں تو نیکی کر کے ہی پچھتا رہا ہوں شکر ہے کہ میں نے تمہاری بیٹی سے اپنی
محبت کا اظہار نہیں کیا ورنہ تم لوگ تو مجھے کہیں کا نہ چھوڑتے۔۔

حادث نے انور کے قریب ہو کر تلخ لہجے میں کہا
اب ہمارے پاس آپ کے خلاف رپورٹ درج ہے انور صاحب۔۔
لے جاؤ انہیں اور ڈال دو جیل میں۔۔

ایس ایچ او نے جب یہ کہا تو انور کے ہوش اڑ گئے۔۔

ک۔۔ کیا؟؟

میرے خلاف کیوں رپورٹ درج ہے میں نے کیا کیا؟؟

URDU NOVEL BANK

انور چیخا۔۔

تم نے اور تمہاری بیٹی نے بہت بڑی غلطی کی ہے حارث خان سے پنگالے کر
اب میں بتاؤں گا تم لوگوں کو کہ میں کیا چیز ہوں۔۔
حارث نے نفرت بھرے لہجے میں کہا اور وہاں سے چلا گیا۔۔

جب وہ تینوں گھر پہنچے تو معلوم ہوا مائثرہ ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہے۔۔
تم نے بتایا کیوں نہیں اگر میں یہاں نہیں تھا تو اسجد یا علی کو بتا دیا ہوتا۔۔
حارث گارڈ پر چیخا۔۔

یہ سُن کر حارث کے دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہو گئیں۔۔
جلدی ہاسپٹل چلو میرا دل بہت بے چین ہو رہا ہے نہ جانے کس حالت میں ہوگی
وہ بیچاری۔۔ #قسط۔ نمبر۔ 33

URDU NOVEL BANK

رائیٹر۔ اربہ۔ امجد #

دھڑکنوں۔ کا۔ رقص #

میری امی اس رشتے کے لیے نہیں مان رہی ہیں مگر میں شادی کروں گا تو صرف اور صرف حفصہ سے۔۔

، زوہیب نے کہا

مگر بیٹا ایسے رشتے نہیں ہوا کرتا شادی کوئی کھیل نہیں ہے جب آپ کے گھر والوں کی مرضی ہی نہیں شامل تو کیسے ہوگی یہ شادی کیسے رہو گے آپ دونوں خوش؟؟

، خالدہ بیگم نے کہا

آئی دیکھیں زندگی میں نے گزارنی ہے حفصہ کے ساتھ اور ویسے بھی میں حفصہ کو اپنے ساتھ باہر ہی لے کر جاؤں گا۔۔ ہم دونوں نے بہت جڑائیاں کاٹی ہیں اس لیے اب جہاں بھی رہیں گے ساتھ ہی رہیں گے۔۔

Vist For More Novels : www.urduromelbank.com

URDU NOVEL BANK

اُس نے حفصہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔

آج کل ہمارے گھر کے حالات اس قدر برے چل رہے ہیں کہ میں آپ کو بتا بھی نہیں سکتی۔۔۔ حفصہ کے ابو اس کا نکاح اپنی مرضی کے لڑکے کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں اور اس کی چھوٹی بہن کا نکاح اپنے بھائی کے بیٹے کے ساتھ کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے ہمارے ساتھ اتنا بُرا سلوک کیا ہمیں ہمارے ہی گھر سے نکال کر گھر پر قبضہ کر لیا۔۔

میں نے اپنی زندگی میں بہت برے حالات دیکھے ہیں ان کے ابو کی غیر موجودگی میں۔۔ مجھے ایسا لگتا تھا کہ جب وہ ہمارے پاس واپس آجائیں گے تو ہماری زندگی بہت خوشحال ہو جائے گی ہم محفوظ ہو جائیں گی مگر ایسا بالکل بھی نہیں ہوا۔۔

ان کے ابو کو نہ جانے کیا ہو گیا ہے وہ صرف اپنی مرضیاں ہم سب پر مسلط کر رہے ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

ہر ماں اپنی بیٹی کو خوش دیکھنا چاہتی ہے۔۔

ہر ماں کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی ساری بیٹیاں اپنے گھر میں خوش رہیں میں بھی یہی چاہتی ہوں کہ میری دونوں بیٹیاں اپنے گھر میں ہنستی بستی رہیں ان کے اچھے گھرانوں میں رشتے ہو جائیں مگر یہ سب کچھ تب ہوتا ہے جب ایک عورت کے ساتھ اُس کا مرد ہو۔۔

اس معاشرے میں اکیلی عورت کی کوئی ویلیو نہیں ہے۔۔ اب اگر میں آپ دونوں کا نکاح کروا بھی دوں گی تو مجھے انور صاحب جینے نہیں دیں گے وہ مجھے پل پل ذلیل کریں گے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

آئی آپ فکر نہیں کریں میں خود اُن سے بات کروں گا اپنے اور حفصہ کے رشتے کے بارے میں مجھے اُمید ہے وہ مان جائیں گے۔۔

زوہیب اگر تمہاری امی نہیں آرہی تو تم اپنے ابو کے ساتھ لے آتے اپنی بہن کو لے آتے۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے کہا

حفصہ ابو تو آنا چاہ رہے تھے مگر امی کا آپ کو پتا ہی ہے نہ اس لیے میں خود ہی انہیں لے کر نہیں آیا۔۔

اتنے میں گیٹ پر بیل بجی۔۔

مومنہ بیٹا جاؤ دیکھو کون آیا ہے؟؟

جی امی ابھی دیکھتی ہوں۔۔

مومنہ کمرے سے بھاگتی ہوئی باہر چلی گئی۔۔
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

کون ہے؟؟

یہ کہتے ہوئے اُس نے گیٹ کھولا تو سامنے فیضان کھڑا تھا۔۔

میری معصوم سی دُہن۔۔

وہ مومنہ کی جانب بڑھتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

کیا بکواس کر رہے ہو دماغ تو خراب نہیں ہو گیا تمہارا؟؟

کیوں آئے ہو یہاں؟؟

، مومنہ جھٹ سے اُس سے دور ہوتی ہوئی بولی

کیا تم لوگوں کو معلوم ہے چچا جان جیل میں ہیں ابھی مجھے کال آئی ہے۔۔

، فیضان بولا

کیا ااا؟؟

ابھی کچھ دیر پہلے تو وہ گئے ہیں گھر سے۔۔ ضرور کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے تمہیں۔۔

، مومنہ نے سر دلچے میں کہا

پاگل تو نہیں ہو گئی تم؟؟

URDU NOVEL BANK

ہٹو میں خود بتاتا ہوں اپنی ہونے والی ساسو ماں کو کہ اُن کا شوہر اس وقت جیل میں سڑ رہا ہے۔۔

بلکواس بند کرو اپنی سمجھ آؤ۔۔

امی سو رہی ہیں جاؤ یہاں سے۔۔

فیضان نے مومنہ کو پرے دھکا دیا اور اندر چلا گیا۔۔

رُکو اندر مت جانا۔۔

وہ بھی اس کے پیچھے بھاگتی ہوئی اندر گئی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

اب یہ لڑکا کون ہے بھٹو؟؟

فیضان نے حفصہ اور خالدہ بیگم کی حیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہا

یہ وہ ہے جس سے میں محبت کرتی ہوں اور شادی بھی کروں گی۔۔"

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے فوراً جواب دیا۔۔

یہ بتاؤ کتنے عاشق ہیں تمہارے؟؟

فیضان کے یہ بولنے کی دیر تھی کہ زوہیب نے اُسے گرمیابان سے پکڑ لیا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی حفصہ کے بارے میں ایسا بولنے کی ہاں؟؟

آئندہ سوچ سمجھ کر مسخ سے بات نکالنا سمجھے؟؟

چھوڑ دو زوہیب۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com- فیضان سم گیا تھا۔

حفصہ آگے بڑھی اور فیضان کو زوہیب سے دور کیا۔۔

امی یہ کہہ رہا ہے ابو جیل میں ہیں۔۔

، مومنہ جھٹ سے بولی

کیا جیل میں؟؟

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی تو گئے تھے تمہاری ابو گھر سے ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہے اسے۔۔

،خالدہ بیگم بولی

میں یہی بتانے آیا تھا آپ لوگوں کو کہ چچا جان جیل میں سڑ رہے ہیں اُن کے باہر نکالنے کا کوئی بندوبست کریں۔۔

،فیضان نے غصے سے کہا

یا اللہ اور کتنی مصیبتیں آئیں گی ہم پر۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

خالدہ بیگم اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔

کس نے کہا تم سے کہ ابو جیل میں ہیں؟؟

انہوں نے کیا کیا ہے جو وہ جیل میں بند ہو گئے ہیں؟؟

مجھے تو لگتا ہے یہ بھی تم نے ہی کیا ہوگا پیسے کے لیے۔۔

،حفصہ نے اُسے گھورتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

حفصہ آرام سے منہ سمنجھال کر بات کرو وہ میرے چچا بلکہ اب تو میرے ہونے والے سر ہیں میں ایسا کیوں کروں گا بھلا؟؟

کیا کہا تم نے پھر سے کہو۔۔

حفصہ اُس کی جانب بڑھی۔۔

ک۔۔ کچھ نہیں ہمیں تو چچا جان کہہ کر گئے تھے کہ آج میرا اور مومنہ کا نکاح ہے۔۔

یہ خیال اپنے اس گندے ذہن سے نکال کر باہر پھینک دو سمجھے تم۔۔

www.urdu-novel-bank.com

نکلو یہاں سے میں پتہ لگوا لیتی ہوں ابو کا بھی۔۔

وہ حفصہ کو گھورتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں ابھی احمد سے پوچھتی ہوں کال کر کے مجھے تو لگ رہا ہے یہ جھوٹ ہی بول کر گیا ہے۔۔

رُکو حفصہ کیا ہو گیا ہے پہلے اپنے ابو کے نمبر پر کال کرو بعد میں کسی اور کو کال کرنا۔۔

، زوہیب نے کہا

ہاں حفصہ یہ بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے پہلے اپنے ابو کو تو کال کرو۔۔

، خالدہ بیگم بولی

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حفصہ نے اپنے ابو کا نمبر ملایا تو نمبر بند جا رہا تھا۔۔

ابو کا نمبر تو بند جا رہا ہے کچھ تو گرٹ بڑ ہے۔۔

، حفصہ نے موبائل سائڈ پر رکھتے ہوئے کہا

میرا تو جی چاہ رہا ہے مر جاؤں تاکہ ساری پریشانیوں سے جان چھوٹ جائے۔۔

URDU NOVEL BANK

امی آپ تو کم از کم ایسی باتیں نہ کریں۔۔

زوہیب تم ابھی گھر جاؤ میں ذرا اس معاملے کا کوئی حل ڈھونڈ لوں۔۔

جیسے حالات چل رہے ہیں نا مجھے نہیں لگتا کبھی ہماری شادی ہو پائے گی۔۔

کیسی باتیں کر رہی ہو چلو میں چلتا ہوں تمہارے ساتھ تھانے۔۔

،زوہیب نے کہا

میں تمہیں ان سب معاملات سے دور ہی رہنا چاہتی ہوں زوہیب۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

بہت سخت حالات کا مقابلہ کر لیا تم نے اکیلی نے پہلے بھی کئی بار مگر تب میں مجبور تھا دُور بیٹھا تھا لیکن اب میں تمہارے پاس ہوں تمہیں کسی بھی حالت میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا۔۔۔

اُس نے حفصہ کا ہاتھ پکڑا اور لے گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ دونوں پولیس اسٹیشن جانے کے لیے نکل گئے۔۔

میری جان میری زندگی۔۔

اُس نے جھٹ سے مائرہ کو سینے سے لگا لیا۔۔

حادث شکر ہے تم آگئے میں مر جاتی اگر تم کچھ دیر اور نہ آتے تو۔۔

وہ اُس کے سینے سے لگی ہوئی بولی

visit for more novels:

ایسے الفاظ آئندہ کبھی دوبارہ اپنے منہ سے مت نکالنا سمجھی۔۔
www.urdu-novel-bank.com

اُس نے مائرہ کا چہرہ اوپر کرتے ہوئے کہا

سامنے کھڑی سا جو کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر اسجد اُس کے پاس گیا۔۔

کیا ہوا سا جو باجی آپ کیوں رو رہی ہیں ؟؟

URDU NOVEL BANK

یہ سنتے ہی فوراً مائثرہ نے ساجو کی طرف دیکھ کر اُسے کچھ بھی نہ بتانے کا اشارہ کیا۔۔

ک۔۔ کچھ نہیں بس حارث صاحب ایسا اچانک چلے گئے اُس دن اور مائثرہ بی بی کی طبیعت بگڑ گئی اچانک سے تو میں بہت پریشان ہو گئی تھی مگر اب اللہ کا شکر ہے حارث صاحب خیریت سے واپس آ گئے ہیں۔۔

، ساجو نے بات پلٹتے ہوئے کہا
میں ڈاکٹر سے مل کر آتا ہوں پوچھتا ہوں کہ چھٹی کب ملے گی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com
مائثرہ نے فوراً سے حارث کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔

ن۔ نہیں حارث وہ ڈاکٹر ابھی نہیں ہے ابھی کچھ دیر پہلے ہی ڈاکٹر آئی تھی یہاں اور بول کر گئی تھی کہ اب گھر جا سکتی ہیں۔۔ میں اب بالکل ٹھیک ہوں چلو گھر چلتے ہیں۔۔

یار ایک بار مجھے ڈاکٹر سے بات تو کرنے دو مائثرہ۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث بولا

نہیں حارث کوئی ضرورت نہیں ہے وقت ضائع مت کرو گھر چلتے ہیں پلیز۔۔
وہ بیڈ سے اُتری اور جوتا پہن کر حارث کا بازو پکڑ کر اُسے کمرے سے باہر لے
گئی۔۔

مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی گڑبڑ ہے؟؟

، علی نے دھیمی آواز میں اسجد سے کہا

ہاں مجھے بھی کچھ ایسا ہی محسوس ہو رہا ہے۔۔ ساجو باجی کے رونے سے مجھے ایسا
لگا جیسے مائثرہ بھابھی کو اپنی بیماری کے بارے میں معلوم ہو گیا ہے مگر وہ بتانا
نہیں چاہ رہی۔۔

، اسجد بولا

URDU NOVEL BANK

چلو اگر انہیں معلوم ہو گیا ہے تو اچھی بات ہے ورنہ حادث کے اندر ہمت نہیں
تھی انہیں یہ سب بتانے کی۔۔

آج نہیں تو کل بھا بھی کو پتہ تو لگ ہی جانا تھا۔۔
، علی نے کہا

گھر جانے کے بعد وہ دونوں اپنے بیڈ روم میں ریسٹ کرنے کے لیے چلے گئے۔۔
مادر بے چین تھی کہ کب اُسے موقع ملے اور وہ حادث سے پوچھے کہ پولیس اُسے
کیوں لے گئی تھی اپنے ساتھ۔۔

طبعیت دن بہ دن زیادہ ہی خراب ہو رہی ہے تمہاری مجھے تو اب ٹینشن ہونے لگی
ہے۔۔ کل ہم جائیں گے ڈاکٹر کے پاس میں نے اسجد سے کہا ہے اپائنٹمنٹ
لے ڈاکٹر سے۔۔

URDU NOVEL BANK

ن۔۔ نہیں میں ٹھیک ہوں مجھے نہیں جانا کہیں بھی۔۔

مجھے بس تم سے ایک سوال کا جواب چاہیے ہے۔۔

، مائرہ جھٹ سے بولی

ہاں بولو۔۔

، حارث نے کہا

پولیس تمہیں کیوں لے کر گئی تھی ؟؟

visit for more novels:

ایسا کیا ہے جو میں نہیں جانتی مجھے صرف اور صرف سچ سننا ہے حارث۔۔

میں سب کچھ بتاؤں گا تمہیں مگر ابھی نہیں اور تم مجھ سے بار بار بھی نہیں پوچھو
گی اس بارے میں۔۔

صحیح وقت آنے پر میں تمہیں خود سب کچھ بتا دوں گا اتنے چھوٹے سے ذہن پر
زیادہ زور ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث نے اُس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا
مائرہ منہ بنا کر بیٹھ گئی۔۔

مت بتاؤ مجھے کچھ بھی میں جاننا بھی نہیں چاہتی ہوں۔۔
اتنے میں حارث کا موبائل بجنے لگا۔۔

ہر وقت فون فون فون۔۔

پتہ نہیں کونسی وہ سکون کی گھڑی ہوگی جب یہ اپنا سارا کا سارا وقت مجھے دے
گا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

مائرہ بڑبڑائی تو حارث مسکرانے لگا۔۔

ہیلو؟؟

مسٹر حارث۔۔

، حفصہ نے رعب سے کہا

URDU NOVEL BANK

جی مسٹر حارث ہی بات کر رہا ہوں آپ کون؟؟

حارث نے جواب دیا۔۔

حفصہ بات کر رہی ہوں میں پہچانا نہیں؟؟

وہ سرد لہجے میں بولی

نہیں میں نے نہیں پہچانا۔۔

وہ جان بوجھ کر ایسا کر رہا تھا۔۔

سس۔۔۔ مجھے غصہ آ رہا ہے ایک تو تم نے میری زندگی تباہ کر کے رکھی ہے

یہاں دوسرا اب اس طرح کی حرکتیں کر کے تم صابت کیا کرنا چاہ رہے ہو؟؟

تم نے میرے ابو کے خلاف تمھانے میں رپورٹ درج کروائی۔۔ تمھاری وجہ سے وہ

جیل میں بند ہیں۔۔

فوراً سے پہلے پہنچو پولیس اسٹیشن میں وہاں تمھارا انتظار کر رہی ہوں۔۔

URDU NOVEL BANK

سوری مس حفصہ اس وقت میں اپنی بیگم کے پاس بیٹھا ہوں میرے لیے آنا مشکل ہے۔۔

یہ کہہ کر حارث نے کال بند کی اور موبائل سائڈ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔

ہیلو؟؟

ہیلو بات سنو۔۔

حفصہ بولتی رہی مگر حارث نے بھی اپنی اکڑ دکھا دی۔۔

یہ لڑکی تھی نہ جس سے ابھی تم بات کر رہے تھے؟؟
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

،مائرہ جھٹ سے بولی

ہاں لڑکی ہی تھی۔۔ دیکھو میں نے تمہارے سامنے ہی اُسے بولا ہے کہ میں اپنی بیگم کے ساتھ ہوں اس لیے نہ بات کر سکتا ہوں اور نہ ہی آ سکتا ہوں۔۔

،وہ مائرہ کے قریب ہوتا ہوا بولا

URDU NOVEL BANK

مجھے بتاؤ حادث کون ہے یہ لڑکی جو تم سے ملنے کا کہہ رہی ہے بڑا ہی ہے تمہیں۔۔

اُف ف مجھے تو ٹینشن ہو رہی ہے نہ جانے اور بھی کتنی لڑکیوں کے ساتھ تمہارے رابطے ہوں گے۔۔

، مائہ نے حادث کو گھورتے ہوئے کہا

میں پچھلے دو گھنٹے سے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں یہاں۔۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

ذرا سا تو خیال کرو ایک لڑکی کو تم پولیس اسٹیشن میں اتنا انتظار کروا رہے ہو۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے ابو کو جیل میں کروانے کی ہاں؟؟

حادث ابھی تک اپنے موبائل میں مگن تھا وہ حفصہ کی باتوں کا کوئی جواب نہیں دے رہا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

اوہ مجھے یاد آیا تم تو اپنی بیگم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تمہیں کہاں خبر تھی دنیا کی۔۔

تم تو اپنی بیگم کا پلو پکڑ کر اُس کے قدموں میں بیٹھے تھے نہ۔۔

حادث کے آتے ہی وہ اُس پر برسنا شروع ہو گئی تھی۔۔

ہیلو میں تم سے بات کر رہی ہوں۔۔

اُس نے حادث کا موبائل چھینتے ہوئے سخت لہجے میں کہا تو حادث اُسے غصے سے دیکھنے لگا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

موبائل واپس کرو میرا۔۔

، وہ اُس کی آنکھوں میں دیکھتا ہوا رعب دار لہجے میں بولا

تم خود کو سمجھتے کیا ہو؟؟

URDU NOVEL BANK

تمہیں کیا لگ رہا ہے تم اس انداز میں مجھ سے بات کرو گے تو میں ڈر جاؤں گی؟؟

تم نے بہت غلط کیا ہے میرے ساتھ حادثہ خان۔۔

،وہ اُسے گریبان سے پکڑتی ہوئی بولی

حادثہ نے خاموشی سے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے خود سے دور کیا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی بے وقوف لڑکی۔۔

کم از کم یہ دیکھو تم کھڑی کس جگہ پر ہو۔۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

میں تو تمہیں بہت معصوم سمجھتا تھا مگر تم تو۔۔۔۔۔

کیا تم تو ہاں کیا تم تو؟؟

URDU NOVEL BANK

میں بھی تمہیں بہت عزت دار اور شریف گھرانے کا سمجھتی تھی مگر تم تو ہاتھ دھو کر میرے پیچھے پڑ گئے ہو۔۔ میں جانتی ہوں میرے ابو کو تم ہی کہتے ہو نکاح کا ورنہ انہیں کیا ضرورت ہے وہ مجھے تم سے نکاح کے لیے فورس کریں۔۔ دیا ہوگا تم نے کوئی لالچ انہیں۔۔

وہ چیختی۔۔

پاگل ہوگئی ہو کیا؟؟

میں بھلا ایسا کیوں کروں گا؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم نے مجھے یہاں جس مقصد کے لیے بلایا ہے وہ بات کرو زیادہ وقت نہیں ہے میرے پاس۔۔

، حارث بولا

URDU NOVEL BANK

میرے ابو کو جیل سے رہا کرواؤ ابھی اور اسی وقت۔۔ آج میں تمہیں لاسٹ ٹائم وارن کر رہی ہوں ہماری ذندگیوں سے چلے جاؤ۔۔

وہ سخت لہجے میں بولی

تمہارے ابو نے کل میرے خلاف تھانے میں رپورٹ درج کروائیں۔۔ میں کل اپنی بیوی کے ساتھ ڈنر ڈیٹ سے واپس گھر آ رہا تھا پولیس نے مجھے اریسٹ کیا اور یہاں تھانے میں لے آئیں۔۔ جیسے تم اپنے باپ کے لیئے تڑپ رہی ہوں نا ویسے ہی کل پوری رات اور آج کا پورا دن میری بیوی میرے لیے تڑپتی رہی۔۔

visit for more novels:

تمہارے باپ نے میرے خلاف رپورٹ درج کروا کر بہت بڑی غلطی کی ہے۔۔ ہاں ایک وقت تھا جب مجھے تم سے محبت ہوئی تھی جب میں تم سے ہی اظہار نہیں کر سکا تو میں تمہارے باپ سے نکاح کیوں کہوں گا؟؟
مجھے تم میں اب کوئی انٹرسٹ نہیں ہے سمجھی تم؟؟

URDU NOVEL BANK

تمہارے باپ نے یہاں پر کہا کہ میں تمہارے پیچھے پڑا ہوں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں مگر ایسا بالکل بھی نہیں ہے میں پہلے سے ہی شادی شدہ ہوں۔۔۔
میرے پاس بہت ہی خوبصورت اور لائل بیوی ہے جو مجھ سے بے پناہ محبت کرتی ہے۔۔۔

مجھے تم جیسی کم ظرف اور مطلبی لڑکی کی محبت کی ضرورت نہیں۔۔۔

جب تم مشکلات میں لپیٹی ہوئی تھی میں نے ہر طرح سے تمہاری مدد کرنے کی کوشش کی بلکہ مدد کی بھی۔۔۔ تم سے محبت کا اظہار کرنا چاہا مگر تم نے اظہار کرنے سے پہلے ہی مجھے اتنی باتیں سنادی یہ بھی نہ سوچا کہ لگے پر کیا گزرے گی۔۔۔

پہلی بار میرے دل میں کسی لڑکی کے لیے چاہت پیدا ہوئی تھی مگر خیر اب ان سب باتوں کا کوئی مقصد نہیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بات رہی تمہارے باپ کی تو وہ شاید میرا پیسہ دیکھ کر تمہارا نکاح مجھ سے کرنا چاہ رہا ہے۔۔

وہ اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر یہ سب کہہ رہا تھا۔۔

یہ کون ہے حفصہ؟؟

کس سے باتیں کر رہی ہیں آپ؟؟

زوہیب اچانک وہاں آگیا۔۔

وہ یہ وہی لڑکا ہے جس نے ابو کو جیل میں کروایا ہے بس اُسی بارے میں بات کر رہی تھی میں اس سے۔۔

آپ باہر گاڑی میں جا کر بیٹھو میں بات کرتا ہوں اس سے۔۔

نہیں زوہیب آپ میں کرتی ہوں اس سے بات ایک منٹ رُکیں۔۔

کون ہے یہ لڑکا اور یہ مجھ سے کیوں بات کرے گا اس سب کے بارے میں؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث نے زوہیب کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

یہ زوہیب ہے۔۔ میرے ہونے والے شوہر۔۔

، حفصہ نے حارث کو دیکھتے ہوئے تسخرانہ انداز میں کہا

اوہ نائس۔۔ تو یہ ہے تمہارے خوابوں کا شہزادہ۔۔ ویسے تم کتنی مکار ہو نہ ایسے
معصوم بنتی تھی جیسے بہت ہی بیچاری ہو کوئی آگے پیچھے نہیں تمہارا مگر بیچ کی بات
تو اب سامنے آئی ہے۔۔

مجھے اپنی شکل بھی مت دیکھانا اب سمجھی تم۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

حارث نے تلخ لہجے میں کہا اور فوراً وہاں سے باہر چلا گیا۔۔

رُکو حارث کہاں جا رہے ہو تم؟؟

تم ہمارے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے میرے ابو کو جیل میں بند کروا کر تم ایسے
انجان بن رہے ہو جیسے تم نے کچھ کیا ہی نہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

حادث رُکو۔۔

وہ اُس کے پیچھے بھاگی مگر حادث نے اُس کی ایک نہ سنی اور چلا گیا۔۔

کیا بکواس کر رہا تھا یہ لڑکا آپ کے بارے میں میری تو سمجھ سے باہر ہیں یہ سب لوگ۔۔

زوہیب یہ وقت ان سب باتوں کا نہیں ہے آپ یہ سوچیں ابو کو کیسے یہاں سے چھڑوانا ہے؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، حفصہ پریشان لہجے میں بولی

آپ یہاں ہی رُکو میں ایس ایچ او سے بات کرتا ہوں جا کر۔۔

زوہیب یہ کہہ کر چلا گیا۔۔

کیا ہوا مائثرہ بی بی طبعیت تو ٹھیک ہے نہ اب آپ کی؟؟

URDU NOVEL BANK

، سا جو نے کہا

نہیں میرا بہت دل گھبرا رہا ہے اور یہاں سینے کے پاس عجیب سی درد بھی ہو رہی ہے مجھے۔۔

میں ابھی کال کرتی ہوں حارث صاحب کو۔۔

مائرہ بی بی مجھے لگتا ہے اب آپ کو بتا دینا چاہیے حارث صاحب کو اپنی بیماری کے بارے میں۔۔

اگر آپ نہیں بتائیں گی تو آپ کا علاج کیسے ہوگا؟؟
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

میں ڈرتی ہوں سا جو کہ کہیں وہ یہ سب جاننے کے بعد مجھے چھوڑ نہ دے۔۔

کینسر ہے مجھے کینسر۔۔ کوئی چھوٹی بیماری نہیں ہے یہ۔۔

URDU NOVEL BANK

آج کل کے لڑکوں کو پرفیکٹ لڑکی چاہیے ہوتی ہے بالکل پرفیکٹ۔۔ بہت مشکل سے وہ میرے قریب آنا شروع ہوا ہے بہت مشکل سے اُس کا رویہ میرے ساتھ بہتر ہوا ہے میں اُسے خود سے دُور نہیں کرنا چاہتی۔۔

وہ سب تو ٹھیک ہے مگر مجھے اس وقت صرف آپ کی صحت کی ٹینشن ہے آپ ٹھیک ہوں گی تو صاحب کے ساتھ اچھے سے وقت گزرائیں گی نا۔۔ اتنے میں گاڑی کا ہارن بجا۔۔

مجھے لگتا ہے صاحب آگئے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں آپ دونوں کے لیے آج کچھ اچھا سا بناتی ہوں۔۔

ٹھیک ہے حارث میرا پوچھے تو کہنا سو رہی ہے مائثر۔۔

مائثر نے فوراً بلینکٹ اوڑھا اور آنکھیں میچ کر لیٹ گئیں۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ بہت درد میں تھی مگر وہ برداشت کرتی رہتی تھی خود کو نارمل شو کرواتی تھی کہ جیسے وہ بالکل ٹھیک ہے اُسے کچھ بھی نہیں ہے۔۔

حارث کمرے میں آیا اور سیدھا شاور لینے واش روم میں چلا گیا۔۔

کتنا کھڑوس ہے نہ کمرے میں اینٹر ہو کر کچھ بولاتک بھی نہیں سیدھا واش روم میں چلا گیا۔۔ پتہ نہیں کیا کرتا پھر رہا ہے میری تو سمجھ سے باہر ہے۔۔

مائرہ لیٹی ہوئی مسمنارہی تھی۔۔

وہ شاور لے کر جب واش روم سے باہر آیا تو اُس نے مائرہ کے اوپر سے بلیںکٹ ہٹایا۔۔

مجھے پتا ہے تم نہیں سو رہی۔۔ بس کر دو یہ ایکٹنگ اور اٹھو ہمیں ڈاکٹر کے پاس جانا ہے۔۔

،وہ اُس کے قریب ہو کر دھیمی آواز میں بولا

URDU NOVEL BANK

ماءہ نے آنکھیں کھولی تو حارث کو اپنے اتنا قریب پا کر اُس نے جھٹ سے آنکھیں میچ لی۔۔

حارث مسکرایا اور اُس کے لبوں پر اپنے لب رکھ دیے۔۔

لگتا ہے بہت مزہ آ رہا ہے اسی لیے تو آنکھیں نہیں کھول رہی میڈم۔۔

یہ سنتے ہی ماءہ نے فوراً آنکھیں کھول لی۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ ہوٹو مجھے چیخ کرنے دو۔۔

وہ یہ کہہ کر اٹھی اور واش روم میں بھاگ گئی ہے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

جلدی سے ریڈی ہو کر نیچے آ جانا میں ویٹ کر رہا ہوں۔۔

حارث نے اونچی آواز میں کہا اور نیچے چلا گیا۔۔

خوشبو تو بہت اچھی آرہی ہے بھئی کیا بن رہا ہے آج کھانے میں؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث نے کچن میں داخل ہوتے ہوئے کہا

آج میں آپ کے اور مائثرہ بی بی کے لیے چکن کرڑا ہی بنا رہی ہوں اتنے دن ہو گئے
آپ دونوں نے ساتھ میں کھانا نہیں کھایا۔۔

، سا جو نے کہا

چلو بنا لو ابھی ایک گھنٹہ ہے ڈاکٹر کے بیٹھنے میں۔۔

، حارث نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا آپ کہیں جا رہے ہیں؟؟

، سا جو نے حیرانگی سے کہا

ہاں وہ مائثرہ کے چیک اپ کے لیے جا رہے ہیں۔۔

حارث صاحب مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

اگر میں آپ کو نہیں بتاؤں گی تو شاید یہ میں زیادتی کروں گی مائثرہ بی بی کے ساتھ۔۔

وہ پریشان لہجے میں بولی

ہاں بولو کیا بات ہے؟؟

کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے؟؟

،حارث بولا

مجھے مائثرہ بی بی نے سختی سے منع کیا ہے آپ کو یہ بات بتانے سے مگر مجھے لگتا ہے مجھے آپ کو بتا دینی چاہیے یہ بات اس سے پہلے کہ دیر ہو۔۔

ہاں بولو کیا ہوا ہے میں سُن رہا ہوں۔۔

ساجو نے یہاں وہاں دیکھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ایسے کیا دیکھ رہی ہو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے مجھے بتاؤ کیا بات ہے؟؟

کل جب ہم ہاسپٹل گئے تھے تو ڈاکٹر نے بتایا کہ مائہ بی بی کو کینسر ہے۔۔
یہ بتاتے ہوئے ساجو کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگے۔۔

کیا یہ بات مائہ بھی جانتی ہے؟؟

شٹ یار۔۔۔

مائہ کو ابھی اس بارے میں معلوم نہیں ہونا چاہیے تھا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

حادث کو یہ سن کر غصہ آگیا۔۔

کیا آپ کو یہ سب معلوم تھا پہلے سے؟؟

، ساجو بولی

URDU NOVEL BANK

ہاں مجھے بہت پہلے کا معلوم تھا میں خود اُسے اس بات سے دُور رکھنا چاہ رہی تھا کہ وہ پریشان ہوگی۔۔

،حارث نے کہا

حارث صاحب انہوں نے مجھے منع کیا تھا آپ کو بتانے سے وہ یہ سوچ رہی ہیں کہ اگر آپ کو معلوم ہو گیا تو آپ انہیں چھوڑ دو گے۔۔۔

پاگل ہو گئی ہے یہ لڑکی۔۔ نکاح میں ہے وہ میرے چھوڑنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا میں اُسے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

،وہ سخت لہجے میں بولا

میں نے بھی انہیں یہی سمجھایا تھا مگر وہ بس ایک بات کو پکڑ کر بیٹھ گئی ہیں۔۔

حارث صاحب جتنا جلدی ہو سکے مائے بی بی کا علاج کروائیں ابھی ابھی انہیں سینے کے پاس بہت شدید درد ہو رہی تھی مگر وہ برداشت کرتی رہتی ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

بس اب بہت ہو گیا۔۔

آج چیک اپ کروا کے اس کا علاج شروع کروانا ہے مجھے ہر صورت۔۔

وہ بولتا ہوا باہر ٹی وہ لائونج میں جا کر بیٹھ گیا۔۔

کہاں لے کر جا رہے ہو پھر آج مجھے؟؟

وہ اپنے بال سیٹ کرتی ہوئی سامنے سے آرہی تھی۔۔

میڈم ہاسپٹل جانا ہے کھانا کھا کر بس نکلنے لگے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ایا؟؟

مجھے لگا تم مجھے کسی اچھی جگہ پر لے کر جا رہے ہو میں تو اتنا بن ٹھن کر آئی

ہوں۔۔ اب ایسے میں تو ہاسپٹل نہیں جا سکتی اور نہ ہی میں جاؤں گی کیونکہ

ہاسپٹل جانے کی کوئی وجہ نہیں ہے حادثہ تم فضول میں ضد لگا رہے ہو۔۔

،مائرہ سرد لہجے میں بولی

URDU NOVEL BANK

میڈم شاید میں آپ کو بول کر آیا تھا کہ ہاسپٹل جانا ہے اسجد نے ڈاکٹر سے اپائنٹمنٹ لیا ہوا ہے ہمیں ایک گھنٹے تک وہاں پہنچنا ہے۔۔

میں نہیں جاؤں گی ہاسپٹل اور بار بار کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔
وہ مسخ بنا کر بیٹھ گئی۔

میڈم آپ اندر نہیں جا سکتی ہیں پلیز بحث مت کریں جائیں یہاں سے۔۔
میں اندر جا کر رہوں گی اور مجھے یہ بھی پتہ ہے حارث اندر ہی ہے۔۔
حفصہ چیختی۔۔

حفصہ کی آواز سن کر سا جو نکل کر آئی جو گارڈن میں پودوں کو پانی دے رہی تھی۔۔

کیا ہوا یہ لڑکی کون ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

اُس نے حفصہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

حادث کو بلاؤ جلدی سے مجھے اُس سے بہت ضروری بات کرنی ہے جلدی بلا کر
لاؤ اُسے۔۔

حفصہ نے ساجو سے کہا

صاحب گھر پر نہیں ہیں وہ ماٹہ بی بی کے ساتھ باہر گئے ہیں۔۔

تم دونوں جھوٹ بول رہے ہو اگر تم نے حادث کو نہ بلایا تو میں یہاں شور مچا کر
سب کو اکٹھا کر دوں گی یاد رکھنا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

میڈم پلیز تماشا مت لگائیں چلی جائیں یہاں سے۔۔

گارڈ بولا

میڈم آئیں آپ اندر آ کر دیکھ لیں۔۔

ساجو نے کہا تو گارڈ اُسے گھورنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

تم اسے اندر کیوں لے جا رہی ہو صاحب کو معلوم ہو گیا اگر تو بہت غصہ ہوں گے۔۔

میڈم آپ اندر آئیں آپ کو ہم جیسوں پر یقین نہیں ہے نہ اندر آئیں اور پورے گھر میں دیکھ لیں اگر حادثہ صاحب اندر ہوئے تو آپ کی جوتی میرا سر۔۔
حفصہ اُس کے ساتھ اندر چلی گئی۔۔

اتنا عالی شان گھر ہے اس کا مگر اس نے کبھی بھی شو نہیں کروایا کہ یہ بہت امیر ترین ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ گھر کو چاروں طرف سے دیکھتی ہوئی دل ہی دل میں کہہ رہی تھی۔۔

آپ چاہیں تو اُن کے بیڈ روم میں بھی دیکھ سکتی ہیں جا کر کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

ویسے تو صاحب نے سختی سے منع کیا ہے کوئی بھی گھر کے اندر نہیں آ سکتا ان کی اجازت کے بغیر مگر مجھے آپ ایک اچھی لڑکی لگ رہی ہیں تو میں نے سوچا باہر تماشانہ لگے میں آپ کے دل کو تسلی دے دوں کہ صاحب گھر پر نہیں ہیں۔۔

، سا جو نے کہا

کہاں گیا ہے وہ اپنی بیوی کو لے کر؟؟

ہمیں مشکل میں ڈال کر میرے باپ کو جیل میں کروا کے وہ ظالم اپنی بیوی کے ساتھ سیر سپاٹے کر رہا ہے؟؟

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

، وہ تلخ لہجے میں بولی

میڈم صاحب کوئیں سیر و تفریح کے لیے نہیں لے کر گئے مائثرہ بی بی کو۔۔

تو پھر کہاں گئے ہیں وہی تو پوچھ رہی ہوں فون کرو اُسے اور بتاؤ کہ حفصہ آئی ہے جلدی سے گھر آؤ۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ رعب دار لہجے میں بولی

حارث صاحب ہاسپٹل گئے ہیں مائثرہ بی بی کو لے کر اُن کے چیک اپ کے لیے۔۔

کیا ہوا ہے اُس کی بیوی کو؟؟

وہ حیرانگی سے بولی

پہلے بھی ایک لڑکی آئی تھی اس گھر میں جس کا کسی کو معلوم نہیں تھا کون تھی وہ کون نہیں۔۔ اُس نے صاحب کی زندگی میں آکر بہت ساری مشکلات کھڑی کر دی تھیں۔۔ وہ بھی حارث صاحب کے بارے میں بہت کچھ پوچھتی تھی مائثرہ بی بی کے بارے میں بہت کچھ پوچھتی تھی۔۔

میں اس گھر میں بہت سالوں سے کام کر رہی ہوں مائثرہ میرے لیے میری بیٹیوں جیسی ہے میں کبھی بھی اُس کا گھر خراب ہوتا نہیں دیکھ سکتی۔۔

URDU NOVEL BANK

جانتی ہیں آپ یہ سب میں کیوں کہہ رہی ہوں؟؟ کیونکہ آج کل تقریباً ہر عورت دوسری عورت کا گھر خراب کرنے کے چکر میں رہتی ہے۔۔

اگر آپ بھی اسی مقصد کے لیے آئی ہیں تو مہربانی کر کے چلی جائیں یہاں سے اور جینے دیں اُن دونوں کو۔۔

دماغ ٹھیک ہے تمہارا؟؟

میں نے تمہیں ابھی بتایا بھی ہے کہ اُس نے میری اور میرے گھر والوں کی زندگی عذاب بنا کر رکھ دی ہے۔۔ میرے ابو کو جیل میں بند کروایا ہے اُس نے ذرا شرم نہیں ہے اُس میں۔۔

بس کر دیں میڈم کل رات حارث صاحب کو بھی پولیس لے گئی تھی گھر کے آگے سے۔۔ آپ لوگوں نے کچھ کیا ہوگا تو ہی حارث صاحب نے یہ قدم اٹھایا ہوگا۔۔

URDU NOVEL BANK

میں نہیں جانتی آپ کے اور حادث صاحب کے درمیان کیا اختلافات چل رہے ہیں میں بس آپ سے یہ کہہ رہی ہوں کہ پلینز آئندہ یہاں مت آئیے گا مائثرہ بی بی اگر آپ کو ایسے یہاں دیکھ لیں گی تو بہت پریشان ہوں گی اُن کے ذہن میں سو طرح کے سوال اُٹھیں گے کہ آپ گھر تک کیوں آئی ہیں کس وجہ سے آئی ہیں۔۔

کیا کب سے مائثرہ بی بی مائثرہ بی بی لگائی ہوئی ہے تم نے؟؟
آخر ہے کیا اس لڑکی میں ایسا جو تم اُسی کی تسبیح پڑھ رہی ہو تب سے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

کیا ہوا ہے اُسے ایسا جو تم اُس کی اتنی فکر کر رہی ہو؟؟

وہ سرد لہجے میں سا جو کو دیکھتی ہوئی بولی

ہماری مائثرہ بی بی کو کینسر ہو گیا ہے اس لیے آپ سے کہہ رہی ہوں یہاں سے چلی جائیں اور آئندہ کبھی مت آئیے گا ہم انہیں کسی بھی قسم کی پریشانی نہیں دینا چاہتے ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

کینسر؟؟

حارث کی بیوی کو کینسر ہے؟؟

وہ عجیب لہجے میں بولی

جی پلیز اب آپ جاؤں یہاں سے۔۔

، سا جو بولی

اُس کی بیوی اتنی بڑی آزمائش سے گزر رہی ہے مگر وہ کتنا بے حس ہے دوسروں کے ساتھ غلط کرے گا تو اپنے ساتھ بھی ہوگا کسی اور کا نہیں تو اپنی بیوی کا ہی خیال کر لے۔۔۔ بیچارہ اپنے شوہر کو بویا بج کاٹ رہی ہے۔۔

وہ ذرا سا ہنستی ہوئی بولی

میں آپ کو آخری بار کہہ رہی ہوں جاؤں یہاں سے حارث صاحب آئیں گے تو میں انہیں بتا دوں گی کہ آپ آئیں تھی اُن سے ملنے۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ کہہ کر سا جو کچن میں چلی گئی۔۔

حفصہ بھی وہاں سے نکل کر چلی گئی۔۔

تم سب کچھ جانتے تھے مگر پھر بھی تم نے مجھ سے یہ بات چھپائی آخر کیوں؟؟
کیا وجہ تھی حادثہ؟؟

مائرہ وجہ صرف یہی تھی کہ میں تمہیں یہ سب بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

اب دیکھ لو معلوم ہونے کے بعد تم کیسے رو رہی ہو پریشان ہو رہی ہے بس اسی
وجہ سے چھپائی تھی میں نے یہ بات تم سے۔۔

رونا تو بند کرو میری جان۔۔

تمہیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ میں تمہیں چھوڑ کر چلا جاؤں گا۔۔

تم میرا جہاں ہو۔۔

URDU NOVEL BANK

تم نہیں تو میری زندگی ویران ہے۔۔

تمہیں میرے لیے میری ماں نے پسند کیا تھا تم میرے لیے بہت قیمتی ہو میں
تمہیں کسی بھی قیمت پر کھونا نہیں چاہتا ہوں۔۔

اُس نے مائے کے ماتھے کو چومنا اور ہاتھ پکڑ کر گاڑی کی جانب لے گیا۔۔
بیٹھو۔۔

،حارث نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا
مائے کی آنکھوں سے آنسو ہی نہیں تھم رہے تھے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

کل سے تمہارا ٹریسمنٹ اسٹارٹ ہو جائے گا اور دیکھنا تم بہت جلد صبح یاب ہو
جاؤ گی۔۔

،حارث نے مائے کا ہاتھ پکڑ کر چومتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

میں جانتی ہوں تم یہ سب کچھ زبردستی کر رہے ہو تمہیں تو مجھ سے بالکل بھی محبت نہیں تھی حارث پھر ایسے اچانک سے یہ سب کیسے؟؟؟

تم میرے لیے یہ ساری ہمدردیاں اس لیے کر رہے ہو نہ کہ میں بیمار ہوں چند دنوں کی مہمان ہوں ہاں نہ؟؟

اُس نے غصے سے مائرہ کے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی یہ الفاظ منہ سے نکالنے کی ہاں؟؟

اگر تم محبت کی بات کر رہی ہو وہ اچانک سے کیسے اور کیوں تو محبت آپ کو بتا کر نہیں ہوتی محبت کرنا انسان کے بس میں نہیں ہوتا ہے یہ بس ہو جاتی ہے۔۔

نکاح کے بعد تو ویسے بھی بیوی سے محبت ہو جاتی ہے اللہ کی طرف سے۔۔ اور تم یہ سب سوچنا بند کرو جو سوچ رہی ہو۔۔

،وہ ذرا غصے میں بولا

URDU NOVEL BANK

اتنے میں اسجد کی کال آگئی۔۔

ہاں اسجد بولو؟؟

،حارث نے سرد لہجے میں کہا

کیا ہوا سب ٹھیک تو ہے نہ تو غصے میں لگ رہا ہے۔۔

بھابھی تو ٹھیک ہیں نہ؟؟

چیک اپ ہو گیا بھابھی کا؟؟

نہیں غصے میں نہیں ہوں۔۔ چیک اپ کروا لیا ہے بس اب گھر کی طرف جا

رہے ہیں۔۔

،حارث نے کہا

URDU NOVEL BANK

یار وہ میں کہہ رہا تھا آج میری طرف آ جاؤ امی ابو میری شادی کی ڈیٹ فلکس کرنے جا رہے ہیں تم لوگ بھی اُن کے ساتھ چلو مجھے اچھا لگے گا پاکیزہ بھی خوش ہو جائے گی۔۔

ارے واہ کیا بات ہے ایسے اچانک شادی کا پلان کب بن گیا؟؟
،حارث نے مسکراتے ہوئے کہا

بس میں ابھی گھر آیا تو امی ابو پلان بنا کر بیٹھے تھے اور اب پاکیزہ کے گھر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اچھا چل ہم تیری طرف ہی آتے ہیں پھر اب۔۔

حارث نے یہ کہہ کر کال بند کر دی۔۔

ہم اسجد کی طرف جا رہے ہیں ٹھیک ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

آنٹی انکل اُس کی شادی کی ڈیٹ فلکس کرنے کے لیے جا رہے ہیں وہ کہہ رہا ہے تم دونوں کو بھی جانا ہے جلدی سے آ جاؤ۔۔

تمہیں کوئی مسئلہ تو نہیں ہے نہ؟؟

نہیں کوئی مسئلہ نہیں ہے مجھے۔۔

وہ سیریس انداز میں بولی

اگر تم اچھا محسوس نہیں کر رہی تو ہم نہیں جائیں گے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، حارث بولا

میں جب تمہارے ساتھ ہوتی ہوں تو اچھا ہی محسوس کرتی ہوں۔۔

خوش رہا کوویار مائرہ میرے دل کو بھی سکون ملے گا تمہارے خوش رہنے سے۔۔

وہ اُس کی طرف دیکھتا ہوا محبت بھرے لہجے میں بولا

URDU NOVEL BANK

کس کی اجازت سے تم اندر آئے ہو ہاں؟؟

میں تم سے نفرت کرتی ہوں صرف اور صرف نفرت سمجھے تم۔۔

وہ اُس کی طرف گھورتی ہوئی تلخ لہجے میں بولی

میں بھی تم سے نفرت کرتا ہوں صرف اور صرف نفرت۔۔

وہ اُس کی جانب بڑھا اور اُس کا بازو پکڑ جھنجھوڑ کر اُسے اپنے قریب لایا۔۔

تم ایک دھوکہ باز لڑکی ہو کتنے عاشق ہیں تمہارے؟؟

visit for more novels:

ایک وہ جو اُس دن وہاں آیا تھا تمہیں بچانے مجھ سے ہاں نہ؟؟

اور ایک وہ عاشق جس سے اب تم شادی کرنے والی ہو اس کے علاوہ کتنے

عاشق ہیں تمہارے؟؟

تمہیں میں کیا سمجھتا تھا اور تم کیا نکلی۔۔

بلواس بند کرو اپنی اور چھوڑو مجھے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ خود کو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی مگر زوبیر نے اُسے سختی سے تھاما ہوا تھا۔۔

نہیں چھوڑوں گا میں کیا کر سکتی ہو تم؟؟

پولیس کو بلاؤ گی؟؟

بلاؤ جلدی بلاؤ بہت دیکھ لیے میں نے تمہارے یہ تماشے۔۔

تم سے اس قدر محبت تھی مجھے کہ تم سوچ بھی نہیں سکتی۔۔ میری بیوی بنتی اگر تم تو قسم سے رانی بنا کر رکھتا تمہیں میں مگر افسوس۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

باتیں سنو ذرا رانی بنا کر رکھتا۔۔

جیب میں تمہارے ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے اس وقت اور رانی بنا کر رکھتے تم مجھے۔۔

وہ طنزیہ لہجے میں بول کر ہنسنے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

بات پیسے کی نہیں ہوتی۔۔ بات ہوتی ہے عزت کی محبت کی جو ہر کوئی نہیں دے سکتا سمجھی۔۔

اب جس امیر ڈاکٹر سے تم شادی کرنے جا رہی ہو دیکھتے ہیں کتنی عزت دے گا تمہیں۔۔

حقیقت تو یہ ہے کہ تم اس لڑکے کے ساتھ شادی صرف اور صرف پیسے کے لیے کر رہی ہو۔۔

تم اور تمہارا باپ لالچی ہو اور حد سے زیادہ ہو۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، زوبیر نے حفصہ کو پیچھے کی طرف دھکا دیتے ہوئے کہا

تمہیں صرف میں ہی ملی تھی محبت کرنے کے لیے؟؟

دنیا میں لاکھوں کروڑوں لڑکیاں ہیں اُن سے کیوں نہیں کر لیتے تم محبت؟؟

URDU NOVEL BANK

کیوں میری جان کے دشمن بن گئے ہو تم سب خدا کا واسطہ ہے میرا پیچھا چھوڑ دو مجھے سکون سے زندگی گزارنے دو۔۔

اگر تمہیں مجھ سے محبت تھی تو اس میں میرا کوئی قصور نہیں تھا مجھے کسی اور سے محبت ہے میں اُس کی بنوں گی اُس سے شادی کروں گی۔۔

حفصہ نے سخت لہجے میں اُسے جواب دیا۔۔

آج کے بعد یہ زوبیر اپنی زبان سے کبھی تمہارا نام بھی نہیں لے گا اس ذہن میں تمہارا خیال بھی کبھی نہیں آنے دے گا اب میں تم سے صرف اور صرف نفرت کروں گا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

وہ تلخ لہجے میں یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

حفصہ نے کمرے کو لاٹ کیا اور ایک کونے میں بیٹھ کر چیخ چیخ کر رونے لگی۔۔

نہ جانے کونسے گناہوں کی سزا مل رہی ہے مجھے۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک طرف وہ حادث دوسری طرف یہ زوبیر کہاں پھنس گئوں ہوں میں میرے
خدا۔۔

وہ اپنا سر پیٹنے لگی۔۔

آپ وہاں بالکل بھی نہیں جائیں گی اب ہمارا اُن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے
امی۔۔

زوبیر گھر جاتے ہی اپنی ماں کے گلے سے لگ روئے لگا۔
visit for more novels
www.urdu-novelbank.com

رو کیوں رہے ہو کیا بات ہے؟؟

تم اُن کے گھر گئے تھے کیا؟؟

، شائستہ بیگم جھٹ سے بولی

URDU NOVEL BANK

حفصہ سے سچا عشق تھا مجھے اور بچپن سے تھا وہ پیار سے نہیں مانی اسی لیے میں اُسے گھر سے لے گیا تھا کہ نکاح کے بعد شاید ٹھیک ہو جائے گی میرے ساتھ مگر ان سب کے پیچھے تو کوئی اور ہی وجہ تھی جس کا خیال کبھی آیا ہی نہیں تھا مجھے۔۔

تمہیں اُس سے بھی اچھی لڑکی ملے گی ایسے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔
، شائستہ بیگم نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا

میں اب اتنی محنت کروں گا اتنا پیسہ کمائوں گا کہ وہ دیکھتی رہ جائے گی اُس نے مجھے صرف اسی وجہ سے نہیں اپنایا نہ میرے پاس گھر گاڑی پیسہ نہیں ہے کوئی بات نہیں اب وہ پیسے والے کے ساتھ ہی خوش رہے۔۔

، زوبیر نے سرد لہجے میں کہا

حفصہ باجی کھانا کھالیں امی بڑا رہی ہیں آپ کو۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں کھانا تم اور امی کھا لو میرا جب دل چاہے گا میں کھا لوں گی۔۔

امی حفصہ باجی نہیں آرہی ہیں وہ منہ بنا کر بیٹھی ہیں باہر لان میں۔۔

مومنہ نے کچن میں جا کر اپنی امی سے کہا تو وہ فوراً باہر حفصہ کے پاس گئی۔۔

حفصہ کیوں ایسے منہ بنائے بیٹھی ہو بیٹا؟؟

ایسے بیٹھنے سے کچھ بھی نہیں ہوگا تم خود کو ہی اذیت دے رہی ہو اس سے اچھا ہے اپنی جاب پر جاؤ تمہارا مائنڈ بھی فریش رہے گا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

نہیں جانا مجھے کہیں بھی اب۔۔

ہر جگہ تو مجھے ذلیل کیا گیا ہے کوئی جگہ چھوڑی ہے انہوں سے ایسی جہاں میں سر اٹھا کر چلی جاؤں؟؟

جس کا دل کرتا ہے منہ اٹھا کر چلا آتا ہے میری بے عزتی کر کے چلا جاتا ہے۔۔

میں تنگ آچکی ہوں اس عجیب زندگی سے امی۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے نہیں جینا اب نہیں جینا مجھے اب اور۔۔

حفصہ چیختی۔۔

کیا ہو گیا ہے حفصہ بس کردو۔۔ تمہیں تو اب تک خود اتنا مضبوط کر لینا چاہیے تھا کہ کوئی بھی تمہیں کیسی بھی بات کرے تمہیں اُس سے کوئی فرق ہی نہیں پڑتا چاہیے ہے۔۔

امی مجھے اکیلا چھوڑ دیں کچھ دیر کے لیے پلیز میں اکیلی رہنا چاہتی ہوں اب۔۔

وہ کمرے میں گئی اور دروازہ لاک کر لیا۔۔
visit for more novels:-
www.urdu-novelbank.com

حفصہ کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ دروازہ کھولو۔۔

، خالہ بیگم دروازہ بجاتی ہوئی بولی

میں آج ہی نکاح کروں گی زوہیب سے تاکہ سب کی زبانیں بند ہو جائیں۔۔

اُس نے موبائل پکڑا اور زوہیب کا نمبر ملایا۔۔

URDU NOVEL BANK

بیل جا رہی تھی مگر وہ کال اٹینڈ نہیں کر رہا تھا۔۔

زوہیب کال اٹینڈ کرو۔۔

وہ کمرے میں یہاں وہاں چکر لگاتی ہوئی بولی

مجھے تو لگتا ہے میری زندگی میں صرف ذلیل ہونا لکھا ہے۔۔

اُس نے بیڈ پر موبائل پھینک کر کہا

visit for more novels:

اے موٹی اب تھوڑی سمارٹ ہو جا شادی ہونے والی ہے تیری۔۔

حارث نے پاکیزہ کو تنگ کرتے ہوئے کہا

وہ اس موٹی کو ایسے ہی قبول کرے گا تجھے کیا پتہ ہو یا رکتی محبت کرتے ہیں

دونوں۔۔

URDU NOVEL BANK

علی نے حارث کو آنکھ مارتے ہوئے کہا تو پاکیزہ نے علی کی بازو پر زور سے مٹکا مارا۔۔

تجھے کیسے پتہ ہماری محبت کا ہاں؟؟

ظاہر ہے دوست ہے میرا وہ مجھے نہیں پتہ ہوگا تو کس کو پتہ ہوگا۔۔

وہ اپنی بازو مسلتا ہوا بولا

لوجی اب کرتے ہیں شادی کی تیاریاں بہت مزہ آنے والا ہے توب مستی کریں گے مل کر۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

، حارث نے کہا

مائرہ بھابھی آپ بھی تو کچھ بولیں نہ۔۔ اب آپ بھی ہمارے گروپ کا حصہ ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں بھابھی پاکیزہ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے اب آپ بھی ہماری گپ شپ کا حصہ ہیں ہمارے ساتھ باتیں کریں ہمیں آئیڈیاز دیں شادی پر کیا کیا جائے۔۔

، علی نے کہا

ہاں میں ضرور بتاؤں گی اور آپ سب کے ساتھ شاپنگ بھی کروں گی شادی کی۔۔

حارث بیٹھا مائثرہ کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔
دیکھو تو ذرا میرا دوست کیسے خوش ہو رہا ہے اپنی بیوی کو دیکھ کر۔۔

www.urdu-novel-bank.com

، پاکیزہ بولی

محبتیں ہی بڑی ہیں جی۔۔

علی ہنستا ہوا بولا تو پاکیزہ نے ایک بار پھر اُسے مکا مارا۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک تم ہی ہو جسے ابھی تک اپنی محبت نہیں ملی کنگلا کہیں کا۔۔ مجھے نہیں لگتا تیری زندگی میں کوئی لڑکی آئے گی بھی تو کنوارا ہی مرے گا میرے دوست۔۔

پاکیزہ نے کہا تو وہاں موجود سب زور زور سے ہنسنے لگے۔۔

بس کر دے موٹی مجھے ذلیل کرنا۔۔

، علی نے مسخ بناتے ہوئے کہا

اب ہمیں چلنا چاہیے کافی دیر ہوگئی ہے گھر سے نکلے ہوئے۔۔ مائہ بھی تھک

گئی ہوگی گھر جا کر ریسٹ کرے گی اب۔۔ visit for more novels:-
www.urduovelbank.com

حادث مائہ بھابھی کا ٹریسمنٹ کب سے اسٹارٹ ہو رہا ہے؟؟

پاکیزہ نے پوچھا۔۔

کل سے اسٹارٹ ہو رہا ہے۔۔ ویسے بھی ابھی تو بالکل فرسٹ سٹیج پر ہے مائہ دیکھنا کیسے ہفتوں میں ایک دم مکمل فٹ فٹ ہو جائے گی میری پیاری بیگم۔۔

URDU NOVEL BANK

، حارث نے مائہ کی طرف دیکھتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہا
لو جی یہاں بھی محبتیں شروع ہو گئیں۔۔ مجھے لگتا ہے مجھے یہاں سے اب چلے جانا
چاہیے کیونکہ میری برداشت ختم ہونے پر آ گئی ہے۔۔

، وہ دانت بھیجتا ہوا بولا

حارث پاکیزہ اور مائہ ہنسنے لگے۔۔

جب وہ لوگ گھر پہنچے تو سا جو نے اُن کے لیے کھانا تیار کر رکھا تھا۔۔

مائہ بی بی گھر سے باہر کیا چلی جائیں پورا گھر سُنسان ہو جاتا ہے۔۔ رونق ہیں
آپ اس گھر کی مائہ بی بی۔۔
مائہ مسکرانے لگی۔۔

کھانا بالکل تیار ہے فریش ہو جائیں میں کھانا لگا دوں تب تک۔۔

URDU NOVEL BANK

تھوڑی دیر میں کھائیں گے کھانا ابھی ہم پاکیزہ کی طرف سے آئے ہیں کھا پی کر ابھی بھوک نہیں ہے۔۔

،حارث نے کہا

جی ٹھیک ہے صاحب۔۔

مائرہ بی بی یہ پانی۔۔

ساجو نے پانی کا گلاس مائرہ کو پکڑایا۔۔

مائرہ میں روم میں جا رہا ہوں تم بھی جلدی سے آ جاؤ ریسٹ کرو آ کر۔۔

وہ یہ کہہ کر چلا گیا۔۔

اچانک مائرہ کی نظر زمین پر پڑے جھمکے پر پڑی۔۔

وہ حیرانگی سے اُس جھمکے کو دیکھتی ہوئی اُس کی جانب بڑھی۔۔

ساجو؟؟

URDU NOVEL BANK

ساجو؟؟

اُس نے فوراً ساجو کو آواز دی۔۔

یہ جھمکا کس کا ہے؟؟

ی۔۔۔ یہ میرا۔۔ میرا ہوگا۔۔

،وہ کانپتی ہوئی آواز میں بولی

تمہارا؟؟

visit for more novels:

تم تو ایسے جھمکے نہیں پہنتی مجھے سچ بتاؤ کس کا ہے یہ؟؟

ہمارے جانے کے بعد کوئی آیا تھا کیا؟؟

،مائرہ نے اُس جھمکے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا

نہیں مائرہ بی بی کوئی بھی نہیں آیا۔۔

URDU NOVEL BANK

ساجو گھبرا گئیں تھی کہ اگر مائثرہ کو معلوم ہو گیا کہ وہ حفصہ یہاں آئیں تھی حارث سے ملنے تو مائثرہ ہنگامہ کھڑا کرے گی اور اس بات کی ٹینشن بھی لے گی۔۔

ساج مجھے سچ سننا ہے میرے دل کو کچھ ہو رہا ہے مجھے سچ بتاؤ پلیز۔۔

کیا کوئی لڑکی آئی تھی ہمارے چلے جانے کے بعد یہاں؟؟

، مائثرہ نے سخت لہجے میں کہا

ج۔۔ جی ایک لڑکی آئی تھی آپ کے جانے کے بعد یہاں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، ساجو نے دھیمی آواز میں کہا

کون تھی وہ اور کیوں آئی تھی یہاں پر؟؟

کیا وہ حارث سے ملنے آئی تھی؟؟

جی مائثرہ بی بی وہ حارث صاحب سے کوئی ضروری بات کرنے آئی تھی۔۔

حارث؟؟

URDU NOVEL BANK

حارث نیچے آؤ جلدی۔۔

مائرہ چیخنی۔۔

م۔۔ مائرہ بی بی غصہ نہ کریں آپ۔۔

حارث بھاگتا ہوا کمرے سے باہر آیا۔۔

کیا ہوا ڈرا دیا تم نے مجھے۔۔

کیا بات ہے کیوں چیخ رہی ہو مائرہ؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com وہ اُس کی طرف دیکھتا ہوا بولا

کون آیا تھا ہماری غیر موجودگی میں اس سے ملنے بتاؤ ذرا اسے۔۔

مائرہ سخت لہجے میں بولی

کون آیا تھا؟؟

حارث نے ساجو کی طرف حیرانگی سے دیکھتے ہوئے کہا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

حادث صاحب وہ ایک لڑکی آئی تھی آپ سے ملنے۔۔

کون لڑکی؟؟

نام کیا تھا اُس کا؟؟

صاحب اُس لڑکی کا نام حفصہ تھا وہ کہہ رہی تھی مجھے ہر صورت حادث نے ملنا ہے اور بتا رہی تھی کہ آپ نے اُس شاید اُس کے باپ کے خلاف رپورٹ درج کروا رکھی ہے تھانے میں۔۔

وہ اپنے باپ کو جیل سے رہا کروانے کے لیے آپ کے پاس آئی تھی۔۔

www.urdu-novel-bank.com

، سا جو نے کہا

یہ سب کیا چل رہا ہے حادث؟؟

کیا کچھ کرتے پھر رہے ہو تم مجھے بتا دو آج۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ ریلیکس یار میں نے تمہیں کہا تھا نہ میں سب کچھ بتاؤں گا تمہیں وقت آنے پر۔۔

اُس نے مائرہ کی جانب بڑھتے ہوئے کہا تو مائرہ پیچھے کو ہٹ گئی۔۔

وہ وقت کبھی نہیں آئے گا کیونکہ تم مجھے اپنی سمجھتے ہی نہیں ہو اسی لیے تو ہر بات کو چھپاتے ہو مجھ سے۔۔

اگر تم مجھے سچے دل سے بیوی تسلیم کرتے تو تم مجھ سے ہر بات شئیر کرتے کیونکہ مرد صرف اپنی بیوی پر بھروسہ کرتا ہے صرف اُسی سے اپنے سارے معاملات ڈسکس کرتا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ اُس کا جھمکا جو وہ یہاں بھول گئی ہے جب اُس سے ملو تو یہ بھی دے دینا اُسے۔۔۔

مائرہ ٹیبل پر جھمکا رکھ کر چلی گئی۔۔

مائرہ یار بات تو سُنو کیا ہو گیا ہے تمہیں کیسی عجیب باتیں کر رہی ہو۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ اُس کے پیچھے گیا تو مائے نے کمرے کو لا کر لیا۔۔

مائے دروازہ کھولو میری بات تو سُنو۔۔

اُس نے دروازہ ناک کرتے ہوئے کہا

حارث چلے جاؤ یہاں سے مجھے اکیلی رہنا ہے کچھ دیر پلیز جاؤ یہاں سے۔۔

مائے چیخی۔۔

حارث صاحب پلیز آپ تھوڑی دیر کے لیے انہیں اکیلا چھوڑ دیں ایسے وہ زیادہ

غصہ کریں گی طبعیت بھی بگڑ سکتی ہے اُن کی۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novel-bank.com

، سا جو نے پریشان انداز میں کہا

حارث فوراً وہاں سے باہر چلا گیا۔۔

سا جو دروازے کے پاس ہی کھڑی رہی۔۔

یا اللہ یہ سب کیا ہو گیا ہے ان دونوں میں بس دُوریاں پیدا نہ کرنا۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ کمرے کے باہر چکر لگاتی ہوئی دل ہی دل میں کہہ رہی تھی۔۔

زوہیب کا اٹینڈ کرو یا۔۔

حفصہ کافی دیر سے اُسے کال کر رہی تھی مگر زوہیب نے ایک بار بھی کال اٹینڈ نہیں کی۔۔

حفصہ بیڈ کے پاس بیٹھ گئی اور گہرا سانس لیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ سب کیا ہو رہا ہے میری زندگی میں؟؟

وہ اپنے گٹنوں پر سر رکھ رونے لگی۔۔

کیا گناہ کر دیا ہے میں نے میرے اللہ جسکی مجھے پل پل سزا مل رہی ہے۔۔

اتنے میں اُس کا فون بجنے لگا۔۔

وہ فون کی گھنٹی کی آواز سن کر ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

URDU NOVEL BANK

لگتا ہے زوہیب کی کال ہے۔۔

یہ کہتے ہوئے اُس نے موبائل پکڑا تو دیکھا ان ناؤن نمبر سے کال تھی۔۔

یہ کون ہے اب؟؟

ہیلو؟؟

، حفصہ بولی

کیوں آئی تھی آج تم میرے گھر؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com آخر چاہتے کیا ہو تم لوگ؟؟

کیوں میری زندگی میں آ کر میرے لیے مشکلیں پیدا کر رہی ہو؟؟

وہ تمہارا جھمکا جو میری بیوی کو ٹیبل پر پڑا ملا۔۔ جان بوجھ کر تم چھوڑ کر گئی تھی

نہ وہاں؟؟

، حارث نے سخت لہجے میں کہا

URDU NOVEL BANK

افسوس تو مجھے اس بات کا ہے کہ تم میں ذرا بھی غیرت نہیں ہے۔۔ گھر میں تمہاری بیمار بیوی پڑی ہے مگر پھر بھی تمہارے اندر ذرا برابر احساس نہیں کہ تمہارا کیا کہیں وہ بیچاری تو نہیں بھگت رہی۔۔

، حفصہ نے تلخ لہجے میں کہا

میں تم سے کہہ رہا ہوں منہ سمنجھال کر بات کرو سمجھی۔۔

تم سے یہ کس نے کہہ دیا میری بیوی بیمار ہے؟؟

وہ بالکل ٹھیک ہے سمجھی تم؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

تم میرے گھر آؤ تھی اور جان بوجھ کر وہ جھمکا میرے گھر چھوڑ کر گئی تاکہ میری بیوی وہ جھمکا دیکھ لے مجھ پر شک کرے اور ہمارے درمیان لڑائی ہو ہاں نہ مس حفصہ؟؟

یہی چال تھی نہ تمہاری؟؟

URDU NOVEL BANK

جب میں تمہارے اور تمہارے عاشق کے بیچ میں نہیں آیا تو تم کون ہوتی ہو
میرے اور میری بیوی کے بیچ آکر فساد پیدا کرنے والی ہاں؟؟
بس کر دو حارث۔۔

مجھے نہیں پتہ چلا کس ٹائم میرا جھمکا کان سے گر گیا اور گرا بھی تمہارے گھر
ہی۔۔

میں بھلا کیوں آؤں گی تم میاں بیوی کے بیچ مجھے کیا ضرورت ہے میں بس
تمہارے گھر اس لیے آئی تھی کہ میرے ابو کو جلد از جلد جیل سے رہا کروا دو تاکہ
میں اور زوہیب نکاح کر سکیں۔۔۔

تمہارے باپ نے مجھ پر غلط الزامات لگائے ہیں کچھ دن اُسے جیل میں ہی
سرٹنے دو یہی بہتر ہے اُس کے لیے۔۔

، حارث بولا

URDU NOVEL BANK

میں نے تم سے کہا ہے میرے ابو کو جیل سے رہا کرواؤ ورنہ اس بار میں ڈائریکٹ تمہارے بیوی کے پاس آؤں گی اور اُسے بتاؤں گی کہ تمہیں مجھ سے کتنی محبت ہے کیسے ہاسپٹل کے چکر لگاتے تھے میرے لیے کیسے میرے پیچھا کرتے تھے۔۔

شٹ اپ۔۔ تمہیں کیا لگتا ہے تم اُسے یہ سب بتا کر ہمارے رشتے کو خراب کر دو گی؟؟

یہ غلط فہمی ہے تمہاری مس حفصہ۔۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میری بیوی مجھ سے بہت محبت بھی کرتی ہے اور اعتبار بھی۔۔

میاں بیوی کا رشتہ اتنا بھی کچا نہیں ہوتا اگر دونوں ایک دوسرے سمجھنے والے ہوں تو۔۔

حارث نے رعب دار لہجے میں کہا اور کال بند کر دی۔۔

URDU NOVEL BANK

ہر کوئی بس اپنے رشتے بچانے میں لگا تھا۔۔

حفصہ نے الماری سے اپنا ہینڈ بیگ لیا اور کمرے سے باہر گئی۔۔

باہر لان میں خالدہ بیگم نماز پڑھ رہی تھی۔۔۔

سلام پھیرتے ہی اُس نے حفصہ سے پوچھا کہ کہاں جا رہی ہو جو موبائل میں مگن تھی۔۔

کہیں نہیں بس ابھی آ جاتی ہوں آدھے گھنٹے تک۔۔

اُس نے موبائل بند کر کے بیگ میں ڈالتے ہوئے کہا،
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

میں تم سے پوچھ رہی ہوں کہاں جا رہی ہو؟؟

جواب دو مجھے۔۔

زوہیب صبح سے کال اٹینڈ نہیں کر رہا ہے اُس کے گھر جا رہی ہوں دیکھنے
اُسے۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے سرد لہجے میں کہا

ہو سکتا ہے کسی کام میں مصروف ہو اس لیے نہ اٹھا رہا ہو تمہارا فون۔۔ آرام سے اندر جا کر بیٹھ جاؤ۔۔

خالدہ بیگم سرد لہجے میں بولی

امی میں اب کسی کی ایک نہیں سنوں گی میں وہ کروں گی جو مجھے بہتر لگے گا۔۔ وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔۔

پتہ نہیں مجھے اندر جانا چاہیے یا نہیں مگر مجھے معلوم بھی تو کرنا ہے نہ زوہیب کہاں ہے اور میرا فون کیوں نہیں اٹھا رہا؟؟

وہ کافی دیر تک اُس کے گھر کے باہر کھڑی سوچتی رہی۔۔

ایک دم وہ گیٹ کی جانب بڑھی اور بیل بجائیں۔۔

جو ہوگا دیکھا جائے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

کون؟؟

یہ کہتے ہوئے ایک عورت نے دروازہ کھولا۔۔

بولو لڑکی کس سے ملنا ہے؟؟

آنٹی وہ مجھے زوہیب کا پوچھنا تھا کہاں ہے وہ؟؟

کال بھی اٹینڈ نہیں کر رہا۔۔

وہ گھر پر نہیں ہیں۔۔

اُس عورت نے جواب دیا جو زوہیب کے گھر میں کام کرتی تھی۔۔

کہاں ہے وہ اُس کے گھر والے کہاں ہیں میں اُسے کوئی بیس فون کر چکی ہوں

وہ میری کال بھی اٹینڈ نہیں کر رہا۔۔

، حفصہ سخت لہجے میں بولی

URDU NOVEL BANK

زوہیب صاحب کل رات سے گھر نہیں آئے اُن کے ابو ابھی نکلے ہیں اُن کا پتہ کرنے اور زوہیب صاحب کی امی صبح اپنی بیٹی کی طرف چلی گئی تھیں۔۔

کیا ااا؟؟

کل رات سے گھر نہیں آیا؟؟

جی وہ کل رات سے لاپتہ ہیں۔۔

اُس نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

پلیز جب بھی زوہیب گھر آئے گا تو اُسے بتا دینا کہ حفصہ آئی تھی اور بہت پریشان تھی۔۔

جی میں بتا دوں گی انہیں۔۔

حفصہ وہاں سے واپس گھر جانے کے لیے نکل گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

جب وہ گھر پہنچی تو دیکھا اُس کے تایا اور تائوں آئے ہوئے تھے۔۔

حفصہ بیٹا کہاں گئیں ہوئیں تھی تم کب سے ہم تمہارا ویٹ کر رہے ہیں۔۔

اُس کے تایا عباس نے کہا جس سے حفصہ بے حد نفرت کرتی تھی۔۔

حفصہ نے اُن کی ایک نہ سنی اور اپنے کمرے میں بھاگ گئیں۔۔

اسے کیا ہوا؟؟

اُس کی تائیں بولی

پہلے تو حفصہ بالکل بھی ایسی نہیں تھی اب اسے کیا ہو گیا ہے سلام تک نہیں لی
اس نے ہم سے۔۔

میرا بھائیں اسی کی وجہ سے جیل میں پڑا ہے خالدہ بیگم اپنی بیٹیوں کو ذرا سمجھاؤ
کہ جو کچھ یہ کر رہی ہیں یہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔

اُس کے تایا عباس نے کہا

URDU NOVEL BANK

شاید طبعیت ٹھیک نہیں ہے اس کی اپنے ابو کی بھی بہت ٹینشن لیتی ہے بس
اسی لیے چڑچڑی ہوگئی ہے۔۔

،خالدہ بیگم جھٹ سے بولی

اس نے میری بے عزتی کروانے کا ٹھیکا اٹھا رکھا ہے۔۔

،خالدہ بیگم نے دل ہی دل میں کہا

بیگ اور موبائل اُس نے بیڈ پر پھینک مارے۔۔

ہر طرف سے مجھے صرف دکھ اور اذیت ہی کیوں حاصل ہوتا ہے۔۔

میری قسمت میں شاید خوش ہونا نہیں لکھا ہے۔۔

آخر کہاں ہے زوہیب ؟؟

کہیں وہ بھی تو مجھے دھوکہ دے کر نہیں چلا گیا۔۔

کہیں حارث یا زوہیر نے تو اُسے کوئی نقصان نہیں پہنچا دیا ؟؟

URDU NOVEL BANK

اُس کے ذہن میں سو طرح کے خیالات جنم لے رہے تھے۔۔

ن۔۔ نہیں نہیں وہ دونوں ایسا نہیں کر سکتے زوہیب کے ساتھ۔۔

مگر ان دونوں کا بھروسہ بھی تو نہیں یہ کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں مجھے پتہ کرنا ہی ہوگا۔۔

اُس نے موبائل پکڑا اور زوبیر کا نمبر ملایا۔۔

ہ۔۔ ہیلو زوبیر مجھے تم سے بہت ضروری بات پوچھنی ہے پلیز سچ سچ جواب دینا۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

، حفصہ نے روتے ہوئے کہا

کیوں فون کیا ہے تم نے مجھے؟؟

، وہ تلخ لہجے میں بولا

زوبیر پلیز کال بند مت کرنا میری بات سُن لو ایک بار پلیز۔۔ تم نے زوہیب کو

کوئی نقصان تو نہیں پہنچایا؟؟

URDU NOVEL BANK

پاگل ہو کیا تم؟؟

میں ایسا کیوں کروں گا؟؟

تم سے جڑی کسی بھی چیز کسی بھی انسان کا تعلق نہیں ہے مجھ سے اب سمجھی تم اپنے زوہیب کو سمنجھال کر رکھو۔۔

یہ کہہ کر اُس نے کال بند کر دی۔۔

کہاں ہو تم زوہیب؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں مر جاؤں گی تمہارے بنا۔۔

، وہ روتی ہوئی بولی

پھر اُس نے فوراً سے حارث کا نمبر ملا یا۔۔

حارث نے اُس کی کال اٹینڈ نہیں کی کیونکہ وہ اپنی میٹنگ میں بڑی تھا۔۔

یہ میری کال کیوں نہیں اٹینڈ کر رہا؟؟

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

کہیں اس نے ----؟؟

نہیں یہ ایسا نہیں کر سکتا ہے۔۔

اُس نے اپنے آنسو صاف کیے اور اُٹھ کر کمرے سے باہر گئی۔۔

امی زوہیب کل رات سے لاپتہ ہے میں اُس کے گھر گئی تھی وہاں سے معلوم ہوا وہ کل رات سے گھر بھی نہیں آیا ہے۔۔

وہ اپنی کے سینے سے لپک گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

بیچھے ہو۔۔

دُور رہو مجھ سے۔۔

تم سمجھنے کیا لگی ہو خود کو ہاں؟؟

سلام تک نہیں لی تم نے اپنے تایا تائوں سے یہ تربیت تو نہیں کی میں نے

تمہاری۔۔

URDU NOVEL BANK

، خالدہ بیگم نے غصے سے کہا

امی آپ اچھے سے جانتی ہیں میں زوہیب کی وجہ سے پریشان ہوں اُس وقت مجھے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا تو میں کمرے میں چلی گئی۔۔۔ ویسے بھی وہ تایا تائیں نہیں ہیں دشمن ہیں ہمارے بھول گئی ہیں کیا آپ سب کچھ؟؟

حفصہ اس وقت تمہارا باپ جیل میں سڑ رہا ہے ہمارے پاس ان لوگوں کے علاوہ کسی کا سہارا نہیں ہے سمجھی تم۔۔۔

جو کچھ ان لوگوں نے ہمارے ساتھ کیا اُس کا حساب اللہ خود لے گا ان سے۔۔۔

امی ہمیں کسی کے سہارے کی ضرورت نہیں ہے میں خود ابو کو جیل سے رہا کروا لوں گی بس ایک بار میری زوہیب سے بات ہو جائے اُس کا معلوم ہو جائے وہ کہاں ہے کہاں نہیں۔۔۔

مجھے تو شک ہے کہ کہیں حادثہ نے ہی اُسے اغوا نہ کر لیا ہو وہ شخص بہت بڑی چیز ہے وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ نے تلخ لہجے میں کہا

تم کیسے کہہ سکتی ہو کہ حادثہ نے اُسے اغوا کیا ہے کیا ثبوت ہے تمہارے

پاس؟؟

ایسے بنا سوچے سمجھے کسی پر الزام لگانا بہت غلط ہے۔۔

خالدہ بیگم نے کہا

سوری میری جان میں تمہیں بالکل بھی ہرٹ کرنا نہیں چاہتا ہوں۔۔

وہ لڑکی جس کی میں نے دو تین بار مدد کی اُس کے باپ نے مجھ پر جھوٹے الزام

لگائے کہ میں اُس کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا ہوں جبکہ ایسا بالکل بھی نہیں

ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ ایک لالچی آدمی ہے جو میرے پیچھے پڑا تھا کہ میری بیٹی سے شادی کرو میں نے انکار کیا تو اُس نے میرے خلاف رپورٹ درج کروا دی تھانے میں اور اُس دن رات کو پولیس مجھے لے گئی۔۔

وہ لڑکی اس لیے یہاں آئی تھی کہ میں اُس کے لالچی باپ کو جیل سے رہا کروا دوں مگر میں اُسے تب تک جیل سے باہر نہیں آنے دوں گا جب تک اُسے اپنی غلطی کا احساس نہیں ہو جائے گا۔۔

تم نے اُس لڑکی کی مدد کیوں تھی ؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم اُس لڑکی کو کیسے جانتے تھے ؟؟

مجھے صرف سچ سننا ہے حارث۔۔

،مائرہ نے حارث کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا

وہ لڑکی ہاسپٹل میں نرس ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

جب امی ہاسپٹل میں ایڈمٹ تھی تو وہاں میں نے اس لڑکی کو دیکھا تھا۔۔ تب ہی میں نے اس کی مدد کی تھی بارش ہو رہی تھی میں نے اسے اس کی خالہ کے گھر چھوڑا تھا اُس کے بعد بھی اس پر کافی مصیبتیں آئی ہیں میں نے اس کی مدد کی اس کا ساتھ دیا۔۔

کیوں مدد کی؟؟

کیوں ساتھ دیا؟؟

دل میں کچھ تھا کیا اُس کے لیے؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مائرہ جھٹ سے بولی تو حارث اُسے خاموشی سے دیکھنے لگا۔۔

بولو حارث جواب دو۔۔

مائرہ کیا ہو گیا ہے کیوں ایسی باتیں کر رہی ہو؟؟

حارث یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں ایک بار ایسا محسوس ہوا تھا کہ جیسے مجھے اُس سے محبت ہوگئی ہے مگر جب میں اپنی محبت کا اظہار اُس سے کرنے لگا تو اُس نے میری ایک نہ سنی مجھے ذلیل کیا میں تو وہ الفاظ جو اُس سے کہنے والا تھا اپنے سینے میں دفن کر چکا تھا اسی وقت۔۔

مطلب تمہیں اُسے محبت ہے۔۔

مائرہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔

نہیں بالکل بھی نہیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں نے کہا نہ وہ اُس وقت بس مجھے محسوس ہوا تھا کہ جیسے مجھے محبت ہوگئی ہے اور بس محسوس ہی ہوا تھا اُس سے آگے کچھ بھی نہیں۔۔

حقیقت تو یہ ہے وہ لڑکی کسی اور سے محبت کرتی ہے اور اب شادی بھی کرنے والی ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

دیکھو مائے تم میری بیوی ہے میری زندگی ہو میرا سب کچھ ہو میں تم سے کچھ بھی نہیں چھپاؤں گا اب کبھی بھی۔۔ اور جو کچھ تھا وہ تمہیں بتا چکا ہوں۔۔

میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں تمہیں میری ماں نے میرے لیے چٹا ہے اور میری ماں کی پسند کبھی بھی غلط نہیں ہو سکتی۔۔

اُس نے مائے کے قریب ہوتے ہوئے کہا اور اُس کے آنسو صاف کر کے اپنے سینے سے لگالیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

میں تمہیں کیسے یقین دلاؤں اپنی محبت کا میری جان بتا دو مجھے میں ویسا ہی کر لوں گا۔۔

، حارث نے اُس کا چہرہ اپنی جانب کرتے ہوئے کہا
مجھے یقین ہے تم پر بھی اور تمہاری محبت پر بھی۔۔

URDU NOVEL BANK

، مائثرہ نے حارث کے سینے پر اپنا سر رکھتے ہوئے کہا

مائثرہ تم جانتی ہو نہ ہم دونوں کا ایک دوسرے کے علاوہ اس دنیا میں کوئی بھی نہیں ہے ہمیں ہمیشہ ایک دوسرے کا سہارا بن کر رہنا ہے۔۔

، حارث نے پیار بھرے لہجے میں کہا

ہاں میں جانتی ہوں حارث میں ہمیشہ تمہارا ساتھ دوں گی ہر قدم پر بے فکر رہو تم۔۔

میں بہت چھوٹی تھی جب امی ابو اس دنیا سے چلے گئے تھے۔ تم بھی بہت چھوٹے تھے جب تمہارے ابو اس دنیا سے چلے گئے۔۔ پھپھو نے ہی ہم دونوں کا پال کر بڑا کیا ہے باپ کا پیار تو ہم دونوں کو ہی نصیب نہیں ہوا۔۔

حارث تم اُس لڑکی کے باپ کو جیل سے رہا کروا دو۔۔

، مائثرہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

حادث ماثرہ کی طرف دیکھنے لگا۔۔

صرف اُس لڑکی کا باپ ہی نہیں شوکت خان بھی جیل میں ہے اور اُس کے ساتھ ایک لڑکی جو امی کی موت کی وجہ ہے وہ بھی جیل میں سڑ رہی ہے۔۔

ماثرہ جھٹ سے اُٹھ کر بیٹھ گئی۔۔

کیا؟؟؟

شوکت خان؟؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اور کون ہے وہ لڑکی یہ کیا کہہ رہے ہو تم؟؟؟

ماثرہ نے حیرانگی سے کہا،

تم تو جانتی ہو نہ شوکت خان ایک نمبر کا گھٹیا انسان ہے اُس نے ایک لڑکی کو ہماری زندگی میں بھیجا ہمارا سب کچھ چھیننے کے لیے۔۔

وہ لڑکی آفس میں آئی تھی جاب کے بہانے سے۔۔

URDU NOVEL BANK

کون ہے وہ بتاؤ تو سہی۔۔

،مائرہ بولی

یاد ہے ایک لڑکی گھر بھی آئی تھی مجھ سے ملنے جس کا نام مہرین تھا عجیب قسم کے کپڑے پہنے ہوئے تھے اُس نے۔۔

جب امی کا انتقال ہوا تھا تب بھی وہ یہاں آئی تھی یاد کرو۔۔

مائرہ نے ذہن پر زور ڈالا تو اُسے یاد آگیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

ہاں ہاں مجھے آگیا ہے یاد۔۔

اُس لڑکی کو دیکھ کر ہی مجھے اندازہ ہو گیا تھا کہ وہ کوئی اچھی لڑکی نہیں ہے۔۔

کیا آفس میں بھی وہ تمہارے آگے پیچھے گھومتی تھی؟؟

URDU NOVEL BANK

کوشش تو بہت کی تھی اُس نے مگر زیادہ دیر وہ گھوم نہیں سکی کیونکہ مجھے شک ہو گیا تھا اُس پر پھر اسجد اور علی نے پتہ لگوا یا علی نے تو کچھ گھنٹے بھی گزارے اس کے ساتھ معلومات حاصل کرنے کے لیے۔۔

اُففففف تم یہ سب کچھ مجھے آج بتا رہے ہو؟؟

شوکت خان بہت ہی گھٹیا انسان ہے اُسی کی وجہ سے پھپھو ہمیں چھوڑ کر اتنی جلدی چلی گئی ہیں اس دنیا سے۔۔

وہی ہماری خوشیوں کا اصل قاتل ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، مائثرہ نے سخت لہجے میں کہا

ہاں اور وہ جب تک مر نہیں جاتا تب تک جیل میں ہی سڑے گا۔۔

، حارث نے تلخ لہجے میں کہا

ویسے وہ لڑکی پھپھو کی موت کی وجہ کیسے ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی۔۔

URDU NOVEL BANK

،مائرہ نے حارث کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

یاد ہے میں نے اپنے آفس کا ایک ایونٹ رکھا تھا جس پر تم اور امی بھی گئے تھے جہاں امی کی طبیعت بگڑ گئی تھی۔۔ اس لڑکی کے ناجائز تعلقات تمھے شوکت خان کے ساتھ اور اُس کے کہنے پر ہی وہ یہاں بھی آئی آفس میں بھی آئی۔۔ اُس دن اُس نے امی سے نہ جانے کیا کیا غلط باتیں کہی اپنے اور شوکت خان کے بارے میں تم تو جانتی ہو نہ امی کتنی ٹینشن لیتی تھی ان سب باتوں کی بس یہی وجہ تھی امی کی حالت بگڑ گئی یہ سب سننے کے بعد اور۔۔۔۔۔

اصل میں وہ میرے قریب ہو کر میرا سب کچھ ہڑپ کرنا چاہتی تھی شوکت خان کے کہنے پر۔۔

یہ سُن کر مائرہ غصے میں آگئی۔۔

اگر تم مجھے اُس لڑکی کے بارے میں تب ہی بتا دیتے تو میں اُسے کبھی بھی پھپھو کے قریب نہ آنے دیتی۔۔

URDU NOVEL BANK

کس قدر بے حس لوگ ہیں ذرا بھی احساس نہیں کرتے کہ اگلے پر کیا گزرے گی۔۔

سخت نفرت ہے مجھے ایسے لوگوں سے۔۔

ایسے لوگوں کو سزا ملنی چاہیے ان دونوں نے ہمارے سر سے ماں کا سایہ چھین لیا ہے ہم اکیلے ہو کر رہ گئے ہیں۔۔

سچ کہتے ہیں ماں باپ کے بنا کوئی زندگی نہیں ہوتی سب کچھ ادھورا لگتا ہے ہر چیز بے رونق دکھائی دیتی ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حادث میں ملنا چاہتی ہوں اُس مہرین سے اور پوچھنا چاہتی ہوں اُس نے ایسا کیوں کیا وہ خود بھی تو ایک عورت ہے اور ایک عورت دوسری عورت کو کیسے مار سکتی ہے؟؟

،مائرہ نے سخت لہجے میں کہا

نہیں میں اُس کا عورت کی پرچھائوں بھی تمہارے سامنے برداشت نہیں کر سکتا۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

شوکت خان اور وہ ایک دوسرے کی پیاس بجھاتے تھے سمجھ رہی ہونا؟؟
وہ اُسے کچھ پیسے وغیرہ بھی دیتا ہوگا اسی لیے تو وہ اُس کے لیے کام کر رہی تھی
ہمارے فارم ہاؤس میں ساتھ رہتے تھے۔۔

اُففف بس کر دو مجھے غصہ آ رہا ہے میں نہیں سننا چاہتی اب اس بارے میں
بالکل بھی۔۔

،مائرہ نے آنکھیں میچتے ہوئے کہا

تم سننا نہیں چاہتی اور میں جو کب سے یہ سب برداشت کر رہا تھا سب چیزیں
ہینڈل کر رہا تھا سوچو میں کیسے برداشت کر رہا تھا۔۔

میری جان بس کر دو اب یہ سب سوچنا اور چلو سونے کی تیاری کرو کافی رات
ہو گئی ہے تم نے صبح آفس بھی جانا ہے بہت باتیں کر لی آج۔۔

ارے سو جاتے ہیں اتنی بھی کیا جلدی ہے یہاں تو آؤ۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث نے مائثرہ کو کھینچ کر اپنی بانہوں میں لپیٹ لیا۔۔

آج نہیں سونے دوں گا میں تمہیں آج بس میں اور تم اور ہمارا پیار۔۔

وہ اُس کے لبوں پر اپنے لب رکھتا ہوا بولا

وہ اُس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر خود کو اُس سے دور کرنا چاہ رہی تھی مگر وہ اُس کی بانہوں میں لپیٹی تھی۔۔

حارث نہ کرو منع کر رہی ہوں نہ میں تو مان لو میری بات۔۔

وہ دھیمے لہجے میں بولی مگر آج حارث باز آنے والا نہیں تھا وہ آج اپنے من کی کر کے ہی رہے گا۔۔

خاموش ہو جاؤ شوہر ہوں میں تمہارا تم بالکل بھی مجھے منع نہیں کر سکتی سمجھتی۔۔

وہ پھر اُس کی گردن پر جھکا اور چومنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

دونوں ایک دوسرے میں کھو کر رہ گئے تھے۔۔

آپ فکر نہ کریں میں صبح ہوتے ہی حادث کے پاس جاؤں گی اُس سے کہوں گی کہ آپ کو رہا کروائے۔۔

حفصہ اپنے ابو سے ملنے تھانے گئی تھی۔۔

مجھے ایک بار باہر آنے دو اُسے تو میں پوچھوں گا آخر وہ کس چیز کا بدلہ لے رہا ہے ہم سے۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

، انور غصے سے بولا

ابو بس کر دیں آپ کا کیا ہم ماں بیٹیاں بھگت رہی ہیں۔۔ آپ نے یہاں واپس آکر ہمارے لیے صرف اور صرف مصیبتیں ہی پیدا کی ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

یہاں سے نکلنے کے بعد آپ چُپ چاپ میرا اور زوہیب کا نکاح کروائیں گے اب میں اپنی زندگی میں بس خوشیاں چاہتی ہوں۔۔

حفصہ نے سر دلچے میں اپنے ابو سے کہا

پہلے مجھے یہاں سے نکالنے کا بندوبست کرو میں یہاں گرمی میں نہیں رہ سکتا اب مزید۔۔

ٹھیک ہے میں کرتی ہوں کل حادث سے بات اُمید ہے اس بار وہ مان جائے گا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ کہہ کر حفصہ وہاں سے چلی گئی۔۔

تایا اور اُن کا وہ نالائق بیٹا صرف باتیں ہی کر سکتا ہے ابو کو جیل سے لے کر تو نہیں آئے وہ باپ بیٹا اُس دن سے۔۔

URDU NOVEL BANK

بالکل بھی شرم نہیں آتی انہیں کہ جوان بیٹی تمھانے کے چکر لگا رہی ہے پھر
کہتے ہیں حفصہ کا رویہ ٹھیک نہیں ہے۔۔

منہ بنا کر حفصہ کمرے میں چلی گئی۔۔

دماغ خراب ہو گیا ہے اس لڑکی کا۔۔

خالدہ بیگم مسمنائیں۔۔

حفصہ نے کمرے میں جا کر پھر سے زوہیب کا نمبر ملایا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس بار تو نمبر بند جا رہا تھا۔۔

یا اللہ نمبر بند کیوں جا رہا ہے زوہیب کا؟؟

اُس نے فوراً حارث کا نمبر ملایا اب حفصہ کو پورا شک ہو گیا تھا کہ حارث نے ہی
زوہیب کے ساتھ کچھ کیا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ میری کال کیوں نہیں اٹینڈ کرتا ضرور اس نے میرے زوہیب کو نقصان پہنچایا ہے اسی لیے یہ میری کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔۔

یا اللہ جلدی سے صبح ہو اور میں اُس کے آفس جا کر اُسے ذلیل کروں تاکہ اُسے عقل آئے۔۔

اگر زوہیب کو کچھ ہو گیا تو میں کیسے جیوں گی میرے اللہ۔۔۔

وہ میری پہلی سچی محبت ہے میں ہرگز اُسے کھونا نہیں چاہتی ہوں۔۔

وہ گٹنوں پر سر رکھ کر خاموشی بیٹھ گئی۔۔۔
visit for more novels:-

www.urdu-novelbank.com

حادث تیار ہوا اور مائرہ کے پاس جا کر بیٹھ گیا جو مزے سے سو رہی تھی۔۔

اُس کے منہ پر سے بال ہٹائے اور ماتھے کو چوم کر اُس کے گال پر انگلیاں پھیرنے لگا۔۔

URDU NOVEL BANK

محبت ہو گئی ہے تم سے۔۔۔

وہ اُس کے کانوں میں سرگوشی کر کے کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

ساجو؟؟

ساجو؟؟

جی صاحب۔۔

ساجو کچن سے نکل کر آئیں۔۔

میں آفس کے لیے نکل رہا ہوں مائثرہ اُٹھے تو سب سے پہلے اُسے ناشتہ کروا کر دوا
دینی ہے یاد سے۔۔

اگر دوائیں کھانے میں ذرا سے بھی نکھرے کرے یا مسخ بنائے تو فوراً مجھے کال
کر دینا اور ہاں دو بجے ڈاکٹر کے پاس بھی جانا ہے اُٹھے تو اُسے کہہ دینا تیار رہے
میں آ جاؤں دو بجے سے پہلے ہی۔۔

URDU NOVEL BANK

جی صاحب جیسا آپ کہیں۔۔

، سا جو بولی

حارث آفس گیا تو اسجد اور علی پہلے ہی بیٹھے اُس کا انتظار کر رہے تھے۔۔

ارے میرے یارو۔۔

کیا پیو گے چائے کافی ؟؟

چائے چائے چائے ہی پڈیں گے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com ، علی جھٹ سے بولا

جی سر ٹھیک ہے جیسا آپ کہیں۔۔

، حارث نے ہنستے ہوئے کہا

پھر کیا پلان ہے آج ؟؟

، اسجد نے کہا

URDU NOVEL BANK

آج مائرہ کو لے کر جانا ہے ڈاکٹر کے پاس دو بجے کا ٹائم ہے۔۔

اوہ میں تو سوچ رہا تھا آج سب شاپنگ پر چلتے ہیں پاکیزہ بھی کہہ رہی تھی۔۔

، اسجد نے کہا

ہاں تو وہاں سے ہو کر پھر شاپنگ کے لیے نکل جائیں گے ویسے بھی میری بیگم بہت ہمت والی ہے اُس نے اپنے آپ کو بہت مضبوط کیا ہوا ہے وہ بالکل بھی محسوس نہیں ہونے دیتی کہ وہ بیمار ہے مجھے اُسکی یہ عادت بڑی اچھی لگی ہے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

ارے واہ بھئی یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے۔۔

، اسجد بولا

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ تجھے مائرہ بھابھی سے محبت ہوگئی ہے۔۔

، علی نے کہا

URDU NOVEL BANK

اُففففف تیری تو بس یہی باتیں ہیں۔۔ تو بس دوسروں کے بارے میں ایسے اندازے لگاتا رہی تیرا اپنا کچھ نہیں ہونا تجھ سے۔۔

ہاں بالکل سہی کہہ رہا ہے اسجد۔۔

جا جا کر کوئی لڑکی پٹا تیری بھی شادی ہو تجھے بھی محبت ہو۔۔

، حارث نے کہا

ارے مجھے لڑکیوں کی کمی نہیں بس میں خود نہیں کسی لڑکی کو لفٹ کرواتا میں یہ محبت کے چکر میں پڑتا ہی نہیں چاہتا بات ساری یہ ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، علی جھٹ سے بولا

بس کر دے بس کر دے اتنے سالوں سے ساتھ ہیں ہم تیرے اچھے سے جانتے ہیں کون تجھے لفٹ کرواتا اور کون نہیں۔۔

حارث اور اسجد زور زور سے ہنسنے لگے۔۔

URDU NOVEL BANK

علی منہ بنا کر بیٹھ گیا۔۔

کوئی نہیں ہنس لو ہنس لو اپنا بھی ٹائم آئے گا۔۔

، علی بولا

حادث کے آفس میں آج ایک اپورٹنٹ میٹنگ تھی۔۔ وہ میٹنگ اٹینڈ کر رہا تھا
علی اور اسجد اُس کے روم میں ہی بیٹھے تھے۔۔

مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے مجھے جانے دو اندر۔۔

میم آپ اندر نہیں جا سکتی سر میٹنگ میں بڑی ہیں اور روم میں سر کے دوست
بیٹھے ہیں۔۔

، حادث کی سیکٹری نے کہا

شور سُن کر اسجد روم سے باہر آیا۔۔

یہ شور کیوں ہو رہا ہے؟؟

URDU NOVEL BANK

، اسجد نے کہا

سر میں نے انہیں بتایا بھی ہے کہ حادث سر میٹنگ میں ہیں مگر یہ سُن ہی نہیں رہی کہہ رہی ہیں مجھے اندر جانے دو۔۔

حفصہ نے جب پلٹ کر اسجد کی طرف دیکھا تو اسجد اُسے دیکھ کر حیران رہ گیا۔۔
تم؟؟

یہاں کیا لینے آئی ہو اب؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

، اسجد نے سر دلچے میں حفصہ سے کہا

حادث کہاں ہے مجھے ملنا ہے اُس سے ابھی اور اسی وقت اُس نے عجیب تماشے لگائے ہوئے ہیں کہاں ہے وہ بلاؤ اُسے۔۔

، حفصہ غصے سے بولی

یہ آفس ہے دھیرے بولے یہاں پر تماشا کرنے آئی ہو کیا؟؟

URDU NOVEL BANK

اتنے میں حارث بھی میٹنگ اٹینڈ کر کے آگیا۔۔

کیا چل رہا ہے یہاں؟؟

یہ کہتا ہوا حارث اپنے رُوم کی طرف چلا گیا۔۔

بات سُنو میری۔۔

وہ اُس کے پیچھے بھاگی۔۔

سمجھتے کیا ہو تم خود کو؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com

تم نے زوہیب کو کہاں چھپا رکھا ہے؟؟

تمہارے علاوہ یہ حرکت کوئی بھی نہیں کر سکتا سچ بتاؤ کہاں ہے زوہیب؟؟

اگر تم نے اُسے اتنا سا بھی نقصان پہنچایا ہوا تو یاد رکھنا میں تمہیں زندہ نہیں

چھوڑوں گی۔۔

حفصہ چیخنی۔۔

URDU NOVEL BANK

تمہارا زوہیب کوئی دودھ پیتا بچہ ہے کیا جسے میں نقصان پہنچاؤں گا؟؟
میرا تم سے تمہاری زندگی سے اور تمہارے زوہیب سے کوئی واسطہ نہیں ہے
سمجھتی۔۔

میں تو جانتا تک نہیں اُسے اور نہ ہی مجھے کوئی ضرورت ہے اُسے نقصان پہنچانے
کی۔۔

جا کر ڈھونڈو اُسے کہیں تمہیں دھوکہ دے کر فرار تو نہیں ہو گیا۔۔

حادث نے جواب دیا۔۔

visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

منہ بند رکھو اپنا وہ مجھے دھوکہ نہیں دے سکتا سمجھے تم۔۔

میرے ابو کو ابھی اور اسی وقت جیل سے رہا کرواؤ ورنہ میں بہت بُرا پیش آؤں
گی تمہارے ساتھ۔۔

یہ کونسا طریقہ ہے بات کرنے کا؟؟

URDU NOVEL BANK

، علی بولا

یہ میرا اور اس کا معاملہ ہے تم لوگ بچ میں مت آؤ یہی بہتر ہے۔۔

، حفصہ نے علی اور اسجد کی طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

کیوں نہ آئیں ہم بچ میں؟؟

دوست ہے حادث ہمارا ہم ہر قدم پر اُس کے ساتھ ہیں جب سے وہ تم سے ملا ہے اُس کی زندگی میں مشکلیں ہی آئی ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

اسجد بول پڑا۔۔

جاؤ حفصہ یہاں سے اور جا کر اپنی محبت کو ڈھونڈو۔۔

چلو اسجد علی دو بچنے والے ہیں میں نے مائثرہ کو لے کر جانا ہے وہ ویٹ کر رہی ہوگی۔۔

رُکو حادث۔۔

URDU NOVEL BANK

جیسے تم اپنی بیوی سے محبت کرتے ہو نہ میں بھی زوہیب سے ویسے ہی محبت کرتی ہوں۔۔

اگر میں نے تمہاری محبت کو قبول نہیں کیا تھا تو کیا ہو گیا تھا؟؟
تم نے تو میری زندگی ہی مشکل بنا دی۔۔

مرد سمجھتا ہے صرف وہی محبت کر سکتا ہے عورت کا تو کوئی حق ہی نہیں ہے
نہ وہ اپنی پسند سے محبت کر لے۔۔

تمہیں مجھ سے محبت ہوئی ٹھیک ہے مان لیا مگر اس میں میرا کوئی قصور نہیں تھا
کیونکہ میں کسی اور سے محبت کرتی ہوں۔۔

اب میں تمہارے لیے اپنی محبت کو تو نہیں چھوڑ سکتی تھی اس لیے مجھے میری
محبت کے ساتھ خود رہنے دو اور میرے ابو کو جیل سے رہا کروا دو۔۔

اُمید ہے تمہیں میری باتیں سمجھ میں آگئی ہوں گی اب مجھے دوبارہ کبھی تمہارا
سامنا نہ کرنا پڑے۔۔

URDU NOVEL BANK

حادث نے اپنا موبائل ٹیبل پر سے پکڑا اور حفصہ کی بات ک اگنور کرتے ہوئے وہاں سے چلا گیا۔۔

کیسی لڑکی ہے یہ یار بات کرنے کی بھی تمیز نہیں ہے اسے تو۔۔

کیا وہ نہیں جانتی تمہاری شادی ہوگئی ہے؟؟

، علی نے کہا

جانتی ہے وہ۔۔ دو دن پہلے وہ گھر بھی آئی تھی میں اور ماثرہ جس دن ہاسپٹل گئے تھے۔۔ جب گھر آئے تو معلوم ہوا حفصہ صاحبہ آئی تھی اور ٹی وی لائونج میں اپنا جھمکا بھی پھینک گئی یا گر گیا آئی ڈونٹ نو جس پر ماثرہ کی نظر پڑ گئی تھی۔۔

لوجی پھر ماثرہ میڈم نے خوب غصہ کیا پورا ایک دن لگا ہے اُسے منانے میں سمجھانے میں۔۔

URDU NOVEL BANK

میں نے مائرہ کو سب کچھ بتا دیا ہے اب کوئی بھی بات اُس سے چُھپی نہیں ہے
ورنہ مجھے ایسا لگتا تھا مجھ پر بوجھ ہے مگر جب سے اُسے سب کچھ بتا دیا ہے میں
نے بہت ریلیکس فیل کر رہا ہوں میں۔۔

حارث ڈرائیونگ بھی کر رہا تھا اور ساتھ میں انہیں یہ سب باتیں بھی بتا رہا تھا۔۔
تم نے بہت اچھا کیا بھابھی کو سب کچھ بتا کر۔۔

میرے خیال سے میاں بیوی کو آپس میں ہر بات شئیر کرنی چاہیے ہے ایک
دوسرے کو اچھے سے اچھا مشورہ فراہم کرنا چاہیے ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اسجد نے کہا تو علی ہنسنے لگ گیا۔۔

واہ بھٹو واہ جیسے ہی شادی کے دن قریب آ رہے ہیں میرا دوست سمجھدار ہوتا جا رہا
ہے۔۔

، علی نے اسجد کو تنگ کرتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

میں تو چاہتا ہوں اسجد کے فوراً بعد تیری بھی شادی کروا دیں تاکہ تو بھی سمجھدا ہو جائے۔۔ کیوں اسجد ٹھیک کہا نہ میں نے؟؟

حارث اور اسجد قہقہہ لگا کر ہنسنے لگے۔۔

یہ سب چھوڑو مجھے یہ بتاؤ یہ زوہیب کون ہے؟؟

، علی بولا

تمہیں ابھی بھی معلوم نہیں ہوا زوہیب کون ہے۔۔

حفصہ کا ہونے والا شوہر ہے زوہیب جو اُسے چھوڑ کر نہ جانے کہاں فرار ہو گیا ہے اور الزام مجھ پر لگانے آئی تھی کہ میں نے اُسے اغوا کر رکھا ہے کچھ بھی سوچ لیتے ہیں لوگ۔۔

، حارث نے کہا

توبہ ہے بھائی۔۔

URDU NOVEL BANK

علی نے دونوں کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا

اسجد پاکیزہ کو کال کرو اُسے بولو تیار رہے مائثرہ کو پک کر کے پاکیزہ کو پک کرنے
جانا ہے میں اندر سے مائثرہ کو لے کر آیا۔۔

حارث گاڑی سے اُترا اور گھر کے اندر چلا گیا۔۔

مائثرہ؟؟

وہ ٹی وہ للونج میں اُسے آواز دیتے ہوئے اینٹر ہوا۔۔

صاحب مائثرہ بی بی نماز پڑھ رہی ہیں آپ بیٹھیں میں پانی لے کر آتی ہوں آپ
کے لیے۔۔

نہیں رہنے دو۔۔

ناشتہ کیا تھا مائثرہ نے؟؟

دوائی کھائی تھی؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث بولا

جی دوائی کھا تو لی تھی مائہ بی بی نے مگر بہت مشکل سے۔۔ بس یہی کہتی رہتی ہیں میں ٹھیک ہوں مجھے نہیں کھانی دوائی۔۔

، سا جو نے کہا

یہ ایسے ہی کہے گی مگر تم نے ہر صورت دوائی کھلانی ہے اسے۔۔ امی کے جانے کے بعد اس نے خود کو مضبوط کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور خود کو اچھے سے سمنجھال بھی لیا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جی صاحب آپ بالکل ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔ میں بھی اُن کا خیال رکھنی کی پوری کوشش کرتی ہوں اُن کے ساتھ باتیں بھی کرتی رہتی ہوں کہ اُن کا دل لگا رہے۔۔

آگے تم میں تو کب سے ریڈی ہوں بس نماز پڑھنے لگ گئی تھی۔۔

وہ مسکراتی ہوئی اُس کی جانب بڑھی۔۔

URDU NOVEL BANK

میں بھی دس منٹ پہلے کا آگیا ہوں میڈم چلو جلدی سے چلو باہر گاڑی میں اسجد اور علی بیٹھے ویٹ کر رہے ہیں ہمارا۔۔

،حارث نے کہا

اچھا چلیں چلیں ایک تو آپ کے دوست اُففف۔۔

وہ دونوں گاڑی میں جا کر بیٹھ گئے۔۔

کیسی ہیں بھابھی؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

طبعیت ٹھیک ہے آپ کی؟؟

،وہ دونوں بولے

ہاں جی میں ٹھیک ہوں اللہ کا شکر ہے۔۔

مائرہ نے جواب دیا۔۔

پاکیزہ کی کالز پر کالز آ رہی ہیں اب بس جلدی سے اُسے پک کر لو حارث۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

، اسجد بولا

دیکھو ذرا کتنی فکر ہے اسے اُس کی۔۔

، علی جھٹ سے بولا

علی جب تمہاری لائف پارٹنر ہوگی نہ تو تم بھی ایسے ہی فکر کرو گے اُس کی۔۔

، مائثرہ نے علی سے کہا

بھابھی میرے لیے اچھی سی لڑکی ڈھونڈیں آپ اب مجھے نہیں پتہ میں اب مزید

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

سنگل نہیں رہ سکتا۔۔

، وہ مسخ بناتا ہوا بولا

اچھا ٹھیک ہے ڈھونڈ دوں گی۔۔

، مائثرہ نے ہنستے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

ک۔۔ کیا ایکسیڈنٹ؟؟

ک۔۔ کیسے ہوا کب ہوا زوہیب تو ٹھیک ہے نہ؟؟

مجھے ہاسپٹل کا اڈریس سینڈ کرو میں فوراً وہاں پہنچتی ہوں۔۔

حفصہ کے ہوش اڑ گئے تھے یہ خبر سُن کر۔۔

حفصہ نے آگے پیچھے کچھ نہ دیکھا اپنا بیگ پکڑا اور فوراً ہاسپٹل کی جانب نکل گئی۔۔

جب وہ ہاسپٹل پہنچی تو وہاں زوہیب کے گھر والے بھی موجود تھے اُس کی ماں جو حفصہ کو سخت ناپسند کرتی تھی وہ بھی اپنے بیٹے کے سرہانے بیٹھی تھی۔۔

حفصہ نے کسی کی پرواہ نہ کی اور زوہیب کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔۔

زوہیب کو دیکھ کر حفصہ کی جان میں جان آئی۔۔

شکر ہے اللہ کا کہ آپ کو زیادہ چوٹیں نہیں آئی زوہیب۔۔

URDU NOVEL BANK

زوہیب کی ماں حفصہ کو گھور رہی تھی۔۔

زوہیب حفصہ کی طرف دیکھ کر ذرا سا مسکرایا اور اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔

جب تک آپ کی دعائیں میرے ساتھ ہیں مجھے کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔

زوہیب جانتے بھی ہو میں کتنا پریشان ہو گئی تھی کتنی کالز کی آپ کو میں نے۔۔

گھر تک آپ کو ڈھونڈنے لگی مگر آپ مجھے کہیں بھی نہیں ملے۔۔

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

دُور ہو میرے بیٹے سے۔۔

، زوہیب کی امی نے حفصہ کو اپنے بیٹے سے پیچھے کرتے ہوئے کہا

ام۔۔ امی ایسا کیوں کر رہی ہیں آپ یہ حفصہ ہے۔۔

حفصہ یہاں آؤ میرے پاس بیٹھو۔۔

زوہیب میں تمہاری ماں ہوں مجھے بہتر پتہ ہے میں نے کیا کرنا کیا نہیں۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم اچھے سے جانتے ہو میں اس لڑکی کو پسند نہیں کرتی۔۔

امی بس کر دیں مجھ سے زیادہ بولا نہیں جا رہا آپ کیوں ایسی باتیں کر کے اس وقت میرا دل دکھا رہی ہیں۔۔

میں پاکستان واپس آیا ہی حفصہ سے شادی کرنے ہوں۔۔

اس لڑکی کے پیچھے تم مجھے ذلیل کر رہے ہو زوہیب؟؟

ماں ہوں میں تمہاری کچھ تو خیال کرو۔۔

امی پلیز نہ کریں میں پہلے بھی آپ کو بہت بار بتا چکا ہوں میں حفصہ سے کتنی

محبت کرتا ہوں اس لیے اب آپ کا ایسا کرنا نہیں بنتا اسے قبول کریں تاکہ ہمارا

نکاح ہو جلد از جلد اور ہم ایک خوشحال زندگی بسر کریں۔۔

زوہیب کی ماں غصے سے اُٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

زوہیب میں چلتی ہوں اس وقت تم اپنی امی کو ناراض مت کرو میری وجہ سے
بس اپنا خیال رکھو اور جلدی سے ٹھیک ہو جاؤ ایک ڈاکٹر ایسے بستر پر پڑا اچھا نہیں
لگتا۔۔

اُس نے زوہیب کا ہاتھ پکڑ کر چوما اور چلی گئی۔۔

جیسے ہی حفصہ ہاسپٹل سے باہر نکلی تو سامنے گاڑی سے حادثہ اور مائٹھ نکل رہے
تھے۔۔

حادثہ کو دیکھتے ہی حفصہ کا من جل گیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اس کو دیکھتے ہی میرا دماغ خراب ہونے لگتا ہے۔۔

وہ اُسے گھورتی ہوئی اُن کی جانب بڑھی اور اُن کے آگے جا کر رُک گئی۔۔

ویسے بہت ہی افسوس کی بات ہے تمہارے دل سے میری محبت اتنی جلدی کیسے
ختم ہو گئی جس کے لیے تم میرے پیچھے مارے مارے پھرتے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

کیسی محبت تھی تمہیں مجھ سے جو ایک دم آسمان کو چھو کر زمین پر آگری۔۔

حفصہ ماثرہ کی طرف دیکھتی ہوئی بولی

ہو یہاں سے۔۔

،حارث نے سخت لہجے میں کہا

جواب دو مجھے میرے سوال کا مسٹر حارث۔۔

جب محبت کو پیروں تلے روند دیا جائے تو وہ محبت پھر محبت نہیں رہتی مس

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حفصہ۔۔

اگر تم اپنے عاشق سے اتنی ہی چاہت کرتی تھی تو پھر میرے قریب کیوں آئیں؟؟

،حارث نے تلخ لہجے میں کہا

میں تمہارے قریب آئیں؟؟

URDU NOVEL BANK

تم ہی میرے پیچھا کرتے تھے میں تو کبھی تمہارے پیچھے نہیں آؤں۔۔ میں اچھے سے جانتی تھی کہ میں کسی سے محبت کرتی ہوں اور وہ بھی مجھ سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔۔ میں نے کبھی اُسے دھوکہ دینے کا سوچا ہی نہیں۔۔

حفصہ بولی

اچھا تم پیچھا نہیں کرتی تھی میرا مان لیا۔۔ پھر میرے ساتھ گاڑی میں بیٹھ بیٹھ کر کیوں جاتی تھی گھر؟

تم اُس کی غیر موجودگی میں ویسے اچھا فائدہ اٹھاتی رہی ہو کبھی میرے ساتھ تو کبھی اپنے اُس کزن کے ساتھ۔۔ ویسے کہہ رہی ہو دھوکہ دینے کا نہیں سوچا واہ بھائیں۔۔

کسی کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ کر جانا لفٹ مانگنا دھوکہ دینا تو نہیں ہے۔۔

حفصہ نے کہا تو مائے بھی بول پڑی۔۔

URDU NOVEL BANK

محبت تو وہ ہے جس میں آپ اپنے محبوب کی خاطر کسی غیر محرم کی طرف نظر بھی اٹھا کر نہیں دیکھتے۔۔

مہربانی ہوگی میرے شوہر سے دُور رہو۔۔

،مائرہ نے حفصہ کی طرف دیکھتے ہوئے رعب دار لہجے میں کہا
چلو حارث یہاں سے۔۔

مائرہ حارث کا ہاتھ پکڑ کر اُسے لے جانے لگی تو حفصہ نے حارث کا بازو پکڑ لیا۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

رُکو۔۔

جیسے تم اپنی بیوی کے ساتھ خوش ہو نہ اب مجھے بھی اپنے شوہر کے ساتھ خوش رہنے دینا۔۔

میں بھی زوہیب سے ایسے ہی محبت کرتی ہوں جیسے تمہاری بیوی تم سے کرتی ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

محبت کے معاملے میں کسی پر زور زبردستی نہیں کی جاتی سمجھے جو تم مجھ پر کر رہے تھے۔۔

وہ حارث کی آنکھوں میں دیکھتی ہوئی بولی

مائرہ نے حفصہ کا بازو پکڑ کر زور سے پیچھے کو دے مارا۔۔

میں نے تم سے کہا ہے میرے شوہر سے دُور رہو سمجھ نہیں آئی تمہیں۔۔

مائرہ نے غصے سے کہا اور حارث کو لے کر چلی گئی۔۔

حفصہ مڑ کر دونوں کو دیکھتی رہی اور وہ بھی وہاں سے چلی گئی۔۔

تمہیں اندر آنے کی ضرورت نہیں ہے میں خود چیک اپ کروا کر باہر آ جاؤ گی
تھوڑی دیر تک۔۔

مائرہ کا موڈ بہت زیادہ خراب ہو چکا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

ایسے کیوں کہہ رہی ہو میں تمہارے ساتھ ہی جاؤں گا اندر۔۔

، حارث بولا

میں نے کہا نہ میں چیک اپ کروا کر آ جاؤں گی یہاں ہی انتظار کرو میرا۔۔

یہ کہہ کر وہ غصے سے ڈاکٹر کے روم میں چلی گئی۔۔

اتنی مشکل سے میں نے اس کا موڈ ٹھیک کیا تھا اب یہ ٹینشن لے کر کہیں اپنی طبیعت خراب نہ کر لے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یا اللہ میری مدد کر

میں جتنا اس حفصہ سے دور جانا چاہتا ہوں یہ اتنی ہی زیادہ میرے سامنے آرہی ہے۔۔

کیسے پیچھا چھڑواؤں میں اس سے؟؟

مائرہ نہ جانے کیا کیا سوچ رہی ہوگی میرے بارے میں؟؟

URDU NOVEL BANK

وہ یہاں وہاں پریشان حال چکر لگا رہا تھا۔۔

مائرہ کوئی پریشانی ہے کیا؟؟

پریشان لگ رہی ہیں۔۔

،ڈاکٹر نے مائرہ سے کہا

ن۔۔ نہیں بالکل بھی نہیں آپ مجھے یہ بتائیں کچھ فرق آیا ہے یا نہیں میری

visit for more novels:

www.urdunovelbank.com

رپورٹس میں؟؟

کیا میں پہلے سے کچھ بہتر ہوئی ہوں؟؟

،مائرہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

ماثرہ دیکھیں ابھی تو صرف ایک ہی ڈوز لگی ہے آپ کو ابھی کچھ مہینے لگیں گے
پھر کچھ بہتری آئے گی مگر آپ نے پریشان نہیں ہونا بہت جلد آپ اس بیماری
سے نکل جائیں گی۔۔

ہنسی خوشی زندگی گزاریں ان ٹینشنوں میں کچھ بھی نہیں رکھا ہم اپنا ہی نقصان کر
رہے ہوتے ہیں۔۔

،ڈاکٹر نے کہا

جی آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

ساری شاپنگ مکمل ہوگئی ہے نہ تمہاری کسی اور چیز کی ضرورت تو نہیں ہے؟؟
اگر کوئی بھی چیز چاہیے ہوئی تو بتا دینا میں لے چلوں گا تمہیں مارکیٹ۔۔

URDU NOVEL BANK

مائرہ خاموشی سے بیٹھی اپنی چیزیں دیکھ رہی تھی اُس نے حادث کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا۔۔

مائرہ میں تم سے پوچھ رہا ہوں جواب تو دے دو یا۔۔

حادث مجھے تم سے کوئی بات نہیں کرنی پلین۔۔

اُس نے اپنی چیزیں اٹھائیں اور لے کر کمرے میں چلی گئی۔۔

یار۔۔۔۔۔ کتنا مشکل ہے بیوی کو منانا۔۔

وہ ٹی وی لائونج میں ہی صوفے پر لیٹ گیا۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مائرہ کمرے میں گئی تو اُسے عجیب سا محسوس ہونے لگا۔۔

وہ فوراً ٹیرس کی طرف بھاگی جہاں ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھی۔۔

وہاں کھڑی ہو کر اُس نے آسمان کی طرف منہ کیا اور لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔

URDU NOVEL BANK

اُسے لگا جیسے اُسے اُلٹی آرہی ہے۔۔

وہ مسخ پر ہاتھ رکھ کر واش روم میں چلی گئی۔۔

وہ بالکل نڈھال ہوگئی تھی۔۔

حادث جب کمرے میں آیا تو مائثرہ کو ایسے بیڈ پر نڈھال پڑے دیکھ کر پریشان ہوگیا۔۔

مائثرہ کیا ہوا؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

طبعیت تو ٹھیک ہے نہ؟؟

اُس نے مائثرہ کا ہاتھ پکڑا جو بالکل بے جان تھا۔۔

مائثرہ؟؟

حادث کی تو جیسے جان ہی نکل گئی تھی۔۔

کیا ہوا کچھ بولو تو سہی؟؟

URDU NOVEL BANK

دیکھو میرے دل کی دھڑکن کتنی تیز ہو گئی ہے۔۔

اُس نے مائثرہ کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سینے پر رکھا۔۔

مجھے پانی دو۔۔

وہ دھیمی آواز میں بولی تو حارث نے فوراً اُسے پانی پلایا۔۔

پانی ایک گھونٹ پیتے ہی پھر سے اُسے اُلٹی آنے لگی اور وہ واش روم کی طرف جانے لگی تو اُس سے اٹھانہ گیا۔۔

مجھے واش روم میں لے جاؤ میرے اندر بالکل بھی ہمت نہیں ہے۔۔

وہ اُسے واش روم میں لے گیا۔۔

جاؤ تم باہر مجھے اُلٹی آرہی ہے۔۔

میں یہاں ہی ہوں تم کرلو آرام سے۔۔

نہیں میں نے کہا نہ جاؤ تم۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ سرد لہجے میں بولی تو حارث واش روم کے باہر کا جا کر کھڑا ہو گیا۔۔

مائرہ تمہاری زیادہ طبعیت خراب ہو گئی ہے ہم ابھی ڈاکٹر کے پاس جائیں گے۔۔

مائرہ واش روم سے باہر آئی تو حارث اُس کا بازو پکڑ کر اُسے کمرے سے باہر لے گیا۔۔

ساجو؟؟

ساجو؟؟

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مائرہ کے پاس بیٹھو میں گاڑی نکالتا ہوں۔۔

ک۔۔ کیا ہوا مائرہ بی بی آپ کو؟؟

ساجو مجھے دو تین بار اُلٹی آگئی ہے میرا دل بہت بے چین ہے۔۔

حارث ہارن بجانے لگا۔۔

ساجو نے مائرہ کو گاڑی میں بیٹھایا اور وہ دونوں ہاسپٹل کے لیے نکل گئے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے تم نے اُس لڑکی کی باتوں کو کچھ زیادہ ہی اپنے ذہن پر سوار کر لیا ہے وہی سوچ رہی ہو تب سے اس لیے تمہاری طبیعت بگڑ گئی ہے۔۔
حادثہ پلینز اس وقت میرے ساتھ اس طرح کی کوئی بات مت کرنا۔۔

تم وہاں جا کر بیٹھو میں نرس سے پوچھتا ہوں اس وقت کونسی ڈاکٹر بیٹھی ہے۔۔
حادثہ گیا اور اپائنٹمنٹ لے کر آیا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

چلو جلدی سے۔۔

اُس نے اپنا ہاتھ بڑھایا مگر مائہ اُس کا سہارا لیے بغیر ہی اندر چیک اپ کے لیے چلی گئی۔۔

مائہ نے جا کر ڈاکٹر کو اپنی حالت کے بارے میں بتایا جو کچھ اُسے ہو رہا تھا۔۔
ڈاکٹر نے مائہ کا ٹیسٹ کیا تو کچھ دیر کے بعد معلوم ہوا کہ مائہ پریگنٹ ہے۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ خبر سُن کر مائِہ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔۔

ایک دم اُسے محسوس ہوا جیسے دنیا کی ساری خوشیاں اُس کے جھولی میں آگئیں ہوں۔۔

مگر اچانک اُسے اس خیال نے تنگ کیا کہ اُسے تو کینسر بھی ہے۔۔

و۔۔ وہ مگر مجھے تو کینسر بھی ہے کہیں میرے بچے کو نقصان اس سے نقصان تو نہیں ہوگا؟؟

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

، مائِہ نے پریشان لہجے میں کہا

کینسر؟؟

او ہو۔۔

مس مائِہ آپ پریشان نہ ہوں آپ جس ڈاکٹر سے اپنا کینسر کا ٹریٹمنٹ کروا رہی ہیں اُن سے اس بارے میں ڈسکس کریں صبح ہی۔۔

URDU NOVEL BANK

،ڈاکٹر نے کہا

جی ٹھیک ہے۔۔

مائرہ نے اپنے آنسو صاف کیے فائل پکڑی اور باہر چلی گئی۔۔

ک۔۔ کیا کہا ڈاکٹر نے سب ٹھیک تو ہے نہ؟؟

گھر جا کر بتاتی ہوں ابھی جلدی سے بس گھر چلو۔۔

مائرہ کچھ تو بتاؤ یار میرا دل پریشان ہو رہا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

اتنی خفا کیوں ہو میری جان بس بھی کر دو اب یہ ناراضگی۔۔

کیا تمہیں مجھ پر بھروسہ نہیں ہے؟؟

گھر چلو جلدی پھر سب کچھ بتاتی ہوں۔۔

گھر جانے کے بعد مائرہ نے فوراً نفل پڑھے اور اللہ سے اچھے کے لیے دعا کی۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ماءُره۔۔

حارث اُس کے پاس جائے نماز پر ہی بیٹھ گیا۔۔

مجھے بتاؤ ڈاکٹر نے کیا کہا ہے تم کیوں میرے ساتھ ایسا کر رہی ہو؟؟

میں تم سے معافی مانگتا ہوں اپنی غلطیوں کی پلیز مجھے معاف کر دو۔۔

ماءُره نے اُس کے ہاتھوں کو پکڑا اور چومنے لگی۔۔

حارث تم بابا بننے والے ہو۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com کیا اااا سچ میں؟؟

یہ سننے ہی حارث نے ماءُره کو اپنے سینے سے لگالیا۔۔

مگر۔۔

وہ اُسے آگے بھی کچھ بتانا چاہ رہی تھی مگر وہ سننے کو تیار ہی نہیں تھا۔۔

تم نے مجھے بہت بڑی خوشی دی ہے ماءُره۔۔

Vist For More Novels : www.urduromelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں تمہیں بتا بھی نہیں سکتا میں کتنا خوش ہوں۔۔

،وہ اُس کا ماتھا چومتا ہوا بولا

حارث میری بات سُنو۔۔

،مائرہ بولی

مائرہ اگر آج امی ذندہ ہوتی تو کتنی خوش ہوتی۔۔

اُن کی تو خواہش تھی کہ جلدی سے حارث کی شادی ہو اس گھر میں خوشیاں

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

آئیں۔۔

میں باپ بننے والا ہوں کتنی اچھی فیلنگز ہیں یہ یار۔۔

اُس نے فوراً اسجد علی اور پاکیزہ کو گروپ کال کی۔۔

کتنا خوش ہے حارث میں کیسے اسے بتاؤں وہ سب۔۔

مائرہ بیٹھی بس یہی سوچ رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

رات کے ڈھانچ بج رہے تھے وہ تینوں گھوڑے بیچ کر سوئے ہوئے تھے۔۔

کتنے کمینے ہیں میری کال بھی اٹینڈ نہیں کر رہے۔۔

حادث نے گروپ میں وائس میسج بھیج دیا۔۔

صبح اٹھیں گے تو سب سے پہلے انہیں یہ خوشخبری ملے گی۔۔

چلو آؤ ریسٹ کرو اب۔۔

اُس نے ماٹہ کے آگے اپنا ہاتھ کیا جو جائے نماز پر بیٹھی رو رہی تھی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

تم خوش نہیں ہو کیا؟؟

وہ اُس کا چہرہ اپنی جانب کرتا ہوا بولا

میں خوش ہوں مگر تم تو جانتے ہو نا مجھے کتنی بڑی بیماری ہے کہیں بچے کو

بھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ یہ کہہ کر خاموش ہو گئی اور حارث کے سینے سے لگ گئی۔۔

مائرہ میں جانتا ہوں یہ سب مگر یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے ہم تمہارا علاج کروا رہے ہیں تم بہت جلد صبح یاب ہو جاؤ گی۔۔

حارث میں صبح ڈاکٹر سے کنفرم کروں گی اس بارے میں اگر تو بچے کو میری بیماری سے کوئی نقصان ہوگا تو سوری میں یہ بچہ پیدا نہیں کر سکتی۔۔۔

مائرہ کیا ہو گیا ہے تمہیں کیسی باتیں کر رہی ہو؟؟

کیوں نہیں کرو گی بچہ پیدا ہاں؟؟
visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

، حارث سخت لہجے میں بولا

کیونکہ میں نہیں چاہتی وہ ننھی سی جان اس دنیا میں آ کر اپنی ماں کی وجہ سے تکلیف برداشت کرے۔۔

مائرہ چیخی۔۔

URDU NOVEL BANK

بس کر دو بس کر دو تم یہ بچہ پیدا کرو گی اور ہر صورت کرو گی اللہ نے ہمیں اتنی بڑی نعمت سے نوازا ہے ہم کون ہوتے ہیں بچے کو ختم کروانے والے ہاں ؟

اللہ ہماری مدد کرے گا ہو سکتا ہے اس بچے کے صدقے تمہیں ایک نئی زندگی مل جائے کیوں نہیں سمجھتی تم کہ اللہ کے ہر کام میں ہر فیصلے میں کوئی نہ کوئی بہتری ہوتی ہے۔۔

اب اپنے منہ سے اس طرح کی بات مت نکالنا سمجھ آئی۔۔

اٹھو بیڈ پر چلو ریسٹ کرو صبح ہوتے ہی ہم ڈاکٹر کے پاس جاؤ گے۔۔

visit for more novels:

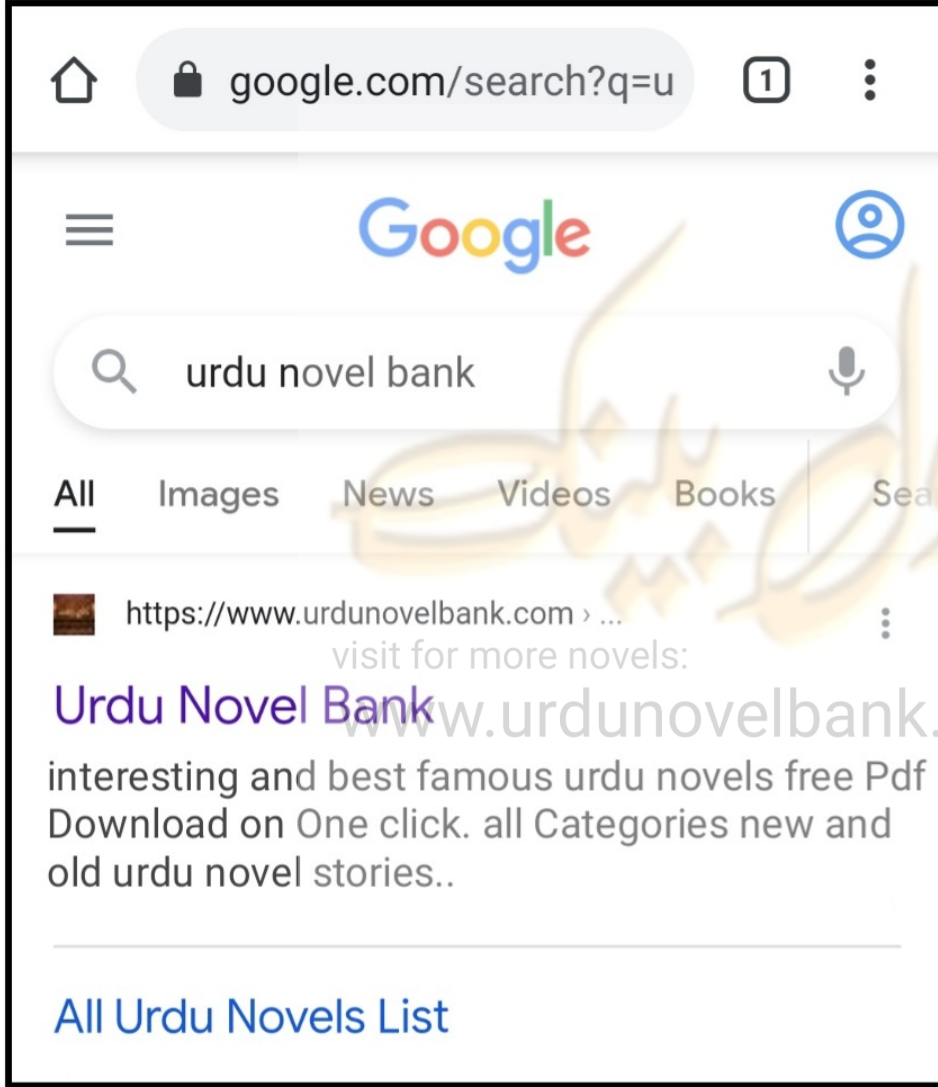
www.urdu-novelbank.com

یہ کہہ کر حارث کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urduovelbank.com



Urdu Novel Bank
website

جہاں ملے آپ کو نئے
اور اچھے معیاری ناول
تمام کیٹگری میں ---

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے
ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں
مکمل ناول مفت میں

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

امی آپ حفصہ کے گھر جائیں رشتے کی بات کریں تاکہ ہمارا نکاح ہو مجھے واپس بھی جانا ہے اتنی چھٹیاں نہیں ہیں میرے پاس اب۔۔

،زویب نے اپنی ماں سے کہا

زویب میں تمہیں ہزار بار بول چکی ہوں اپنے ذہن سے اُس لڑکی کا خیال نکال دو کیوں سمجھ نہیں آتی تمہیں ہاں؟؟

میں تمہارے لیے لڑکی پسند کر چکی ہوں آج شام میں تمہاری ملاقات بھی کروا دوں گی میں اُس سے اس لیے اب اُس لڑکی کا نام میرے سامنے مت لینا۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

،اس کی امی نے کہا

کونسی لڑکی پسند کرلی ہے آپ نے میرے لیے جبکہ آپ جانتی بھی ہیں میں حفصہ سے محبت کرتا ہوں۔۔

امی آپ میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔۔

URDU NOVEL BANK

، زوہیب نے سرد لہجے میں کہا

کیا تم ماں بیٹا ہر وقت لڑتے رہتے ہو جہاں زوہیب چاہتا ہے ہم اُس کی شادی وہاں ہی کریں گے۔۔

زوہیب کے ابو کمرے میں آ کر بیٹھ گئے۔۔

ابو سمجھائیں امی کو۔۔

آپ سب ہی جانتے ہیں کہ میں شادی کروں گا تو صرف حفصہ سے۔۔

میں بھی دیکھ لوں گی کیسے شادی کرو گے تم اُس نرس سے۔۔۔

میں کبھی بھی اُسے اس گھر میں گھسنے نہیں دوں گی سمجھے تم۔۔

ٹھیک ہے امی میں اُس کے لیے نیا گھر لے لوں گا اور جلد ہی اُس کے کاغذات

بنوا کر اُسے اپنے ساتھ باہر لے جاؤں گا پھر آپ خوش رہیے گا۔۔

URDU NOVEL BANK

دیکھ رہے ہیں آپ اپنے بیٹے کو کیسے اُس لڑکی کے پیچھے ہمیں ذلیل کر رہا ہے
یہ۔۔

اُس کی امی غصے سے بولی

پسند کی شادی کرنا اُس کا حق ہے پروین بیگم تم کیوں نہیں سمجھتی بات کو؟؟
اگر تم اپنی مرضی سے اُس کی شادی کر بھی دو گی تو تمہیں کیا لگتا ہے دونوں
خوش رہیں گے؟؟

اس کا ذہن اس کا دل پھر بھی اُسی لڑکی کی طرف رہے گا۔

visit for more novels: www.urdu-novelbank.com

زوہیب فکر نہ کرو میں اور ثانیہ جائیں گے اُس لڑکی کے گھر رشتہ لے کر۔۔

کرو سب اپنی مرضیاں میں بھی اس نکاح میں شرکت نہیں کروں گی ایسے تو ایسے
ہی سہی۔۔

پروین بیگم غصے سے اُٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

رونے دھونے کی ضرورت نہیں ہے یہاں سمجھ آئی۔۔

مجھے پہلے ہی بہت غصہ ہے تم پر رات والی بات پر۔۔

تم کیسے کہہ سکتی ہو یہ سب میں تو تمہیں بہت سمجھدار سمجھتا تھا۔۔

بالکل اُمید نہیں تھی کہ تم ایسی بات کرو گی ہمارے بچے کو لے کر۔۔

میں اب اپنے گھر میں رونق چاہتا ہوں۔۔

میں نے اور میری ماں نے ساری زندگی دکھوں میں ہی گزار دی تھی اب میں چاہتا

ہوں میں میری بیوی اور بچے خوش رہ کر زندگی بسر کریں۔۔

اللہ نے ہمیں اتنی بڑی خوشی سے نوازا ہے تم کون ہوتی ہو یہ سب کہنے والی۔۔

حارث بہت غصے میں تھا۔۔

مائرہ بس بیٹھی اُسے خاموشی سے سُن رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

ڈاکٹر سے آج میں خود بات کروں گا اس بارے میں تم کوئی بات نہیں کرو گی۔۔
کل کو اگر بچے کو ذرا سا بھی کچھ ہوا تو اس کے ذمہ دار صرف اور صرف تم ہو
گے سمجھے۔۔

،مائرہ نے روتے ہوئے کہا

مجھے اللہ کی ذات پر پورا بھروسہ ہے سب کچھ اچھا ہی ہوگا۔۔
تم بھی اچھا سوچو اور اللہ سے اچھے کا گمان کرو وہ بہتر کرنے والا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

سارا چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے مائرہ کو حوصلہ دے رہی تھی۔۔
دیکھیں جو کچھ بھی ہے اگر کوئی مسئلہ ہے تو آپ میرے شوہر کو بتائیں میں
اس بچے کو دنیا میں لا کر اُسے تکلیف نہیں دینا چاہتی ہوں۔۔
مائرہ ہوسکتا ہے اللہ آپ کے بے بی کو سہی سلامت اس دنیا میں لے آئے۔۔

URDU NOVEL BANK

ہو سکتا ہے یہ ہم سب کا وہم ہو کہ آپ کو کینسر ہے تو اُسے بھی مسئلہ ہو سکتا ہے یہ سب تو ہم سوچ رہے ہیں نہ اللہ نے پتہ نہیں کتنا بہتر سوچ کر رکھا ہے اور ویسے بھی آپ کی بیماری کا ابھی بالکل اسٹارٹ ہی تھا آپ کا ٹریٹمنٹ ہم نے اسٹارٹ کر دیا تھا اور اللہ کا شکر ہے آپ ریکور کرنا شروع ہو گئے ہیں۔۔۔ میں آپ کی تسلی کے لیے حادث سے بات کرتی ہوں آپ فکر نہ کریں۔۔۔

مسٹر حادث دیکھیں یہ تھوڑا سا مشکل تو ہے اگر آپ انہیں علاج کے لیے کسی باہر کے ملک لے جائیں تو یہ ممکن ہو بھی سکتا ہے کیونکہ ہمارے پاس اُن جیسی سہولیات موجود نہیں۔۔۔

اگر آپ افورڈ کر سکتے ہیں تو آپ اپنی مسز کا ٹریٹمنٹ باہر کسی اچھے سے ہسپتال میں کروادیں۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے دنیا کے کسی بھی کونے میں جانا پڑے میں اسے لے کر چلا جاؤں گا مجھے
کوئی پر اہلم نہیں ہے۔۔

،حارث نے مائثرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا
کسی بھی قسم کی ہیلپ چاہیے ہو تو ضرور بتائیے گا میں حاضر ہوں۔۔
،ڈاکٹر فی نے کہا
جی ضرور۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ کہہ کر حارث اور مائثرہ وہاں سے چلے گئے۔۔

کال بھی اٹینڈ نہیں کر رہا پتا نہیں کہاں رہ گیا ہے۔۔
اسجد علی اور پاکیزہ خوشخبری سنتے ہی حارث کے گھر پہنچ گئے تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

وہاں انہوں نے مل کر ڈیکوریشن کی اور کیک لے کر آئے۔۔

کچھ دیر کے بعد مائرہ اور حارث جب گھر پہنچے تو انہوں نے اُن دونوں کا ویلکم کیا۔۔

بہت شکریہ میرے یارو۔۔

،وہ اسجد اور علی کو گلے لگاتے ہوئے بولا

بہت بہت مبارک ہو مائرہ بھابھی۔۔

،پاکیزہ نے مائرہ کو گلے لگاتے ہوئے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com یارو ہم بہت خوش ہیں ہم چاہتے بننے والے ہیں۔۔

اور میں پھپھو۔۔

،پاکیزہ جھٹ سے بولی

تم چاچی بھی بنو گی اور پھپھو بھی۔۔

،اسجد نے پاکیزہ سے کہا

URDU NOVEL BANK

ارے ہاں ڈبل ڈبل رشتہ۔۔

پاکیزہ نے ہنستے ہوئے کہا

مائرہ کا چہرہ تھوڑا مرجھایا ہوا تھا۔۔

مائرہ بھابھی کیا ہوا آپ خوش نہیں ہیں کیا ہمارے آنے سے؟؟

آئیں بھابھی کیک کاٹیں حارث یار آؤ جلدی۔۔

علی نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

دوئوں نے کیک کاٹا اور سب نے فوٹوز بھی بنوائیں۔۔

میں چینگ کر کے آتی ہوں آپ لوگ بیٹھ کر گپ شپ کرو۔۔

یہ کہہ کر مائرہ کمرے میں چلی گئی۔۔

حارث مجھے لگتا ہے بھابھی ہمارے آنے سے خوش نہیں ہوئی ہمیں چلنا چاہیے

اب۔۔

URDU NOVEL BANK

پاکیزہ بولی

موٹی ایسا کچھ بھی نہیں۔۔

اصل میں وہ پریشان اس بات پر ہے کہ اُسے کینسر ہے کہیں بچے کو نقصان نہ پہنچے اُس کی بیماری کی وجہ سے۔۔

میں اُسے رات سے سمجھا رہا ہوں اللہ پر بھروسہ رکھو کچھ بھی نہیں ہوگا۔۔

ابھی ہم ڈاکٹر کے پاس سے ہی آرہے ہیں اُس نے کہا ہے اگر آپ کا دل مطمئن نہیں تو آپ باہر کے ملک کسی اچھے ہسپتال میں ٹریسمنٹ کروالیں۔۔

www.urdu-novel-bank.com

کیا باہر؟؟

کیا تم ہماری شادی میں نہیں آؤ گے؟؟

پاکیزہ نے حیرانگی سے کہا

یہی سوچ رہا ہوں کیا کروں؟؟

URDU NOVEL BANK

، حارث بولا

یار دو دن صبر کر لے اُس کے بعد لے جانا بھابھی کو ایسے ہمیں چھوڑ کر مت
جانا۔۔

اور واپس کب آئے گا؟؟

ٹینشن نہ لو شادی انجوائے کر کے ہی جائیں گے ہم۔۔

مائرہ بھابھی سے کہو پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

ہو سکتا ہے اس نعمت سے ہی بھابھی کو شفا مل جائے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، اسجد نے کہا

ہاں بالکل۔۔

، حارث بولا

URDU NOVEL BANK

اگر میری بیٹی خوش ہے تو مجھے اس رشتے سے بالکل بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے۔۔
،خالدہ بیگم نے کہا

ٹھیک ہے پھر آپ نکاح کی تاریخ بتا دیں ہمیں کیونکہ اب زیادہ دیر نہیں کرنا
چاہتے ہم۔۔

،زویب کے ابو نے کہا
وہ ان کے ابو سے بات کر کے میں آپ کو تاریخ بتا دوں گی جلد ہی۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

،خالدہ بیگم نے کہا

کہاں ہیں حفصہ کے ابو؟؟

انہیں بھی یہاں موجود ہونا چاہیے اس وقت۔۔

و۔ وہ شہر سے باہر گئے ہیں ضروری کام سے کال شام تک آجائیں گے پھر ہم
بھی آپ کی طرف چکر لگائیں گے اور تاریخ بتا دیں گے۔۔

URDU NOVEL BANK

جی بہتر جیسا آپ کو مناسب لگے۔۔

،زوہیب کے ابو نے کہا

آنٹی کو مجھ سے بہت مسئلہ ہے شاید وہ اسی لیے نہیں آئی ہیں یہاں ہاں نہ
ثانیہ؟؟

،حفصہ نے زوہیب کی بہن ثانیہ سے کہا

نہیں حفصہ ایسی کوئی بات نہیں امی کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی بس اسی لیے
ہم انہیں ساتھ نہیں لے کر آئے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

امی کی طرف سے بے فکر رہو زوہیب شاید اپنا گھر خرید لے گا اور تم نکاح کے بعد
وہاں ہی رہو گی۔۔

ثانیہ نے جواب دیا۔۔

مجھے الگ گھر کی نہیں سچے اور محبتی رشتوں کی ضرورت ہے ثانیہ۔۔

URDU NOVEL BANK

، حفصہ نے کہا

ہم تمہارے ساتھ مخلص ہیں بے فکر رہو۔۔

، ثانیہ بولی

کیا یاد کرو گے جاؤ جا کر اپنی بیٹی کی شادی میں شرکت کرو اُسے خوشی خوشی رخصت کرو۔۔

تم نے مجھے جیل میں قید کروا کر اچھا نہیں کیا حارث خان۔۔

یاد رکھنا اچھا نہیں ہوگا تمہارے ساتھ اب۔۔

انور جیسے ہی بولا تو حارث نے اُسے گرمیوں سے پکڑ لیا۔۔

تیرے جیسا انسان کبھی نہیں سدھر سکتا۔۔

چھ۔۔ چھوڑو مجھے۔۔

URDU NOVEL BANK

حارث یار کیا کر رہا ہے چھوڑ دے۔۔

اسجد بھاگتا ہوا آیا اور دونوں کو ایک دوسرے سے دُور کیا۔۔

ایک تو اسے جیل سے باہر لے آیا ہوں میں پھر بھی بکواس کیے جا رہا ہے عجیب آدمی ہے۔۔

بھلائی کا تو کوئی زمانہ ہی نہیں ہے۔۔

، حارث نے انور کو گھورتے ہوئے کہا

چل یہاں سے ایسے لوگوں کے منہ نہیں لگا کرتے۔۔
visit for more novels
www.urdu-novel-bank.com

آئندہ نظر مت آنا ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔

، اسجد نے انور کی طرف دیکھتے ہوئے سخت لہجے میں کہا

دیکھ لوں گا تم سب کو میں۔۔

یہ کہتا ہوا وہ وہاں سے بھاگ گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

جب وہ گھر پہنچا تو گیٹ سے زوہیب کے ابو اور ثانیہ نکل کر گاڑی میں بیٹھ رہے تھے۔۔

انور انہیں دیکھ کر حیران ہو گیا۔۔

کون ہو تم لوگ اور میرے گھر میں کیا کر رہے تھے؟؟

گاڑی کا شیشہ ناک کرتے ہوئے انور نے کہا

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟

زوہیب کے ابو نے گاڑی کا شیشہ نیچے کیا۔۔

جی کیا کہہ رہے ہیں آپ؟؟

یہ کیا طریقہ ہے شیشہ توڑنا ہے کیا گاڑی کا؟؟

میں پوچھ رہا ہوں میرے گھر کیوں آئے تھے تم لوگ؟؟

URDU NOVEL BANK

شور سُن کر خالدہ بیگم باہر بھاگی ہوئی آئی۔۔

انور کو دیکھ کر وہ حیران ہو گئی جو زوہیب کے ابو کے ساتھ بحث کر رہا تھا۔۔

انور کیا ہو گیا ہے آپ کو کیوں لڑ رہے ہیں ان کے ساتھ؟؟

اندر چلیں۔۔

وہ انور کا بازو پکڑ کر اُسے گیٹ کی جانب کھینچی ہوئی بولی مگر انور بھی بڑا ڈھیٹ تھا چپ ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔۔

کون ہیں یہ لوگ اور کیوں آئے تھے یہ میرے گھر میں میری غیر موجودگی میں؟؟
حفصہ کا رشتہ لے کر آئے ہیں یہ لوگ اتنی مشکل سے کچھ بات بنی تھی مگر آپ کا تو اللہ ہی حافظ ہے۔۔

یہ شوہر ہیں آپ کے؟؟

آپ نے تو کہا تھا یہ شہر سے باہر گئے ہوئے ہیں ضروری کام سے۔۔

URDU NOVEL BANK

، زوہیب کے ابو نے حیرانگی سے خالدہ بیگم کو کہا

جی یہ میرے شوہر ہیں۔۔

بہت معذرت یہ ذرا ایسے ہی ہیں پلیز آپ لوگ ان کی باتوں کا بُرا مت مانے
گا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے بارے میں ایسا بولنے کی ہاں اندر چلو تم تمہیں تو
میں بتاتا ہوں۔۔

ابو چلیں یہاں سے ہمارے سامنے یہ زیادہ مسخ کھول رہا ہے کہیں یہ اپنی بیوی کو
کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔۔

کیسا جاہل آدمی ہے یہ۔۔

وہ لوگ گاڑی میں بیٹھے اور وہاں سے نکل گئے۔۔

URDU NOVEL BANK

اندر جاتے ہی انور نے خالدہ بیگم کو دُور پرے دھکا دیا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی اُس مرد کو گھر میں گھسانے کی ہاں؟؟

میں تمہیں زندہ جلا دوں گا تم ماں بیٹیوں نے مجھے کہیں کا نہیں چھوڑا ذلیل کر کے رکھ دیا ہے۔۔

اپنی ماں کی چیخوں کی آواز سُن کر حفصہ اور مومنہ بھاگتی ہوئی کمرے سے باہر آئیں۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

حفصہ نے فوراً اپنی امی کو اُٹھا کر صوفے پر بیٹھایا۔۔

مومنہ پانی لے کر آؤ جلدی۔۔

آتے ہی شروع ہو گئے ہیں آپ۔۔ ذرا سا تو خیال کریں ابو۔۔

خبردار آپ نے امی کو ہاتھ بھی لگایا تو۔۔

URDU NOVEL BANK

پہلے تو اُس حادثے نے آپ کو جیل میں بند کروایا تھا نہ اب میں آپ کو جیل میں بند کروا دوں گی سمجھے آپ۔۔

حفصہ نے سخت لہجے میں ابو سے کہا

جیسی ماں ہے بیٹیوں کو بھی ویسا ہی بنا دیا ہے۔

بتاتی کیوں نہیں تم کون تھے وہ؟؟

انور چیخا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

امی کن لوگوں کا پوچھ رہے ہیں یہ؟؟

حفصہ نے کہا

انہوں نے زوہیب کے گھر والوں کو بہت بے عزت کیا ہے جاتے ہوئے۔۔

حفصہ مجھے نہیں لگتا اب وہ رشتہ کریں گے تمہارے ابو نے سب کچھ خراب کر دیا سب کچھ۔۔

URDU NOVEL BANK

، خالده بیگم روتی ہوئی بولی

کیا ایا؟؟

یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ امی؟؟

ابو آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟؟

اتنی مشکلوں سے یہ رشتہ آگے بڑھا تھا یہ کیا کر دیا ہے آپ نے؟؟
حفصہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novel-bank.com حفصہ باجی پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

، مومنہ نے حفصہ کے کندھے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

مومنہ اب کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوگا زوہیب کی امی تو پہلے ہی نہیں مان رہی اس
رشتے کے لیے اسی لیے اُس نے اپنے ابو اور بہن کو بھیجا تھا ابو نے اُن لوگوں
کے ساتھ اتنا بُرا کیا ہے اب وہ جا کر گھر نہ جانے کیا بتائیں گے۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ زوہیب بھائی سے بات کرو انہیں سارا معاملہ بتا دو وہ سمجھ جائیں گے اور اپنے گھر والوں کو بھی سمجھا دیں گے۔۔

، مومنہ نے کہا

کیا باپ کے بغیر بھی رشتے ہوا کرتے ہیں؟؟

دماغ ٹھیک ہے تم لوگوں کا جو میرے بغیر ہی سب کچھ طے کرنے جا رہی تھی۔۔

رشتہ جوڑنے سے پہلے لوگوں کی معلومات نکلاتے ہیں وہ کیسے ہیں کیسے نہیں ایسے رشتے نہیں ہوا کرتے سمجھ آئی؟؟

بس کر دیں ابو ہمیں نہیں ضرورت معلومات کی۔۔

میں اچھے سے جانتی ہوں زوہیب ایک اچھا پڑھا لکھا اور سلجھا ہوا لڑکا ہے اور مجھ سے بہت محبت کرتا ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ اُس کے گھر جائیں گے اور اُس کے ابو سے معافی مانگیں گے۔۔
تم پاگل ہو گئے ہو اور کوئی بات نہیں ہے میں کبھی بھی کسی سے معافی نہیں
مانگوں گا۔۔

معافی مانگنی ہوتی نہ تو میں اُس حادثے سے معافی مانگ کر جیل سے باہر آ جاتا مگر
انور خان کسی کے آگے جھکتا نہیں ہے سمجھی۔۔
وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

لو بھٹوں میں تو ہو گیا ہوں ریڈی میڈم کو بھی اب جلدی سے پارلر سے پک کرنا ہے
اور جلدی سے اسجد کی طرف پہنچنا ہے کہیں لیٹ ہی نہ ہو جائیں ہم۔۔

حادثے جلدی سے گاڑی میں بیٹھا اور پارلر کے لیے نکل گیا۔۔

میں باہر کھڑا ہوں جلدی سے آ جاؤ میڈم۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے مائثرہ کو کال کر کے کہا
پانچ منٹ کے بعد مائثرہ پارلر سے نکل کر آئی۔۔
جب وہ گاڑی میں بیٹھی تو حارث اُسے دیوانوں کی طرح تکتے لگا۔
بہت خوبصورت لگ رہی ہو بیگم۔۔

اُس نے مائثرہ کا ہاتھ پکڑ کر چومتے ہوئے کہا
وہ مسکرانے لگی۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

مائثرہ بولی
ہاں مگر تم سے کم۔۔

وہ جھٹ سے بولا

URDU NOVEL BANK

حارث شاید تم نے مجھے اتنا تیار شیار ہوتے ہوئے پہلی بار دیکھا ہے جتنا تیار میں آج ہوئی ہوں اتنا تو اپنی شادی پر بھی نہیں ہوئی بلکہ اپنی شادی پر تو میں تیار ہوئی ہی نہیں۔۔

، مائثرہ نے کہا

میری جان تم جانتی تو ہو ہماری شادی کن حالات میں ہوئی تھی مگر کوئی بات نہیں بس تم ٹھیک ہو جاؤ ایک بار پھر ہم اپنا ولیمہ کریں گے اچھا سا۔۔

مائثرہ نے حارث کو نگہ مارا۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

شرم کرو اب کونسا ولیمہ کرنا ہے بچہ ہونے والا ہے اور اسے اب ولیمہ کرنا ہے۔۔

حارث ہنسنے لگا۔۔

ایسے ہی خوش خوش رہا کرو۔۔

URDU NOVEL BANK

نکاح سے فارغ ہو کر ہمیں ویزا کے لیے جانا ہے میں نے ارجنٹ ویزا اپلائے کیا ہے شام میں پتہ چلے گا اب اگر ہمارا ہو گیا تو ہم کل کی فلائٹ سے نکل جائیں گے۔۔

حادث اتنی جلدی؟؟؟

،مائرہ نے حیرانگی سے کہا

جلدی کب ہے یہ یار میں مزید دیر نہیں کر سکتا میری بیگم اور بچے کی زندگی کا سوال ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حادث نہ کوئی پیکنگ کی نہ کچھ خریدا اور میں تو یہ بھی نہیں جانتی ہم جا کس ملک رہے ہیں؟؟

ہم انگلینڈ جا رہے ہیں اور پیکنگ کی فکر نہ کرو بات ہی شاپنگ کی تو وہاں جا کر سب خرید لیں گے جس چیز کی بھی ضرورت ہوگی۔۔

،حادث نے کہا

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی بھی نہ آتے ٹائم دیکھو کب سے ویٹ کر رہے ہیں تم دونوں کا۔۔

اندر چلو اسجد کا غصہ دیکھنا تم نے ڈر جانا ہے تم دونوں کا ہی انتظار ہو رہا ہے
کب سے۔۔

، علی بولا

ارے ارے میں تو کب سے تیار ہو گیا تھا تمہاری بھابھی پارلر تیار ہونے لگی تھی
بس اسی نے دیر کروائی ہے۔۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حارث کتنے جھوٹے ہو تم۔۔

تم خود ہی مجھے لیٹ لینے آئے تھے اب سارا مجھ پر ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

بھابھی غصہ نہ کریں سارا میک اپ خراب ہو جائے گا۔۔

علی اور حارث ہنسنے لگے تو مائہ منہ بنا کر اندر چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

کچھ دیر کے بعد یہ لوگ بارات لے کر نکل گئے۔۔

ہال میں اینٹر ہوئے تو پاکیزہ میڈم اپنے دُلمے کا استقبال کرنے کے لیے خود کھڑی تھی۔۔

ارے دیکھو ذرا اسے کیسے اُس کا استقبال کرنے کے لیے کھڑی ہے۔۔

، حارث ہنستا ہوا حیرانگی سے بولا

پاکیزہ کی امی اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے اندر لے گئی۔۔

شرم کے کچھ اب تُو نے اُسی کے پاس تو جانا ہے صبر نہیں ہے کیا تجھ میں۔۔

امی میں باقی دلموں کی طرح نہیں ہوں جو چُپ کر کے منہ بنا کر ایک طرف بیٹھی رہوں میری شادی ہے مجھے انجوائے کرنے دو۔۔

چُپ کر کے یہاں بیٹھ جا ورنہ میں جوتی اُتار لینی ہے۔۔۔

کیا ہو گیا ہے آنٹی کیوں ڈانٹ رہی ہیں آپ پاکیزہ کو؟؟

URDU NOVEL BANK

آج کے دن تو نہ کہیں بیچاری کو کچھ۔۔

ہائے صدقے جاؤں میں آجا آجا اندر آ پتر۔۔

پاکیزہ کی امی نے مائثرہ کو پیار کیا اور اُسے پاکیزہ کے پاس بیٹھا دیا۔۔

پتر اب جب تک رخصتی نہیں ہو جاتی تو نے اس کا دھیان رکھنا ہے یہ باہر نہ آئے۔۔

آپ بے فکر رہیں میں یہاں ہی بیٹھی ہوں اس کے پاس آپ جائیں جا کر مہمانوں کو دیکھیں باہر۔۔

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

، مائثرہ نے کہا

تم لوگ بارات کے ساتھ کیوں آئے ہو میں تم لوگوں سے ناراض ہوں۔۔

، پاکیزہ نے مسخہ بناتے ہوئے کہا

URDU NOVEL BANK

حادث نے مجھے جہاں سے لے کر آنا تھا میں نے تو وہاں سے ہی آنا تھا نہ یار۔۔
چلو اب ایسے مسخ نہ بناؤ آج تمہارے لیے بہت بڑا اور خوشی کا دن ہے۔۔
بہت پیاری لگ رہی ہو کیوٹ ڈلہن۔۔

،مائرہ نے اُس کے چکس پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا
آپ بھی بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔ یہ بتاؤ اسجد کیسا لگ رہا ہے۔۔
،پاکیزہ نے شرماتے ہوئے کہا
وہ بھی بہت اچھا لگ رہا ہے تم دونوں کی جوڑی خوب جچے گی۔۔
،مائرہ نے اُس کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا

سب کچھ اتنے سے ہو رہا تھا یار پھر تمہارے ابو کو کیا ضرورت تھی یہ سب کرنے
کی۔۔

URDU NOVEL BANK

حفصہ کا رو رو کر بُرا حال ہو چکا تھا۔۔

مجھے نہیں لگتا یہ دنیا ہمیں ایک ہونے دے گی۔۔

، حفصہ بولی

حفصہ دنیا نہیں ہمارے اپنے سگے ہی ہمارے دشمن بنے بیٹھے ہیں دنیا کی تو تم بات ہی نہ کرو۔۔

، زوہیب نے کہا

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

زوہیب اب کیا ہوگا؟؟

ہماری شادی نہ ہوئی تو میں اپنی جان دے دوں گی کیونکہ میں نہیں رہ سکتی تمہاری بنا۔۔

چُپ ہو جاؤ پاگل ایسی باتیں نہیں کرتے۔۔

URDU NOVEL BANK

تم اپنے ابو سے بات کرو آرام سے پیار سے انہیں سمجھاؤ کہ وہ یہاں آئیں ہماری طرف میرے ابو سے معافی مانگ لیں سارا معاملہ ٹھیک ہو جائے گا۔۔

میں نے انہیں کہا ہے آپ جائیں معافی مانگیں زوہیب کے ابو سے مگر وہ تو تیار ہی نہیں ہیں اس چیز کے لیے انہوں نے صاف منع کر دیا کہ میں کیوں مانگوں معافی۔۔

حفصہ تم پریشان نہ ہو مجھے وقت دو سوچنے کا کوئی راستہ نکالنے کا۔۔

زوہیب خود بھی بہت پریشان تھا کہ کتنی رکاوٹیں آرہی ہیں ان دونوں کے رشتے میں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حفصہ رو نہیں بیٹا سب کچھ ٹھیک کر دے گا اللہ۔۔ صرف اور صرف تمہیں اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھنا ہے دیکھنا وہ اچھے دن ضرور لے کر آئے گا۔۔

خالدہ بیگم حفصہ کو سمجھا رہی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

امی ابو ہمارے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟؟

انہیں اپنی سگی اولاد اور بیوی کیوں اتنی بُری لگ رہی ہے؟؟

ہم نے ابو کے بغیر یہاں کتنی مشکلات کا سامنا کیا اور ہمیں پریشان کرنے والے کوئوں اور نہیں بلکہ ابو کے بھائوں ہی تھے۔۔

کیوں انہیں دوسروں کی غلطیاں نظر نہیں آتی کیوں وہ صرف ہماری ہی جان کے دشمن بن گئے ہیں۔۔

ایسی حرکتیں کر کے وہ ہمیں خود سے دُور کر رہے ہیں۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

بیٹیوں نے تو ویسے بھی پرانے گھر چلے جانا ہوتا ہے اگر باپ ایسے کرے گا تو

کون آئے گا بعد میں اُن کے پاس؟؟؟

حفصہ کی امی کا ایک دم سے دل گھبرانے لگا۔۔

حفصہ پ۔۔ پانی پانی دو مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

م۔۔ میں ابھی لے کر آتی ہوں امی۔۔

وہ بھاگتی ہوئی کچن میں گئی اور پانی لے کر آئی۔۔

امی یہ لیں پانی پی لیں۔۔

مومنہ۔۔

مومنہ۔۔

جلدی سے یہاں آؤ۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

حفصہ چیخی۔۔

امی ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں آپ کی زیادہ طبیعت بگڑ رہی ہے۔۔

نہیں حفصہ میرے اندر نہیں ہمت بالکل بھی۔۔

اب تو میں مر ہی جاؤں یہی اچھا ہے۔۔

امی ایسے نہ کہیں ہمارا کیا ہوگا کیوں ایسی باتیں کر رہی ہیں آپ۔۔

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

حفصہ رونے لگی۔۔

حفصہ باجی کی ہوا امی کو؟؟

، مومنہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا

میں تمہیں دوائی لکھ کر دیتی ہوں جاؤ لے کر آؤ میڈیکل سٹور سے۔۔

حفصہ نے مومنہ کو دوا لکھ کر دی۔۔

اولاد بینک

visit for more novels:

کچھ دیر کے بعد جب انور گھر آیا تو دیکھ دونوں بیٹیاں ماں کے سرہانے بیٹھی رو رہی ہیں تو کمرے میں گیا۔۔

کیا ہوا ہے اسے اور تم دونوں رو کیوں رہی ہو؟؟

، وہ سرد لہجے میں بولا

URDU NOVEL BANK

اپنی قسمت پر رو رہے ہیں کیسا باپ ملا ہے ہمیں جس نے ہمارا جینا مشکل کر دیا ہے۔۔

مومنہ جو کبھی نہیں بولی تھی اپنے ابو کے سامنے آج اُس نے بھی خاموشی توڑ دی۔۔

کیا بلکواس کر رہی ہو یہ باپ سے بات کرنے کا طریقہ ہے ہاں؟؟
وہ اُسے گھورتا ہوا سخت لہجے میں بولا

امی کی حالت دیکھیں اس کے ذمہ دار صرف اور صرف آپ ہیں۔۔
www.urdu-novel-bank.com
مومنہ چپ ہو جاؤ انہیں کچھ بھی کہنے کو کوئی فائدہ نہیں ہے۔۔

یہ نہیں سمجھ سکتے اپنی بیٹیوں کو یہ بس دوسروں کا سوچنے والے ہیں نہ جانے اتنے تلخ کیسے ہو گئے ہیں یہ پہلے تو ایسے نہیں ہوا کرتے تھے۔۔
نہ جانے انہیں ہم اتنی بُری کیوں لگنے لگی ہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک باپ اتنا پتھر دل کیسا ہو سکتا ہے وہ ابھی اپنی بیوی اور بیٹیوں کے لیے
کیسے؟؟

انور کھڑا یہ سب کچھ بڑے دھیان سے سُن رہا تھا۔۔

کل چار بجے کی فلائٹ ہے ہماری تیاری کرلو مائثرہ زیادہ وقت نہیں ہے ہمارے
پاس اب۔۔

میرا بالکل بھی دل نہیں چاہ رہا اپنے گھر کو چھوڑ کر جانے کا۔۔

میرا نہیں دل لگتا کہیں بھی اپنے گھر کے علاوہ اور نہ ہی مجھے کسی دوسری جگہ
پر نیند آتی ہے۔۔

مائثرہ منہ بنا کر بیٹھ گئی۔۔

مائثرہ ہم وہاں شوق سے تھوڑی نہ جا رہے ہیں مجبوری ہے ہماری۔۔

URDU NOVEL BANK

ہمارے بچے کے لیے اور تمہارے علاج کے لیے جارہے ہیں۔۔

علی اور اسجد بہت اُداس ہیں ہمارے جانے پر میں نے انہیں کہا ہے فکر نہ کرو ہم جلد ہی واپس آجائیں گے اور بزنس کچھ مہینوں کے لیے میں نے اُن دونوں کے حوالے کر دیا ہے۔۔

میرے ساتھ رہ کر وہ کافی کچھ جان گئے ہیں بزنس کے بارے میں۔۔

،حارث نے کہا

حارث وہ میں یہ سوچ رہی تھی جانے سے پہلے تم اُس لڑکی اور شوکت خان دونوں نے ہماری زندگی میں مشکلیں پیدا کی ہمیں پھپھو سے دُور کیا انہیں تم جیل سے رہا کروا دو۔۔

میں جانتی ہوں معاف کرنا بہت بہت مشکل ہے انہیں مگر حارث تم انہیں معاف کر دو۔۔

یہ سُن کر حارث سوچ میں پڑ گیا۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا ہوا کیا سوچ رہے ہو؟؟

وہ اُس کے پاس جا کر بیٹھ گئیں۔۔

بے حد مشکل ہوگا یہ کرنا میرے لیے مگر میں کوشش کروں گا۔۔

مائرہ نے حارث کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا۔۔

حارث ہم سارا معاملہ اُس خدا پر چھوڑ دیتے ہیں وہ بہترین فیصلے کرنے والا ہے وہ

خود نمٹ لے گا اُن سب سے جنہوں نے ہمیں دکھ پہنچایا ہے درد دیے ہیں۔۔

میری پیاری سی بیوی کتنی سمجھدار ہوگئیں ہے۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

، وہ اُسے اپنے قریب کرتا ہوا بولا

دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرانے لگے۔۔

حارث نے اُس کے لبوں پر اپنے لب رکھے۔۔

URDU NOVEL BANK

دل کرتا ہے ان ہونٹوں پر بس اپنے ہونٹ سجائے رکھوں دل ہی نہیں چاہتا تم سے دور ہونے کو۔۔

وہ اُس کی گردن پر اپنا لمس شدت سے چھوڑنے لگا وہ تڑپ اُٹھی تھی۔۔
حادث بس کر دو مجھے درد ہو رہا ہے۔۔

اب تو تمہیں عادت ہو جانی چاہیے میری جان۔۔

وہ اُس کے کان میں سرگوشی کرتا ہوا بولا

حادث نے اُسے اپنی بانہوں میں دبوچ لیا تھا اُس کے لیے سانس لینا بھی دشوار ہو رہا تھا۔۔۔

اتنے دن کے بعد تو اتنا اچھا موقع ملا ہے ورنہ کہاں آتی ہو تم میرے اتنا قریب۔۔

حادث مجھے پیکنگ کرنی ہے چھوڑ دو مجھے وہاں جا کر جتا مرضی پیار کر لینا نہیں منع کروں گی۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ اُسے خود سے دور کر رہی تھی مگر وہ تو اُس میں کھو ہی گیا تھا۔۔

میری جان تم مجھے روک بھی نہیں سکتی اور بات رہی وہاں جانے کی تو وہاں ہر وقت ہم دونوں ساتھ ہی ہوں گے اور تم ہر وقت میری بانہوں میں رہو گی۔۔

مجھے زور سے پکڑ لو مائثرہ جیسے میں مدہوش ہو رہا ہوں تم بھی ہو جاؤ۔۔

وہ چاہنے کے باوجود اس سے دور نہ جاسکی تھی۔۔

دونوں کے دل زور زور سے دھڑکنے لگے۔۔

دل کی دھڑکنیں بے ترتیب ہونے لگی تھیں۔۔
visit for more novels:
www.urdu-novelbank.com

مدہوشی کا حتمار بڑھتا دونوں کو دنیا کی ہر فکر سے دُور لے گیا تھا۔۔

حادث کے جنون محبت نے مائثرہ کو ساری دنیا بھلا دی تھی۔۔

ساجو نے دروازہ ناک کیا مگر دونوں اک دوسرے میں مگن تھے۔۔

لگتا ہے دونوں سو گئے ہیں میں تھوڑی میں جگا دوں گی انہیں۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ یہ کہہ کر وہاں سے چلی گئی۔۔

شاید میں اپنی بیٹیوں کے ساتھ بہت بُرا سلوک کر رہا ہوں۔۔

مجھے یہ سب نہیں کرنا چاہیے اگر میں ان کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کروں گا تو باقی سب کو تو موقع مل جائے گا انہیں باتیں کرنے کا۔۔

نہیں نہیں مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے یہ سب میں بے حد غلط کر رہا ہوں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

وہ باہر لان میں بیٹھا یہ سب سوچ رہا تھا۔۔

لگے دن صبح وہ اُٹھا اور زوہیب کے گھر کی جانب نکل گیا۔۔

وہاں پہنچ کر اُس نے زوہیب کے ابو سے بات کرنے کی کوشش کی مگر وہ ابھی تک بہت غصہ تھے۔۔

URDU NOVEL BANK

میں آپ سے معافی مانگنے آیا ہوں مجھے معاف کر دیں مجھ سے غلطی ہوگئی
کل۔۔

میں نہیں جانتا تھا کہ آپ لوگ میری بیٹی کا رشتہ لینے آئے ہیں اُس وقت میں
بہت پریشان اور چڑچڑا تھا ہر کوئی مجھے میرا دشمن دکھائی دے رہا تھا۔۔
مجھے معاف کر دیں میں نہیں چاہتا میرا کیے کی سزا میری بیٹی کو بھگتنی پڑے۔۔
ایسے معافی مانگ کر ہمیں شرمندہ نہ کریں۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

انکل آپ حفصہ اور میرا نکاح کروا دیں اب۔۔

،زوهیب نے فوراً کہا

ہاں آپ لوگ آؤ گھر پھر بیٹھ کر نکاح کی تاریخ رکھتے ہیں۔۔

،انور نے کہا

URDU NOVEL BANK

انکل آپ بھی موجود ہیں یہاں پر اور میرے ابو بھی تو کیوں نہ ابھی نکاح کی تاریخ مقرر کر لی جائے؟؟

،زوهیب نے کہا

ہاں بالکل ٹھیک کہہ رہا ہے یہ۔۔

میں تو کہتا ہوں اسی جمعہ کو ہم نکاح رکھ لیتے ہیں زیادہ دیر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

visit for more novels:

www.urduromelbank.com

جی بھائی صاحب جیسا آپ کو مناسب لگے۔۔

،انور نے کہا

گھر گیا تو گھر میں بہت سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

کہاں ہیں سب؟؟

حفصہ؟؟

مومنہ؟؟

کہاں ہو باہر آؤ۔۔

جی ابو ہم اندر ہیں امی کے پاس۔۔

، حفصہ بولی

visit for more novels:

وہ اندر کمرے میں گیا اور اپنی دونوں بیٹیوں کو سینے سے لگالیا۔۔

مجھے معاف کر دو میں نے بہت غلط کیا تم سب کے ساتھ۔۔

مجھے نہ جانے کیا ہو گیا تھا مجھے معاف کر دو اور شادی کی تیاریاں کرو میں ابھی
زوہیب کے گھر سے ہو کر آیا ہوں انہوں نے نکاح کے لیے جمعہ کا دن مقرر کیا
ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

یہ سُن کو وہ ماں بیٹیاں چونک گئیں۔۔

کیا واقعہ ہی؟؟

وہ لوگ مان گئے؟؟

خوشی سے حفصہ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔۔

ابو امی کو گلے سے لگائیں جو کل سے روئ جا رہی ہیں۔۔

سب سے پہلے امی کو منائیں اُن سے معافی مانگیں۔۔

visit for more novels:

میں بہت غلط کر رہا تھا میرا سب کچھ صرف اور صرف تم تینوں ہو۔۔

اُس نے اُن تینوں کو گلے سے لگالیا۔۔

اب شادی کی تیاریاں شروع کر دو وقت نہیں ہے بالکل بھی۔۔

بہت شکریہ ابو۔۔

حفصہ نے اپنے ابو سے کہا اور پھر سے سین سے لپک گئیں۔۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مبارک ہو میڈم جی۔۔

آپ کو بھی بہت مبارک ہو آپ خوش تو ہیں نہ؟؟

لو جی یہ کوئی پوچھنے کی بات ہے میں تو بے حد خوش ہوں۔۔

جلدی سے تیار ہو جاؤ شاپنگ پر جانا ہے میں دس منٹ تک آپ کے گھر کے آگے پہنچ جاؤں گا مومنہ اور آنٹی کو بھی لے آنا سب ساتھ میں چلیں گے۔۔

ارے نہیں زوہیب اچھا نہیں لگتا آپ جاؤ اپنی شاپنگ کرو ہم خود کر لیں گے۔۔

میں نے کہا تیار ہو جاؤ میں آ رہا ہوں اب میں کچھ بھی نہیں سنوں گا۔۔

اُففففف بہت ضدی ہے یہ لڑکا۔۔

وہ فوراً تیار ہونے چلی گئی۔۔

URDU NOVEL BANK

ہم بھی بہت مس کریں گے تم سب کو لیکن فکر ناٹ میری جان روز وڈیو کال پر بات کریں گے۔۔

موٹی کا زیادہ زیادہ خیال رکھنا اور ہمارے آنے تک اسے تھوڑا سمارٹ کر دینا۔۔
حارث نے کہا تو سب زور زور سے ہنسنے لگے۔۔

شرم کر بدتمیز۔۔

پاکیزہ نے حارث کو مکا مارتے ہوئے کہا
اپنے بیسٹ فرینڈ کے جانے پر علی اور اسجد بہت زیادہ اُداس تھے۔۔
مل تو لو یار جیھی ڈال۔۔

وہ علی اور اسجد کے سامنے بازو کھول کر کھڑا ہو گیا تو دونوں اُس کو چپک گئے۔۔
جلدی آ جانا یارrrrr ہمارا دل نہیں لگے گا تیرے بغیر۔۔

میں تم لوگوں کو بٹلا لوں گا وہاں اگر زیادہ ٹائم لگے گا تو۔۔

URDU NOVEL BANK

میں بھی بہت اُداس ہوں نہیں جانا چاہتا تم لوگوں کو چھوڑ کر مگر میں کیا کروں
میری مجبوری کو تم لوگ نہیں سمجھو گے تو کون سمجھے گا۔۔

،حارث نے دونوں کے سینے پر تھپکی دیتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے یار خیر سے جاؤ خیر سے واپس آؤ۔۔

فلائٹ کا بھی ٹائم ہو گیا تھا۔۔

وہ دونوں جب اندر بورڈنگ کے لیے جا رہے تھے تو اسجد علی اور حارث کی آنکھوں
میں آنسو تھے۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com

اتنے سالوں پُرانی یاری تھی آخر تینوں کی اُداس ہونا تو بنتا تھا۔۔

اللہ حافظ دوستو۔۔

،حارث نے اندر اینٹر ہونے سے پہلے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا

اسجد علی اور پاکیزہ اُداس ہوتے ہوئے وہاں سے گھر چلے گئے۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ کی امی مان گھٹی ہیں کیا؟؟

امی کی فکر نہ کرو مان جائیں گی ویسے بھی میں نے اپنے اور آپ کے لیے الگ گھر کا بندوبست کر لیا ہے۔۔

میں جب آپ کو گھر چھوڑ دوں گا آپ نے مجھے اپنے سارے ڈاکو منٹس دینے ہیں میں نے اگلی نڈ کے لیے جمع کروانے ہیں۔۔

جتنا جلدی ہو سکے ہم یہاں سے چلے جائیں گے وہاں جا کر دونوں آرام سے جا ب کریں گے اور خوشی خوشی لائف گزاریں گے۔۔

میری جان ماں باپ کو چھوڑنا اتنا آسان نہیں ہوتا ابھی نکاح تو ہونے دو اس کے بعد دیکھیں گے نہ کیا کرنا ہے کیا نہیں۔۔۔

، حفصہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

دیکھو میں نہیں چاہتا کہ یہاں پر لڑائی جھگڑے ہوں ویسے بھی میں اتنے سال سے باہر ہوں تو مجھے یہاں پر رہنے کی اب عادت نہیں ہے۔۔

یہاں کا ماحول باہر کے ماحول سے بہت مختلف ہے یہاں پر ابھی تک لوگوں کی وہی پرانی سوچ ہے یہاں پر لوگ بہت پیچھے ہیں میرے لیے یہاں پر رہنا بہت مشکل ہو رہا ہے اس لیے میں نے ارادہ کر لیا ہے اب ہم دونوں نکاح کے بعد انگلینڈ چلے جائیں گے۔۔۔

بات رہی ماں باپ کی تو کبھی ہم یہاں پر چکر لگا لیا کریں گے تو کبھی انہیں وہاں پر بلا لیا کریں گے۔۔
visit for more novels:
www.urduromelbank.com

اچھا ٹھیک ہے جیسا آپ کہیں زوہیب۔۔

وہ اُس کی طرف دیکھ کر مسکراتی ہوئی بولی

جان ہیں آپ ہماری۔۔

URDU NOVEL BANK

لاکھ رکاوٹیں آئی ہیں ہمارے رشتے میں مگر دیکھ لیں آپ کو حاصل کر ہی لیا ہے
میں نے۔۔

کتنے سال ہم نے اس رشتے کو چھپا کر رکھا سب کی نظروں سے بچا کر رکھا اور آخر
میں ہم ایک دوسرے کے ہو ہی گئے۔۔

زوہیب نے حفصہ کا ہاتھ پکڑ کر چوما۔۔

اب یہی تمہارا گھر ہے کچھ مہینوں تک تمہیں اسی کمر سجا کر رکھنا ہے۔۔

www.urdu-novel-bank.com

میرا دل نہیں لگ رہا حارث۔۔

میری پیاری بیگم دل تو لگانا پڑے گا نا اب۔۔۔

جہاں رہنا ہو وہاں دل لگانا پڑتا ہے۔۔

، حارث نے کہا

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہے جی پیارے شوہر جیسا آپ کہیں۔۔

وہ یہ کہہ کر ہنسنے لگی۔۔

ابھی ریسٹ کرو کچ دیر پھر ہمیں ہاسپٹل کے لیے نکلنا ہے میں نے ساری ڈیٹیلز نکال لی ہیں۔۔

ٹھیک ہے میں فریش ہونے جا رہی ہوں اُس کے بعد مجھے کچھ کھانا پینا ہے بہت شدید بھوک لگی ہے۔۔

ہاں بھوک تو مجھے بھی بہت لگی ہے چلو اب جلدی سے فریش ہو کر آؤ پھر چلتے ہیں۔۔

فریش ہو کر وہ دونوں باہر کھانا کھانے کے لیے نکل گئے۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو اس لال جوڑے میں تم۔۔

URDU NOVEL BANK

، خالده بیگم نے حفصہ کا ماتھا چومتے ہوئے کہا

امی آجائیں جلدی سے بارات آگئیں ہے۔۔۔

مومنہ بولی تو خالده بیگم بھاگتی ہوئی باہر گئیں۔۔

ارے واہ زوہیب پر تو بہت بچ رہا ہے کالا سوٹ۔۔

، خالده بیگم اپنے ہونے والے داماد کو دیکھ کر بولی

کچھ دیر کے بعد اُن کے نکاح کی تقریب شروع ہوگئیں۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

زوہیب کی تو نظر ہی نہیں ہٹ رہی تھی حفصہ پر سے۔۔

نکاح شروع کریں مولوی صاحب۔۔

، حفصہ کو ابو نے کہا

کیا آپ کو زوہیب علی ولد طاہر شاہ سے سکہ رائج الوقت پچیس ہزار نکاح قبول

Vist For More Novels : www.urdu-novelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے مولوی صاحب کے سوال پر زوہیب کی دھڑکنیں بے تاب ہوئی تھیں۔۔۔۔۔
"اور حفصہ کی خاموشی پر بے چین۔۔۔۔۔" قبول ہے

میں یہ دو بول سننے تھے کہ زوہیب کی رگ رگ ٹھنڈک اترتی چلی گئی۔ کیا آپ کو
"قبول ہے۔۔۔" جی قبول ہے

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

حفصہ نے آنکھیں میچتے خود کو پرسکون کرتے

"کہا۔۔۔" کیا آپ کو قبول ہے

URDU NOVEL BANK

"قبول ہے"

تا عمر قبول ہے آخری سانس تک باخوشی

قبول ہے --- یہ اسنے اپنے دل میں کہا تھا۔۔

بہت بہت مبارک ہونکاح کی۔۔

visit for more novels

www.urdu-novelbank.com سب اُن دونوں کونکاح کی مبارکباد دینے لگے۔۔

دونوں کے گھر والے بہت خوش تھے مگر زوہیب کی ماں کا ابھی تک منہ سیدھا نہیں ہوا تھا۔۔

زوہیب حفصہ کو الگ گھر میں دُہن بنا کر لے گیا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

نو ماہ بعد۔۔

حارث اور مائثرہ آج اپنے بے بی کی ڈیلیوری کے لیے جس ہاسپٹل میں گئے تھے وہاں حفصہ اور زوہیب بھی جاب کرتے تھے۔۔

جس ٹائم مائثرہ کو ڈاکٹرز لیبر روم میں لے گئے تھے اُس وقت حارث لیبر روم کے باہر یہاں وہاں چکر لگا رہا تھا۔۔

اچانک وہاں سے حفصہ گزر کر لیبر روم میں گئیں حارث کو ایسا لگا جیسے یہ حفصہ تھی مگر اُس نے سوچا حفصہ یہاں کہاں سے آگئی؟؟

visit for more novels:

www.urduromanovelbank.com

شاید یہ اس کا وہم ہے۔۔

مگر جب حفصہ لیبر روم سے باہر نکلی تو اچانک دونوں کی نظر ایک دوسرے سے ملی۔۔

تم؟؟

URDU NOVEL BANK

تم؟؟

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟؟

،حارث نے اُسے دیکھتے ہوئے حیرانگی سے کہا

میں تو یہاں پر جاب کرتی ہوں اپنے شوہر زوہیب کے ساتھ۔۔

میری چھوڑو اپنا بتاؤ تم یہاں کیا کر رہے ہو؟؟

میں تو یہاں اپنی بیگم کو لے کر آیا ہوں ڈیلیوری کے لیے۔۔

visit for more novels:

اوہ اچھا تو اس وقت جو لڑکی لیبر روم میں موجود ہے وہ تمہاری بیگم ہے۔۔ اسے جب میں نے دیکھا تو مجھے ایسا لگا میں نے اسے پہلے کہیں دیکھا ہے مگر مجھے یاد نہیں آ رہا تھا کہ وہ تو مسٹر حارث کی بیگم ہے۔۔

تمہارا بچہ کیسے ہو رہا ہے تمہاری بیوی کو تو کینسر تھا نا؟؟

،حفصہ نے کہا

URDU NOVEL BANK

ہاں اسے کینسر تھا مگر میں یہاں پر پچھلے آٹھ نو میں سے اس کا علاج کروا رہا تھا اور اللہ کے کرم سے اب ہمارا بچہ اس دنیا میں آنے والا ہے سب اللہ کا کرم ہے آزمائش دے کر آزماتا ہے وہ اپنے بندے کو۔۔

اور کیا ہوا اگر میری بیگم کو کینسر تھا تو؟؟

کیا کینسر کے پیشینہ بچے پیدا نہیں کر سکتے؟؟

اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو اُس پر پورا یقین رکھو اور اپنی پوری کوشش کرو علاج کرواؤ اب تو جیسا دور چل رہا ہے ہر چیز کا علاج آگیا ہے۔۔

visit for more novels:

www.urdu-novelbank.com

جب اللہ کی ذات پر یقین ہونا تو سب کچھ ممکن ہوتا چلا آتا ہے۔۔

میری بیگم اب بالکل ٹھیک ہے بار بار یہ کینسر کا نام یہاں مت لینا اب سمجھیں۔۔

تم ابھی بھی بالکل ویسی ہی ہو تلخ مزاج اب تک تو تمہیں سُدھر جانا چاہیے تھا مگر خیر۔۔

URDU NOVEL BANK

مبارک ہو سر آپ کا بیٹا ہوا ہے۔۔

ایک نرس نے باہر آکر حادثہ سے کہا

یہ سن کر حادثہ کی جان میں جان آگئی۔۔

یا اللہ تیرا شکر۔۔

وہ بھاگتا ہوا اندر گیا اور اپنے بے بی کو پکڑ لیا۔۔

مادرہ دیکھو ہمارا بیٹا۔۔

وہ مادرہ کے قریب بے بی کو لے گیا جس کی آنکھوں میں اس وقت آنسو تھے۔۔

حادثہ نے بے بی کو مادرہ کے ساتھ لگا دیا۔۔

رب کتنا مہربان ہے نہ ہم پر۔۔

مادرہ نے سسکیاں بھرتے ہوئے کہا

بہت بہت مہربان ہے میرا رب اُس کے ہاں دیر ہے مگر اندھیر نہیں۔۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ دیر کے بعد مائرہ بعد مائرہ کو روم میں شفٹ کر دیا۔۔

حفصہ اچانک روم میں اینٹر ہوئی تو حارث اور مائرہ اپنے بے بی کو لے بیٹھے تھے۔۔

وہ دونوں آج بے حد خوش تھے۔۔

مجھے انجیکشن لگانا ہے پیشنٹ کو۔۔

، حفصہ نے مائرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

مائرہ حفصہ کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔

visit for more novels:

www.urduovelbank.com یہ تو وہی لڑکی ہے نا۔۔

، اُس نے حارث سے کہا

ہاں یہ وہی لڑکی ہے یہاں پر جاب کرتی ہے اپنے شوہر کے ساتھ۔۔

، حارث نے کہا

بہت بہت مبارک ہو تم دونوں کو بیٹے کی۔۔

Vist For More Novels : www.urduovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ یہ کہتی ہوئی مائڑہ کی جانب بڑھی۔۔

مجھے معاف کر دو تم دونوں میں نے بہت تلخ لہجے میں تم لوگوں کے ساتھ بات کی یا جو کچھ بھی ماضی میں ہوا میں تم دونوں سے معافی مانگتی ہوں۔۔

، حفصہ نے کہا

ارے ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔

معافی مانگ کر شرمندہ مت کرو۔۔

میں بھی تم سے حادث کی طرف سے معافی مانگتی ہوں جو کچھ تمہارے ساتھ ہوا ماضی میں اس کے لیے۔۔

کبھی وقت ملے تو چکر لگاؤں ہماری طرف اپنے شوہر کے ساتھ۔۔

مائڑہ نے کہا تو حفصہ فوراً اس کے گلے سے لگ گئی۔۔

بہت مضبوط لڑکی ہو تم سچ میں پراؤڈ آف یو۔۔

URDU NOVEL BANK

اُس نے مائثرہ کی طرف دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا،
کبھی کبھی ہم اتنے تلخ ہو جاتے ہیں کہ رشتوں کی قدر کھو دیتے ہیں بھول جاتے
ہیں کہ شاید کبھی زندگی میں ہمیں انہی سب رشتوں کی ضرورت پڑے۔۔

ضروری نہیں ہوتا جس سے آپ محبت کریں وہ آپ کو مل جائے۔۔ کبھی کبھار
آپ کی محبت کی بھی اپنی محبت ہوتی ہے۔۔

ہم کسی کو اپنی زندگی میں لانے کے لیے اسے فورس نہیں کر سکتے ہر کسی کی
اپنی زندگی ہے وہ اسے اپنے طریقے سے جیتا ہے اور اسے حق بھی ہے اپنے طریقے
سے اپنی مرضی سے جینے کا۔۔

اگر آپ کو آپ کی محبت نہیں ملی تو آپ اس کے ضرور ہو جائیں جو آپ سے
محبت کرتے ہیں۔۔

غلطیاں کرنا معاف کر دینا آگے بڑھ جانا اسی کا نام زندگی ہے۔۔

URDU NOVEL BANK

ختم شد

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

www.instagram.com/pdfnovelbank

visit for more novels:

www.urduNovelbank.com

بہترین اور اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سسکرائب کریں۔

<https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel>

Vist For More Novels : www.urduNovelbank.com